سلسلۂ انجمنِ ترقی اردو

نمبر ۱۹

وضع اصطلاحات

مصنفہ
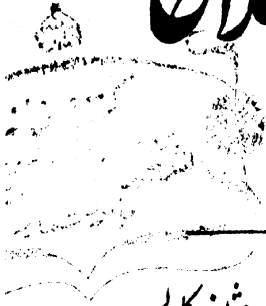
مولوی سید وحید الدین سلیم پروفیسر عثمانیہ کالج

حیدرآباد (دکن)

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

مطبع انسٹی ٹیوٹ علی گڈھ کالج میں طبع ہوئی

دادر صدر دفتر انجمن واقع اورنگ آباد دکن سے شائع ہوئی

۱۳۳۹ھ ۱۹۲۱ء

فہرستِ کتب

(سلسلۂ انجمن ترقی اُردو)

فلسفۂ تعلیم ہربرٹ اسپنسر کی مشہور تصنیف اور مسئلہ تعلیم کی آخری کتاب ہے۔ غور و فکر کا بہترین کارنامہ اور والدین و معلّم کے لیے چراغ ہدایت ہے قیمت عہ

القول الاظہر۔ ابن مسکویہ کی معرکۃ الآرا تصنیف الفوز الاصغر کا اُردو ترجمہ ہے ابن مسکویہ آسمانِ علم و فضل کا آفتاب تھا یہ کتاب فلسفہ انھیں کے اُصول پر لکھی گئی ہے اور مذہب اسلام پر انھیں اُصول کو منطبق کیا گیا ہے۔ قیمت عہ

نپولین اعظم ایبٹ کی مستند کتاب کا اُردو ترجمہ ہے کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ نپولین کی زندگی بشری جدّوجہد کا آخری باب ہے۔ واقعات کی داد یا تو سکندر کی زبان ادا کر سکتی ہے یا تیموریہ کی زبان، ترجمہ عام فہم ہے مکمل پانچ جلد قیمت ۱۲

رہنمایانِ ہند۔ مشہور کتاب ہیروز آف انڈیا کا ترجمہ ہے شروع میں ہندو مذہب کے برگزیدہ عقائد کا بیان فاضلانہ مگر دلکش پیرایہ میں لکھا ہے اس کے بعد سری کرشن جی مہاراج کی سوانح اور گوتم بدھ کے پر اثر حالات آتے ہیں۔ آخری حصہ میں شنکر اچارج، رامانج اور رامانند کا ذکر ہے۔ قیمت عہ

اُمرائے ہنود۔ پانسو سے زیادہ ہندو امراء کے حالات قلمبند ہیں۔ یہ امرا سلاطین مغلیہ کے زمانے میں بڑے بڑے عہدوں پر سرفراز تھے۔ کتاب گویا ان متعصب اور ناواقف مورخوں کا جواب ہے جو اسلامی حکومت پر تعصب کا الزام لگاتے ہیں۔
قیمت حصہ اوّل عگ ، حصہ دوم عہ

القمر۔ قوانین حرکت و سکون اور نظامِ شمسی کی صراحت اور چاند کے متعلق جتنی

از
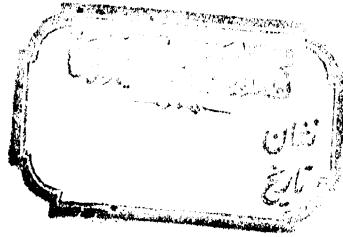
پروفیسر سید وحید الدین سلیم

غلط نامہ

اُردو کتابوں کے ساتھ ضروری ہے۔ بعض جگہ حروف چھوٹ گئے ہیں بعض حروف انگریزی الفاظ میں غلط ہوگئے ہیں۔ ایسے الفاظ پر جن میں ہندی فارسی اور ہندی عربی کا ملاپ ہوا ہے اکثر جگہ خط نہیں کھینچا گیا ہے۔ سابقوں سے پہلے اور لاحقوں کے بعد ڈیش نہیں لگایا گیا۔ ان غلطیوں کو چھوڑ کر جو پڑھنے والوں کو قرینے سے معلوم ہوسکتی ہیں، باقی غلطیاں اور اُن کی تصحیح حسب ذیل ہے۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰	۷	تمام	بہت سی
۱۱	۱۰	اختیار	اختصار
۲۰	۹	کیساں	یکساں
۴۷	۵	ہم جلیس	ہم جلوس
۵۱	۶	یہ عبارت غلط ہے (حرارت اور سوزش کے معنی ہیں)	
۶۰	۲۰	میاں	میان
۸۸	۷	خیارہ دار	×
۹۰	۵	روٹی	روئی
〃	۷	لیقہ دان	لیفہ دان
۱۲۰	۱۸	دبلا	دہلا
۱۲۷	۹	انٹنی	اونٹنی
۱۳۰	۱۲	بکوان	بلوان
۱۴۹	۱۵	غنکنا	غٹکنا
۱۷۷	۱۰	آخر سطر میں یہ الفاظ رہ گئے ہیں	سے اچھے
۱۸۱	۸	پر ختم	اکلیل
۱۹۸	۲۱	حرف	میں صرف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰۳	۱۱	زمیت	نومیت
۲۰۴	۱۵	خارپنیہ	خارچینیہ
"	۲۲	پرمقازہ	پرقازہ
۲۰۶	۲۰	شہریانا	شوریانا
۲۰۷	۱۳	تحت	نخت
۲۰۹	۱۲	مالیں	مائیں
۲۱۵	۱۲	برق پارہ	برق یارہ
"	۱۳	برق بنگ	برق جنگ
"	"	برق حاحر	برق خاطر
"	۱۸	برق میری	برق سیرتی
۲۱۶	۱۱	نیم حی	نیم سبقلاحی
۲۱۹	۲۰	دودھ میری	دودھ مہیری
۲۲۱	۲۱	دودھ شریک	درد شریک
۲۴۶	۵	ہواموکل	ہوا کا موکل
۲۴۸	۲	بڑا مکھا	بڑا نکھا
۲۶۳	۴	گڈھی	گدھی
"	۱۲	مہارانی	مہ رنی
۲۶۵	۱۷	بلویں	بلوریں
۲۷۲	۶	کاودل	گاؤدل
۲۷۴	۹	ارزان ریزہ	ارزن ریزہ
۲۹۳	۱۶	زالونی	زالوئی

وضع اصطلاحات

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۱
تمہید	”
اصطلاح کی ضرورت کیا ہے	”
وضع اصطلاحات کے خلاف ایک نئی رائے	۵
اُردو زبان کو مسخ کرنے کی تجویز	۶
وضع اصطلاحات کے متعلق عام فیصلہ	۷
اصطلاح سازی کے دو بڑے گروہ	”
گروہ اوّل کے دلائل	۸
گروہ ثانی کے دلائل	۱۱
اُردو زبان کس خاندان السنہ میں داخل ہے	۱۳
آریائی زبانوں کے مشترک اصول	۱۶
انگریزی زبان کے سابقے	۲۰

صفحہ	مضمون
۲۳	اُردو سابقے
۴۹	انگریزی زبان کے لاحقے
۵۳	اُردو لاحقے
۱۴۷	اُردو مصادر
۱۵۳	فارسی زبان میں بھی اسی طرح مصادر بنائے گئے ہیں
۱۵۴	ایک عجیب غلطی
۱۵۵	اُردو زبان میں آریائی اور سامی عنصروں کا تناسب
۱۵۹	مفرد اصطلاحیں وضع کرنے کے اُصول
۱۸۲	مفرد اصطلاحیں وضع کرنے کے طریقے
"	سبقلاحی اصطلاحات
۱۸۳	اصطلاحات میں کنونشن
۱۸۹	سماع اور قیاس کی بحث
۲۰۵	فعلی اصطلاحات
۲۱۰	اُردو کے جدید مصادر
۲۱۱	جدید مصادر کے مشتقات
۲۱۲	سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے کتنے الفاظ ایک لفظ سے بن سکتے ہیں
۲۱۹	ترکیب الفاظ کے طریقے ہماری زبان میں
۲۴۳	نیم سابقے
۲۶۵	نیم لاحقے
۲۸۱	مرکب اصطلاحیں وضع کرنے کے اُصول
۲۹۹	ذیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

جیسا کہ آگے چل کر میں نے تمہید میں لکھا ہی، وضعِ اصطلاحات ہی نہیں، بلکہ نئے نئے الفاظ بنانے سے بھی مجھے خاص دلچسپی رہی ہی۔ میں ایک مدّتِ دراز سے اُردو زبان کی قدرتی بناوٹ پر غور و فکر کی نظر ڈالتا رہا ہوں۔ وقتاً فوقتاً کئی اخباروں کی عنانِ ادارت میرے ہاتھ میں رہی ہی۔ اُن اخباروں میں جن خیالات و معلومات کے لیئے نئے الفاظ کی ضرورت ہوتی رہی ہی، میں اُن کے لیئے جدید الفاظ بنا کر اُن کو برابر استعمال کرتا رہا ہوں۔ جب میرے زیرِ ادارت اخباروں کے مضامین دیگر اخبارات میں منقول ہوتی تھے

تو اُن کی ضمن میں وہ جدید الفاظ بھی نقل کئے جاتے تھے۔ اس کا یہ اثر ہوا کہ چپ چاپ بہت سے نئے الفاظ اُردو زبان میں داخل ہو گئے اور آج کل وہ بے تکلف بول چال اور تحریر میں مستعمل ہیں۔ مگر جن قاعدوں اور اُصولوں کے مُطابق وہ نئے الفاظ بنائے جاتے تھے اُن کا اظہار اب سے پہلے تحریر میں کبھی نہیں کیا گیا۔ البتہ بعض احباب سے جن کو تصنیف و تالیف یا انشا پردازی کا ذوق ہی، زبانی طور پر جستہ جستہ وہ اُصول اور قاعدے بیان کر دیئے گئے ہیں اور اب میں یہ دیکھ کر خوش ہوتا ہوں کہ وہ حضرات اپنی علمی اور ادبی تصنیفات میں انھیں اُصولوں اور قاعدوں کے مطابق نئی اصطلاحیں اور نئے الفاظ بناتے اور اُن کو بے تکلف استعمال کرتے ہیں۔

اصطلاح سازی اور الفاظ سازی کے وہ اُصول اور قاعدے غالباً کبھی تحریر میں نہیں آئے، جن کی طرف میں نے اشارہ کیا ہی۔ مگر ایک خاص واقعہ نے مجھے اس بات پر آمادہ کر دیا کہ میں اُن کو قلمبند کر کے دُنیا کے سامنے پیش کروں۔

واقعہ یہ ہی کہ اعلیٰ حضرت فرماں روائے دکن خلّد اللہ ملکہٗ نے حیدر آباد میں ایک جدید یونیورسٹی کی بنیاد ڈالی، جس کی نسبت اعلان کیا گیا کہ وہ ہر ایک علم کی تعلیم اُردو زبان میں دیگی۔ اسی کے ساتھ ایک محکمہ دار الترجمہ کے نام سے قایم کر دیا گیا جس نے انگریزی زبان سے علمی کتابوں کے اُردو ترجمہ کا کام اپنے ہاتھ میں لیا۔ اس محکمہ کے ناظم میرے محترم دوست مولوی عبد الحق بی اے تھے، جو انجمن ترقی اُردو کے مُعتمد ہیں۔ اُن کو معلوم تھا کہ مجھے ایک عرصہ سے اصطلاح سازی کے مسئلہ پر غور کرنے کا موقع ملا ہی۔ انھوں نے تحریک کی

کہ میں اس مسئلہ پر جو خیالات اپنے دل میں رکھتا ہوں، اُن کو جہاں تک ممکن ہو، تفصیل کے ساتھ قلمبند کردوں۔

اب یہ اوراق ناظرین کے سامنے ہیں۔ ان میں اوّل میں نے اس بات پر بحث کی ہے کہ اصطلاح کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے۔ پھر وضعِ اصطلاح کے دو مختلف نظریے پیش کئے ہیں، جن میں سے ہر ایک کا ماننے والا ایک بڑا گروہ ہے۔ دونوں گروہ اپنے اپنے نظریہ کی تائید میں جو دلائل بیان کرتے ہیں، وہ سب وضاحت کے ساتھ درج کردیئے ہیں۔ آگے چل کر اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ اُردو زبان جس خاندانِ السنہ سے تعلق رکھتی ہے اُس کا نام آریائی ہے۔ پھر اس خاندان کی زبانوں میں الفاظ سازی کے جو مشترک اُصول پائے جاتے ہیں، اُن کو بیان کرکے ہر اُصول کے متعلق اوّل انگریزی زبان کی کچھ مثالیں اجمالاً درج کی ہیں۔ پھر اُردو زبان کی مثالوں میں اُردو الفاظ کا بہت بڑا ذخیرہ جمع کیا گیا ہے۔ اس تفصیلی بحث کے بعد جس میں اُردو زبان کی قدرتی بناوٹ کا خاکہ کھینچا گیا ہے، وہ اصلی اور مرکزی بحث شروع ہوتی ہے، جس کے لیے یہ کتاب تیار کی گئی ہے؟ یعنی **وضع اصطلاحات**۔ چنانچہ اوّل **مفرد اصطلاحیں** وضع کرنے کے اُصول بتائے گئے ہیں۔ پھر عملاً اس قسم کی اصطلاحیں وضع کرنے کے طریقے درج کئے گئے ہیں۔ ان اُصولوں اور طریقوں کے بیان کرنے کے بعد ایک نہایت اہم اور دلچسپ بحث اس باب میں کی گئی ہے کہ ہماری زبان میں ترکیب الفاظ کے کون کون سے طریقے پائے جاتے ہیں۔ اس بحث میں مرکب الفاظ کا جو ذخیرہ درج کیا گیا ہے، وہ نہایت کارآمد ہے اور ہماری شاعری اور انشا پردازی کا مدار اسی ذخیرہ پر ہے۔ غرض کہ اوّل سابقوں اور لاحقوں کے ذکر میں، پھر

نیم سابقوں اور نیم لاحقوں کے بیان میں مفرد اور مرکب الفاظ کا جو سرمایہ جمع کیا گیا ہے وہ کہیں ایک جگہ نہیں ملیگا۔ ترکیب الفاظ کے طریقے مندرج کرنے کے بعد مرکب اصطلاحیں وضع کرنے کے اصول بیان کیے ہیں۔ آخر میں ایک ذیل ہے، جس میں مرکب اصطلاحات کے بعض اصول کا استعمال مثالیں دے کر بتایا گیا ہے۔

جس موضوع پر یہ کتاب پیش کی گئی ہے، وہ بالکل نیا موضوع ہے۔ میرے علم میں شاید کوئی ایسی کتاب آج تک نہ یورپ کی کسی زبان میں لکھی گئی ہے نہ ایشیا کی کسی زبان میں۔ میں اس بات کا مدعی نہیں ہوں کہ جس طرح یہ کتاب مسئلہ وضع اصطلاحات پر سب سے پہلی کتاب ہے، اسی طرح یہ مکمل بھی ہے۔ بہت ممکن ہے کہ اس پہلی کوشش میں بہت سی خامیاں باقی رہ گئی ہوں اور آنے والی نسلیں ان کو درست کریں۔ میری تمام توجہ اس بات پر مبذول رہی ہے کہ میں ان تمام اصولوں اور طریقوں کو شرح و بسط سے بیان کردوں، جن کے مطابق اب سے پہلے ہماری زبان کے الفاظ بنائے گئے ہیں اور جن کو میں آیندہ نئے الفاظ بنانے اور ترقی زبان کی عالی شان عمارت کھڑی کرنے کے لیے بطور سنگ بنیاد کے خیال کرتا ہوں۔ میں صداقت اور خلوص کے ساتھ اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ اگر ہماری قوم اپنے بزرگوں کے اس نقش قدم پر چلے اور آزادی کے ساتھ قدم اٹھائے، تو وہ دن دور نہیں ہے جب کہ ہماری زبان میں ادائے خیالات کے ہزاروں نئے سانچے تیار ہو جائینگے اور مرکب و مفرد الفاظ کا اتنا بڑا ذخیرہ ہمارے پاس مہیا ہو جائیگا، جتنا کہ یورپ کی کسی ترقی یافتہ زبان میں ہے۔ غرضکہ میں الفاظ سازی کے ان اصولوں اور طریقوں کو، جو اس کتاب میں درج کیے گئے ہیں، نہایت صحیح اور نہایت مفید سمجھتا ہوں۔ مگر بہت ممکن ہے کہ ان اصولوں و طریقوں کے مطابق جو الفاظ خود میں نے بنائے ہیں، ان میں سے بعض الفاظ موزوں نہوں۔ اور دیگر حضرات انھیں اصولوں اور طریقوں پر عمل کرکے ان سے زیادہ موزوں الفاظ تجویز کرسکیں۔

اس میں ذرا شبہ نہیں کہ بعض حضرات جو سماع پرست ہیں اور قیاس پسند نہیں ہیں، ان اصولوں اور طریقوں کو دیکھ کر ناک بھوں چڑھائینگے اور فرمائینگے کہ اب سے پہلے جو الفاظ بن چکے، بن چکے۔ ان پر قیاس کر کے نئے الفاظ بنانا اور لوگوں کو اس کی ترغیب دینا سراسر حماقت ہے۔ مگر میرا روئے سخن ان قدامت پرست حضرات کی طرف نہیں ہے۔ میرے مخاطب وہ تعلیم یافتہ نوجوان ہیں، جن کے دماغ جدید معلومات سے اور دل تازہ خیالات سے لبریز ہیں، جو اپنی معلومات اور خیالات کی وسعت کے لیئے زبان کی موجودہ حالت کو کافی خیال نہیں کرتے، جو چاہتے ہیں کہ اپنی زبان کو یورپ کی ترقی یافتہ زبانوں کی بلندی پر پہنچائیں اور جن کے سینوں میں جدّت و اصلاح کی اُمنگیں موج زن ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ اس روشن خیال گروہ کے افراد ان اُصولوں اور طریقوں کا بغور مطالعہ کرینگے اور ان پر عمل کر کے نہ صرف نئی نئی علمی اصطلاحیں تیار کرینگے، بلکہ شاعری اور انشا پردازی کا میدان وسیع کرنے کے لیئے ہزاروں جدید الفاظ وضع کر ڈالینگے اور ان کو اپنی تقریروں اور تحریروں میں بے تکلف استعمال کرینگے، کیونکہ جدید الفاظ کے رائج کرنے کا بس یہی ایک گر ہے۔ میں نے خود بھی ہمیشہ اسی گر پر عمل کیا ہے اور اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ ہماری تقریری اور تحریری زبان میں چپ چاپ بہت سے نئے الفاظ داخل ہو گئے ہیں۔

حیدرآباد دکن ہی وہ قلمرو ہے جس کی حدود میں اُردو شاعری کے آدم شمس ولی اللہ نے جنم لیا تھا اور اس زبان کے ادب کا آغاز ہوا تھا۔ اب یہی وہ سرزمین ہے جہاں اُردو زبان کی تکمیل اور ترقی کا جھنڈا بلند کیا گیا ہے۔ اعلیٰ حضرت فرماں روائے دکن نے جامعہ عثمانیہ اور دارالترجمہ کی بنا ڈال کر تمام دنیائے اُردو پر وہ احسان کیا ہے جو ہمیشہ دنیا تک یادگار رہیگا۔ ہندوستان کی نسلیں جب اُردو زبان کی روزافزوں ترقی دیکھینگی اور اُس میں ہر قسم کے ادبی اور علمی خیالات کے ادا کرنے کی قابلیت پائینگی، تو "زندہ باد عثمان علی خان" کا نعرہ بلند کرینگی۔

صاف ظاہر ہے کہ اگر اُردو زبان میں علم کی تعلیم عام نہ کی جاتی اور یورپ کی زبانوں سے اس زبان میں علمی کتابوں کے ترجمہ کرنے کا ایسا وسیع انتظام نہ کیا جاتا، تو اُردو زبان کے دائرہ کو وسیع کرنے کی ضرورت کبھی محسوس

نہ ہوتی اور اُن اصولوں اور طریقوں کا سُراغ کبھی نہ لگایا جاتا، جن پر اُردو زبان کے آیندہ ارتقا کی بُنیاد ہے اور اس کتاب میں تفصیل کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔ پس اُردو زبان کے جدید انقلاب کی صبح کا طلوع ہونا اِسی مبارک اور روشن عہد کی برکات میں سے ہے جو "عہدِ عثمانی" کے نام سے مشہور ہے۔ فللہ الحمد۔

اب میں اِن اوراق کو جو "اصولِ وضعِ اصطلاحات" کے نام سے موسوم ہیں حضراتِ ناظرین کی خدمت میں پیش کرکے یہ توقع رکھتا ہوں کہ اگر اُنھیں اپنی زبان سے محبت ہے، اور چاہتے ہیں کہ اُس میں ہر قسم کے خیالات ادا کرنے کی قوت اور قابلیت پیدا ہو اور وہ علمی و ادبی لحاظ سے ترقی کرکے یورپ کی شایستہ اور وسیع زبانوں کا درجہ حاصل کرے، تو وہ اس کتاب کو غور اور دلچسپی سے مطالعہ کرینگے اور اُن اصولوں اور طریقوں کو جو اس میں درج کئے گئے ہیں، پیش نظر رکھ کر الفاظ سازی اور اصطلاح سازی کے میدان میں آزادی سے قدم رکھینگے اور اُردو زبان کے ادبیات کو نئی نئی ترکیبوں اور لفظوں سے مالا مال کردینگے۔ اگر ہندوستان کے زندہ دل تعلیم یافتہ نوجوانوں نے اس اہم اور مفید مشغلہ کو اپنے ہاتھ میں لیا اور مضمون نگاری اور شاعری میں اِن اصولوں اور طریقوں سے بے تکلف کام لینا شروع کردیا تو میں خدا کا شکر ادا کرونگا اور سمجھونگا کہ میری برسوں کی محنت اور جانکاہی ٹھکانے لگی۔ کیونکہ میں توسیع معلومات اور ارتقائے خیالات کے ساتھ زبان کے انقلاب کو نہایت ضروری جانتا ہوں اور اسی انقلاب کی تمنا میں یہ دماغ سوزی اور عرق ریزی اختیار کی گئی ہے۔

وحید الدین سلیم

اُردو پروفیسر عثمانیہ کالج

حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصول اصطلاح سازی

تمہید | وضع اصطلاحات یا اصطلاح سازی کا مسئلہ خاص طور پر نہایت اہم اور نہایت دلچسپ ہی میں مدت دراز سے اس مسئلہ پر غور کرتا رہا ہوں۔ انجمن ترقی اُردو اور جامعہ عثمانیہ (حیدرآباد) نے اُردو زبان میں علمی کتابوں کے ترجمہ کا کام اپنے ذمّے لیا ہی۔ اس بنا پر آج کل اُردو زبان میں وضع اصطلاحات کا مسئلہ بہت زیادہ مہتم بالشان ہوگیا ہے۔ ہر طرف یہ بحث چھڑ گئی ہے کہ اصطلاحیں وضع کرنے کا کونسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔ درحقیقت یہی وہ وقت ہی جبکہ ہمیں کسی صحیح اور موزوں طریقۂ اصطلاح سازی کی جستجو کرنی چاہیئے۔ اگر آج اس راہ میں کوئی غلط قدم اُٹھایا گیا، تو منزل مقصود تک پہنچنا دشوار ہوجائے گا۔ اگر آج اس عظیم الشان علمی عمارت کی بنیاد رکھتے وقت پہلی اینٹ کج رکھی گئی، تو پھر اُس کی دیواریں چاہے ثریا تک بلند کی جائیں، ہر دیوار کج ہوگی اور کچھ عرصہ کے بعد یہ عمارت مرکز ثقل سے ہٹکر زمین پر آرہیگی۔

یہی ضرورت ہی، جس نے مجھے اس بات پر آمادہ کیا ہے کہ میں اصطلاح سازی کے اہم مسئلہ پر اپنے خیالات ارباب بصیرت کی خدمت میں پیش کروں چنانچہ میں نے ان اوراق میں وضاحت اور تفصیل کے ساتھ اپنے خیالات درج کردیئے ہیں۔

اصطلاح کی ضرورت کیا ہی؟ | اصطلاح کی ضرورت ایسی نہیں ہے جس سے لوگ آگاہ نہوں۔ اگر اصطلاحیں نہ ہوں، تو ہم علمی مطالب کے ادا کرنے میں طول لاطائل سے کسی طرح نہیں بچ سکتے جہاں ایک چھوٹے سے لفظ سے کام نکل سکتا ہے، وہاں بڑے بڑے لمبے جملے لکھنے پڑتے ہیں اور اُن کو بار بار دُہرانا پڑتا ہے۔ لکھنے والے کا وقت جُدا ضائع ہوتا ہی۔ اور پڑھنے والے کی

طبیعت جُدا ملول ہوتی ہے۔ اصطلاحیں درحقیقت اشارے ہیں، جو خیالات کے مجموعوں کی طرف ذہن کو فوراً منتقل کر دیتے ہیں۔

بعض حضرات کی رائے ہے کہ اصطلاحیں وضع کرنے سے حافظہ پر بار پڑتا ہے۔ سہولت اسی میں ہے کہ ہر اصطلاح سے جو معنی مطلوب ہیں، وہ تشریح و تفصیل کے ساتھ بیان کر دیئے جائیں مگر ایسا کرنے میں یہی دقت ہے کہ لکھنے والے اور پڑھنے والے دونوں کا وقت ضائع ہوتا ہے اور کاغذ کا صرفہ جُدا ہوتا ہے۔ حافظہ پر بار پڑنے کی شکایت جو ان حضرات نے کی ہے وہ بھی صحیح نہیں ہے، کیوں کہ جو شخص کسی علم یا فن کو سیکھنا چاہتا ہے، بس اُسی علم یا فن کی اصطلاحیں اُسے یاد کرنی پڑتی ہیں، اُس سے یہ بازپرس نہیں کی جاتی کہ وہ تمام علوم و فنون کی اصطلاحیں کیوں نہیں جانتا۔ یورپ میں بھی جہاں تعلیم عام اور جبری ہے کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جو دُنیا بھر کے علوم و فنون کی اصطلاحیں ازبر رکھتا ہو۔ ہر صاحب فن صرف اپنے فن کی اصطلاحات اور اُس فن کی معلومات سے آگاہ ہوتا ہے۔

اصطلاحات ہی پر کیا موقوف ہے۔ اگر آپ عام زبان پر غور کریں تو ہر لفظ ایک آوازی اشارہ ہے، جو خیالات کے ایک بڑے مجموعے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ لفظوں کے بنانے کی ضرورت ہی اس بنا پر پیش آئی ہے کہ خیالات کے مجموعوں کو بول چال میں بار بار دُہرانا نہ پڑے تاکہ بولنے والے اور سُننے والے کا وقت ضائع نہ ہو اور ایک شخص کا مافی الضمیر دوسرے شخص کے دل میں آسانی سے اُتر جائے۔

ان آوازی اشاروں سے جن کے مجموعے کا نام زبان ہے بلاشبہ حافظہ پر کسی قدر بار پڑتا ہے، مگر یہ تھوڑی تکلیف اُس بڑی تکلیف سے بچنے کے لئے گوارا کی گئی ہے، جو اعضائی اشاروں سے کام لینے میں برداشت کرنی پڑتی تھی۔ جب زبان ایجاد نہیں ہوئی تھی تو آوازوں کی جگہ اعضائی اشاروں سے کام لیا جاتا تھا۔ ہر شخص اپنے دل کا مطلب دوسرے شخص کو سمجھانے کے لئے ہاتھ پاؤں اور آنکھوں کے اشاروں سے کام لیتا تھا یہ اشارے عجیب و غریب اور مختلف قسم کے ہوتے تھے۔ پالن ایشیا کے جزائر میں بعض وحشی قومیں اب بھی ایسی موجود ہیں، جو آوازوں کی جگہ ایسے اشاروں سے کام لیتی ہیں

بات چیت کرنے کے وقت اُن سے عجیب عجیب حرکات ظہور میں آتی ہیں۔ جن جزائر کی وحشی قوموں میں کچھ آوازیں پیدا ہوگئی ہیں، اُن میں اشاروں کی کمی صاف نظر آتی ہے۔ آوازوں یا لفظوں کی ترقی سے اعضائی اشارات بتدریج کم ہوتے گئے ہیں۔ جن قوموں کی زبان میں نسبتاً الفاظ زیادہ ہیں، وہ بمقابلہ اُن قوموں کے، جن کی زبان میں لفظوں کی کمی ہے، اعضائی اشارات کا استعمال بہت کم کرتی ہیں۔ چوں کہ آوازی اشاروں میں اعضائی اشاروں کی نسبت بہت کم تکلیف ہے، اس لیے الفاظ کی تعداد زبانوں میں رفتہ رفتہ بڑھتی گئی ہے اور اُن کے یاد رکھنے کی کوشش برابر ہوتی رہی ہے۔ اس کا انجام یہ ہوا کہ الفاظ کے یاد رکھنے میں حافظہ پر جو بار پڑتا تھا، وہ بھی متواتر یاد کرنے کی مشق سے کم ہوتا گیا اور خود حافظے بھی قوی ہوتے گئے۔ چنانچہ مؤرخوں نے بیان کیا ہے کہ دُنیا کی وہ قدیم قومیں جو سنسکرت، لاطینی، یونانی اور عربی زبان بولتی تھیں، اُن کے حافظے بمقابلہ دیگر ہمعصر اقوام کے نہایت قوی تھے۔ یہ وہ زبانیں ہیں، جن میں الفاظ کی تعداد بمقابلہ دیگر قدیم زبانوں کے بہت زیادہ ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ الفاظ اس لیے ایجاد کیے گئے تھے کہ اعضائی اشاروں میں جو سخت تکلیف ہوتی تھی اُس سے بچیں۔ الفاظ کے یاد رکھنے میں بیشک حافظہ پر بار پڑتا تھا، مگر یہ تکلیف بمقابلہ اُس تکلیف کے کم تھی، اس لیے خوشی سے برداشت کی گئی۔ پھر لفظوں کے یاد رکھنے کی متواتر کوشش سے حافظہ کا بار بھی کم ہوگیا اور اس مشاقی سے خود حافظہ طاقتور ہوگیا۔ پس لفظوں کی افزائش سے حافظہ پر بار پڑنے کی شکایت کسی طرح معقول نہیں ہے۔ کیوں کہ اوّل تو یہ تکلیف بمقابلہ اُس تکلیف کے بہت ہی کم ہے، جو لفظوں کے نہونے کی صورت میں ہم کو برداشت کرنی پڑتی۔ دوسرے موجودہ صورت میں خود حافظہ کی مشق اور اُس کی تقویت متصوّر ہے۔

اس کے علاوہ ہم کو ایک اور اہم بات پر بھی غور کرنا چاہیئے۔ الفاظ معلومات پر دلالت

کرتے ہیں اور الفاظ کی بہتات معلومات کی بہتات پر دلالت کرتی ہے۔ پس جس قوم کی زبان
میں الفاظ کی تعداد کثیر ہے، اُس کی معلومات کا دائرہ بھی بمقابلہ اُس قوم کے جس کی زبان میں
الفاظ کی قلت ہے، نہایت وسیع ہوگا۔ اس بنا پر پہلی قوم بمقابلہ دوسری قوم کے لازمی طور
زیادہ مہذّب ہوگی۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ جو حضرات الفاظ کی افزائش کے شاکی ہیں اور حافظہ پر
بار پڑنے کا عذر پیش کرتے ہیں، وہ گویا اپنی قوم کو تہذیب و تمدن سے بھگاتے اور وحشت
و بربریت کی طرف گھسیٹ کرلے جانا چاہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہنا زیادہ
موزوں ہوگا کہ وہ اپنے ابنائے جنس کو ترقی کی بلندی سے نیچے اُتار کر تنزل کے غار میں
دھکیلنا چاہتے ہیں۔ اُن حضرات کو سوچنا اور سمجھنا چاہیئے کہ زندگی اور تمدّن کی ضروریات
ہی الفاظ کو عدم سے وجود میں لاتی ہیں۔ گاؤں میں تمدّن کی ضروریات کم ہیں، اس لئے
گاؤں کے رہنے والے کم و بیش دو سو الفاظ سے اپنا کام چلا لیتے ہیں، مگر جب اُن کو
شہروں میں آنا پڑتا ہے اور شہریوں سے معاملہ کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو ضرورتاً
اُن کے الفاظ میں اضافہ ہوتا ہے اور اب تین چار سو الفاظ کے بغیر اُن کا کام نہیں چل سکتا
گاؤں والوں کی نسبت شہر والوں کی ضروریات زندگی زیادہ ہیں، اس لئے اُن کی زبان
میں الفاظ کی تعداد کثیر ہے اور گاؤں والوں کی زبان کو شہر والوں کی زبان سے کچھ نسبت نہیں
پھر بڑے شہروں، دارالسلطنتوں، تجارتی منڈیوں، صنعتی کارخانوں اور علمی مرکزوں میں
زندگی بسر کرنیوالوں کی ضروریات تمدّنی اور بھی زیادہ ہیں۔ اُن کو لازمی طور پر الفاظ کا بہت
بڑا ذخیرہ اپنے ذہنوں میں محفوظ رکھنا پڑتا ہے۔ اگر یہ لوگ معترض حضرات کی طرح اپنے حافظہ
پر بار ڈالنا نہ چاہیں، تو اُن کو چاہیئے کہ اُن بڑے تمدّنی مرکزوں سے بھاگیں اور عام شہروں
میں زندگی بسر کریں۔ پھر اگر عام شہری باشندے حافظے پر بار ڈالنے سے بچنا چاہیں تو اُن کو
لازم ہے کہ وہ دیہات میں جا کر آباد ہوں۔ اسی طرح اگر دیہات کے باشندوں کے دماغ دو
تین سو الفاظ کے بوجھ کا بھی تحمل نہ کر سکیں، تو پھر اُن کے لئے پالن ایشیا کے اُن جزیروں میں

سکونت اختیار کرنا موزوں ہوگا، جہاں آوازی اشاروں لعینی الفاظ کا کوئی سُراغ نہیں ملتا۔

حاصل کلام یہ ہی کہ اگر ہم ترقی کرنا چاہتے ہیں، اگر ہم شایستہ اور مہذب قوموں کی صف میں داخل ہونا چاہتے ہیں اور اگر ہم علوم و فنون حاصل کرنا زندگی کا اہم مقصد جانتے ہیں، تو زبان میں جدید الفاظ اور اصطلاحات کے اضافہ سے ہم کو ڈرنا نہیں چاہئیے، کیوں کہ ترقی کے لئے اس بوجھ کا برداشت کرنا ناگزیر ہی۔

وضع اصطلاحات کے خلاف ایک نئی رائے

بعض بزرگوار ہیں، جو وضع اصطلاحات کی ضرورت تو تسلیم کرتے ہیں، مگر اصطلاح سازی کے خلاف ایک نئی رائے رکھتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ الفاظ جو پہلے بن چکے اور پھیل کر مقبول ہو چکے ہیں، اُن کے بنانے والوں کے نام معلوم نہیں ہیں۔ اُن کے نزدیک صرف ایسے ہی الفاظ زبان میں داخل ہونے اور تسلیم کئے جانے کی قابلیت رکھتے ہیں، جن کے وضع کرنے والوں کے نام معلوم نہ ہوں۔ اگر کوئی خاص آدمی کوئی نیا لفظ وضع کرے تو وہ لفظ زبان میں داخل نہیں ہو سکتا۔ یہ بزرگوار اگر ذرا بھی تامل فرمائے تو یہ بات اُن کے ذہنوں پر ضرور منکشف ہو جاتی کہ ہر زبان میں جو الفاظ بنائے جاتے ہیں اُن کے بنانے کے وقت تمام قوم ایک جگہ مجتمع ہو کر اُن الفاظ کو وضع نہیں کرتی۔ اوّل کوئی خاص آدمی کسی خاص لفظ کو وضع کرتا اور اُس کو استعمال کرتا ہی۔ پھر اگر وہ لفظ اُس معنی پر صاف اور روشن طور سے دلالت کرتا ہی جس کے لئے وہ وضع کیا گیا ہی اور قواعد زبان کے خلاف بھی نہیں ہوتا تو اور لوگ بھی رفتہ رفتہ اُس کو قبول کر کے استعمال کرنے لگتے ہیں شخص واضع کی شخصیت سے عام لوگوں کو کوئی بحث نہیں ہوتی۔ اس لئے عموماً اُس کی شخصیت فراموش کر دی جاتی ہی اور کسی کو یاد نہیں رہتا کہ اس لفظ کو کس شخص نے اوّل وضع کیا تھا۔ عام لوگو کی نظر صرف اُس ضرورت پر رہتی ہے جس کے لئے لفظ بنایا جاتا ہی۔ اگر وہ ضرورت لفظ موضوع سے پوری نہ ہوتی ہو اور وہ لفظ آسانی سے زبان پر نہ چلتا ہو تو اُس کے رد کرنے میں دیر نہیں ہوتی۔ وہ یہ کبھی نہیں دیکھتے کہ لفظ کا بنانے والا کون ہی اور اس تحقیقات کی

ضرورت اُن کو کبھی پیش نہیں آتی۔ یہی وجہ ہے کہ کسی زبان کے عام الفاظ کی تاریخ معلوم نہیں ہو سکتی مگر علمی الفاظ میں سے بہت سے الفاظ ایسے ہیں، جن کی تاریخ معلوم ہو سکتی ہے اور جن کو وضع کرنے والوں کے نام بھی معلوم ہو سکتے ہیں۔ اگر یہ بزرگوار ذرا سی تکلیف برداشت کریں اور ویبسٹر ڈکشنری کو ملاحظہ فرمائیں تو انگریزی زبان کے علمی الفاظ کی بہت سی ایسی مثالیں اُن کو معلوم ہو جائیں گی۔ آج یورپ کے علما میں کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جو ان علمی الفاظ کو جن کی تاریخ اور جن کے واضعوں کے نام معلوم ہیں، قبول نہ کرتا ہو اور محض اس بنا پر رد کر دیتا ہو کہ اُن کی تاریخ مجہول نہیں ہے۔

اُردو زبان کو مسخ کرنے کی تجویز

ان عجیب و غریب خیال رکھنے والے بزرگواروں سے جو اصطلاحات کی ضرورت تو تسلیم کرتے ہیں، مگر اصطلاح سازی کے مخالف ہیں، پوچھا جاتا ہے کہ اصطلاحات کی ضرورت تو مسلّم ہے مگر جدید الفاظ کا بنانا آپ کے نزدیک ممنوع ہے، تو پھر اس ضرورت کو پورا کرنے کی تدبیر کیا کی جائے؟ اس کا جواب حضرات مذکور یہ دیتے ہیں کہ انگریزی زبان کی علمی اصطلاحات قبول کر لینی چاہئیں۔ پھر جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ انگریزی زبان کے الفاظ ایسے کرخت اور ثقیل ہیں کہ ہماری زبانوں پر آسانی سے رواں نہیں ہو سکتے تو اس کے جواب میں وہ فرماتے ہیں کہ تم ان الفاظ کو بازاریوں اور جاہلوں کے سامنے بولو اور اُن سے درخواست کرو کہ وہ ان الفاظ کو دُہرائیں۔ ظاہر ہے کہ وہ الفاظ مذکور کو بجنسہٖ نہیں بول سکتے۔ پس ضرور ہے کہ اُن میں تغیر و تبدل کریں اور اُن کو اپنی زبان کی خیراد پر چڑھائیں پھر جو تلفظ ان الفاظ کا وہ کریں اُس کو سُن کر محفوظ کر لو اور سمجھو کہ انگریزی زبان کے الفاظ کو اپنی زبان میں داخل کرنے کا یہی موزوں اور مناسب طریقہ ہے۔

اس موقع پر اگر ہم یہ کہیں کہ یہ بزرگوار زبان کا صحیح ذوق نہیں رکھتے تو کچھ بیجا نہ ہوگا۔ ان بزرگواروں کو جاننا چاہیئے کہ انگریزی زبان میں علمی الفاظ کی اِس قدر کثرت ہے کہ اگر اُن سب الفاظ کو ہم بگاڑ کر اور جاہلوں کی زبان کی خیراد پر چڑھا کر اپنی زبان میں داخل کر لیں،

تو ہماری زبان کا قدرتی حسن وجمال اور اس کے خط وخال کی قدرتی خوبیاں سب خاک میں مل جائیں گی۔ اُن حضرات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر مہذب اور شائستہ زبان میں ایسے الفاظ جو اجنبی زبانوں سے لہجہ یا تلفظ کی تبدیلی یا حروف کی کمی بیشی کے ساتھ لئے جاتے ہیں، بمقابلہ اُس زبان کے اصلی الفاظ کے بہت کم ہوتے ہیں کسی متمدن قوم کی زبان ان الفاظ کی کثرت کو برداشت نہیں کرسکتی۔ اجنبی زبان کے الفاظ کی کیسی ہی تراش خراش کیوں نہ کی جائے، اُن میں اجنبیت کی بُو اس قدر باقی رہتی ہے کہ اہلِ زبان اُن سے مانوس نہیں ہوتے ہماری زبان میں موجودہ اصلی الفاظ کی تعداد ہی بمقابلہ مہذب زبانوں کے کم ہے۔ اگر انگریزی زبان کے تمام علمی الفاظ توڑ مروڑ کر اُس میں بھر دیئے جائیں تو اُن کی تعداد اصلی الفاظ سے بھی زیادہ ہوجائے گی اور ہماری زبان کی لچک اور نزاکت سب ملیامیٹ ہوجائے گی اور ہم ایسی زبان بولنے اور لکھنے پر مجبور ہوں گے، جس کے الفاظ کا کوئی جُز گوش آشنا اور مانوس نہ ہوگا۔ برخلاف اس کے اگر ہم انگریزی زبان کے علمی الفاظ کے مقابلہ میں ایسے الفاظ وضع کریں جن کے اجزا پہلے سے گوش آشنا اور مانوس ہوں تو اس سے نہ تو زبان کی سلاست اور لوچ میں فرق آئے گا، اور نہ ہم اپنی زبان میں کسی ناگوار مداخلت کے جُرم کے مرتکب ہوں گے۔

وضع اصطلاحات کے متعلق عام فیصلہ

خدا کا شکر ہے کہ جامعۂ عثمانیہ دکن کی اُس جنرل کمیٹی نے جس میں زبان اور علم کا صحیح مذاق رکھنے والے بزرگ شامل تھے، یہ اہم مسئلہ کثرت رائے سے طے کر دیا ہے کہ انگریزی زبان کی اصطلاحیں بجنسہ یا کسی تغیر و تبدل کے ساتھ اُردو زبان میں نہ لی جائیں بلکہ انگریزی علمی اصطلاحات کے مقابلہ میں اُردو علمی اصطلاحات وضع کی جائیں۔ اس بنا پر اُن حضرات کے خیالات، جو اصطلاح سازی کے مخالف ہیں، اب زیادہ قابلِ توجہ اور لائق بحث نہیں رہے۔

اصطلاح سازی کے دو بڑے گروہ

اُردو زبان میں اصطلاح سازی کی ضرورت تسلیم کرنے کے

بعدیہ مہتم بالشان بحث پیش آتی ہی کہ اگر ہم اصطلاحیں بنائیں تو کس اُصول کے مطابق بنائیں۔ اس مرحلہ پر پہنچ کر اصطلاح سازوں کے دو بڑے گروہ ہوگئے ہیں ایک گروہ کی رائے یہ ہی کہ تمام اصطلاحی الفاظ عربی زبان سے بنانے چاہئیں۔ دوسرے گروہ کی رائے یہ ہی کہ اصطلاحات کے وضع کرنے میں اُن تمام زبانوں کے لفظوں سے کام لینا چاہیئے جو اُردو زبان میں بطور عنصر کے شامل ہیں (یعنی عربی، فارسی، ہندی) اور اُن لفظوں کی ترکیب میں اُردو گرامر سے مدد لینی چاہیئے۔

گروہ اوّل کے دلائل | پہلا گروہ اپنے نظریہ کی تائید میں حسب ذیل دلائل پیش کرتا ہی۔

(اوّل) عربی زبان مسلمانوں کی مذہبی زبان ہی اور اس سبب سے وہ تمام مسلمان قومیں جو دُنیا کے مختلف حصّوں میں آباد ہیں اس زبان سے یکساں طور پر مانوس ہیں۔ اگر اس زبان کے الفاظ سے اسی زبان کے قواعد کے مطابق علمی اصطلاحیں بنائی گئیں، تو دُنیا کے تمام مسلمان اُن کو آسانی اور دلچسپی کے ساتھ قبول کرلیں گے اور جس طرح یورپ کی علمی زبان تمام ممالک یورپ کے لئے ایک بیَن قومی زبان ہی، اسی طرح ہماری علمی زبان بھی تمام بلاد اسلامیہ کے لئے ایک بیَن قومی زبان ہوگی۔

(دوم) عربی زبان پہلے سے علمی زبان ہی۔ مسلمانوں کے تمام علمی کارنامے جو اُنھوں نے زمانۂ سابق میں سر انجام دیئے تھے، اس زبان میں جمع ہیں۔ اگر جدید علمی اصطلاحیں بھی اس زبان کے الفاظ سے اور اسی زبان کے قواعد کے مطابق وضع کی جائیں تو اس میں کافی قابلیت اس امر کی موجود ہی۔

پہلی دلیل بلاشبہ نہایت موثر اور مسلمانوں کے جذبات کو کھینچنے والی ہی۔ عربی زبان میں مذہبی تعلیم رائج ہونے کے سبب ہر ایک مسلمان قوم اور ہر ایک اسلامی ملک میں اس زبان کے جاننے والے موجود ہیں محض اس لحاظ سے عربی زبان میں تمام مسلمان قوموں کی مشترک مذہبی زبان ہونے کی قابلیت بیشک موجود ہی۔ اگر یہ ممکن ہوتا کہ یہ زبان تمام مسلمانان عالم

کی مشترک علمی زبان بھی بن سکے تو ہماری خوش قسمتی میں کوئی شبہ نہیں تھا اور اس صورت میں تمام علوم وفنون نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ مسلمانوں کی ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل ہو سکتے تھے، مگر افسوس ہے کہ ہماری یہ آرزو پوری نہیں ہو سکتی۔

لاطینی اور یونانی وہ علمی زبانیں ہیں جن کے لفظوں اور ترکیبوں سے اہلِ یورپ نے علمی اصطلاحات بنائی ہیں۔ یہ دونوں زبانیں آریائی خاندان کی زبانیں ہیں۔ مگر عربی زبان اس خاندان کی زبان نہیں ہے۔ بلکہ اُس کا تعلق سامی خاندان سے ہے۔ آریائی اور سامی خاندانوں میں الفاظ کے بنانے کے جُدا جُدا قاعدے ہیں، آریائی خاندان کی زبانوں میں مرکّب الفاظ بنانے اور اُن الفاظ سے پھر نئے الفاظ مشتق کرنے کے خاص قاعدے ہیں اور یہی وہ چیز ہے جس کی ضرورت علمی اصطلاحات میں پیش آتی ہے۔ سامی زبانوں میں یہ قاعدے نہیں ہیں۔ اس لئے مرکّب الفاظ اور اُن کے مشتقات کو معرّب کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے اُس وقت جبکہ یونانی زبان سے عربی زبان میں علمی کتابیں ترجمہ کی گئیں، علمی ذخیرہ بہت کم تھا اور مرکّب الفاظ کی تعداد بھی کم تھی۔ تاہم ہزاروں الفاظ معرّب کئے گئے اور اسی پر قناعت کرلی گئی۔ آجکل علوم کی تعداد یورپ میں بہت بڑھ گئی ہے اور ہر علم سے بہت سی شاخیں اور اُن شاخوں سے بہت سی کونپلیں نکل آئی ہیں۔ اس تمام ذخیرہ میں مرکب الفاظ اور اُن کے مشتقات کی بھرمار اس قدر ہے کہ عربی زبان میں نہ تو یہ قابلیت ہے کہ اُن سب کے مقابلہ میں ویسے ہی الفاظ بنا سکے اور نہ اُس کی فصاحت اس بات کا تحمل کر سکتی ہے کہ ایسے تمام الفاظ کو معرّب کرکے داخل زبان کر لیا جائے۔

عربی زبان کی قدرتی بناوٹ پر غور کرنے والا آسانی سے اس نکتہ کو سمجھ جائے گا کہ اس زبان میں مفرد مادّے تو کثرت سے ہیں، مگر ترکیب کے لحاظ سے اُس میں وہ لچک نہیں ہے جو یورپ کے علوم وفنون کو ان زبانوں میں منتقل کرنے کے لئے کافی ہو۔ مصری اور شامی اور خود عرب ہماری نسبت اپنی زبان کی رموز کو اچھی طرح سمجھتے ہیں وہ اسی وجہ سے کوئی ضابطہ

وضع اصطلاحات کا قایم نہ کرسکے اور عملاً یہ فیصلہ اُنھوں نے کر دیا کہ عربی زبان یورپ کی جدید علمی اصطلاحات کے مقابلہ میں ویسی ہی علمی اصطلاحات بنانے کی قوت نہیں رکھتی۔ اب ہم کو اس بات کی توقع رکھنے کا کیا حق ہی کہ اصطلاح سازی میں تنہا اس زبان کے الفاظ اور اُس کے قواعد اشتقاق کافی ہو سکتے ہیں۔ اگر یہ لچک عربی زبان میں موجود ہوتی، تو عربی زبان بولنے والے نہایت آسانی سے وضع اصطلاحات میں پیش قدمی کرتے۔

پہلی دلیل میں جو مثال لاطینی اور یونانی کی دی گئی ہے، وہ کسی طرح صحیح نہیں ہے کیوں کہ لاطینی اور یونانی وہ زبانیں ہیں، جو یورپ کی تمام زبانوں کا سرچشمہ ہیں یونانی اور لاطینی کے بے شمار مادے یورپ، کی زبانوں میں ادل بدل کر شامل ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑی بات یہ ہی کہ یورپ کی زبانوں اور لاطینی اور یونانی زبان کی کمپیرٹو گرامر (نحو بالمقابلہ) ایک ہی، اس لئے کہ یہ تمام زبانیں آریائی خاندان کی ذیل میں داخل ہیں۔ برخلاف اس کے ایران۔ افغانستان۔ ترکستان۔ چین۔ روس اور ملایا کے مسلمان جو فارسی۔ پشتو۔ ترکی۔ چینی روسی اور ملائی زبانیں بولتے ہیں وہ اُس خاندان السنہ سے کچھ تعلق نہیں رکھتیں، جس میں عربی زبان شامل ہی۔ ان زبانوں کی بناوٹ عربی زبان کی بناوٹ سے بالکل مختلف ہی اور عربی کی گرامر ان زبانوں کی گرامر سے کوئی مشابہت نہیں رکھتی۔ اس بنا پر جس طرح یونانی اور لاطینی تمام یورپ کے لئے ایک بین قومی علمی زبان بن گئی ہی اس طرح عربی زبان تمام بلاد اسلامیہ کے لئے مشترک علمی زبان نہیں بن سکتی۔ عراق۔ شام۔ عرب۔ مصر اور شمالی افریقیہ میں البتہ عربی زبان یا اُس سے نکلی ہوئی بولیاں بولی جاتی ہیں۔ صرف ان ملکوں کے لئے عربی زبان ایک مشترک علمی زبان بن سکتی ہی۔

دوسری دلیل میں جو اس بات کا اشارہ کیا گیا ہی کہ زمانۂ سابق میں علوم کی اصطلاحیں عربی سے لی گئی ہیں، یہ صحیح ہی مگر ہمارے بزرگوں کا ایسا کرنا ایک خاص وجہ پر مبنی تھا اور وہ وجہ اب نہیں پائی جاتی۔ یونانی زبان سے علوم کا ترجمہ عربی زبان میں اُس قوم نے کیا، جو

عربی زبان بولتی اور عربی ہی میں تعلیم و تعلّم کا کام انجام دیتی تھی۔ اس کے بعد جب یہ علوم ایران اور ہندوستان وغیرہ ملکوں میں آئے تو ذریعۂ تعلیم پھر بھی عربی زبان رہی۔ چنانچہ ہماری عربی مدارس میں اب تک بھی یہی زبان ذریعۂ تعلیم ہے۔ اس لحاظ سے تمام علمی اصطلاحات کا عربی زبان میں ہونا اور اُن کا اس زبان کی ساخت اور گرامر کے مطابق ہونا ضروری اور مناسب تھا مگر اب ہم اُردو زبان کو ذریعۂ تعلیم قرار دے رہے ہیں اور اسی زبان میں یورپ کے تمام علوم و فنون کو منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ جو نئی علمی اصطلاحات وضع کی جائیں، وہ اُردو زبان کی قدرتی ساخت اور گرامر کے مطابق ہوں۔

غرضکہ دونوں دلیلیں جو گروہ اوّل کے نظریہ کی حمایت میں پیش کی گئی ہیں، وہ اگرچہ دل خوش کُن ضرور ہیں مگر عملاً بیکار ہیں۔

گروہ ثانی کے دلائل دوسرے نظریہ کی تائید میں جو کچھ کہا جا سکتا ہے وہ بطور اختیار کے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) کسی زبان کی ترقی کے یہ معنی ہرگز نہیں ہیں کہ اُس زبان میں غیر زبانوں کے بیشمار الفاظ بجنسہ ما بعد تصرّف کے داخل کر لئے جائیں زبان کی ترقی اُسی حالت میں ترقی کہلا سکتی ہے، جبکہ وہ اکثر الفاظ جو اُس میں بڑھائے جائیں، اُس زبان کی قدرتی ساخت اور اُس کی اصلی گرامر کے مطابق بنائے گئے ہوں اور اُن الفاظ کے مادّے اُن زبانوں سے لئے گئے ہوں جو اُس زبان کی بناوٹ اور ترکیب میں قدرتی طور سے دخل رکھتی ہوں۔ پس اُردو زبان میں علمی اصطلاحات وضع کرنا اسی حالت میں اس زبان کی ترقی کا باعث ہو سکتا ہے جب کہ اس اصول پر عمل کیا جائے۔

(۲) عربی زبان میں بلا شُبہ مفرد مادّوں کی افراط ہے اور اس لحاظ سے یہ زبان ایک اعلیٰ درجہ کی زبان ہے مگر جب کہ اُردو زبان کے قدرتی عنصر عربی۔ فارسی اور ہندی زبانیں ہیں تو ان میں سے کسی ایک زبان پر قناعت کر لینا اپنے لئے تنگی پیدا کرنا اور ترقی کے دائرہ کو محدود کر دینا ہے۔ ہمارے لئے آسانی اور سہولت اسی میں ہے کہ ہم جو نئے الفاظ بنائیں اُن کے مادّے

تینوں زبانوں سے لیں اور اپنی زبان کو ترقی کی اُسی طبعی رفتار پر آگے بڑھنے دیں، جس پر کہ وہ آج تک چلتی اور آگے بڑھتی رہی ہے۔

(۳) اُردو زبان ہندوستان کے مختلف گروہوں نے مل کر بنائی ہے اور فہم و تفہیم کی آسانی کے لیے ہر گروہ نے اپنی زبان کے الفاظ اس زبان میں شامل کیے ہیں اور اس طرح یہ زبان اُن تمام گروہوں کے لیے ذریعۂ فہم و تفہیم بن گئی ہے۔ اگر ہم کسی ایک گروہ کی زبان مثلاً عربی کے الفاظ اُس میں کثرت سے شامل کریں، تو دوسرے گروہوں کے لیے وہ ذریعۂ فہم و تفہیم نہیں رہیگی اور اس زبان کی اُس خاص قابلیت میں خلل آجائے گا جس کے سبب وہ تمام ہندوستان کے لیے مشترک زبان مان لی گئی ہے۔

(۴) ہندوستان میں مدّت دراز سے دو زبانیں ذریعۂ تعلیم رہی ہیں۔ ہندوؤں کے لیے سنسکرت اور مسلمانوں کے لیے عربی۔ اسی سبب سے دو مختلف قسم کی علمی اصطلاحیں اب تک اس ملک میں مستعمل ہوتی رہی ہیں۔ ہندوؤں نے اپنی تعلیمی کتابوں میں سنسکرت کی اصطلاحیں درج کی ہیں اور اپنی قوم کے طلبا کو انھیں اصطلاحوں میں تعلیم دی ہے برخلاف اس کے مسلمانوں نے تمام علمی اصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ کی ہیں اور ذریعۂ تعلیم انھیں اصطلاحوں کو قرار دیا ہے۔ مگر اب ہم اُردو زبان کو ذریعۂ تعلیم ٹھیرانا چاہتے ہیں۔ اس بنا پر نہ تو ہم یہ چاہتے ہیں کہ سنسکرت کی اصطلاحوں سے اپنی زبان کو بوجھل کریں اور مسلمانوں کے لیے مشکلات پیدا کریں اور نہ اس بات کو مناسب سمجھتے ہیں کہ تنہا عربی سے تمام اصطلاحیں لے کر ہندوستان کے دوسرے گروہوں کے لیے اپنی زبان کو نامانوس اور اجنبی ہونے دیں۔ ہمارے نزدیک مناسب طریقہ یہ ہے کہ اصطلاحیں وضع کرنے میں اُن تمام زبانوں سے کام لیا جائے جو اس زبان کی ترکیب میں طبعی طور پر شامل ہیں۔ ہم کو یقین ہے کہ ایسا کرنے سے تعلیم میں آسانی اور سہولت پیدا ہوگی۔

نہایت خوشی کی بات ہے کہ جامعۂ عثمانیہ کی اُس کمیٹی نے جس میں دونوں گروہ کے اصحاب الرائے موجود تھے کافی غور اور مباحثہ کے بعد کثرت رائے سے دوسرے گروہ کے

اس نظریہ کو پاس کر دیا ہے کہ اُردو زبان میں جو علمی اصطلاحیں وضع کی جائیں اُن کے لئے الفاظ عربی۔ فارسی اور ہندی سے بے تکلف لئے جائیں مگر الفاظ کی ترکیب دینے کے وقت صرف اُردو زبان کی گرامر کا لحاظ رکھا جائے۔ اور کسی زبان کی گرامر کا نہیں۔ ارباب کمیٹی نے اپنے اس فیصلہ میں اس نکتہ کو ملحوظ رکھا ہے کہ اگر علمی الفاظ کسی خاص زبان مثلاً عربی یا فارسی یا ہندی زبان سے اُسی زبان کی گرامر کے مطابق بنائے جائیں گے تو وہ اُردو زبان کے الفاظ نہ ہوں گے۔ بلکہ عربی۔ فارسی یا ہندی زبان کے الفاظ ہوں گے۔ کسی زبان کے الفاظ بھی اُردو زبان کے الفاظ کہلانے کے مستحق نہیں ہیں، جب تک کہ اُن پر اُردو گرامر کا سکہ لگانے کی قابلیت نہ ہو یا اُن پر اُردو گرامر کا سکہ نہ لگا دیا گیا ہو۔ دوسرے لفظوں میں اس فیصلہ کا مطلب یہ ہی کہ جدید الفاظ اُردو زبان میں خود اس زبان کی قدرتی ساخت کے مطابق بنائے جائیں۔ نہ کہ اور کسی اجنبی زبان کی بناوٹ اور قواعد کے مطابق۔

اُردو زبان کس خاندان السنہ میں داخل ہے

اس فیصلہ کے بعد یہ اہم بحث پیش آتی ہی کہ اُردو زبان زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہی اور اُس کی فطرت اور ساخت میں وہ لچک موجود ہی یا نہیں جو کسی زبان کو علمی زبان بنانے کے لئے ضروری ہی۔ اگر اُردو زبان کسی ایسے خاندان السنہ سے تعلق رکھتی ہی جس کی زبانوں میں یہ لچک نہیں پائی جاتی تو ہم زبان کے علمی زبان بننے سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جانا چاہیئے۔ برخلاف اس کے اگر ہماری زبان کا تعلق زبانوں کے ایسے خاندان سے ہی جس کی ماتحت زبانیں علمی زبان بننے کی قدرت اور قابلیت رکھتی ہیں تو پھر موجودہ حالت میں یہ زبان کیسی ہی مبتذل اور ادنیٰ کیوں نہ ہو توقع رکھنی چاہیئے کہ ایک دن ضرور آئے گا جب کہ اُس کی قدرتی قابلیتیں خود بخود اُبل پڑیں گی اور وہ علمی زبان کے بلند درجہ پر پہنچکر رہیگی۔

اس مطلب کے لئے اوّل ہم کو اس رشتہ کا سُراغ لگانا چاہیئے جو اُردو زبان اور دُنیا کی دیگر زبانوں کے درمیان ہی پھر زبانوں کے جن خاندان سے اُس کا ارتباط پایا جائے

اُس خاندان کی زبانوں کی مشترک گرامر پر غور کرنا چاہیئے اور اُن تمام اُصولوں کی تحقیقات کرنی چاہیئے، جو ان زبانوں میں مشترک طور پر پائے جاتے ہوں۔ اس کے بعد دیکھنا چاہیئے کہ وہ مشترک اصول ہماری زبان میں موجود ہیں یا نہیں۔ اگر وہ اُصول ہماری زبان میں پائے جائیں اور اس بات کا بھی ثبوت مل جائے کہ اُن اصولوں کے مطابق ہمیشہ ہماری زبان کے الفاظ بنائے گئے ہیں تو پھر یقین کرنا چاہیئے کہ ہماری زبان بلاشبہ اُس خاندان السنہ سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے بعد جدید الفاظ بنانے کے لئے ایسے ضابطے مقرر کر دینے چاہئیں جو اُن اُصولوں کے ماتحت ہوں۔ اس میں ذرا شک نہیں ہے کہ اصطلاح سازی یا لفظ سازی کا سب سے زیادہ صحیح طریقہ یہی ہو سکتا ہے۔ اس کے سوا کسی اور طریقہ سے یہ اُمید نہیں رکھنی چاہیئے کہ وہ ہماری زبان کی قدرتی ساخت کے مطابق الفاظ بنانے میں مدد دے گا۔

واضح ہو کہ علمائے السنہ نے جنھوں نے دنیا کی زبانوں کا مطالعہ نہایت غور و فکر سے کیا ہے اس بات کا سُراغ لگایا ہے کہ کون سی زبانیں اپنی خاص بناوٹ اور قواعد ترکیب اور الفاظ کی مشابہت کے لحاظ سے ایک سلسلہ میں رکھی جا سکتی ہیں اور کون سی زبانیں جُداگانہ بناوٹ اور قواعد اشتقاق اور الفاظ کی مشابہت کے لحاظ سے دوسرے سلسلہ میں مسلسل ہو سکتی ہیں پھر ایسے ہر سلسلہ کو جس کے ماتحت کئی زبانیں ہوں ایک خاندان کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ ان خاندانوں میں سے تین بڑے خاندان بہت مشہور ہیں جو حسب ذیل ہیں:۔

(۱) آریائی (۲) سامی (۳) تورانی۔

ان میں سے پہلا خاندان نہایت اہم ہے۔ اس کو انڈو یورپین، انڈو جرمینک اور انڈو کلٹک بھی کہتے ہیں۔ علماء السنہ نے اس خاندان کو دو بڑے ڈویژنوں یا جماعتوں میں تقسیم کیا ہے۔ ان میں سے ایک جماعت مشرقی اور دوسری مغربی کہلاتی ہے، پھر ہر جماعت کئی سب فیملی یعنی چھوٹے خاندانوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ پھر ہر چھوٹا خاندان متعدد برانچوں یعنی شعبوں میں اور ہر شعبہ متعدد گروپوں یعنی مجموعوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ان میں سے ہر مجموعہ

کئی زبانوں پر مشتمل ہے۔ مشرقی جماعت میں چار چھوٹے خاندان حسب ذیل ہیں :-

(۱) انڈو ایرانین (۲) اناٹولک (۳) تھریسو الیرین (۴) بالٹو سلیوک۔

ان میں سے پہلا چھوٹا خاندان دو شعبوں انڈک اور ایرانین میں منقسم ہوتا ہے۔ پھر شعبہ انڈک میں دو بڑے مجموعے سنسکرتک اور نان سنسکرتک بتائے گئے ہیں سنسکرتک مجموعہ میں جو زبانیں شامل ہیں اُن میں سے چند زبانیں حسب ذیل ہیں :-

(۱) سنسکرت (۲) پالی (۳) پراکرت (۴) مہاراشٹری (۵) ماگدھی (۶) سورسینی (۷) کشمیری (۸) کوہستانی (۹) پنجابی (۱۰) ملتانی (۱۱) سندھی (۱۲) مرہٹی (۱۳) اُڑیا (۱۴) بہاری (۱۵) بنگالی (۱۶) آسامی (۱۷) ہندی بھاشا (۱۸) اُردو (۱۹) راجستانی (۲۰) گجراتی (۲۱) نیپالی (۲۲) سنگھالی۔

اس سے معلوم ہوا کہ اُردو زبان اُن زبانوں میں شامل ہے۔ جو سنسکرت سے مشتق ہوئی ہیں۔ سنسکرتک زبانیں شعبۂ انڈک سے تعلق رکھتی ہیں جیسا کہ ابھی بیان کیا گیا۔ اس شعبے کے ہم پہلو دہ شعبہ ہے جو ایرانین کہلاتا ہے۔ اس شعبہ میں پشتو، فارسی، زند اور پہلوی زبانیں شامل ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اُردو زبان کا رشتہ فارسی زبان اور اُس کی شاخوں سے بھی ہے۔

آریائی خاندان کے دوسرے ڈویژن میں چار چھوٹے خاندان شامل ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) ہیلینیک (۲) اٹیلک (۳) کلٹک (۴) ٹیوٹانک۔ ان میں سے پہلے چھوٹے خاندان میں یونانی زبان دوسرے چھوٹے خاندان میں لاطینی۔ اطالوی فرانسیسی۔ اُندلسی۔ آسٹروی اور پرتگالی زبانیں اور چوتھے چھوٹے خاندان میں جرمن اور انگریزی زبانیں شامل ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اُردو زبان کا رشتہ جس طرح دنیا کی قدیم مشہور ترین علمی زبان سنسکرت سے ہے، اسی طرح اُس کا دُور کا تعلق دنیا کی دوسری دو بڑی

مشہور قدیم علمی زبانوں لاطینی اور یونانی سے اور زمانۂ حال کی تین نامور علمی زبانوں جرمن فرانسیسی اور انگریزی سے ہے۔

عربی زبان کا تعلق سامی خاندان سے اور ترکی زبان کا تعلق تورانی خاندان سے ہے اُردو زبان میں عربی زبان کے الفاظ بہت زیادہ اور ترکی زبان کے الفاظ بھی بہت سے پائے جاتے ہیں۔ اور اس لحاظ سے یہ زبان دُنیا کے تینوں مشہور خاندانہائے السنہ سے فیضیاب ہے اور اُس میں بڑی وسعت پائی جاتی ہے۔ مگر چونکہ اس زبان کی بناوٹ اور اُس کی گرامر وہی ہے جو آریائی خاندان کی زبانوں کی ہے اس لئے علمائے السنہ نے اس زبان کو اسی خاندان کے سلسلے میں داخل کیا ہے اور دوسرے دو خاندانہائے السنہ سے اس کو بے تعلق بتایا ہے۔

اُس رشتہ کا سُراغ لگانے کے بعد جو اُردو زبان اور دُنیا کی دیگر زبانوں کے درمیان ہے، اب یہ دیکھنا ہے کہ آریائی زبانوں میں گرامر کے مشترک اصول کون سے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی تحقیق کرنا ہے کہ وہ مشترک اصول اُردو زبان میں پائے جاتے ہیں یا نہیں مگر یہ بحث اس قدر طویل ہے کہ اگر ہم اس کو پوری تفصیل کے ساتھ لکھیں، تو ایک ضخیم کتاب صرف اسی بحث پر تیار ہو سکتی ہے۔ مجبوراً ہم کو بعض اہم اصولوں پر اپنی بحث کو محدود کر دینا پڑیگا اور یہ وہ اصول ہیں جن سے لفظ سازی میں بہت زیادہ کام لیا جاتا ہے۔

آریائی زبانوں کا پہلا مشترک اصول

Juxta-Positional Compound

آریائی زبانوں کا ایک مشترک اصول یہ ہے کہ دو یا دو سے زیادہ لفظ پاس پاس رکھدیئے جاتے ہیں اور اُن کے درمیان بظاہر کوئی رشتہ یا رابطہ گرامر کے لحاظ سے نہیں ہوتا۔ ایسے مرکّب کو انگریزی میں جکسٹا پوزیشنل کمپونڈ یعنی مُرکب امتزاجی کہتے ہیں۔ یہاں منجملہ آریائی زبانوں کے صرف انگریزی زبان کی چند مثالیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں ۔

Horse-Race ہارس ریس (ہارس = گھوڑا۔ ریس = دوڑ) یعنی گھُڑ دوڑ۔

Lamp-Oil لیمپ آئل (لیمپ = چراغ - آئل = تیل) یعنی چراغ کا تیل
Jaw-Bone جابون (جا = ڈاڑھ - بون = ہڈی) یعنی ڈاڑھ کی ہڈی -
Post-Man پوسٹ مین (پوسٹ = ڈاک - مین = آدمی) یعنی ڈاک کا آدمی چِٹھی رساں -
Drinking-Water ڈرنکنگ واٹر (ڈرنکنگ = پینا - واٹر = پانی) یعنی پینے کا پانی -

اُردو زبان میں اس ترکیب کی مثالیں کثرت سے ہیں - چند مثالیں ذیل میں درج کیجاتی ہیں
اکاس دیا - تارا منڈل - باؤ گولا - بن کریلا - ٹھگ بدّیا - جنم پتری - چاند گہن - رام لیلا - موم روغن
گاؤ زبان - بازار چودھری - جیب گھڑی - عمر قید - گھر داماد - مونگ پھلی - کفن چور - درد شریک
غرض آشنا - زن مُرید - سفر خرچ وغیرہ -

آریائی زبانوں کا دوسرا مشترک اُصول

دوسرا مشترک اُصول آریائی زبانوں کا یہ ہے کہ الفاظ تو پاس پاس رکھے جائیں - مگر اُن کے درمیان گرامر کے لحاظ سے کوئی رشتہ یا ربط ضرور ہو - ایسے مُرکبات کو انگریزی زبان میں سنٹکٹکل کمپونڈ Syntaetical Compound یعنی مُرکب ارتباطی کہتے ہیں - یہاں انگریزی زبان کی چند مثالیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں :-

Pick-Pocket پک پاکٹ (پہلے لفظ کے معنی چننا یا اُٹھانا اور دوسرے کے معنی جیب ہیں) یعنی جیب کترا -

Pas-Time پاس ٹایم (پہلے لفظ کے معنی گزارنا اور دوسرے کے معنی وقت ہیں - وقت گزارنے کا سامان) یعنی تماشا -

Break-Water بریک واٹر (پہلے لفظ کے معنی توڑنا اور دوسرے کے معنی پانی ہیں) یعنی وہ دیوار جس سے پانی ٹکرا کر واپس جائے اور وہ زمین جس کی حفاظت کے لئے دیوار بنائی گئی ہے پانی کے صدمے سے محفوظ رہے -

Shoe-Maker شو میکر (شو = جوتا - میکر = بنانے والا) یعنی موچی -

Man-Eater مَین ایٹر (مین = آدمی - ایٹر = کھانے والا) یعنی مردم خوار۔
Snake-Charmer سنیک چارمر (سنیک = سانپ - چارمر = جادو کرنے والا) یعنی سپیرا
Rat-Catcher ریٹ کیچر (ریٹ = چوہا - کیچر = پکڑنے والا) یعنی چوہے دان۔
Engine-Driver انجن ڈرائیور (ڈرائیور = کھینچنے یا چلانے والا) یعنی انجن بان۔
Noble-Man نوبل مَین (نوبل = شریف - مَین = آدمی) یعنی شریف آدمی۔
Free-Trade فری ٹریڈ (فری = آزاد - ٹریڈ = تجارت) یعنی آزاد تجارت۔
Quick-Silver کوئک سلور (کوئک = تیز، چنچل - سلور = چاندی) یعنی پارہ۔
Humming-Bird ہمنگ برڈ (ہمنگ = بھنبھنانے والا - برڈ = پرند) وہ اُڑتا جانور جو بھنبھنائے۔
Spinning-Top سپننگ ٹاپ (سپننگ = گھومنے والا - ٹاپ = لٹو) یعنی گھومنے والا لٹو۔
Long-Tailed لانگ ٹیلڈ (لانگ = لمبی - ٹیل = دُم) یعنی لمبی دُم والا۔
Red-Coloured ریڈ کلرڈ (ریڈ = سُرخ - کلر = رنگ) یعنی سُرخ رنگ والا۔
Watch-Making واچ میکنگ (واچ = گھڑی - میکنگ = بنانا) یعنی گھڑی سازی۔
House-Building ہوس بلڈنگ (ہوس = مکان - بلڈنگ = تعمیر کرنا) یعنی معماری۔

اُردو زبان میں اس کی مثالیں حسب ذیل ہیں:-

جیب کترا - چڑیمار - چلم چٹ - نیبو نچوڑ - مُنہ توڑ - دھواں لپک - کفن کھسوٹ - مکھی چوس - پتھر پھوڑا - چرکٹا - چلتا منتر - اُٹھتی جوانی - کٹواں بات - پھسلواں پتھر - لال پلکا - لم قدا - لم ٹنگو - ننگ پیرا - اندھیر نگری - چھوٹا منہ - بڑی بات وغیرہ -

مگر ہمارے نزدیک انگریزی گراموں کی یہ تقسیم مرکبات صحیح نہیں ہے مرکبات امتزاجی میں مرکبات اضافی اور مرکبات ارتباطی میں مرکبات توصیفی اور بعض فعلی مشتقات کے

سوا اور کچھ نہیں آتا۔ ہم مرکبات کی بحث کو تفصیل کے ساتھ اُس موقع پر بیان کریں گے جہاں مرکب اصطلاحیں وضع کرنے کے اُصول بتائیں گے۔

آریائی زبانوں کا تیسرا مشترک اُصول

تیسرا اُصول جو آریائی زبانوں میں مشترک اور یکساں طور سے پایا جاتا ہے یہ ہے کہ لفظ کے شروع یا آخر میں ایک جز بڑھایا جاتا ہے اور اس طرح ایک نیا لفظ بن جاتا ہے۔ جو جز لفظ کے شروع میں بڑھایا جاتا ہے، اُس کو پری فکس Prefix یعنی سابقہ کہتے ہیں اور جو جز لفظ کے آخر میں بڑھایا جاتا ہے اُس کو سفکس Suffix یعنی لاحقہ کہتے ہیں۔ یہ جز جو مستقل الفاظ کے شروع اور آخر میں بڑھائے جاتے ہیں۔ اُن کے معنوں میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں۔ یہ بالعموم ایسے ہوتے ہیں کہ زبان میں مستقل طور پر اُن کا استعمال نہیں ہوتا۔ یا وہ اُن معنوں میں مستعمل نہیں ہوتے، جن میں کہ وہ بطور سابقوں اور لاحقوں کے استعمال کئے گئے ہیں۔ اُردو زبان کے جو سابقے اور لاحقے ہم نے درج کئے ہیں وہ یا تو اس غرض کے لئے کثرت کے ساتھ مستعمل ہوئے ہیں یا آیندہ مستعمل ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں

سامی زبانوں میں جن میں سے عربی بھی ہے سابقوں اور لاحقوں کا وجود نہیں پایا جاتا ان زبانوں میں جو تغیر اشتقاق کی حالت میں ہوتا ہے، وہ عام طور پر الفاظ کے اندر ہوتا ہے برخلاف اس کے آریائی زبانوں میں زیادہ تر الفاظ کے آگے پیچھے کچھ اجزا بڑھائے جاتے ہیں اور وہ الفاظ اپنی اصلی شکل و صورت میں بدستور باقی رہتے ہیں۔ یہی اجزا سابقے اور لاحقے کہلاتے ہیں جن الفاظ کے شروع میں سابقے لگائے گئے ہوں، اُن کے آخر میں کبھی ایک ساتھ لاحقے بھی لگائے جا سکتے ہیں۔ بعض دفعہ دو دو لاحقے لفظ کے آخر میں لگا دیئے جاتے ہیں جب لفظ کے آخر میں ایک لاحقہ لگایا جاتا ہے تو اس سے ایک نیا لفظ بن جاتا ہے۔ جب اُسی لفظ کے شروع میں ایک سابقہ بھی لگاتے ہیں تو اس سے دوسرا نیا لفظ پیدا ہو جاتا ہے۔ پھر جب دوسرا لاحقہ لفظ کے آخر میں لگاتے ہیں تو تیسرا نیا لفظ بن جاتا ہے۔ اس طرح ایک مادہ سے متعدد الفاظ پھوٹ نکلتے ہیں۔ مثلاً پرہیز سے پرہیزگار۔ ناپرہیزگار۔ ناپرہیزگاری۔

انگریزی زبان کے سابقے | انگریزی زبان کے پری فکسز Prefixes یا سابقوں کی کچھ مثالیں
اس موقع پر درج کی جاتی ہیں - یہ سابقے لاطینی، یونانی اور فرانسیسی زبان سے لئے گئے ہیں

Ambi ابی (لاطینی) دونوں۔ دونوں طرف۔ جیسے Ambidexter ابی ڈکسٹر (ڈکسٹر = دایاں ہاتھ) وہ شخص جو دائیں ہاتھ کی طرح دونوں ہاتھوں سے کام لے سکے۔
Ambition امبیشن (امبی ایوایٹم = جانا۔ ہرطرف جانا یا دوڑنا) حرص و ہوس۔

Amphi امفی (یونانی) دونوں طرف۔ ہرطرف۔ جیسے Amphitheatre امفی تھیٹر قدیم زمانہ میں ایک مدوّر تماشا گاہ تھی۔ جس میں چاروں طرف سیڑھیوں پر بیٹھکر لوگ تماشا دیکھتے تھے Amphibia امفی بیا (امفی + بیاس = زندگی) وہ جانور جو ہوا اور پانی دونوں میں یکساں زندگی بسر کرتے ہیں۔

Anti انٹی (یونانی) خلاف۔ مخالف۔ جیسے Anti-democrat انٹی ڈماکریٹ (ڈماکریٹ وہ شخص ہی، جو ڈماکریسی یعنی جمہوریت کا حامی ہو) وہ شخص جو حامیان جمہوریت یا جمہوریت کا مخالف ہو۔
Anti-Lithie انٹی لیتھک (صفت) (انٹی + لیتھاس = پتھر) وہ دوا جو مثانہ میں پتھری پیدا ہونے کو روکے۔

Auto آٹو (یونانی) خود۔ جیسے Autograph آٹوگراف (آٹو + گراف = لکھائی) اپنے ہاتھ کی لکھائی۔ دستخط۔
Autonomy آٹونومی (آٹو + نوماس = قانون۔ حکومت) اپنی حکومت کا اختیار یا حق۔

Co کو۔ شریک۔ ساتھی جیسے Co-Operate کواپریٹ (کو + اپریٹ = کام کرنا) مل کر کام کرنا۔
Co-Partner کوپارٹنر (کو + پارٹنر = حصہ دار) شریک۔ حصہ دار۔

Demi ڈمی (فرانسیسی) آدھا۔ نصف۔ جیسے Demigod ڈمی گاڈ (ڈمی +

گاڈ = خدا۔ دیوتا) نیم دیوتا۔ دیوتا کی اولاد Demiofficial ڈمی آفیشل (ڈمی + آفیشل = دفتری۔ سرکاری) نیم سرکاری۔

Epi اپی (یونانی) اوپر جیسے Epiglottis اپی گلاٹس (اپی + گلاٹس = حنجرہ) وہ پان کی شکل کی چپنی ہڈی جو حنجرہ یعنی ہوا کی نالی کے مُنہ پر کھڑی رہتی ہے۔

Epizoon اپی زون (اپی + زون = حیوان) وہ چھوٹا سا جانور جو کسی دوسرے جانور کی جلد سے چمٹا رہتا ہے۔

Extra اکسٹرا (لاطینی) علاوہ۔ غیر معمولی۔ سوا۔ جیسے Extraordinary اکسٹرا آرڈنری (اکسٹرا + آرڈنری = باقاعدہ) بے قاعدہ۔ غیر معمولی۔

Extraassistant اکسٹرا اسسٹنٹ (اکسٹرا + اسسٹنٹ = معاون) زاید مددگار۔

Hyper ہائپر (یونانی) اوپر۔ جیسے Hyperborean ہائپر بورین (ہائپر + بورین = شمال) وہ لوگ جو منتہائے شمال میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

Hyperph sical ہائپر فزیکل (ہائپر + فزیکل = طبعی) غیر طبعی۔ ما فوق العادت۔

Hypo ہائپو (یونانی۔ نیچے۔ ماتحت۔ جیسے Hypochondria ہائپو کانڈریا (ہائپو + کانڈراس = چپنی ہڈی) پیٹ کے دو حصّے جو دائیں بائیں چھوٹی پسلیوں کے نیچے واقع ہیں۔

Hypoglossal ہائپو گلاسل (ہائپو + گلاس = زبان) اُس جگہ کے متعلق جو زبان کے نیچے واقع ہے۔

Mis مِس (لاطینی) غلط۔ خراب۔ بُرا۔ جیسے Misfortune مس فارچون (مس + فارچون = قسمت) بدقسمتی۔

Misgovernment مس گورنمنٹ (مس + گورنمنٹ = حکومت) بدعملی۔ بدنظمی۔

Mono مانو (یونانی) ایک۔ جیسے Monogamy مانوگیمی (مانو + گیمی = شادی ۔ نکاح) ایک بیوی یا میاں سے شادی کرنا۔

Monolith مانولتھ (مانو + لتھاس = پتھر) ایک پتھر کا ستون۔

Non نان (لاطینی) نہیں - نفی کی علامت - جیسے Nonpayment نان پے منٹ (نان + پے منٹ = اداکرنا) اداکرنے سے غفلت یا انکار۔

Nonresidence نان ریزیڈنس (نان + ریزیڈنس = بود و باش) کسی ایک جگہ قیام نکرنا

Pan پین (یونانی) سب - جیسے Panorama (پین + ہوراما = نظارہ) پور امنظر بہت سے منظروں کی تصویر جو تماشائیوں کو دکھائی جائے Pantheism پین تھیزم (پین + تھیاس = خدا) اس عقیدہ کا ماننا کہ تمام دنیا خدا ہی - ہمہ اوست - وحدۃ الوجود -

Poly پالی (یونانی) بہت - کثیر - جیسے Polygamy پالی گیمی (پالی + گیمی = شادی) کئی بیویوں یا شوہروں سے شادی کرنا -

Polygraphy پالی گرافی (پالی + گراف = لکھنا) کئی طرح سے لکھنے کا فن -

Post پوسٹ (لاطینی) بعد - جیسے Post-date پوسٹ ڈیٹ (پوسٹ + ڈیٹ = تاریخ) بعد کی تاریخ -

Post-graduate پوسٹ گریجویٹ (پوسٹ + گریجویٹ = سندیافتہ) وہ سندیافتہ طالب علم، جو سند پانے کے بعد بھی اپنا علمی مطالعہ جاری رکھے -

Pre پری (لاطینی) پہلے - جیسے Prehistoric پری ہسٹارک (پری + ہسٹری = تاریخ) تاریخی زمانہ سے پہلے کا

Prejudgement پری ججمنٹ (پری + ججمنٹ = فیصلہ) بغیر مقدمہ کی سماعت کے فیصلہ کرنا۔

Proto پروٹو (یونانی) اوّل جیسے Protophyte پروٹوفائٹ (پروٹو + فائیٹ = درخت) نباتی دنیا میں سب سے ادنیٰ اور ابتدائی پودا Protozoon پروٹوزون (پروٹو + زون = جانور) حیوانی دنیا میں سب سے ادنیٰ اور ابتدائی جانور۔

Re ری (لاطینی) دوبارہ - جیسے React ری ایکٹ (ری + ایکٹ = کرنا) دوبارہ

کرنا Rebaptise ری بپٹائز (ری + بپٹائز = بپتسما دینا) دوبارہ اصطباغ دینا۔

Sub سب (لاطینی) نیچے۔ جیسے Subacid سب ایسڈ (سب + ایسڈ = تیزاب) کم درجہ کا تیزاب ۔ Subdivide سب ڈوائڈ (سب ڈوائڈ = تقسیم) تقسیم در تقسیم کرنا۔

Tri ٹری (یونانی) تین۔ جیسے Tricolour ٹری کلر (ٹری + کلر = رنگ) تین رنگ کا

Trilingual ٹری لنگول (ٹری + لنگوا = زبان) تین زبان کا۔

اُردو سابقے

یہ سابقے فارسی۔ ہندی سے اور بعض عربی الفاظ سے لئے گئے ہیں۔ ہر سابقے کے ساتھ زبان کی رمز لکھکر بتا دیا گیا ہے کہ وہ کس زبان سے لیا گیا ہے۔ ان سابقوں کے ساتھ اُن الفاظ کی کچھ مثالیں بھی دی گئی ہیں جو اُن کے لگانے سے بن گئے ہیں۔ یہ بات خاص کر قابل غور ہے کہ اکثر سابقے جن زبانوں سے لئے گئے ہیں، اُن کے سوا دیگر زبانوں کے الفاظ کے ساتھ بھی اہلِ زبان نے اُن کو لگایا ہے، ایسے خاص الفاظ کے اوپر جن میں عربی ہندی یا فارسی ہندی کا ملاپ ہوا ہے تمیز کے لئے ایک خط کھینچ دیا گیا ہے یہی آزادی ہے جو اُردو زبان کی خصوصیت میں داخل ہے۔ جو الفاظ مستقل طور پر کثرت سے مستعمل ہیں، اگر اُن کے حروف علت گرا کر بطور سابقوں کے استعمال کئے گئے ہوں تو وہ ذیل کے سابقوں میں شامل نہیں ہیں۔ مثلاً کالا سے کَل۔ بڑا سے بَڑ۔ چھوٹا سے چُھٹ وغیرہ۔

فارسی زبان کے سابقوں کی ذیل میں ہم نے وہ الفاظ بھی درج کر دیئے ہیں جو خود اہلِ فارس نے اُن سابقوں سے بنائے ہیں۔ ایسے الفاظ کے شروع میں علامت (ف) درج کی گئی ہے اس سے الفاظ سازی میں مزید بصیرت اور مہارت حاصل ہوگی۔

اَ (ہ) (نفی کے لئے) اَٹل۔ اَچل۔ اَچھوتا۔ اَکارت۔ اَلونا۔ اَمِٹ۔ اَمر وغیرہ۔

از (ف) ازبر۔ ازبس۔ ازحد۔ ازخود۔ ازسرتاپا۔ ازسرنو۔ ازغیب۔ ازغیبی دھکا

ازغیبیا (حرامی) وغیرہ۔

اَن (ہ) (نفی کی علامت) اَن بَن (ناموافقت) اَن پڑھ۔ اَن دیکھا۔ اَن سمجھ اَن گھڑ۔ اَن گھڑت۔ اَن گنا۔ اَن گنت۔ انیک۔ اَن جان۔ اَن مل۔ اَن مول۔ اَن ہوا اَن ہوت (مفلسی) اَن ہونی۔ اَنادی (آد = شروع یعنی قدیم) وغیرہ۔

با (ف) (ساتھ) بااثر۔ باایمان۔ باتدبیر۔ باتمیز۔ باحیا۔ باخبر۔ باخبری۔ باشوق باضابطہ۔ باضابطگی۔ باقاعدہ۔ باقاعدگی۔ بامروت۔ بانوا۔ باوضع۔ باوفا۔ باوفائی وغیرہ (ف) بادِل (دلیر) باسنگ (صاحب وقار آدمی) بانیاز (حاجت مند) وغیرہ

باز (ف) (پھر) باز دعوئی۔ باز دایری۔ باز پرس۔ باز خواہ۔ (جواب طلب کرنے والا) باز یافت۔ بازگشت وغیرہ (ف) باز پیچ (چند مہرے یا گولیاں جو ڈوری میں باندھکر بچّے کے گہوارہ میں لٹکاتے ہیں تاکہ بچّہ اُن کے ساتھ کھیلے) بازخواست (مطالبہ۔مواخذہ) بازدار (وہ شخص جو لوگوں کو کسی کام سے منع کرے) باز داشت۔ بازگوئی۔ کہی ہوئی بات کو دوبارہ کہنا۔ بازگو (مؤرخ) باز ماندہ (بچا کھچا کھانا) باز یافت۔ بازکُشا (قوتِ تمیز) وغیرہ

بَر (ف) (اُوپر۔باہر) برآمد۔ برآمدہ۔ برآورد۔ برباد۔ بربادی۔ برپا۔ برتر۔ برتری۔ برحق۔ برخاست۔ برخاستگی۔ برانگیختہ۔ برانگیختگی۔ برخلاف۔ برطرف۔ برطرفی۔ برعکس۔ برگزیدہ۔ برگزیدگی۔ برگشتہ۔ برگشتگی۔ برمحل۔ برملا۔ برقرار۔ برقراری۔ برخوردار۔ بروقت۔ برہم۔ برہمی۔ برجستہ۔ برجستگی۔ برداشت۔ برداشتہ خاطر۔ وغیرہ

بُل (ف) (بہت) بُلہوس وغیرہ۔ فارسی میں اس کی متعدّد مثالیں ہیں مثلاً بُلغاک (غاک = شور وغل) = بہت سا شور وغل۔ بُلکامہ = بہت آرزو والا آدمی۔ وغیرہ

بِن (ہ) (بغیر) بن سرا۔ بن جُتی زمین۔ وغیرہ

بہ (ہ) (بہت) بہروپ۔ بہروپیا۔ بھوچکّا (بہ یا بھو + اُچکّا = بہت اُچکنے والا) وغیرہ

بے (ف) (نفی کی علامت) بے آپے۔ بے اختیار۔ بے اختیاری۔ بے اثر۔
بے اثری۔ بے ادب۔ بے ادبی۔ بے آرام۔ بے آرامی۔ بے اصل۔ بے اصلی۔
بے اندازہ۔ بے اعتبار۔ بے اعتباری۔ بے اطمینانی۔ بے اولاد۔ بے ایمان۔
بے ایمانی۔ بے باق۔ بے باقی۔ بے باک۔ بے باکی۔ بے باکانہ۔ بے بال و پر۔ بے بال و پری
بے بدل۔ بے بس۔ بے بسی۔ بے التفاتی۔ بے بہا۔ بے بہرہ۔ بے بہرگی۔ بے پر
بے پری۔ بے پردہ۔ بے پردگی۔ بے پروا۔ بے پروائی۔ بے پیر۔ بے پیرا۔ بے تاب
بے تابی۔ بے تابانہ۔ بے تاثیر۔ بے تاثیری۔ بے تحاشا۔ بے تقصیر۔ بے تقصیری
بے تکلف۔ بے تکلفی۔ بے تکلفانہ۔ بے تمیز۔ بے تمیزی۔ بے تمیزانہ۔ بے تھاہ۔
بے توجہی۔ بے ٹھکانے۔ بے ٹھور۔ بے ثبات۔ بے ثباتی۔ بے جان۔ بے جا۔
بے جوڑ۔ بے چارہ۔ بے چارگی۔ بے چراغ۔ بے چوبہ۔ بے چین۔ بے چینی۔ بے حال
بے حجاب۔ بے حجابی۔ بے حجابانہ۔ بے حد۔ بے حرمت۔ بے حرمتی۔ بے آبرو۔
بے آبروئی۔ بے عزت۔ بے عزتی۔ بے حساب۔ بے حسابی۔ بے حس و حرکت۔
بے حمیت۔ بے حمیتی۔ بے حواس۔ بے حواسی۔ بے حیا۔ بے حیائی۔ بے خبر۔ بے خبری
بے خبرانہ۔ بے خطر۔ بے خطری۔ بے خطرانہ۔ بے خود۔ بے خودی۔ بے خودانہ۔
بے خور و خواب۔ بے داغ۔ بے داغی۔ بے دخل۔ بے دخلی۔ بے دخلانہ۔ بے درد
بے دردی۔ بے دردانہ۔ بے دریغ۔ بے دست و پا۔ بے دست و پائی۔ بے دستور
بے دل۔ بے دلی۔ بے دلانہ۔ بے دَم۔ بے دُم۔ بے دماغ۔ بے دماغی۔ بے دھڑک
بے دھڑک۔ بے دید۔ بے ڈول۔ بے ڈول پن۔ بے ڈھب۔ بے ڈھنگا۔ بے ڈھنگا پن
بے راہ۔ بے راہی۔ بے ربط۔ بے ربطی۔ بے رحم۔ بے رحمی۔ بے رحمانہ۔ بے رُخ۔
بے رُخی۔ بے روپ۔ بے روزگار۔ بے روزگاری۔ بے ریا۔ بے ریائی۔ بے ریش
بے ریشا۔ بے ریشہ۔ بے زبان۔ بے زبانی۔ بے زر۔ بے زری۔ بے زوال۔

بے زوالی ۔ بے ساختہ ۔ بے ساختگی ۔ بے ساختہ پن ۔ بے سامان ۔ بے سامانی ۔ بے برا
بے براپن ۔ بے سُرا ۔ بے سُراپن ۔ بے سروپا ۔ بے سروپائی ۔ بے سروسامان ۔
بے سروسامانی ۔ بے سلیقہ ۔ بے سلیقگی ۔ بے سُود ۔ بے شعور ۔ بے شعوری ۔ بے شرم
بے شرمی ۔ بے شک ۔ بے شمار ۔ بے صبر ۔ بے صبری ۔ بے صبرا ۔ بے صبراپن
بے صبرانہ ۔ بے طرح ۔ بے طرحی ۔ بے طرف ۔ بے طرفی ۔ بے عزت ۔ بے عزتی ۔ بے عزتانہ
بے عقل ۔ بے عقلی ۔ بے عقلانہ ۔ بے عیب ۔ بے عیبی ۔ بے غرض ۔ بے غرضی ۔ بے غرضانہ
بے غل وغش ۔ بے غیرت ۔ بے غیرتی ۔ بے غیرتانہ ۔ بے فائدہ ۔ بے فکر ۔ بے فکری
بے فکرا ۔ بے فکراپن ۔ بے فیض ۔ بے قابو ۔ بے قاعدہ ۔ بے قاعدگی ۔ بے قدری ۔
بے قدرا ۔ بے قرار ۔ بے قراری ۔ بے قصور ۔ بے قصوری ۔ بے قیاس ۔ بے قید ۔
بے قیدپن ۔ بے کار ۔ بے کاری ۔ بے کراں ۔ بے کس ۔ بے کسی ۔ بیکل ۔ بے کلی ۔
بے کم وکاست ۔ بے گناہ ۔ بے گناہی ۔ بے گھری ۔ بے گھرا ۔ بے گھراپن ۔ بے لاگ ۔
بے لاگ پن ۔ بے لحاظ ۔ بے لحاظی ۔ بے لطف ۔ بے لطفی ۔ بے لگام ۔ بے لگامی ۔
بے لگاؤ ۔ بے لگاوپن ۔ بے محابا ۔ بے محاباپن ۔ بے محل ۔ بے مُروت ۔ بے مُروتی
بے مزہ ۔ بے مزگی ۔ بے معنی ۔ بے مقدور ۔ بے مقدوری ۔ بے منت ۔ بے منتا ۔
بے موجب ۔ بے موسم ۔ بے موقع ۔ بے نام ونشان ۔ بے نصیب ۔ بے نصیبی
بے نظیر ۔ بے نظیری ۔ بے نقط ۔ بے نماز ۔ بے نمک ۔ بے ننگ وناموس ۔ بے نیاز
بے نیازی ۔ بے وحدت ۔ بے وحدتی ۔ بے وفا ۔ بے وفائی ۔ بے وقعت ۔ بے وقعتی ۔
بے وقت ۔ بے وقر ۔ بے وقری ۔ بے وقوف ۔ بے وقوفی ۔ بے ہمت ۔ بے ہمتی ۔
بے ہنر ۔ بے ہنری ۔ بے ہنگم ۔ بے ہنگم پن ۔ بے ہوش ۔ بے ہوشی ۔ بیہودہ ۔ بیہودگی
وغیرہ (ف) بے آشنا (بے دوست ۔ بے مثل ۔ بے پروا) بے اصولی (بے ڈھنگاپن)
بے آب (بے رونق) بے اندامی (بے ڈول پن) بے برگ (بے سروسامان)

بے پایاب (گہرا) بے پرکار (بے قاعدہ - بے ڈول) بے تہ (بے حوصلہ) بے تہی (بے حوصلگی) بے توشہ (بدمعاش - مفلس) بے تماشی (بینائی) بے جگری (بزدلی) بے جواب (وہ بات جو قابل جواب نہو) بے جوہر (بے ہنر) بے چشم ورُو (بیحیا) بے حضور (بیمار) بے حضوری (بے اطمینانی) بے خویش - بے خویشتن (بے خود) بے دماغی (بے التفاتی) بے دولت (نالایق اور بدوضع) بے دہن (جو بات کرنے پر قادر نہ ہو) بے دیدہ (اندھا - بے شرم - حق ناشناس) بے دیدہ ورُو (بے حیا - بے مُرَوّت) بے رگ (بے غیرت) بیرنگ (تصویر کا خاکہ) بے روئی (بے توجہی - بے رونقی) بے زینہار (جو کسی کو امن نہ دے) بے ستون (ایک مشہور پہاڑ کا نام) بے سخن (لاکلام - بے شک) بے سر (وہ جس نے بغیر ماں باپ کے تربیت پائی ہو) بے سر و دل (بے پروا) بے سکون (چنچل) بے سکّہ (بے قدر) بے سنگ (بے اعتبار) بے سوال (جو کسی سے سوال نہ کرے) بے شکوہ (جو کسی کا گلہ نہ کرے) بے فرمان (جو کسی کا محکوم نہ ہو) بے فرزانہ (بے عقل) بے قرین (بے نظیر) بے قرینگی (بدنظمی) بے قیمت - بے کس و کو (جو برادری نہ رکھتا ہو) بے گاہ (بے وقت - شام) بیگاہ (رات) بے محلی (بے التفاتی) بے مغز (پوچ) بے نماز (زنِ حایض) بے نوا - بے نوائی - بے وزن (بے وقعت) بے ہنجار (وہ جگہ جہاں رستے کا نشان نہو) بے یار (بے آشنا) وغیرہ

پا (ف) (پاؤں) پا انداز - پابند - پابندی - پابوس - پابوسی - پابجولاں - پابزنجیر - پاپیادہ - پاپوشش - پاتابہ (پاؤں کو گرم رکھنے والا) پاجامہ - پاخانہ پاسنگ - پاشویہ - پاموز (اصل پاموزہ - کبوتر کی قسم) پامال - پامالی - پازیب - پاتراپ پایاب - وغیرہ (ف) پا افزار (جوتی) پا افشار وہ تختہ جس کو جُلاہے بُنتے وقت پاؤں سے دباتے جاتے ہیں) پابرجا (قایم) پابرکاب - پابرنجن (جھانجھن) پابست

(عمارت کی بنیاد - مضبوط - قیدی) پابستہ (قیدی) پا بر ہوا - پادر ہوا - پا پیچ (کمزوری سے پاؤں میں تشنج ہونا) پاتکیہ (تکیہ جو سوتے وقت پاؤں کے نیچے رکھیں) پا چاہ (جلاہوں کی کھڈی) پاخلہ (مُہرکنوں کا ایک اوزار) پا دام (جال جو گھوڑے کی دُم کے بالوں سے بنا جائے اور پرندوں کی گزرگاہ میں بچھا یا جائے۔ وہ پرندہ جو جال کے قریب باندھکر رکھا جائے تاکہ اور پرندے اُس کو دیکھکر آئیں اور جال میں پھنسیں) پا در رکاب - پا درگِل (قیدی مضبوط عمارت) پادست (اُدھار پر خریدی ہوئی چیز) پا دَو (وہ شخص جو سوار کے ساتھ پیدل دوڑے) پار کابی (مقدار قلیل) پا سبز (رہنما - ایلچی - منحوس) پا سوار (تیز رو پیادہ) پا علم خواں (علم کے نیچے نوحہ پڑھنے والا) پا فزار (جوتی) پا کار (بھنگی - نوکر) پا کوبی (رقص) پا رنج (کسی کے آنے کا معاوضہ) پا مُزد (دیکھو پا رنج) پا لغز (ٹھوکر - خطا) پا ورق (آیندہ صفحہ کے شروع کا لفظ جو صفحہ کے نیچے لکھا جائے) پا دُکانی (کم مایہ شخص جو کسی دُکاندار کی دُکان کے نیچے بیٹھکر اُس کی مدد سے سودا بیچے) پا داماں (دامن کا وہ حصہ جو زمین کے قریب ہو) وغیرہ -

پائے (ف) (پاؤں) پائے بند - پائے بندی - پائے تابہ - پائے تخت پائے تراب - پائے جامہ - پائے ریب - پائے خانہ - پائے مال - پائے مالی - پائدار پائداری - پائے کاشت (وہ کسان جو دوسرے گاؤں سے کھیتی کرنے کو آئے - غیر موروثی) پائے مزد - وغیرہ (ف) پائے بست - پائے بستہ (دیکھو پابست - پابستہ) پائے حوض (بدنامی کی جگہ) پائے خست - پائے خستہ (روندی ہوئی چیز) پائے خواں (ترجمہ) پائے خوشہ (دلدلی زمین جو آدمیوں اور جانوروں کے چلنے کے سبب اوپر سے خشک ہو جائے) پائدارہ (مددگار) پائے دام (رسّی کا حلقہ جس کے ذریعے درخت پر چڑھتے ہیں) پائے داماں (دیکھو پا داماں) پائے زار (جوتی) پائے کار (دیکھو پا کار) پائے کوبی (دیکھو پا کوبی) پائے گاہ (صفِ نعال - مرتبہ - قدر - پایاب) پائے گزار (مددگار)

پائے گیر (پابند) پائے لغز (دیکھو پالغز) پائے مردی (دستگیری۔ ہمت و مروت) پائے مزد (دیکھو پا مزد) وغیرہ

پچ (ہ) (مخفف پانچ) پچ رنگا۔ پچ کلیان۔ پچ لڑی۔ پچلوتا (پانچ نمک کا چورن) پچوترا (فیصدی پانچ زائد) پچہتّا (پانچ ہاتھ کا۔ پورا جوان) وغیرہ

پر (ہ) (دوسرا۔ غیر۔ زائد۔ علاوہ۔ اعلیٰ) پردیس۔ پرلوک۔ پرایا۔ پربیتی (مقابل آپ بیتی) پربس (جو غیر کے بس میں ہو) پریال۔ پرچون (آٹا وغیرہ) پرچونیا پرلا۔ پروتا (اصل پرپوتا) پردادا (اصل پرپایہ) پرچھاواں۔ پرچھائیں۔ پردادا۔ پرشہر (غیر شہر) پرکاج (کارِ غیر) پرمت (دوسرے کی سمجھ) پرنالا۔ پرنالی۔ پرنانا۔ پرچھتی (ٹانڈ۔ مچان) پرسال۔ پرتال (اصل پرتال۔ دوسرے دفعہ کی تول) وغیرہ

پُر (ف) (بھرا ہوا) پُرجوش۔ پُرمعنی۔ پُرمغز۔ پُرآشوب۔ پُرنم۔ پُرزور۔ پُردرد۔ پُرغضب۔ وغیرہ (ف) پُرپایہ (کنکھجورا) پُرخوار (بسیار خوار) پُردل (سخی) پُرکار (چالاک) وغیرہ

پس (ف) (پیچھے) پس انداز۔ پس پا۔ پس پائی۔ پس خوردہ۔ پس ماندہ۔ وغیرہ۔ (ف) پس آوردہ (ربیب) پس آہنگ (پیچھے کی فوج۔ لوہا جسے جوتی کے پچھلے حصہ میں ڈال کر اُس کو فراخ کریں تاکہ قالب اُس میں داخل ہو سکے) پساچین (باقی میوہ جو باغ میں میوہ چننے کے بعد رہ جائے) پسا دست (اُدھار پر خرید کی ہوئی چیز) پس اُفتادہ (ساتھیوں سے بچھڑا ہوا۔ ذخیرہ کی ہوئی چیز) پس فگندہ (بچت۔ بیخال۔ میراث) پس اندیش (زمانہ ماضی کی باتیں یاد کرنے والا) پس جانشین (دُکاندار کا گماشتہ) پس خیز (شاگرد جس کو پہلوان سب شاگردوں کے بعد کشتی لڑائے) پس دستی (پس انداز کرنا) پس رد (پیش رو کی ضد) پس نہاد (پس انداز۔ میراث) وغیرہ۔

پن (ہ) (مخفف پانچ) پنسورہ۔ پنسیری۔ پنسیرا وغیرہ

پنج (ف) پنج روزہ ۔ پنج شاخہ ۔ پنج عیب (وہ گھوڑا جس میں پانچ بڑے عیب ہوں)
پنجشنبہ ۔ پنجیری (پانچ چیزیں ملا کر بنتی ہے) پنجگانہ ۔ پنج گوشہ ۔ پنجتن ۔ وغیرہ (ف)
پنج انگشت (ایک نباتی دوا ۔ سنبھالو) پنج پا ۔ پنج پایہ ۔ پنج پایک (کیکڑا) پنجگاہ (موسیقی
کے ایک پردہ کا نام) پنج گنج (حواس خمسہ) پنج نوبت (پانچ وقت کی نوبت) پنج نوش
(ایک معجون کا نام) وغیرہ

پیش (ف) (آگے ۔ پہلے) پیشانی ۔ پیشاب ۔ پیش دامن ۔ پیش بند (وہ چمڑا
جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن نیچے کو جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے
ہیں) پیش بندی ۔ پیش بینی ۔ پیش خدمت ۔ پیش خیمہ ۔ پیش دست ۔ پیش دستی ۔ پیش رفت
پیش رو ۔ پیش روی ۔ پیش قبض ۔ پیش قدمی ۔ پیش نماز ۔ پیش نہاد ۔ پیش طاق ۔ پیشتر
پیشکار ۔ پیشکاری ۔ پیش کش ۔ پیش خواں ۔ پیش خوانی ۔ پیش مصرع ۔ پیش گاہ ۔ پیش رس
پیشوا ۔ پشواز (اصل پیش باز) پیشین ۔ پیشین گو ۔ پیشین گوئی ۔ وغیرہ (ف) پیشیار (بیمار کا
قارورہ) پیش رفتار (قسمت) پیش آمد (سلوک) پیش آہنگ (آگے کی فوج) پیشادست
(پیشگی اُجرت ۔ نقد جو اُدھار کی ضد ہے ۔ صدر مجلس ۔ نایب و پیشکار) پیش انداز (کارچوبی
رومال جو عورتیں سینہ پر ڈالتی ہیں ۔ رومال جو کھانا کھانے کے وقت زانو پر ڈال لیا جائے
دسترخوان) پیش ایوان (صحن خانہ) پیش باز (استقبال کرنے والا) پیش پا اُفتادہ
(کھلی اور نزدیک کی بات) پیش پارہ (ایک مٹھائی کا نام) پیش جنگ (جو لڑنے میں سب سے
آگے رہے) پیش حرف (جس کی بات غالب رہے) پیش خانہ (آگے کا دالان) پیش خرید
(تیاری سے پہلے خرید کیا ہوا مال) پیش خورد (نہاری ۔ قیمت یا اُجرت جو پیشگی لی گئی ہو)
پیش خیز (شاگرد جس کو پہلوان سب سے پہلے کشتی لڑائے ۔ الاپ) پیش داد (پہلا شخص جو حاکم
کے پاس فریاد لے جائے ۔ پہلا حاکم جو مظلوم کی فریاد سنے ۔ پیشگی مزدوری) پیش دامن
(خدمتگار) پیش دست (دیکھو پیشادست) پیش دستی (سبقت) پیش دنداں (نہاری)

پیش رس (پھل یا پھول جو باغ میں، اور پھلوں اور پھولوں سے پہلے تیار ہو۔ وہ شخص جو سب سے پہلے منزل پر پہنچے) پیش رو (الاپ) پیش سلام (جو سلام میں سبقت کرے) پیش شاخ (پیشواز) پیش طاق (صحن خانہ۔ محل کا بڑا دروازہ) پیش فروش (مغرور) پیش قبض (کشتی کے ایک داؤ کا نام) پیش کلاہ (عملہ۔ شاگرد پیشہ) پیش گاہی (زمانۂ ماضی) پیش گو (وہ شخص جو بادشاہ یا اُمرا کی محفل میں لوگوں کی معرفی کرائے اور اُن کی درخواست پیش کرے) پیش گی (افطاری) پیش مصرع (شعر کا پہلا مصرع) پیش نشین (دائی) پیش یار (پیشکار۔ بیمار کا قارورہ) پیش بارہ (خوانچہ یا تھال جس میں میوہ یا مٹھائی لگا کر پیش کریں) وغیرہ

ت (ہ) (مخفف تین) تیارہ۔ تباسی (تین روز کا باسی) تپائی۔ تدھارا (تھوڑ کی ایک قسم) ترایا۔ تکھونٹا۔ تسالا (سہ سالہ گھوڑا) تکونیا۔ تپتی۔ تلڑا (ایک زیور) تماہہ (سہ ماہہ) وغیرہ

تر (ہ) (تین) تربھون (تینوں لوک زمین آسمان پاتال) ترپولیا (سہ درہ) ترپھلا۔ ترسول (تین کانٹوں والا سہ شاخہ) ترکٹا (ایک دوائے ہاضم) ترلوک وغیرہ

تہ (ف) تہ بند۔ تہ بازاری۔ تہ خانہ۔ تہ پوشی (زنانہ پائجامہ) تہ پیچ (پگڑی کے نیچے کا کپڑا) تہ دار۔ تہ درز (وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو۔ نیا) تہ دیگی۔ تہ نشین۔ تہ نال (میان کا وہ حصہ جہاں تلوار کا پیپلا رہتا ہے) وغیرہ (ف) تہ بساط (کم درجہ کا مال جو فروخت ہونے کے بعد باقی رہجائے۔ گھر کا سامان) تہ بندی (وہ چیز جو شراب پینے سے پہلے کھائیں۔ رنگریزوں کی اصطلاح میں وہ رنگ جو مطلوب رنگ سے پہلے اُس رنگ کی تقویت کے لئے دیا جائے۔ کتاب کی جزبندی) تہ پیالہ۔ تہ پیمانہ۔ تہ جام۔ تہ سبو۔ تہ شیشہ۔ تہ جرعہ۔ تہ مینا (تھوڑی سی شراب جو تہ میں رہ جائے) تہ گیرہ (تہ دیگی) تہ ماندہ (بچا کھچا کھانا) تہ غربال (بھوسی یا چھوٹے دانے جو چھلنی میں سے

نکل جائیں) تہ نشان (طلا یا جواہرات جو تلوار کے قبضہ وغیرہ کو کندہ کرکے اُس میں نصب کریں) وغیرہ

چو (ہ) (چار) چوبارہ - چوبائی (چوطرفی ہوا) چوبرسی - چوبغلا - چوبولہ - چوپایہ چوپال اینٹ (اصل چوپل) چوپل - چوپئی - یا چوپائی (ہندی رباعی) چوپٹ - چوپڑ - چوپلا (ایک قسم کا ڈولا) چوپھلا (چاقو کی قسم) چوتار (کپڑے اور باجے کی ایک قسم) چوتالا (طبلہ کے بجانے کا ایک طریقہ) چوتھ - چوتھا - چوتھیا - چوتھائی - چوتھی - چوتہی چوچند - چوحرفی - چودانی (چار دانہ کا ایک زیور) چوراہا - چورس - چورنگ - چوسر چوک - چوکا - چوکڑی - چوکس - چوکنا - چوکور - چوطرفی - چوکھٹ (دروازہ کی چار لکڑیاں) چوکھٹا - چوکھونٹا - چوکی - چوگڈا (وہ مقام جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں) چوگرد - چوگوشیا ٹوپی - چوگلا (چار پنکھڑی کا پھول) چوگھڑا (چار کلھیوں کا ظرف) چوگنا - چومکھ - چومکھا - چومنزلا - چومیخا - چوہرا - چوہٹا (چوک) چوپہری شطرنج - چومغزا - چوبنی - وغیرہ -

خر (ف) (بڑا) خرگوش - خرمہرہ - خرگاہ - خرمگس - خرمست - خرمن - خرسنگ وغیرہ (ف) خرامرود (ایک قسم کا بے مزہ اور ناہموار امرود) خرانبار (عوام کا ہجوم - شور وشغب) خرپشتہ (بڑا ٹیلا - خیمہ) خرچوب (لکڑی کا ٹکڑا جس پر رباب کے تار کسے جاتے ہیں) خرچنگ (کیکڑا) خرزہرہ (کنیر) خرکمان - خرموش - وغیرہ -

خُرد (ف) (چھوٹا) خُردسال - خردبین وغیرہ (ف) خردکاری (دستکار اُستادوں کا نازک اور باریک کام)

خود (ف) خودآرا - خودآرائی - خودبیں - خودبینی - خودپرست - خودپرستی خودپسند - خودپسندی - خودرائے - خودرو - خودرائی - خودرفتہ - خودرفتگی - خودرو - خودستائی - خودسر - خودسری - خودغرض - خودغرضی - خودکاشت - خودکشی - خودمختار

خود مختاری - خود مطلبا - خود مطلبی - خود منڈا - خود نما - خود نمائی - وغیرہ (ف) خود آشنا
(وہ جو کسی اور کو دوست نہ بنائے) خود افگن (زکیہ تاز) خود برپا (معزور) خود حسابی
(اپنا اندازہ خود کرنا) خود حساب (وہ جو اپنے اعمال وافعال کا محاسبہ خود کرے) خود خروج
(مرغ کی کلغی) خود رنگ (وہ چیز جو بغیر بوئے خود اُگ آئے۔ وہ چیز جو اپنا ذاتی رنگ
رکھتی ہو) خود رو (وہ چیز جو خود بخود اُگ آئے۔ گل لالہ) خود ساز (خدا شناس)
خود سازی (اپنے اخلاق درست کرنا۔ اپنے تئیں درست کرنا اپنی اصلاح) خود سوار
(خود سر) خود شکن (متواضع) خود شناس (عارف) خود فروش (خود نما) خود کار۔ خود کام
(خود رائے) خود کامہ (خود رائے) خود کام - خود گزشتہ (جان سے بیزار) وغیرہ

خوش (ف) خوش اسلوب - خوش اسلوبی - خوش اقبال - خوش اقبالی -
خوش آب - خوش آواز - خوش آوازی - خوش الحان - خوش الحانی - خوش انتظام
خوش انتظامی - خوش باش - خوش باشی - خوشبو - خوشبو دار - خوش بیان - خوش بیانی
خوش پوشاک - خوش پوشاکی - خوش تقریر - خوش حال - خوش حالی - خوش خبری
خوش خرام - خوش خرامی - خوش خط - خوش خطی - خوش خلق - خوش اخلاق - خوش خواب
خوش خوراک - خوش خیال - خوش دامن - خوش دل - خوش دلی - خوش ذائقہ - خوش رفتار
خوش رفتاری - خوش رنگ - خوش رنگی - خوش زبان - خوش زبانی - خوش سلیقہ - خوش طالع
خوش طالعی - خوش طبع - خوش طبعی - خوش عنان - خوش غلاف - خوش قد - خوش قطع
خوش قلم - خوش تحریر - خوش قدم - خوش قدمی - خوش گام - خوش گامی - خوش گپ
خوش گپیاں - خوش گزران - خوش گفتار - خوش گفتاری - خوش گلو - خوش گلوئی - خوش گوار
خوش گواری - خوش لباس - خوش لباسی - خوش لگام - خوش نصیب - خوش نصیبی - خوش نما
خوش نمائی - خوشنویس - خوش نویسی - خوش نیت - خوش نیتی - خوش وقت - خوش وقتی
خوشامد - خوشامدی - خوشنود - خوشنودی - خوش وضع - خوش نظمی - خوش کلام - خوش کلامی

خوش رقم - خوش غذا - خوش فکر - خوش مزہ - خوش مزگی - خوش رُو - خوش رُوئی
خوش بَرد - خوش رَوِی - خوش عادت - خوش سیرت - خوش قسمت - خوش مزاج
خوش مزاجی - خوش انداز - خوش خو - خوش خوئی - خوش اطوار - خوش اطواری - خوش طینت
خوش طینتی - وغیرہ (ف) خوش ادا - خوش اسپرم (ریحان کی ایک قسم) خوش انگشت
(سازندہ) خوش برگ (صاحب سامان) خوش پرکار (خوش اسلوب) خوش پیچ (سلیقہ مند
مرزانش) خوش پیچانی (مرزا منشی - خوش سلیقگی) خوش خوار (خوش مزہ دوا) خوش خواہش
(پورا اشتیاق) خوش خیال (خوش فکر شاعر) خوش زبان - خوش صفیر (خوش آواز
پرندے) خوش قلم (صاف کاغذ جس پر اچھی طرح لکھا جائے) خوش عناں (تابعدار
گھوڑا) خوش تمار - خوش کامی (شادکامی) خوش کنار (محبوب) خوش گام
(خوش رفتار) خوش منزل (وہ شخص جو منزل پر پہلے پہنچ کر قافلے کے ٹھہرنے کا انتظام
کرے) خوش نام - خوش نشین (خوش باش) خوش نظر (لالہ وریحاں - اُلفت کرنے
والا) خوش نگاہ (محبوب) خوش نمک (خوش مزہ و محبوب) خوش نواز (مطرب) وغیرہ

دُر (ہ) (بد - خراب - نکما - منحوس - مشکل) دُربچن - دُربل (کمزور) دُرجن
(بدآدمی) دُرگت - دُرگند (بدبو) دُرلب (جو مشکل سے ہاتھ آئے) دُرمتی (احمق) وغیرہ

دَر (ف) (میں) دربہشت - درپردہ - درپے - درپیش - درپیشی - درکار - درہم
درہمی - درمیان - درمیانی - درماہہ - درانداز - دراندازی - درگزر - درآمد -
درخواست - درکنار - دریافت - وغیرہ

دہ (ف) دہ چند - دہلا - دہ یک - دہ یکی - دہ در دہ - دہا (ماہ محرم کا عشرہ)
وغیرہ **(ف)** دہ آیت (چھوٹا سا دائرہ جو دس دس آیتوں کے بعد سونے کے پانی سے
بنادیتے ہیں) دہ پنجی (کھوٹا سونا) دہ دل - دہ دلہ (بیوفا - بلہوس - ہرجائی - بہادر
پریشان خاطر - متلوّن - لامذہب) دہ دہی (کھرا سونا) دہ روز (مدت قلیل) دہ رگہ

(بہادر۔ صاحب غیرت۔ حرام زادہ) دہ زبانی (ایک بات پر قایم نہ رہنا) دہ مردکار (دہ جو دس آدمیوں کا کام انجام دے) دہ مردگوی ۔ دہ مردہ گوئی (بسیار گو) دہ مردہ (نہایت طاقتور) دہ مست (ایک درخت کا نام) دہ نہ (دو چیزیں جو کیفیت اور کمیت میں قریب قریب ہوں) دہ ہزار۔ دہ ہزاران (نرد کی چوتھی بازی کا نام) دہ ہفت (روپیہ کی ایک قسم جو قدیم زمانہ میں رائج تھا) دہ یک ($\frac{1}{10}$) وغیرہ

زبر (ف) (اوپر) زبردست۔ زبردستی وغیرہ (ف) زبرپوش (لحاف اور جو کپڑا سوتے وقت اوڑھیں) زبرتنگ (دوسرا تنگ) وغیرہ

زیر (ف) (نیچے) زیرانداز۔ زیربار۔ زیرباری۔ زیربند۔ زیربائی۔ زیردست زیردستی۔ زیرمشق وغیرہ (ف) زیرافگن۔ زیرافگند (توشک۔ موسیقی کی ایک دھن کا نام) زیربال (پرندوں کی نیند) زیربر (گھٹ کترا۔ منافق) زیربری (گھٹ کترا پن) زیرپیچ (پگڑی جو عمامہ کے نیچے باندھی جائے) زیرجامہ (ازار) زیرچاق (تابعدار) زیرحلقی (ٹھوڑی کے نیچے گھونسا لگنا) زیرکاسہ (کشتی کے ایک داؤ کا نام) زیرگاہ (کرسی) زیرگوش (ایک زیور کا نام) زیرلب۔ زیرلبی (آہستہ بات یا ہنسی) زیرمیانہ (متوسط درجہ کا) زیرنگیں (محکوم) زیرنشیں (مقابل بالانشین) وغیرہ

زود (ف) زودخیز۔ زودرنج۔ زودرنجی۔ زودگو۔ زودفہم۔ زودفہمی۔ زودآشنا زودکار۔ زودکاری۔ زودنویس۔ زودنویسی۔ زوداثر۔ زودنگار۔ زودنگاری۔ زودقلم۔ زودفنا۔ زودہضم۔ وغیرہ (ف) زودانداز (وہ بات جو بے سوچے فوراً کہی جائے۔ فی البدیہہ) زودبود (بے تحاشا) زودخیز (ہوشیار خدمتگار) زودسیر (وہ شخص جو دوستوں کی صحبت سے جلد سیر ہو جائے۔ بدمزاج) زودنقد (خوش معاملہ جو روپیہ ادا کرنے میں ڈھیل نہ کرے) وغیرہ

سُ (ہ) (اچھا) سُڈول۔ سُڈھال۔ سُاگنا۔ سلوتا۔ سُہاگ (سُ + بھاگ نصیبا)

سپوت - وغیرہ

سر (ف) سرچڑھا - سرچوٹ (ناگوار) سرخوش - سرخوشی - سردھرا - سرڈوبا (از سرتاپا غرق) سرڈھکی (شب زفاف) سرکٹا - سرکھپ (جاں نثار) سرمنڈا سرمونڈا - سرانگشت - سرباز - سربستہ - سربسر - سربصحرا - سربلند - سربلندی - سربمہر سرپرست - سرپرستی - سرپیچ - سرپوشش - سرپیچ - سراپا - سرتاپا - سرتاج سرحد - سرحدی - سرخط - سرخیل - سردفتر - سررشتہ - سررشتہ دار - سررشتہ داری - سرارد سرزمین - سرزور - سرزوری - سرسبز - سرسبزی - سرشار - سرشاری - سرفراز - سرفرازی سرکش - سرکشی - سرگزشت - سرکوبی - سرگراں - سرگرانی - سرگرداں - سرگردانی - سرگرم سرگرمی - سرگروہ - سرگشتہ - سرگشتگی - سرگوشی - سرمست - سرمغزن (بکواس) سرمکھ - (مقابل) سرنامہ - سرنگوں - سرنوشت - سراب - سراسیمہ - سراسیمگی - سرآمد - سرانجام سرراہ کار - سرراہ کاری - سرراہ - سرراہی - سرچشمہ - سردار - سرداری - سردل (اصل سردر) سرزنش - سرزد - سرزنی - سرسام - سرسامی - سرکار - سرکاری - سرمایہ سرمایہ دار - سرور - سروری - سرہنگ - سرہنگی - سرتوڑ وغیرہ (فا) سرآغاز (وہ چیز جس سے کوئی کام شروع کیا جائے) سرآغوش - سرآگوش (مرصع چادر کی ایک قسم جو عورتیں سر پر ڈالتی ہیں) سرآماج (جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے) سرآمد (ممتاز شخص یا عمارت) سرآدازہ (الاپ) سرآوری (گردآوری) سرآہنگ (لشکر کا پیش رو گانے سے پہلے کچھ نثر پڑھنا - کوتوال - باجے کا تار) سرافراز - سرافشاں (تلوار) سرافگن (سرافشاں - عاجز) سرافگندہ - سرافگندگی - سرانداز (زبردست - سر پر ڈالنے کا رومال معزور - چست وچالاک - بے پروا - جلاد - قالین جو فرش کے اوپر بچھایا جائے - موسیقی کا ایک اصول) سراندازی (ناز سے مٹکا کر چلنا) سرانگشتی (مالیدہ جو کھانے کی قسم ہے انگلیوں پر لگانے کی مہندی) سربابائی (اظہار بزرگی) سربار - سرباری (اصل بوجھ کے

علاوہ زاید بوجھ جو مزدور کے سر پر رکھا جائے) سربازاری (آوارۂ بازار) سربخش (حصّہ رسدی - بڑا حصہ - صاحب ہمت آدمی) سربرخط (مطیع) سربرگرفتہ (سرکش نافرمان) سربریدہ (سرکٹا - واجب القتل - وہ بھید جس کے اظہار میں جان کا اندیشہ ہو) سربزرگ (بلند مرتبہ شخص) سربست - سربستہ (مشکل جو حل نہ ہو سکے - مشکل سے سمجھ میں آنے والی بات - ملفوف - نہ کھلا ہوا - مخفی) سربند (عصابہ) سربہا (خوں بہا - فدیہ) سربصحرا ذادہ (دیوانہ) سربہوا (مغرور - مشتاق - پریشان) سرپاس (محافظوں کا سردار - خود آہنی) سرپاش (گرزگراں) سرپنجہ (پنجۂ دست - زبردست یا ظالم آدمی) سرپوش - سرپوشہ - سرپوشنہ (ڈھکنا - سر پر ڈالنے کا رومال) سرپوشیدہ (کواری عورت) سرتوغ (علم جیبی ایک چیز جس کے سر پر پنجہ لگاتے ہیں) سرتیز (نوکدار) سرجعزات (بلائی) سرجملہ (خلاصہ) سرجنگ (فوج کا پیشرو) سرجوش (شوربا یا گلاب یا شراب جو پہلے جوش کے بعد حاصل ہو - خلاصہ) سرچکاد (بالائے پیشانی - چکاد سے پیشانی) سرچکادی (سودے کی دستوری یا اردکن) سرچنگ (لات یا ڈھول - تکلیف) سرچین (خلاصہ) سرحساب (واقف و خبردار) سرحلقہ (جماعت کا سردار) سرخارہ (طلائی سوئی جس سے عورتیں مقنعہ کو سر کے بالوں میں اٹکا لیتی ہیں) سرخانہ (ہر چیز کی حد معین - اور انتہا - موسیقی میں بلند سُر - چنانچہ میاں خانہ اوسط درجہ کے سُر کو کہتے ہیں) سرخواں (مرثیہ کا پیش خواں) سرخوش (مست) سرخیرگی - (پریشانی خیال) سردرپیش (شرمندہ) سردارو (وہ دوا جو جوشاندہ یا عرق پر ڈال کر پییں) سردرختی (میوہ یا پھل جو درخت سے حاصل ہو) سردرگلیم (ایک کھیل کا نام) سردرنشیب (تغیر و زوال - شرمندہ) سردرہوا (مغرور - پریشان - مشتاق) سردست (جھڑا) سردستی (چوب دستی - فی الفور - ماحضر) سردفتر (مقصدی کل - دیوان) سردور (سردار جاسوساں) سرزداے (کاٹ کرنے والی چیز مثلاً تلوار) سرزدہ (سرکوفتہ -

ملامت کردہ۔ پریشان) سرزن (سرکش) سرزندہ (صاحب جرأت۔ گرمجوش۔ شگفتہ رو)
سرسجدہ (مہرِ نماز) سرسختی (بے پروائی۔ سرکشی) سرسخن (داستان کا شروع) سرشاخہ
(پھول جو شاخ کے سرے پر پیدا ہو) سرشک۔ سرشوی (حجام۔ سردھونے کی مٹی) سرشیب
(سرنگوں) سرشیر (ملائی) سرطوق (چوڑا حلقہ جو زنجیر کے سرے پر ہو) سرطویلہ (منتخب گھوڑا)
سرعلم (طرہ کی شکل کی چیز جو علم کے اوپر ہوتی ہے) سرغزل (غزل کا مطلع۔ عمدہ غزل) سرغلیان
سرقلیان (چلم) سرغوغا (بانی فساد) سرفتنہ (بانی فساد) سرفوج (سردار فوج) سرقافلہ
(قافلہ کا سردار) سرقصیدہ (قصیدہ کا مطلع۔ عمدہ قصیدہ) سرقطار (جو قطار میں سب سے آگے
ہو) سرقفلی (کچھ روپیہ جو کرایہ دار سے علاوہ کرایہ کے مکان میں داخل ہونے کی بابت
لیا جائے) سرکن (سردار قوم) سرکن پُرکن (بیقرار و سراسیمہ) سرکوب (طعنہ۔ حریف
غالب۔ عمارت جو مقابل کی عمارت سے بلند ہو۔ دمدمہ۔ ڈھول جو سر پر ماری جائے)
سرکوچک (حقیر آدمی) سرکوچکی (ذلت و بے قدری) سرگزشتہ (جان سے بیزار) سرگر
کفش دوز) سرگراں (ناراض۔ غضبناک۔ مغرور۔ دردسر۔ ملامت۔ خمارزدہ) سرگردا۔
(سر میں چکر آنے کی بیماری) سرگرائے (وہ جس کا سر چکراتا ہو۔ وہ چیز جو سر کو چکر میں لائے)
سرگرفتہ (دردسر۔ ملامت۔ طعنہ۔ مخمور۔ غضبناک) سرگرہ (گرہ جو تسبیح کے سرے پر ہوتی
ہے) سرگزا۔ سرگزہ۔ سرگزید (جزیہ) سرگزیں (بہترین جانور جو حاکم کے لئے منتخب
کئے جائیں) سرگم (بے ابتدا و بے انتہا۔ بے راہ۔ گمراہ) سرلشکر۔ سرلوح (نقش و نگار جو
کتاب کے شروع میں ہو) سرمامک (ایک کھیل کا نام) سرماہی (تنخواہ) سرمشق (اُستاد کا
خط جس کو دیکھکر لکھنا سیکھیں) سرمنزل (وہ مکان جسے کوئی مسافر کسی مقام پر آب و ہوا
کا لطف اُٹھانے کے لئے بنائے اور اس میں عارضی طور سے قیام کرے) سرموزہ (جوتی
جو موزہ کے اوپر پہنی جائے) سرنشین (پیش رو۔ وہ شخص جو سرراہ بیٹھکر سوال کرے۔ وہ
جو جانور پر بوجھ لادکر بوجھ پر خود بیٹھ جائے) سرنوبہ (پہرہ داروں کا سردار) سرورق

سہ ہفتہ (اوّل ہفتہ) وغیرہ

سم (ہ) (پورا) سما کھا (بینا) سمانا - سمبندھ - سمدھن (اصل سمبندھن) سمدھی سمدھیانہ - سمپورن - وغیرہ

سہ (ف) سہ بندی - سہ برگہ - سہ پھل - سہ رُخہ - سہ درہ - سہ دری - سہ شنبہ سہ کرتہ - سہ ماہی - سہ ماہہ - سہ گوشہ - سہ سالہ - سہ منزلہ - سہ چند - وغیرہ (ف) سہ تار (تین تار کا طنبور - شراب کے تین گلاس جو صبح کے وقت پیئے جائیں) سہ خواں (تین خدا ماننے والے) سہ دامنی (تین چاک کی قبا جو ایران کے رقّاص پہنتے ہیں) سہ رود (تین تار کا طنبور) سہ کوہک (خار خسک) سہ گانہ (شراب کے تین گلاس جو صبح کے وقت پیئے جائیں سہ نوبت (بچپن - جوانی - بڑھاپا - نوبت بجانے کے تین وقت جس کا دستور سلطان سنجر سے پہلے تھا) وغیرہ

شاہ یا شہ (بڑا) شاہ راہ - شاہ رگ یا شہرگ - شاہنائی - یا شہنائی - شاہباز یا شہباز - شاہپر یا شہپر - شاہ توت یا شہتوت - شاہ گام یا شہ گام - شہ بالا - شہ رخ - شہ چال شہ مات - شاہترہ - شاہتیر یا شہتیر - شاہ خانم (بڑے گھر کی عورت - طنزاً) شاہ سوار یا شہسوار - شاہ نشین یا شہ نشین - شہزور - شہزوری - شہسوار - شہسواری - وغیرہ (ف) شاہ ارش (دونوں ہاتھ کھولنے اور پھیلانے کے بعد دائیں ہاتھ کی درمیانی اُنگلی کے سرے سے بائیں ہاتھ کی درمیانی اُنگلی کے سرے تک کا فاصلہ - ارش اُس فاصلہ کو کہتے ہیں جو ہر ہاتھ کی درمیانی اُنگلی کے سرے سے کہنی تک لیا جائے) شاہ سپرغم (نازبو یا ریحاں) شاہ اندازی (بڑا دعویٰ) شاہ بالا (دولھا کی عمر اور قد کا لڑکا جسے دولھا کے ساتھ سوار کر کے لے جاتے ہیں) شاہ بندر (بندرگاہ کا حاکم) شاہ بو (عنبر) شاہ دارو (شراب انگوری) شاہ دانہ (بھنگ کا بیج) شاہ رُخ (شطرنج کا ایک مُہرہ) شاہ رود (ایک باجے کا نام) شاہ کار (بیگار) شاہ کاسہ (بڑا پیالہ) شاہ لیمو (لیموں کی ایک قسم) شہ کار (بہت بڑا

فریب، شہ تار (ساز کا موٹا تار) وغیرہ

شش (ف) شش پہلو۔ شش جہت۔ شش دانگ۔ شش عید کے روزے۔ شش ماہی شش ماہہ۔ ششدر۔ وغیرہ (ف) شش انداز (وہ بازیگر جو تین گیندیں اس ہاتھ میں اور تین گیندیں اُس ہاتھ میں رکھتا اور باری باری سے اُن کو اُچھالتا اور لپکتا ہے اور اُن کو زمین پر گرنے نہیں دیتا۔ چار گیندیں ہمیشہ بالائے ہوا رہتی ہیں) شش پر (گرز کی ایک قسم جس کے چھ پہلو ہوتے ہیں) شش پنج (جوئے کی ایک قسم) شش پنج باز (مکار) شش تا (چھ تار کا طنبور) شش خان ششش خانہ (گول خیمہ) شش دانگہ (پورے اجزا والی چیز۔ کامل عیار) شش در (وہ خانہ جس میں جا کر مہرہ بیکار ہو جائے) شش روزہ (دنیا جس کو خدا چھ دن میں بنایا) شش سری (زر خالص) شش ضرب۔ شش ضربہ (نرد کی بازی کا ایک داؤں) شش طاق (خیمہ کی ایک قسم) شش بند (ماہ رمضان کے بعد چھ دن جن میں روزہ رکھنا سنت ہے) وغیرہ

صاحب (ع) صاحب اختیار۔ صاحب حکومت۔ صاحب اقبال۔ صاحب تخت صاحب تدبیر۔ صاحب تمیز۔ صاحب جاگیر۔ صاحب جائداد۔ صاحب خانہ۔ صاحب املاک صاحب جمال۔ صاحب دل۔ صاحب حیثیت۔ صاحب دماغ۔ صاحب ذوق۔ صاحب راز صاحب اسرار۔ صاحب رائے۔ صاحب ضلع۔ صاحب عالم۔ صاحب سلیقہ۔ صاحب شوق صاحب فراش۔ صاحب قدرت۔ صاحب قراں۔ صاحب کمال۔ صاحب مقدور۔ صاحب نسبت صاحب کرامت۔ صاحب نصیب۔ صاحب منصب (یہ مثالیں مرکبات اضافی کی ہیں مگر بول چال میں اضافت بولی نہیں جاتی، اسی لئے صاحب اقبالی۔ صاحب تمیزی۔ صاحب دلی۔ صاحب قرانی۔ صاحب کمالی۔ صاحب نصیبی کے الفاظ بھی استعمال میں آتے ہیں اور اسی لئے یہ لفظ گویا بطور سابقہ کے اختیار کر لیا گیا ہے) (ف) صاحب خبر (دربان۔ ایلچی صاحب دیوان۔ صاحب خطر (امرا و سلاطین) صاحب خاطر (شاعر۔ خوش طبع) وغیرہ۔

صد۔ صد برگ (گیندے کا پھول) صد پارہ۔ وغیرہ (ف) صد پیوند (ایک

گھاس کا نام) صد چراغ (سرو چراغاں کی طرح کا روشنی کا جھاڑ) صد دہن (وہ جو بہت سی باتیں رنگ برنگ کی بیان کرے) صد شاخ (صد پارہ) وغیرہ

صدر (ع) صدر اعظم۔ صدر مدرس۔ صدر مدرسی۔ صدر اعلیٰ۔ صدر بازار۔ صدر دالان۔ صدر بورڈ۔ صدر جہاں۔ صدر دیوان۔ صدر دیوانی۔ صدر مقام۔ صدر منصرم۔ صدر منصرمی۔ صدر مہتمم۔ صدر مہتممی۔ صدر امین۔ صدر امینی۔ صدر محاسب صدر محاسبی۔ صدر محرر۔ صدر عدالت۔ صدر دفتر۔ صدر محکمہ وغیرہ (اس لفظ کے بطور سابقہ اختیار کرنے کی وجہ بھی وہی ہی جو لفظ صاحب کی نسبت لکھی گئی)

غیر (ع) غیر متناہی۔ غیر واقع۔ غیر موزوں۔ غیر موزونی۔ غیر آباد۔ غیر مزروعہ غیر حاضر۔ غیر حاضری۔ غیر شفاف۔ غیر شفافی۔ غیر متحد۔ غیر متعہد۔ غیر ذمہ دار۔ غیر ذمہ داری غیر مستعمل۔ غیر مشروط۔ غیر معتبر۔ غیر مکمل۔ غیر ممکن۔ غیر متناسب۔ غیر منقولہ۔ غیر منکوحہ۔ غیر واجب غیر ضروری وغیرہ (غیر موزونی۔ غیر حاضری۔ غیر شفافی عربی ترکیب نہیں ہی یہ اہل زبان کا تصرف ہی اور اسی تصرف کے سبب غیر کا لفظ بطور سابقہ کے اختیار کیا گیا ہی) (ف) غیر مکرر (وہ شخص جس سے پہلے کبھی ملاقات نہ ہوئی ہو) وغیرہ

کُ (ہ) (بُرا) کپوت۔ کپڈھ۔ کجات یا کذات۔ کڈھب۔ کڈھنگا۔ کراہ۔ کلچھن کرِیت۔ کگرمی (بدکار) وغیرہ

لا (ع) (حرف نفی) لا اُبالی۔ لا اُبالی پن۔ لا اُمتی (اُمت سے خارج بیدین) لابُد۔ لاپتہ لاپروا۔ لاپروائی۔ لاثانی۔ لاجرم۔ لاجُنب۔ لاجواب۔ لاچار۔ لاچاری۔ لاچسارگی۔ لاحاصل۔ لاحل۔ لاحول۔ لاخراج۔ لادعویٰ۔ لادوا۔ لاریب۔ لازوال۔ لازوالی۔ لاسخن لاطائل۔ لاعلاج۔ لاعلاجی۔ لاکلام۔ لامذہب۔ لامذہبی۔ لامکان۔ لاوارث۔ لاوارثا۔ لاوارثی۔ لاولد۔ لاولدی۔ لایزال۔ لایعقل۔ لایعنی۔ لاینحل۔ وغیرہ

(لفظ لا کو ہندی اور فارسی الفاظ کے ساتھ بھی ملایا ہے اور دیگر تصرفات بھی کئے ہیں

اسی لئے یہ لفظ سابقوں میں شامل ہو گیا ہے)

مہا (ہ) (بڑا) مہا اشٹمی - مہا اوت - مہا برہمن - مہا بلی - مہا بھارت - مہا بیر (ہنومان) مہا پاپ - مہا پاپی - مہا پرشاد - مہا پورا (سب گنوں پورا) مہا پرلے (قیامت) مہا تل (زمین کا پانچواں طبقہ) مہا تم (بڑا ثواب) مہاتما (اصل مہا + آتما = روح) (بزرگ آدمی) مہا جال - مہا جنجال - مہا جنتر (بڑا قفل - کلوں کا کارخانہ) مہاجن - مہاجنی - مہا دھات (سونا) مہا دیو - مہا ڈول (پالکی کی قسم) مہاراج - مہاراجہ - مہارانی - مہا سنکھ - مہا کالی (دُرگا دیوی) مہا کوڑھ (جذام) مہا مائی (دُرگا دیوی) مہامنتری (وزیر اعظم) مہانومی مہا پنڈت - وغیرہ

میر (مخفف امیر) (ع) میر آتش (افسر توپخانہ) میر آخور (افسر اصطبل) میر بار (افسر دربار) میر بحر - میر بحری - میر بخشی (افسر تقسیم تنخواہ) میر تزک (افسر جلوس شاہی) میر حاج (سردار قافلۂ حاجیاں) میر دہ - میر دیوان (سررشتہ دار) میر سامان (داروغۂ گودام) میر سامانی - میر شکار (افسر انتظام شکار) میر شکاری - میر عرض - میر عمارت - میر فرش میر قلار (دربار میں بے جگہ بیٹھنے والے کو نکالنے والا افسر) میر مجلس - میر مجلسی - میر محلہ میر مطبخ (داروغہ باورچی خانہ) میر منزل (افسر انتظام سفر) میر منشی وغیرہ

(لفظ میر کو سابقہ بنانے کا وہی سبب ہے جو الفاظ صاحب اور صدر کے متعلق لکھا گیا ہے) (ف) میر آش (وہ شخص جو دوسروں کو کھانا کھلانے کے لئے طلب کرے) میر چوپاں (چرواہوں کا افسر) میر صد (سو آدمیوں کا سردار) میر سپاہ (بخشی) میر سلاح (اسلحہ خانہ کا داروغہ) میر شب - میر شبگیر (کوتوال) میر لشکر (میر سپاہ) میر میدان (بہادر آدمی) وغیرہ

نا (ف) نا اتفاقی - ناآزمودہ - ناآزمودہ کار - ناآزمودہ کاری - ناآشنا - ناآشنائی - نا التفاتی - نا اُمید - نا اُمیدی - نا آمیزگار - نا آمیزگاری - نا انصاف - نا انصافی - نا اہل - نا اہلی - نا بالغ - نا بالغی - نابکار - نابکاری - نابلد - نابود - نابینا -

ناپاک ۔ ناپاکی ۔ ناپائدار ۔ ناپائداری ۔ ناپدید ۔ ناپرہیزگار ۔ ناپرہیزگاری ۔ ناپسند
ناپسندیدہ ۔ ناپسندیدگی ۔ ناپید ۔ ناپیدا ۔ ناپیداکنار ۔ ناتجربہ کار ۔ ناتجربہ کاری ۔ ناتراش
ناتراشیدہ ۔ ناتربیت یافتہ ۔ ناتمام ۔ ناتمامی ۔ ناتواں ۔ ناتوانی ۔ ناجائز ۔ ناجنس ۔ ناچار
ناچاری ۔ ناچاقی ۔ ناچیز ۔ ناحق ۔ ناخداترس ۔ ناخداترسی ۔ ناخلف ۔ ناخواندہ ۔ ناخوش
ناخوشی ۔ نادار ۔ ناداری ۔ نادارِبازی (بے میر گنجفہ) نادان ۔ نادانی ۔ نادانستہ ۔
نادانستگی ۔ نادرست ۔ نادرستی ۔ نادہند ۔ نادہندی ۔ نادیدہ ۔ ناراست ۔ ناراستی ۔ ناراض
ناراضی ۔ نارسا ۔ نارسائی ۔ ناروا ۔ نازیب ۔ نازیبا ۔ ناساز ۔ نا سازی ۔ ناسازگار
ناسازگاری ۔ ناسپاس ۔ ناسپاسی ۔ ناسپردہ ناسرہ (کھوٹا) ناسزا ۔ ناسزاوار ۔ ناسزاواری
ناسفتہ ۔ ناسمجھ ۔ ناسمجھی ۔ ناشاد ۔ ناشایستہ ۔ ناشایستگی ۔ ناشدنی ۔ ناشکر ۔ ناشکرا ۔ ناشکری
ناشکیب ۔ ناشکیبا ۔ ناصبور ۔ ناصبوری ۔ ناطاقت ۔ ناطاقتی ۔ ناطرفدار ۔ ناطرفداری
ناعاقبت اندیش ۔ ناعاقبت اندیشی ۔ نافرمان ۔ نافرمانی ۔ نافہم ۔ نافہمی ۔ ناقابل
ناقابل برداشت ۔ ناقابلیت ۔ ناقدر ۔ ناقدرا ۔ ناقدری ۔ ناکارہ ۔ ناکام ۔ ناکامی
ناکدخدا ۔ ناکردنی ۔ ناکردہ کار ۔ ناکردہ خطا ۔ ناکردہ گناہ ۔ ناکس ۔ ناکسی ۔ ناکسند ۔
ناگزیر ۔ ناگوار ۔ ناگوارا ۔ ناگواری ۔ ناگاہ ۔ ناگہاں ۔ ناگہانی ۔ نالایق ۔ نالایقی ۔
نامبارک ۔ نامتناہی ۔ نامحدود ۔ نامحرم ۔ نامراد ۔ نامرادی ۔ نامربوط ۔ نامرد ۔ نامردی
نامشخّص ۔ نامعتبر ۔ نامعقول ۔ نامعلوم ۔ ناملایم ۔ نامُقر ۔ ناممکن ۔ نامناسب ۔ ناموزوں
نامہربان ۔ نامہربانی ۔ نامیسّری ۔ نامنظور ۔ نامنظوری ۔ ناموافق ۔ ناموافقت ۔ ناواجب
ناواقف ۔ ناواقفی ۔ ناواقفیت ۔ ناوقت ۔ ناہموار ۔ ناہمواری ۔ ناملنسار ۔ نامنصف
نامنصفی ۔ ناہنجار ۔ ناشناس ۔ ناشناسی ۔ نامرغوب ۔ نامہذب ۔ ناکمل ۔ ناتندرست
ناتندرستی ۔ نارضامند ۔ نارضامندی ۔ نارائج ۔ نامروج ۔ نامقبول ۔ ناکامیاب ۔
ناکامیابی ۔ ناشکرگزار ۔ ناشکرگزاری ۔ ناراس ۔ نالیاقتی ۔ ناتعلیم یافتہ ۔ نامسعود ۔ نامرتب

ناسنجیدہ۔ ناسنجیدگی۔ نابرابر۔ نابرابری۔ نامساوی۔ نافرجام۔ نایاب۔ نایابی وغیرہ
(ف) نابرید۔ نابریدہ (غیر مختون) نابسود (اچھوتی چیز) نابودمند (مفلس) نابہرہ (ذلیل آدمی۔ کھوٹا سونا) ناپروا (بے چین۔ بے توجہ۔ بے خوف۔ بے عقل) ناخاست۔ (جو اپنی جگہ سے نہ اُٹھ سکے) ناخواستہ (جو بے طلب ہاتھ آئے) ناخواست (ناخواستہ) ناخواں (وہ خط جو پڑھا نہ جائے) ناخواہ (وہ کام جو بغیر خواہش کے پورا ہو جائے) ناداشت (بے شرم۔ مفلس۔ بے اعتقاد) ناداشتی (بے شرمی۔ بے اعتقادی۔ افلاس) نادیدگی (مفلسی) نادیدہ (بخیل۔ رذیل) نادیدہ گرد (پاک وصاف چیز جس پر گرد بھی نہ پڑی ہو) نارس (کچا میوہ۔ شراب جو اچھی طرح پختہ نہ ہوئی ہو) نارسیدہ (بے بہرہ۔ خام۔ نابالغ) نازاد (عورت جو اب تک بچہ نہ جنی ہو) ناسگالیدہ (قول یا فعل جو بغیر سوچے کہا یا کیا جائے) ناشستہ رو (ناپاک۔ میلا کچیلا) ناشکیب (بے صبرا) ناشناخت (ناشناختہ شدہ) نافرمودنی (وہ باتیں جن کے کرنے سے شرع نے منع کیا ہے) ناقبول (نامقبول) ناگرفت (ناگاہ) ناگزر۔ ناگزران۔ ناگزاران (ناگزیر) ناگوہر (عرض مقابل جوہر) نامردم (ناکس و ہیچکارہ) ناہراس (بے خوف) ناہوشمند (بیہوش) وغیرہ

نِ (ہ) (علامت نفی) نِنجتا۔ نِبل (کمزور) نِبھاگا۔ نِبھاگی۔ نِبھرما (نامعتبر) نِپوتا۔ نِپوتی۔ نِچلا۔ نِچنت۔ نِڈر۔ نِڈھال۔ نِرالا (نِ + رلا) نِکھار۔ نِکھٹو۔ نِکما۔ نِگوڑا نِموہا (کم سخن) نِناواں۔ نِناویں۔ نِہتا (بے ہتیار) نِہچھا۔ نِرسا (خراب رس یعنی چاشنی کا کھوٹا) وغیرہ۔۔

نَ (ف۔ ہ) (علامت نفی) ندیدہ۔ ندیدی۔ نہوت۔ وغیرہ

نِر (ہ) (حرف نفی) نِرآدر (بے عزت) نِرادھار (بے وسیلہ) نِراس (نا اُمید) نِراسا (نا اُمید) نِرپھل (بے فائدہ) نِرنکار (آکار = روپ) (خدا) نِربل (کمزور) نِربدھ (بدھ = عقل) (احمق) نِربھاگی۔ نِرجل (برت جس میں پانی نہیں پیتے) نِرجلا

(نرجل) نرجیو (بے جان) نردوش (بے خطا) نردھن (مفلس) نردئی (بے رحم) نرگن (بے صفات) نرگنیا (موحد) نرلاج - نرلجا - نرل - نرمول (بے بنیاد) نرموہی (بے مہر) نربسی (ایک دافع زہر دوا) نرملی (ایک بیج جس سے پانی صاف ہوجاتا ہے) نردگا (تندرست) نروید (وید کا نہ ماننے والا) وغیرہ

نَوْ (نیا) (ف) نو آباد - نو آبادی - نو آموز - نو بادہ - نو بہار - نو توڑ - نو توبہ نوجوان - نوجوانی - نوچندہ (چاند کے طلوع کا دوسرا دن) نوچندی (جمعرات جو چاند کے دوسرے دن واقع ہو) نو خاستہ - نو خیز - نو خط - نو دولت - نو دولتی - نوروز - نوروزی - نوسفر - نوسکھ (نو آموز) نوسوار - نوشکار - نوشکست (نو توڑ) نوشہ - نو عمر - نو عمری - نو گرفتار - نو مسلم - نو مشق - نو ملازم - نونہال - نو وارد - نورس وغیرہ (ف) نو بر (میوۂ نو رسیدہ - نو خیز عورت - عورت جو پہلی دفعہ حاملہ ہوئی ہو) نو پر - نو پرواز (پرند جو ابھی اُڑنے کے قابل ہوا ہو) نورہان - نورہانی - نوراہ (تحفہ یا خوشخبری جو کوئی شخص اپنے ساتھ لائے) نو رفتار (بچہ جس نے ابھی ابھی چلنا سیکھا ہو) نو نیاز (وہ شخص جس نے اوّل اوّل عشق کیا ہو) نو قدم (مبتدی) نو کیسہ (نو دولت) نو کار (وہ جس نے کوئی کام اوّل دفعہ شروع کیا ہو) نو قلم (مصوری اور خوشخطی کا نو آموز) وغیرہ -

نُہ - نہ سالہ - نہ ماہہ وغیرہ (ف) نُہ پایہ (اونچا ممبر - آسمان) وغیرہ

نیم (ف) (آدھا) نیم باز - نیم برشت - نیم بسمل - نیم تُرش - نیم ملّا - نیم حکیم - نیم جان - نیم جوش - نیم خواب - نیم خوردہ - نیم راضی - نیم روز - نیم سوختہ - نیم کش - نیم گرم - نیم گرد سوہن - نیم مست - نیم نگاہ - وغیرہ (ف) نیم آدمی (عورت) نیم تاج (ریشمی کپڑے کی مرصع ٹوپی جو نئی دُلہن کے سر پر ہوتی ہے) نیم ترک (خود کی ایک قسم) نیم تسلیم (سلام کے لئے ناف تک ہاتھ لے جانا اور جُھکنا) نیم تن (لباس کی

ایک قسم) نیم جو سنگ (نیم جو کے وزن کی مقدار) نیم چرخ (کمان کی ایک قسم) نیم بیضہ (آسمان) نیم دست (چھوٹی مسند) نیم راست (موسیقی کے ایک پردہ کا نام) نیم رخ (ایک چشمی تصویر) نیم رس (شراب جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو۔ پرند جو ابھی اُڑنے کے قابل نہ ہوا ہو) نیم رنگ (ہلکے رنگ کی چیز۔ ادھوری چیز) نیم زبان (کم گو آدمی) نیم صفت نیم سفتہ (نیم سوراخ کردہ۔ ادھوری بات) نیم شکری (ایک مٹھائی کا نام) نیم کار نیم کارہ (شاگرد۔ مزدور۔ ہر ادھوری اور نا تمام چیز۔ وہ شخص جو دوسروں کے اوزار لے کر کام کرے) نیم لنگ (ترکش۔ کمان) وغیرہ

ہر (ف) ہرجائی۔ ہردلعزیز۔ ہردلعزیزی۔ ہردیگی چمچہ۔ ہرروزہ۔ ہرفن مولا۔ ہرکارہ وغیرہ (ف) (ہر ہفت (عورتوں کے سنگار کی سات چیزیں) وغیرہ۔

ہزار۔ ہزارپا۔ ہزار چشم (سرطان جانور) ہزار چشمہ (سرطان پھوڑا) ہزار داستان ہزار ستون (ایک محل کا نام) ہزار گُلا (گیندے کی ایک قسم) وغیرہ (ف) ہزار آستین (دریا) ہزار آوا۔ ہزار آواز (بلبل) ہزار افشان (تاک صحرائی) ہزار بیشہ (وہ چیز جس کے اندر بہت سی چیزیں ہوں مثلاً ایسا چاقو جس کے دستہ میں قینچی۔ موچنہ۔ قلم۔ دوات وغیرہ ہو) ہزار پایہ (ہزار پا) ہزار تابہ (آفتاب) ہزار دانہ (بڑی تسبیح) ہزار میخ۔ ہزار میخی (فقیروں کی گدڑی جس میں بہت پیوند ہوں) وغیرہ

ہشت۔ ہشت بہشت۔ ہشت پہلو وغیرہ (ف) ہشت دہان (ایک پھول کا نام) ہشت ہزاری (مغلیہ خاندان کا ایک خطاب۔ کشتی گیروں کی اصطلاح میں وہ پہلوان جو ہر روز کسی ورزش کو آٹھ ہزار دفعہ کرے) وغیرہ

ہفت۔ ہفت اقلیم۔ ہفت اندام (ایک رگ کا نام) ہفتخواں۔ ہفت زبان ہفت قلم۔ ہفت کشور۔ ہفت ہزاری وغیرہ (ف) ہفت پردہ (آنکھ کے سات پردے) ہفت جوش (سات دھاتیں ملی ہوئی) ہفت دانہ (ست نجا کھانا جو عاشورے کے دن

کھایا جاتا ہے) ہفت کار (وہ چیز جس کو سات طرح کا رنگ دیا گیا ہو) ہفت کردہ (سات سنگار سے آراستہ) وغیرہ

ہم (ف) ہم آغوش - ہم آغوشی - ہم آواز - ہم آہنگ - ہم بستر - ہم بستری ہمیا (ساتھی)، ہم پایہ - ہم پلہ - ہم پلگی - ہم پہلو - ہم پیالہ - ہم نوالہ - ہم پیشہ - ہم پیشگی ہمتا - ہم ترازو (ہم وزن - ہم پلہ) ہم جلیس - ہم جماعت - ہم جنس - ہم جنسی - ہم جنب ہم جولی (اصل ہمزولی) ہم چشم - ہم چشمی - ہم خانہ - ہم خوابہ - ہم خواب - ہم داستان ہم داستانی - ہمدرد - ہمدردی - ہمدست - ہمدل - ہمدم - ہمدمی - ہمدوش - ہم دیوار (ہمسایہ) ہم ذات - ہم راز - ہم رازی - ہم راہ - ہم راہی - ہم رنگ - ہم رنگی - ہم زاد - ہم زانو (ہم پہلو) ہم زبان - ہم زبانی - ہم زلف - ہمساز - ہمسایہ - ہمسائگی - ہم سبق - ہم سر - ہم سری - ہم سفر - ہم سفری - ہم سن - ہم سنی - ہم سلک - ہم سنگ ہم شکل - ہم شکلی - ہم شہری - ہم شیر - ہم شیرہ - ہم صحبت - ہم صحبتی - ہم صدا - ہم صفیر ہم صفیری - ہم طالع - ہم عصر - ہم عصری - ہمعناں - ہمعنانی - ہم عہد - ہم قدم - ہم قوم ہم قومی - ہم کاسہ (ہم نوالہ) ہم کفو - ہم کلام - ہم کلامی - ہم کنار - ہم کناری - ہم مذہب ہم مذہبی - ہم مرکز - ہم مرکزی - ہم مکتب - ہم مکتبی - ہم نام - ہم نامی - ہم نسل - ہم نفس - ہم نشین - ہم نشینی - ہم نفس - ہم وطن - ہم وطنی - ہم بغل - ہم رائے - ہم نوا - ہم نوائی - ہم نبرد - ہم رتبہ - ہم مرتبہ - ہم وزن - ہم درس - ہم قدر - ہم قد - ہم رکاب - ہم رکابی ہم طریق - ہم سال - ہم قول - ہم معنی - ہم صورت - ہم صورتی - ہم سر - ہم نصیب - ہم زمانہ - ہم خاندان - ہم سخن - ہم سخنی - ہم وار - ہم واری - وغیرہ (ف) ہم آورد - (لڑنے میں ایک دوسرے کے حریف) ہم آویز (ہم آورد) ہم باز (شریک حریف) ہم بر (ساتھی - مقابل - مثل) ہم بندی (ربط) ہم بو (ہم خو) ہم پشت (مددگار) ہم تازیانہ (دو شخص جو گھوڑا دوڑانے میں شریک ہوں) ہم ترازو (ہم وزن - برابر)

ہم تگ (رفیق) ہم تنگ (موافق - برابر) ہم خوان (کھانے میں شریک) ہم داماں (سامی)
ہم دستار (ہم داستان) ہمدم (شراب خوری کا پیالہ - دو غواص جن کا دم برابر ہو) ہم ریش
(ہم داماں) ہم زور (ہم آورد) ہم سلک (سمدھی) ہم شکم (جڑواں بچے) ہم کار
ہم کارہ (ایک جگہ بیٹھکر کھانا کھانے والے) ہم کاری (کسی کام میں شرکت) ہم دست
ہم کف (ہم نشین - ہم زور) ہم گر (نوکر) ہم گوشہ (ہم جنس) ہم گیر (ملاقی) ہم لخت
(جوتی کی ایک قسم) ہم مقیل (ہم خوابہ) ہم نبرد (ہم آورد) وغیرہ

ہمہ (ف) (سب) ہمہ داں - ہمہ دانی - ہمہ گیر - ہمہ گیری -

یک (ف) یک اسپہ - یک بار - یک بارگی - یک باگ - (بھوری جو گھوڑی
کی ایال کے نیچے ایک طرف واقع ہو) یک پشتہ (ایک رخہ چھپا ہوا کاغذ) یک تارا - یک جا
یک جائی - یک جان - یک جان دو قالب - یک جہت - یک جہتی - یک چشم - یک چشمی
یک چند - یک چوبہ - یک دست (یکساں) یک دستی (ایک داؤ) یک دل - یک دلی
یک رخہ - یک رخی - یک رنگ - یک رنگی - یک رو - یک روئی - یک زبان - یک زبانی
یکساں - یکسانی - یکسر - یکسو - یک سوئی - یک شنبہ - یک صدی ذات - یک طرف
یک طرفہ - یک طرفی - یک قلم - یک لخت - یکمشت - یک منہ (متفق الرائے) یکتا
یکتائی - یکلو (گنجفہ کا یکہ) یکنگ (مجرد) وغیرہ (ف) یک انداز (چھوٹا تیر - برابر و یکساں)
یکتا پیرہن (جس کے پاس ایک ہی کپڑا پہننے کے لئے ہو) یک تنہ (تنہا) یک تہی (ایک
تہ کا) یک جلو (تیز رو) یک دانہ (بے مثل موتی یا جواہر) یک دست (برابر - یکساں)
یک دلہ (موافق) یک دندانہ (یکساں) یک رشتہ (موافق - متفق) یک رکابی (کوتل
گھوڑا - کسی کام میں جلدی) یکسرہ (یکبارگی - اوّل سے آخر تک) یک سوارہ (یکہ تازا)
یک شبہ (نہایت نازک لباس جو ایک رات سے زیادہ نہ ٹھیرسے) یک شست (رفیق
و ہمنشین) یک فن - یک فنی - یک گرہ (موافق - متفق) یک نشست (یک شست) یک نفس

(دو خواص جن کا دم برابر ہو) وغیرہ

مذکورۂ بالا سابقوں کے علاوہ عربی زبان کے اسم اشارہ **ذُو** اور اُس کی دوسری شکل **ذی** میں بھی یہ قابلیت ہی کہ وہ سابقے بن جائیں۔ اہلِ زبان نے **ذُو** سے الفاظ ذوفنون اور ذومعنی بنائے ہیں اور لفظ **ذی** کے ساتھ حسب ذیل الفاظ کو ترکیب دیا ہے جن میں ایک فارسی زبان کا لفظ ہوش بھی ہی۔

ذی اختیار۔ ذی استعداد۔ ذی حرمت۔ ذی حرمتی۔ ذی حق۔ ذی حیات۔ ذی رُتبہ۔ ذی روح۔ ذی عزت۔ ذی عقل۔ ذی عقلی۔ ذی مقدرت۔ ذی مقدور ذی مقدوری۔ ذی وقعت۔ ذی وقعتی۔ ذی ہوش۔

انگریزی زبان کے لاحقے | اب ہم کچھ مثالیں انگریزی زبان کے سفکسز Suffixes یعنی لاحقوں کی درج کرتے ہیں۔ یہ بھی لاطینی۔ یونانی اور فرانسیسی وغیرہ زبانوں سے لئے گئے ہیں

Able ایبل (لاطینی) قابلیت کے معنی دیتا ہی۔ جیسے Lovable لوایبل = محبت کرنے کے قابل Affable افیبل = میل جول کے قابل۔

Al ال (لاطینی) متعلق جیسے Annual (اینس = سال) سال کے متعلق = سالانہ Filial فلیل (فلیس = فرزند) فرزندانہ۔

Ary ری (لاطینی) صفت اور اسم بنانے کی علامت جیسے Library لائبریری (لیبر = کتاب) کتب خانہ Secretary سکرٹیری (سکریٹ = راز) رازدار معتمد۔

Cule-Cle کل۔ کیول (لاطینی) تصغیر کی علامت۔ جیسے Particle پارٹیکل (پارٹ = حصّہ) چھوٹا سا حصّہ Animalcule اینملکیول (اینمل = جانور) چھوٹا سا جانور۔

En اَنْ (انگلوسکسن) علامت نسبت جو اُس مادہ کی طرف اشارہ کرتی ہے جس سے کوئی چیز بنی ہو۔ جیسے Golden گولڈن (گولڈ = سونا) سونے کی بنی ہوئی چیز

waxen ویکسن (ویکس = موم) موم کی بنی ہوئی چیز

Er ار (اینگلوسکسن) علامت فاعلیت جیسے Singer سنگر (سنگ = گانا) گانے والا Writer رائٹر (رائٹ = لکھنا) لکھنے والا۔

Fold فولڈ۔ گنا جیسے Threefold تھری فولڈ (تھری = تین) تین گنا Manifold منی فولڈ (منی = کئی) کئی گنا۔

Fy فائی (فرانسیسی) بنانا۔ جیسے Beautify بیوٹی فائی (بیوٹی = حسن) بناؤ سنگار کرنا۔ آراستہ کرنا Magnify میگنی فائی (میگنس = بڑا) بڑا بنانا

Graph گراف (یونانی) یہ لفظ جس مادہ سے مشتق ہوا ہی اُس کے معنی لکھنے کے ہیں۔ بہت سے علمی آلات کا نام رکھنے میں اس لاحقہ سے کام لیا جاتا ہی۔ جیسے Telegraph ٹیلی گراف (ٹیلی = دور) دور سے لکھنے والا۔ بجلی کے ذریعہ سے فاصلہ پر پیغام پہنچانے کا آلہ۔ فونوگراف (فون = آواز) آواز کو قلمبند کرنے والا۔ یہ وہ آلہ ہی Phonograph جس میں لوگوں کی تقریریں اور گانے بند کئے جاتے ہیں اور اُس کے ذریعہ سے بار بار وہ تقریریں اور گانے سُنے جاسکتے ہیں۔

Ic اک (لاطینی) متعلق۔ جیسے Botanic بوٹینک (بوٹنی = نباتات) متعلق بہ نباتات Periodic پیریاڈک (پیریڈ = میعاد) منسوب بہ میعاد۔

Ical کل منسوب متعلق۔ جیسے Priodical پیریاڈکل (پیریڈ = میعاد) متعلق بہ میعاد Historical ہسٹاریکل (ہسٹری = تاریخ) متعلق بہ تاریخ۔

Ics اکس۔ یہ Ic کی جمع ہی، مگر علوم کے نام میں بطور مفرد کے استعمال ہوتا ہی۔ جیسے Mathematics میتھی میٹکس۔ علم ریاضی Ethics ایتھکس۔ علم اخلاق۔

Ine ئن (فرانسیسی) علامت تانیث ہی۔ جیسے Heroine ہیروئن (ہیرو = بہادر) بہادر عورت

Ism ازم (لاطینی) علامت اسمیت جو اکثر حالت یا نظام یا اصول و مذہب کی

طرف اشارہ کرتی ہے۔ جیسے Barbarism باربریزم (بربر سے لیا گیا ہی) بربریت وحشیانہ پن Atheism اتھیزم (تھیاس = خدا۔ اُس سے پہلے آ علامت نفی ہی) خدا کو نہ ماننا۔ دہریت۔

Ist اسٹ۔ جن الفاظ کے آخر میں ازم لگایا جاتا ہے، اُن سے اسم صفت بنانے کے لئے یہ علامت استعمال کی جاتی ہی۔ جیسے Atheist اتھیسٹ۔ اتھیزم یعنی دہریت کا ماننے والا

Itis اٹس (یونانی) حرارت اور سوزش کے معنی ہیں، بیماریوں میں کسی خاص عضو کی سوزش ظاہر کرنے کے لئے یہ علامت استعمال کی جاتی ہی۔ جیسے Laryngitis لیرنجائٹس (لیرنگس = حنجرہ) حنجرہ کی سوزش۔

Ise-Ize آئز۔ کرنا۔ بنانا۔ علامت مصدر ہے۔ جیسے Civilize سولائز (سول = ملکی۔ شایستہ) شایستہ بنانا Economize اکانومائز (اکانومی = کفایت شعاری) کفایت شعاری کرنا۔

Logy لوجی (یونانی) بحث۔ تذکرہ۔ یہ علامت علوم کے ناموں میں لگائی جاتی ہی۔ جیسے Biology بائی آلوجی (بیاس = زندگی) علم حیات۔ جیالوجی (جیو = زمین) Geology علم ارض۔

Meter میٹر (یونانی) ناپنے والا۔ یہ علامت بہت سے علمی آلات کا نام رکھنے میں کام آتی ہے۔ جیسے تھرمامیٹر (تھرماس = حرارت ناپنے والا آلہ۔ الکٹرومیٹر (الکٹرسٹی = بجلی) بجلی ناپنے کا آلہ۔ Electrometer Thermometer

Scope اسکوپ (یونانی) یہ لفظ جس مادہ سے نکلا ہے اس کے معنی دیکھنے کے ہیں۔ یہ علامت بھی بہت سے علمی آلات کا نام رکھنے میں کام آتی ہے۔ جیسے
Bioscope بائسکوپ (بیاس = زندگی) چلتی پھرتی تصویریں دکھانے کا آلہ
Telescope ٹیلسکوپ (ٹیلی = دور) دُور کی چیزیں دیکھنے کا آلہ۔ دُوربین۔

Ship شپ (انگلوسکسن) یہ لاحقہ حالت یا محکمہ کی طرف اشارہ کرتا ہی۔ جیسے Censorship سینسرشپ (سینسر=محتسب) محتسب کا محکمہ رکٹرشپ Rectorship (رکٹر=محلہ کا پادری) چھوٹے پادری کا دفتر۔

Tion شن (لاطینی) حاصل مصدر کی علامت ہی۔ جیسے Civilize سولائز (شائستہ بنانا) مصدر سے Civilization سولائزیشن (شائستگی) اور Obstruct اوبسٹرکٹ (روکنا) مصدر سے Obstruction (رکاوٹ) حاصل مصدر ہی۔

y ئی (اینگلوسیکسن) صفت بنانے کی ایک علامت ہی۔ جیسے Bloody بلاڈی (بلڈ=خون) خونی Dirty ڈرٹی (ڈرٹ=میل) میلا۔

اُردو لاحقے

یہ لاحقے ہندی اور فارسی زبان سے لئے گئے ہیں صرف ایک لاحقہ چی ترکی زبان سے ماخوذ ہی۔ ہر ایک لاحقہ کے ساتھ اُس زبان کی علامت لکھدی گئی ہی، جس سے وہ لیا گیا ہی۔ سابقوں کی طرح لاحقوں میں بھی یہ بات دیکھنے کے قابل ہی کہ جن زبانوں سے وہ لئے گئے ہیں اُن کے سوا دیگر زبانوں کے الفاظ کے ساتھ بھی وہ بے تکلف لگا دیئے گئے ہیں ایسے الفاظ کے نیچے تمیز کے لئے ایک خط کھینچ دیا گیا ہی۔ لاحقوں کے لئے ایک وسیع میدان اُردو زبان کو فارسی مصادر کے امر وغیرہ مشتقات سے مل گیا ہی۔ ان لاحقوں میں سے بعض نہایت کثرت سے مستعمل ہیں اور اُن کے ساتھ ہندی اور انگریزی الفاظ بھی آزادی سے ملا دیئے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ لفظوں کے بنانے میں بہ نسبت سابقوں کے لاحقے زیادہ اہم ہیں اس فہرست میں بعض وہ لاحقے بھی درج کردیئے گئے ہیں جو شہروں۔ محلّوں اور مکانوں کے نام رکھنے میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ فارسی زبان کے لاحقوں کی ذیل میں ہم نے وہ الفاظ بھی درج کردیئے ہیں جو خود اہل فارس نے ان لاحقوں کے ذریعہ سے بنائے ہیں۔ تاکہ الفاظ سازی میں مزید بصیرت حاصل ہو۔ ایسے الفاظ کے شروع میں تمیز کے لئے علامت ((ف)) درج کی گئی ہی۔ اسم و امر کے ملنے سے فارسی زبان میں جو الفاظ بنائے گئے ہیں اُن میں یہ بات بھی قابل لحاظ ہی کہ اس ترکیب سے پانچ معنی مراد لئے گئے ہیں۔ کہیں تو اسم اور امر کے ملنے سے فاعل[۱] کے معنی نمایاں ہوتے ہیں۔ کہیں مفعول[۲] کے۔ کہیں حاصل مصدر[۳] کے۔ کہیں اسم ظرف[۴] اور کہیں اسم آلہ[۵] کے۔ آنے والی مثالیں اس امر کو خود واضح کردینگی۔

ا۔ (ہ) (اسم آلہ کی علامت) جھولا (جھولنا سے)۔ جھاڑا (جھاڑنا) سے وغیرہ

ا۔ (ہ) (تصغیر کی علامت) بِلا۔ جوروا۔ لونڈیا۔ دانتا وغیرہ

ا۔ (ہ) (حاصل مصدر کی علامت) جھگڑا۔ پھیرا۔ چھاپا۔ اُچھالا (رستی) پھندا

رت جگا۔ توڑا۔ ٹانکا۔ ٹپکا۔ جھاڑا۔ جھپٹّا۔ جھٹکا۔ چیرا۔ دھڑکا۔ رگڑا۔ سنبھالا۔ کھوٹا۔ نکالا۔ مروڑا۔ لگاّ۔ لچکا۔ لپکا۔ کھیدا۔ ہنکارا وغیرہ

ا۔ (ہ) (صفت کی علامت) میلا۔ بھوکا۔ نیلا۔ جھوٹا۔ اِکاّ۔ اچھوتا۔ بتاسا (بتاس = ہوا) بتّیسا۔ بچھوا۔ بساندا۔ بیٹا۔ تانتا۔ چھتّیسا۔ ساٹھا پاٹھا۔ ستراِبہتر گیروا۔ نٹیا۔ مٹھیا۔ موتیا۔ نکا لوٹی۔ پنپیڑیا (کتھے کی قسم) بیسا (وہ کُتاّ جس کے بیسوں ناخن ہوں) آلا (آل = تری سے ۔ ہرا زخم) اک پیچا۔ اک درا۔ بُزدلا۔ تل نظرا۔ اَواسا (آزاد فقیروں کا بستر) وغیرہ

ا۔ (ہ) (علامت فاعل) اُچکاّ۔ جوتا (زمین جوتنے والا) جیب کترا۔ گٹھ کٹا چرکٹا۔ گھس کھدا۔ کم تولا۔ کن بندھا وغیرہ

ا۔ (ہ) (علامت مفعول) اُتارا (صدقہ) اُلٹا توا۔ گھولا (محلول) وغیرہ

ا۔ (ہ) (علامت ظرف) اُتارا (اُترنے کی جگہ جیسے پریوں کا اُتارا) وغیرہ

ا۔ (ف) (علامت فاعل بعد امر) توانا۔ دانا۔ بینا۔ جویا۔ گویا۔ شناسا رسا۔ گوارا۔ وغیرہ

آباد۔ (ف) (ظرفیت) شہروں اور محلّوں کا نام رکھنے میں یہ لاحقہ کام آتا ہے جیسے حیدرآباد۔ ابن آباد وغیرہ

آباد (ف) (ظرفیت) وحشت آباد۔ ظلمت آباد۔ عشرت آباد۔ حیرت آباد۔ وغیرہ

((ف)) رحمت آباد (بہشت۔ مکہ معظمہ۔ مدرسہ۔ مجلس صلحا) ستم آباد (جہاں ظلم ہوتا ہو) نفس آباد (پھیپڑا یا سینہ) امن آباد۔ ایمن آباد وغیرہ

اپ (ہ) (حاصل مصدر کی علامت) ملاپ (ملنا مصدر سے) وغیرہ

اپا (ہ) (حاصل مصدر کی علامت) پیچاپا (پوجنا سے) جلاپا (جلنا سے) وغیرہ

اپا (ہ) (علامت اسمیت) بہناپا۔ رنڈاپا۔ سگھڑاپا۔ سوتاپا (سوت = سوکن سے

کٹنا یا (کٹنی) سے وغیرہ

اپن (ہ) (اسمیت) احمقاپن (احمق سے) سگھڑاپن (سگھڑ سے) وغیرہ

ات (ہ) (علامت اسمیت) بہتات - برسات - بھلنسات وغیرہ

ات (ع) (علامت جمع) معلومات - نزدات (ادھار کی رقمیں) مدّات خرافات - جنّات - باغات - لوزات - بیگمات وغیرہ بعض عربی کی جمعیں جو اس قاعدہ کے ماتحت ہیں، اردو میں بطور مفرد مستعمل ہیں - جیسے کائنات - واردات - خیرات حاضرات - فتوحات - تحقیقات - حوالات - تسلیمات - موجودات وغیرہ

اٹا - (ہ) (اسمیت) پھرّاٹا یا فرّاٹا - سنّاٹا - زنّاٹا - خرّاٹا - شرّاٹا وغیرہ

ار - (ہ) (وصفیت) لہار - سنار - چمار - کمہار - کہار - مٹیار (مٹی سے ملذر - گدرا) گنوار (گاؤں سے) وغیرہ -

ار - (ہ) (ظرفیت) لونار (نمکسار) وغیرہ

ار - (ف) (اسمیت) یہ لاحقہ اس غرض کے لئے صیغہ ماضی کے بعد لگایا جاتا ہے جیسے گفتار - رفتار - کردار - دیدار وغیرہ

ار - (ف) (فاعلیت) یہ لاحقہ کبھی صیغہ ماضی کے بعد اور کبھی امر کے بعد لگایا جاتا ہے جیسے خریدار - نمودار - پرستار وغیرہ (ف)) خواستار - دادار وغیرہ

ارا - (ہ) (وصفیت) بنجارا (بنج خرید و فروخت سے) بھٹیارا (بھٹی سے) ہتّیارا (ہتیا کرنے والا) وغیرہ

ارا - (ہ) (اسمیت) پچارا (پونچھنا سے) بھپارا (بھاپ سے) جھلکارا چمکارا - ہلکارا (پلک کا اشارہ) وغیرہ

آرا (ف) (امر ہے آراستن = سنوارنا) جہاں آرا - انجمن آرا - انجمن آرائی بزم آرا - بزم آرائی - گیتی آرا - صف آرا - صف آرائی - مسند آرا - مسند آرائی - جلوہ آرا

سر یرآرا۔ ہنگامہ آرا۔ ہنگامہ آرائی۔ لشکرآرا۔ لشکرآرائی۔ معرکہ آرا۔ معرکہ آرائی۔ عالم آرا وغیرہ ((ف)) چمن آرا (باغبان) حسد آرا (بدخواہ) شہرآرا۔ دکان آرائی (چرب زبانی) بساط آرا (صدرنشین) بہارآرا وغیرہ

آرام (ف) (صیغۂ امر آرامیدن سے) دل آرام وغیرہ

ارت (ہ) (اسمیت) بجھارت (پہیلیاں۔ بوجھنا سے)۔ سگارت (سگا = قرابت دار سے۔ قرابت) وغیرہ

اری (ہ) (وصفیت) پجاری (پوجا سے) بھکاری (بھیک سے) نوتھاری (نوتہ دینے والا) تِواری (ہندوؤں کا ایک گروہ جو تین ویدوں کو مانتا ہے = ت = تین سے) وغیرہ

اڑ (ہ) (اسمیت) پچھاڑ (پچھ = پیچھے سے) وغیرہ

اڑ (ہ) (وصفیت) کھلاڑ (کھیل سے) وغیرہ

آڑی (ہ) (وصفیت) کھلاڑی (کھیل سے) وغیرہ

آڑی (ہ) (اسمیت) اگاڑی (آگے سے) پچھاڑی (پیچھے سے) وغیرہ

آزار (امر ہے آزردن = ستانا سے) دل آزار۔ دل آزاری۔ مردم آزار مردم آزاری وغیرہ ((ف)) عاشق آزار۔ بیکس آزار۔ مسافر آزار وغیرہ

آزما (ف) (امر ہے آزمودن = آزمانا سے) زور آزما۔ زور آزمائی۔ نصیب آزمائی قسمت آزمائی۔ طاقت آزمائی۔ ہمّت آزمائی۔ حوصلہ آزمائی۔ جنگ آزمائی۔ بخت آزمائی تقدیر آزمائی۔ تیغ آزمائی۔ طبع آزمائی۔ مقدر آزمائی۔ کار آزما وغیرہ ((ف)) نبرد آزما (جنگ جو) زخم آزما (جنگ آزمودہ) مرد آزما وغیرہ۔

اس (ہ) (حاصل مصدر کی علامت) پیاس۔ ہگاس۔ مُتاس وغیرہ

اس (ہ) (اسمیت) مٹھاس۔ کھٹاس وغیرہ

اس (ہ) (ظرفیت) اَڑاس (تنگ جگہ۔ اڑنا سے) وغیرہ

اسا (ف) (امر ہے آسودن سے) دلاسا وغیرہ

استھان (ہ) (ظرفیت) دیو استھان وغیرہ

آشام (ف) (امر ہے آشامیدن پینا سے) خون آشام۔ خون آشامی۔ مے آشام مے آشامی۔ دُرد آشام۔ وغیرہ ((ف)) جگر آشام (محنت کش) بحر آشام (دریا نوش) باد بادیہ آشام (صحرا نورد) وغیرہ۔

آشوب (ف) (امر ہے آشفتن۔ پریشان کرنا سے) شہر آشوب۔ دل آشوب ملک آشوب وغیرہ

آفریں (ف) (امر ہے آفریدن = پیدا کرنا سے) جہاں آفریں۔ معنی آفریں۔ ناز آفریں سحر آفریں۔ عالم آفریں۔ نزاکت آفریں۔ نکتہ آفریں۔ جاں آفریں وغیرہ ((ق)) خدا آفریں (خدا کا پیدا کیا ہوا) گیتی آفریں (خدا) داد آفریں (موسیقی کی ایک دھن کا نام ہے) سحر آفریں (جادو گر۔ شاعر) سخن آفریں (شاعر۔ انشا پرداز) ہنر آفریں وغیرہ

افراز (ف) (امر ہے افراختن = بلند کرنا سے) سرفراز۔ سرافرازی۔ گردن افراز گردن افرازی وغیرہ

افروز (ف) (امر ہے افروختن = روشن کرنا سے) دل افروز۔ بزم افروز رونق افروز۔ رونق افروزی۔ عالم افروز۔ انجمن افروز۔ جہان افروز۔ جلوہ افروز جلوہ افروزی وغیرہ ((ق)) تپ افروز (جس کا بدن بخار کی حرارت سے جل رہا ہو) دل افروز (ایک پھول کا نام) شب افروز (چاند۔ جگنو۔ ایک پھول کا نام۔ ایک کپڑے کا نام) مجلس افروز (ایک راگ کا نام) آذر افروز (ققنس) آتش افروز (ایندھن) آئینہ افروز (صیقل گر) وغیرہ

افزا (ف) (امر ہے افزودن = بڑھانا سے) روح افزا سرور افزا۔ رونق افزا

رونق افزائی - فرحت افزا - نور افزا - جرأت افزا ہمت افزا - حوصلہ افزا - راحت افزا مسرت افزا - عیش افزا - نشاط افزا - غم افزا - وغیرہ ((ف)) روح افزا (ایک ساز کا نام ہے) روزی افزا (ملکی سال کے ایک مہینے کا نام ہے) آذر افزا (آذرافروز - دیکھو افروز) وغیرہ

افشار (ف) (امر ہے افشردن = دبانا نچوڑنا سے) زر دست افشار - جگر افشار وغیرہ ((ف)) پا تار (وہ لکڑی جس پر بنتے وقت جلاہے کا پاؤں رہتا ہے) وزد افشار (وہ شخص جو باطن میں چور کا شریک ہو) مشت افشار (دست افشار) وغیرہ

افشاں (ف) (امر ہے افشاندن = چھڑکنا سے) نور افشاں - نور افشانی - گوہر افشاں گوہر افشانی - زر افشاں - زر افشانی وغیرہ ((ف)) گلاب افشاں (گلاب پاش) گل افشاں (پھلجھڑی) عطر افشاں - عنبر افشاں - خون افشاں - زر افشاں (ملکی سال کے ایک مہینے کا نام) پر افشانی (ترک تعلق) پیر افشانی (جوانی کے کام بوڑھاپے میں کرنا) کاکل افشانی (بال بکھیرنا) سر افشاں (تلوار کی صفت ہے) وغیرہ

افگن (ف) (امر ہے افگندن = ڈالنا - گرانا - پھینکنا سے) شیر افگن - شیر افگنی مرد افگن - نور افگن - سایہ افگن - پرتو افگن وغیرہ ((ف)) فیل افگن (قوی ہیکل آدمی) خود افگن (وہ شخص جو تنہا غنیم کی فوج پر حملہ آور ہو) دست افگن (خدمتگار) دود افگن (جادوگر) رزم افگن (جنگ جو) روز افگن (تپ یک روزہ) زیر افگن (نیچے بچھانے کی چیز - ایک راگ کا نام) سر افگن (عاجز - سر کاٹنے والی چیز مثلاً تلوار) عقاب افگن (غلام) کمند افگن (قوت جاذبہ) جمع افگنی (ایک نشانہ پر بہت سے تیر چلانا) قباق افگنی (جمع افگنی) اسپ افگن (سوار جو تنہا دشمن پر حملہ کرے) بار افگن (اسباب اتارنے اور منزل کرنے کا مقام) بساط افگن (فراش) وغیرہ

اک (ف) (حاصل مصدر کی علامت) پوشاک - خوراک - سوزاک - تپاک وغیرہ فارسی میں پیچاک اور جوشاک بھی ہے۔

اک (ہ) (وصفیت) لڑاک - پیراک - تیراک - چالاک وغیرہ

اکا (ہ) (وصفیت) لڑاکا وغیرہ

اکا (ہ) (اسمیت) جھڑاکا جھپاکا ۔چھپاکا ۔چھناکا۔کھڑاکا - چھناکا - کھناکا - ٹھناکا - دھڑاکا - دھماکا - کڑاکا - کھٹاکا وغیرہ

آگاہ (ف) (امر ی آگاہیدن = خبردار ہونا سے) خدا آگاہ - حق آگاہ - کار آگاہ شریعت آگاہ - طریقت آگاہ ۔حقیقت آگاہ وغیرہ

آگیں (ف) بھرا ہوا (وصفیت) عطر آگیں ۔عنبر آگیں - گوہر آگیں - جواہر آگیں غم آگیں - نشاط آگیں وغیرہ

آل (ہ) (مخفف آلہ = گھر) (ظرفیت) سسرال ۔ننھیال - ددھیال وغیرہ

ال (ہ) (اسمیت) دھمال (دھم آواز سے) وغیرہ

ال (ہ) (وصفیت) گھڑیال (گھڑی سے) گروگھنٹال (گھنٹہ سے) گھیال (وہ بھینس جس کے دودھ میں سے بہت سا گھی نکلے) وغیرہ

الا (ہ) (وصفیت) پنیالہ (پانی سے) مٹیالا (مٹی سے) کوڑیالا سانپ (کوڑی سے) ڈڑھیالا (ڈاڑھی سے) جوٗالا (جو سے) مٹرالا (جو اور مٹر ملے ہوئے) اٹالا (اٹنا سے گھر کا فضول اسباب) نبالا (ننا سے گوٹا کناری وغیرہ کا بانا) وغیرہ

الو (ہ) (وصفیت) شرمالو - لجالو (لاج = شرم سے) جھگڑالو - نِدرالو (نیند بھرا) وغیرہ

آلود - آلودہ (ف) (مصدر آلودن سے) خوں آلود - خوں آلودہ - زنگ آلود زنگ آلودہ - گرد آلود - گرد آلودہ - غبار آلود - غبار آلودہ - غضب آلود - قہر آلود زہر آلود - خشم آلود - وغیرہ (ف) سرمہ آلود - گریہ آلود - خاک آلود - عرق آلود - خواب آلود وغیرہ

الہ (ہ) گھر (ظرفیت) ہمالہ (ہم = برف سے = پہاڑ کا نام) شوالہ (شیو دیوتا کے نام سے - مندر) وغیرہ

الی (ہ) (تصغیر) کنڈالی (کونڈا سے) وغیرہ

الی (ہ) (ظرفیت) مُتالی (گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ) وغیرہ

الی (ہ) (صفت) ڈفالی (دف سے) کچرالی (کچھ = ران سے) ککرالی (ککھ = بغل سے) وغیرہ

ام (ہ) (صفت) پھولام (کپڑے کی قسم) وغیرہ

آما (ف) (امر آمودن = بھرنا سے) گوہر آما وغیرہ

آمود (ف) (مصدر آمودن = بھرنا سے) گوہر آمود وغیرہ

آموز (ف) (امر آموختن = سیکھنا - سکھانا سے) ادب آموز - مصلحت آموز - حکمت آموز عبرت آموز - ادا آموز - دست آموز - سبق آموز - نو آموز - وغیرہ ((ف)) معرفت آموز دانش آموز - پرورش آموز (پیر) پیر آموز (وہ علم جو بڑھاپے میں حاصل کیا گیا ہو) وغیرہ

آمیز (ف) (امر آمیختن = ملنا - ملانا سے) درد آمیز - غرور آمیز - فخر آمیز - حرارت آمیز - شوخی آمیز - شرارت آمیز - رنگ آمیزی - مردم آمیز - نصیحت آمیز مصلحت آمیز - زود آمیز - وغیرہ

اں (ہ) (علامت جمع اُن اسما کے لئے جن کے آخر میں ی ہو) جیسے کرسیاں گھوڑیاں وغیرہ

ان (ہ) (ظرفیت) دھسان (دھنسا سے - دلدل) وغیرہ

ان (ہ) (علامت حاصل مصدر) اُٹھان - لگان - اُڑان - تھکان - ڈھلان چالان - میان وغیرہ

انا (ہ) (علامت مصدر) شرمانا - گرمانا - نرمانا وغیرہ

انا (ہ) (علامت تعدیہ مصادر) چلنا سے چلانا۔ اُٹھنا سے اُٹھانا۔ سمجھنا سے سمجھانا پگھلنا سے پگھلانا۔ جاگنا سے جگانا۔ بھاگنا سے بھگانا وغیرہ

اند (ہ) (اسمیت) (بو ظاہر کرنے کے لئے) چراند۔ لساند۔ مچھاند۔ سڑاند کچاند۔ سڑاند وغیرہ

انداز (ف) (امر انداختن = ڈالنا سے)۔ حکم انداز۔ قادر انداز۔ خلل انداز خلل اندازی۔ دراندازی۔ دست اندازی۔ برقنداز۔ گولنداز۔ گولندازی۔ پا انداز۔ زیر انداز۔ قائم انداز۔ قدر انداز۔ غلط انداز۔ قرعہ انداز۔ رخنہ انداز۔ رخنہ اندازی۔ قلم انداز۔ نظر انداز۔ تیر انداز۔ تیر اندازی وغیرہ (ف) پس انداز پیش انداز (دستر خوان۔ ہار جو سینہ پر لٹکتا ہو۔ تولیہ جو کھانے کے وقت زانو پر ڈال لیا جائے) جمع انداز (وہ شخص جس کا تیر نشانہ سے خطا نہ کرے) چپ انداز (وہ شخص جو بازگشتی تیر لگائے۔ مکّار) چرخ انداز (تیر انداز) حلقہ انداز (آہستہ حقہ پینے والا) خار انداز (خار پشت کی ایک قسم کا نام ہے) خاک انداز (کوڑا ڈالنے کی جگہ۔ پھاوڑا۔ شامیانہ کی جھالر) سنگ انداز (دیوار قلعہ کے سوراخ جن سے پتھر پھینک سکیں) خانہ بر انداز۔ دست انداز (تیراک۔ رقاص۔ جیب کترا) سر انداز (موسیقی کا ایک اصول۔ وہ ستون جو عمارت کے آگے بنایا جائے۔ مردم کش۔ سر جھکانے والا۔ مست۔ سر پر ڈالنے کا کپڑا) شاہ اندازی (بلند دعویٰ) شکار اندازی۔ شیر انداز (دلیر آدمی) غلط انداز (چپ انداز) قائم انداز عاجز۔ غالب۔ اعلیٰ درجہ کا شاطر) قدر انداز (نشانہ پر تیر لگانے والا) قدر انداز۔ (قادر انداز) کلوخ انداز (گوپیا۔ سنگ انداز) کمند اندازی۔ مرغ انداز (بغیر چبائے نگلنا) نگاہ انداز (جہاں تک نگاہ پہنچ سکے) وغیرہ

اندوز (ف) امر اندوختن = جمع کرنا سے) غم اندوز۔ عبرت اندوز۔ شرف اندوز سعادت اندوز۔ دولت اندوز۔ عیش اندوز۔ زر اندوز وغیرہ

اندیش (ف) (امر اندیشیدن = سوچنا سے) دور اندیش - دُور اندیشی - خیر اندیش عاقبت اندیش - کوتاہ اندیش - مآل اندیش - مآل اندیشی - بد اندیش - بد اندیشی - نیک اندیش مصلحت اندیش - صواب اندیش وغیرہ ((ف)) پس اندیش (زمانہ ماضی کی باتیں سوچنے والا) وغیرہ

انگار (ف) (امر انگاردن = سوچنا سے) سہل انگاری وغیرہ

انگیز (ف) (امر انگیختن = اُبھارنا - اُکسانا سے) درد انگیز - تعجب انگیز - حیرت انگیز دہشت انگیز - فتنہ انگیز - طرب انگیز - ولولہ انگیز - نشاط انگیز - عبرت انگیز - نفرت انگیز ہیبت انگیز - شر انگیز - مسرت انگیز - وحشت انگیز - آتش انگیز - بغاوت انگیز - شرارت انگیز وغیرہ ((ف)) دل انگیز (موسیقی کی ایک راگنی کا نام ہے) شب انگیز (بذر البنج کی جڑ) شہر انگیز (شہر آشوب دیکھو آشوب) اسپ انگیز (مہمیز - سوار) باد انگیز (نفخ آور - ایک پھول کا نام) وغیرہ

انہ (ہ) (ظرفیت) سمدھیانہ - سرہانہ وغیرہ

انہ (ف) (اسم آلہ کی علامت) انگشتانہ - دستانہ وغیرہ

انہ (ف) (وصفیت) مردانہ - زنانہ - پادشاہانہ - سالانہ - جاہلانہ - عالمانہ روزانہ - ماہانہ - مستانہ وغیرہ

انہ (ف) (اسمیت) یارانہ - دوستانہ وغیرہ

انہ (ف) (اسمیت بمعنی اُجرت یا معاوضہ) منشیانہ - وکیلانہ - بیعانہ - جرمانہ - نذرانہ رخصتانہ - شکرانہ - طلبانہ - عوضانہ - مختانہ - سرجانہ - کھرانہ وغیرہ

انی (ع) (وصفیت) روحانی - جسمانی - نفسانی - ربانی - رحمانی - حقانی - ظلمانی نورانی - عصبانی - فوقانی - تحتانی - طولانی - وسطانی - ہیولانی - برفانی - سندوانی - سیلانی (سیل = سیرے) وغیرہ

انی (ہ) (علامت تانیث) مہترانی - مغلانی - دیورانی - جٹھانی - غیبانی وغیرہ

او (ہ) (ظرفیت) پیاؤ - ڈلاؤ - وغیرہ

او (ہ) (حاصل مصدر) بچاؤ۔ چڑھاؤ چھڑکاؤ۔ جھکاؤ۔ جماؤ۔ ٹھیراؤ۔ اٹکاؤ۔ الجھاؤ۔ بناؤ۔ تناؤ۔ بہاؤ۔ بھراؤ۔ پٹاؤ۔ گھٹاؤ۔ رکاؤ۔ ٹکاؤ۔ کٹاؤ۔ پھنساؤ۔ لداؤ لگاؤ۔ لٹکاؤ۔ گھساؤ وغیرہ

اؤ (ہ) (فاعلیت) برساؤ وغیرہ

اؤ (ہ) (وصفیت بمعنی قابلیت) ڈباؤ پانی۔ بکاؤ مال۔ بھراؤ سودا۔ پیراؤ پانی تیراؤ پانی۔ ٹکاؤ۔ گلاؤ۔ کام چلاؤ۔ اٹھاؤ چولھا وغیرہ

اؤ (ہ) (مفعولیت) جڑاؤ گہنا وغیرہ

اؤ (ہ) (صفت) ٹباؤ (باٹ = رستہ سے) لجاؤ (لاج = شرم سے) وغیرہ

اوا (ہ) (فاعلیت) چھلاوا (چھلنا سے) وغیرہ

اوت (ہ) (حاصل مصدر) کہاوت وغیرہ

اوٹ (ہ) (حاصل مصدر) رکاوٹ۔ بناوٹ۔ لگاوٹ۔ بناوٹ۔ پھیلاوٹ سجاوٹ۔ کساوٹ۔ گلاوٹ۔ ملاوٹ۔ گھلاوٹ وغیرہ

آور (ف) (امر ہے آوردن سے۔ مگر اکثر بطور علامت صفت کے مستعمل ہوتا ہے) تناور۔ زورآور۔ جنگ آور۔ دلاور۔ دلاوری۔ بختاور۔ حملہ آور۔ حملہ آوری۔ نشہ آور دست آور۔ زباں آور۔ زباں آوری۔ قدآور۔ گردآور۔ گردآوری۔ بارآور۔ تے آور نام آور۔ نام آوری وغیرہ (ف) پرآور (تیز پرواز پرندہ) پیام آور۔ پرندآور (جوہردار تلوار کی صفت ہے) تگاور (گھوڑا) تیرآور (مکار) جان آور (جانور) چشم آور (وہ تعویذ یا منتر جو نظر بد سے محفوظ رکھے) سرآوری (گردآوری) خراج آور۔ سودآور (تاجر) وغیرہ

اور (ہ) (وصفیت) دساور (دیس سے پردیس کو جانے والا مال) وغیرہ

اول (ہ) (اسمیت) جڑاول (جاڑے سے) ہریاول وغیرہ

اوَں (ہ) (حاصل مصدر) گھڑاوَں۔ کٹاوَں وغیرہ

اوَں (ہ) (اسمیت) ہنڈاوَں وغیرہ

اونا (ہ) (وصفیت) گھناونا۔ ڈراونا وغیرہ

آویز (ف) (امر ی آویختن لٹکنا۔ لٹکانا سے) دلآویز۔ دستاویز وغیرہ ((ف)) چشم آویز (نقاب کی جالی۔ گھوڑے کی آنکھ کا پردہ) شانہ آویزی (مشکیں باندھکر مجرم کو لٹکانا) ہم آویز (حریف) شب آویز (ایک پرندہ کا نام ہی جو رات کو درخت سے لٹک کر آوازہ لگاتا ہی) بز آویز (کشتی کے ایک داؤ کا نام ہی) وغیرہ

اہٹ (ہ) (اسمیت) اچپلاہٹ وغیرہ

ای (ئی) (ہ) (وصفیت) اگرئی (اگر سے) وغیرہ

ای (ئی) (ہ) (اسمیت) بھٹئی (بھاٹ سے) وغیرہ

ای (ئی) (ہ) (حاصل مصدر) ٹبئی (ٹبنا سے) وغیرہ

آیا (ہ) (وصفیت) پچھایا (انگیا کا پچھلا حصّہ) وغیرہ

ایت (ہ) (اسمیت) پنچایت وغیرہ

این (ہ) (علامت تانیث) پنڈتاین۔ چودھراین وغیرہ

این (ہ) (وصفیت) رساین۔ اندراین۔ راماین وغیرہ

ائی (ہ) (اسمیت) اکائی (ایک سے) سربائی۔ سُگھڑائی (سُگھڑ سے) وغیرہ

ائی (ہ) (حاصل مصدر) اترائی۔ چڑھائی۔ لکھائی۔ پڑھائی۔ ٹھگائی۔ پیرائی تیرائی۔ لڑائی وغیرہ

ائیل (ہ) (وصفیت) ریشائیل۔ مرغائیل۔ (ظریفانہ لفظ ہی) وغیرہ

ب (ہ) (حاصل مصدر) دھوب (دھونا سے) وغیرہ

باختہ (ف) (باختن = کھیلنا۔ ہارنا سے) حواس باختہ۔ ہوش باختہ وغیرہ ((ف))

دل باختہ ۔ روباختہ (جس کے چہرہ کا رنگ اُڑگیا ہو) وغیرہ

بار (ف) (بوجھ) گراں بار ۔ سبک بار ۔ زیر بار ۔ زیرباری ۔ بُردبار ۔ بُردباری ۔ گرانبار ۔ گرانباری وغیرہ ((ف)) سربار (وہ بوجھ جو مزدور کے سر پر مقررہ بوجھ کے علاوہ رکھا جائے) وغیرہ

بار (ف) (ظرفیت) رودبار وغیرہ ((ف)) ہندوبار ۔ جویبار ۔ دریابار وغیرہ

بار (ف) (امرِ باریدن = برسانے) گلباری مشکباری ۔ دُربار ۔ گہرباری ژالہ باری ۔ اشک بار ۔ اشک باری ۔ نوربار ۔ سنگ باری ۔ عنبربار ۔ عنبرباری جواہربار ۔ جواہرباری وغیرہ ((ف)) آتش بار (پھلجھڑی) الماس بار ۔ کافوربار ۔ غالیہ بار ۔ شکربار عرق بار (عرق آلود) دریابار وغیرہ

باڑہ (ہ) (ظرفیت) امام باڑہ ۔ قصائی باڑہ

باڑی (ہ) (ظرفیت) رسول باڑی ۔ بانس باڑی وغیرہ

باز (ف) (امرِ باختن = کھیلنا سے) آتش باز ۔ اٹکل باز ۔ اسامی باز دل لگی باز ۔ دل لگی بازی ۔ اکڑباز ۔ انٹی باز (دغاباز) دھوکے باز ۔ دغاباز ۔ دغابازی ۔ دمباز ۔ دمبازی ۔ بانڈی باز ۔ بٹّے باز ۔ بیڑباز ۔ بٹیربازی ۔ بھگت باز (لڑکوں کو نچانے والا) بھگت بازی ۔ پتنگ باز ۔ پتنگ بازی ۔ دھاندل باز ۔ ستارباز ۔ ستاربازی جاں باز ۔ جاں بازی ۔ سرباز ۔ شیخی باز ۔ پٹّے باز ۔ پٹّے بازی ۔ بھکّڑباز ۔ بھکّڑبازی ٹھٹّھے باز ۔ قدم باز ۔ قدم بازی ۔ چوسرباز ۔ چوسربازی ۔ ضلع باز ۔ ضلع بازی جگت باز ۔ جگت بازی ۔ جلدباز ۔ چُہل باز ۔ چُہل بازی ۔ حرفت باز ۔ راست باز راست بازی ۔ روباہ باز ۔ روباہ بازی ۔ سیٹی باز ۔ شاہباز ۔ شطرنج باز ۔ شطرنج بازی شعبدہ باز ۔ شعبدہ بازی ۔ عشق باز ۔ عشق بازی ۔ غائب باز ۔ غلیل باز ۔ غلیل بازی فقرے باز ۔ فقرے بازی ۔ نشانہ باز ۔ نشانہ بازی ۔ نشہ باز ۔ نشہ بازی ۔ قرعہ بازی قسمت بازی ۔ قلابازی ۔ قمارباز ۔ قماربازی ۔ کبوترباز ۔ کبوتربازی ۔ کشتی باز ۔ کلاباز ۔ کلابازی

کلغی باز - طرّہ باز - کھلی بازی - گرہ باز (کبوتر کی قسم) گلے باز - گلے بازی - تے باز
تے بازی - گنجفہ باز - گنجفہ بازی - گیند بازی - مدک باز - مرغ باز - مرغ بازی - مقدمہ باز
مقدمہ بازی - نادار بازی (بے میر گنجفہ) - نخرہ باز - نخرہ بازی - نظر باز - نظر بازی
نظارہ باز - نظارہ بازی - نیزہ باز - نیزہ بازی - ہنسی بازی - ہواباز - ہوابازی - یار باز
وغیرہ ((ف)) آب باز (تیراک) بُزباز (بکری نچانے والا) بند باز (نٹ) پاے باز (رقاص)
پاک باز - پردہ بازی (لڑکوں کے موںہہ پر مصنوعی چہرے لگاکر سانگ بنانا یا ایک خیمہ کے
اندر پردہ پر تصویریں لگاکر ان کا تماشا دکھانا) پیش باز (وہی ہی جس کو ہم پیشواز کہتے
ہیں - استقبال) تخم بازی (نوروز کے دن انڈوں سے کھیلنے کی رسم) تسمہ بازی (جوے
کی ایک قسم ہی) تیغ بازی (باہم تلواروں سے بازی کرنا) چنبر بازی (رقص) چوگاں بازی
حقہ باز (بازی گر - مکّار) خاک بازی - نرد بازی - خانہ باز (گھر لٹانے والا) خروس بازی
(مرغ لڑانا - مکاری) خویشتن باز (فنا فی اللہ) دار باز (نٹ) دست باز (گھر لٹاؤ - ظلم و
تعدی کرنے والا) دغل باز - دوال بازی (جوے کا ایک طریقہ) دوالک بازی (مکاری)
دو تیغہ بازی (ایک کھیل کا نام) دین و دنیا باز (سب کچھ لُٹا دینے والا) روباہ باز
(مکّار) روز بازی (انقلاب زمانہ) رسن باز (نٹ) ریسمان باز (نٹ) زبان بازی
(مکالمہ و مجادلہ) سخت باز (کامل جواری) سرباز - سگ باز (کتّے نچانے والا)
شاہد باز (فاسق) شب باز (شب بیدار - چمگادڑ) شب بازی (راتوں کو سانگ بناکر
نکلنا) شیشہ بازی (بازی کا ایک طریقہ) شش و پنج باز (مکار) صراحی بازی (ناچ کا ایک
انداز) صورت باز (بہروپیا) طاس بازی (بازیگری کا ایک طریقہ) طبل بازی (طبل بجاکر
پرندوں کو اُڑانا اور اُن پر شکار کے لئے باز چھوڑنا) طبلک بازی (طبل بازی) طرہ بازی
(کپڑے کا کوڑا بناکر ایک دوسرے کو مارنا - یہ بچّوں کا ایک کھیل ہی) طوق بازی (بازی کا ایک
طریقہ) عروس باز (وہ شخص جو بناؤ سنگار کرکے اپنے تئیں دُلھن کی طرح آراستہ رکھے)

عروسک بازی (گڑیوں کا کھیل) عشق باز (کبوتر باز) غائب بازی (شطرنج بازی کا ایک طریقہ) قچ بازی (مینڈھوں اور بکروں کو باہم لڑانا) کاسہ بازی (ناچ کا ایک طریقہ) کجہ بازی (چھلے بازی۔ ایک خاص کھیل کا نام ہی) کوزہ بازی (بازیگری کا ایک طریقہ) گرگ بازی (سدھائے ہوئے بھیڑیوں سے کام لینے کا ایک طریقہ) گوی بازی (گیند بازی) لعبت بازی (عروسک بازی) مہرہ بازی (حقہ بازی) میموں باز (بندر نچانے والا) ہمباز (شریک) وغیرہ

باش (ف) (امر ہی بودن = ہونا۔ رہنا سے) خوش باش۔ خوش باشی شب باش۔ شب باشی۔ یار باش۔ یار باشی وغیرہ (ف) خاک باش (تواضع کرنے والا) دُور باش (ایک دو شاخہ نیزہ جس کو نقیب ہاتھ میں لے کر بادشاہ کی سواری کے آگے نکلتا ہی) وغیرہ

باف (ف) (امر ہی بافتن بننا سے) شال باف۔ شال بافی۔ نور باف۔ نور بافی زر باف۔ مو باف۔ کناری باف۔ دروغ باف وغیرہ (ف) پارے باف (جُلاہا) زرباف (زر لفت) دست باف (آسان کام) زند باف (خوش آواز پرند) شعرباف (ریشمی کپڑا بُننے والا) شیریں باف (ایک لطیف پارچہ کا نام) غزل باف (غزل گو شاعر) یلاں باف (وہ کپڑا جس پر اُریب دھاریاں ہوں) وغیرہ

بان (ف) (محافظ) (وصفیت) فیلبان۔ فیلبانی۔ گاڑی بان۔ ساربان۔ شتربان۔ شتربانی۔ کشتی بان۔ گلّہ بان۔ گلّہ بانی۔ باغبان باغبانی۔ دربان۔ دربانی پاسبان۔ پاسبانی۔ بادبان۔ پشتی بان۔ میزبان۔ میزبانی۔ گریبان (گریبے = گلا) مہربان۔ مہربانی۔ نگہبان۔ نگہبانی۔ نردبان۔ سایہ بان وغیرہ (ف) بستانبان (باغبان) جہاں بان۔ دیدبان۔ رازبان (رازدار۔ وہ شخص جو لوگوں کی طرف سے بادشاہ سے عرض حال کرے) روزبان (دربان۔ نقیب۔ جلاد) زنجیربان (قیدیوں

کا محافظ) زوربان (ظالم۔ زبردست) ستوربان (گھوڑوں کی خبرگیری کرنے والا) کشت بان (کھیت کا محافظ) کفش بان (جوتیوں کی حفاظت کرنے والا) گیستی بان جہان بان) وغیرہ

باہر (ہ) (وصفیت) ٹکسال باہر۔ ذات باہر۔ گوت باہر وغیرہ

بخش (ف) (امر ہے بخشیدن سے) صحت بخش۔ مسرت بخش۔ راحت بخش فرحت بخش۔ طراوت بخش۔ شفا بخش وغیرہ (ناموں کے آخر میں بھی یہ لاحقہ لگایا جاتا ہے جیسے الٰہ بخش۔ رسول بخش۔ مولا بخش وغیرہ) ((ف)) جہاں بخش۔ مراد بخش۔ گنج بخش۔ رواں بخش (روح القدس) سر بخش (حصہ فی کس۔ قسمت) علم بخش (مال غنیمت میں سے سپاہی کا حصہ اس لئے کہ وہ میدانِ جنگ میں علم کے نیچے حاضر تھا) وغیرہ

بدر (ف) (باہر) (وصفیت) ملک بدر۔ شہر بدر وغیرہ

بَر (ف) (امر ہے بُردن = لیجانا سے) نامہ بر۔ پیام بر۔ پیغمبر۔ پیغمبری۔ دلبر دلبری۔ راہبر۔ راہبری وغیرہ ((ف)) بادبر (پتنگ۔ نفخ شکن دوا) بہرہ بر فرماں بر وغیرہ

بُر (ف) (امر ہے بُریدن = کاٹنا سے) کیسہ بُر (جیب کترا) وغیرہ ((ف)) آہون بُر (نقب زن۔ آہون = نقب) بادبُر (پھرکی) داربُر (کٹھ پھوڑا) زبان بُر (مدلل جواب)۔ زرہ بُر (پیکان کی ایک قسم ہے) کاربُر (کام میں کھنڈت ڈالنے والا) کاغذ بُری (دفتری یا سرکاری کاغذات میں سے کوئی رقم حذف کرنا) گرد بُر (برمہ) گرہ بُر (گٹھ کترا) نرم بُر (چپ چاپ دغا کرنے والا۔ درودگروں اور لہاروں کا ایک اوزار) وغیرہ

برار (ف) (امر ہے برآوردن = نکالنا سے) کاربرآری۔ مطلب برآر مطلب براری۔ مقصد برآری وغیرہ

بُرد (ف) (بُردن = لے جانا سے) دریا بُرد۔ دستبرد وغیرہ

بردار (ف) (امر ہے۔ برداشتن = اُٹھانا سے) کفش بردار۔ کفش برداری۔ چلم بردار

چلم برداری۔ عصا بردار۔ عصا برداری۔ بلّم بردار۔ بلّم برداری۔ علم بردار۔ علم برداری

حکم برداری۔ حکم بردار۔ حقہ بردار۔ حقہ برداری۔ فرماں بردار۔ فرماں برداری

خاص بردار۔ غاشیہ بردار۔ غاشیہ برداری۔ خرچ بردار۔ سونٹا بردار۔ غلط بردار (کاغذ

جاذب) بار بردار۔ بار برداری۔ بھنڈا بردار۔ کمان بردار۔ گرز بردار۔ مہر بردار۔ ناز بردار

ناز برداری۔ نشان بردار۔ نشان برداری۔ نیزہ بردار۔ نیزہ برداری وغیرہ

((ف)) آب بردار (وہ مال جس میں دُکان دار کو جھوٹ بولنے کی گنجایش ہو) تیغ سوزن بردار

(تلوار کی آب کی تعریف ہے) زلّہ بردار۔ دروغ بردار (آب بردار) نام بردار (مشہور) وغیرہ

برداشتہ (ف) (برداشتن = اُٹھانا سے) قدم برداشتہ۔ دل برداشتہ

قلم برداشتہ وغیرہ۔

بُردہ (ف) (بُردن = لے جانا سے) نام بُردہ وغیرہ ((ف)) سرما بُردہ

(سرمازدہ) وغیرہ

بست (ف) (بستن = باندھنا) سنگ بست۔ داربست وغیرہ ((ف)) پابست

(بنیاد عمارت۔ قیدی) پست بست (کمبل جس میں ضرورت کی چیزیں باندھ کر اُس کو کمر پر ڈال

لیں) چوب بست (معماروں کی پاڑ) خار بست (کانٹوں کی باڑ) دیوار بست (دیوار کا احاطہ)

سربست (سربستہ) سنے بست (چھپر) وغیرہ

بستہ (ف) (بستن = باندھنا سے) سربستہ۔ کمربستہ۔ پربستہ۔ دربستہ

پل بستہ۔ دست بستہ وغیرہ ((ف)) پابستہ (قیدی) پنبہ بستہ (زخمی۔ وہ شخص جو

ظاہر میں نرم اور باطن میں سخت ہو) حنابستہ۔ دل بستہ۔ زباں بستہ۔ سنگ بستہ۔

(مضبوط میوہ جو ابھی پختہ نہ ہوا ہو) گلوبستہ۔ نظر بستہ (چشم بستہ) وغیرہ

بند (ف) امر ہے بستن۔ باندھنا سے) آڑبند (لنگوٹ) ازاربند۔ بازوبند۔ چک بندی۔ ہتیاربند۔ ہتیاربندی۔ پوغبند۔ نقشبند۔ نقشبندی۔ نیم بند۔ پری بند۔ لنگوٹ بند۔ تہ بند۔ دیوبند۔ علی بند۔ تلوار بند۔ تلوار بندی۔ پیش بند۔ پیش بندی زیربند۔ کمربند۔ نظربند۔ نظربندی۔ پابند۔ پابندی۔ ٹھاٹربندی۔ تاؤبند (وہ دوا جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا کھوٹ جو خ دینے پر بھی ظاہر نہ ہو) جکڑبند۔ ترجیع بند۔ ترکیب بند ٹک بندی۔ تورہ بندی۔ جزبندی۔ دلبند۔ جگربند۔ ڈھولابندی۔ چکلہ بندی۔ چھیرا بند (کواری) چھپربندی۔ چین بند۔ حلقہ بندی۔ خاتم بندی۔ خیال بندی۔ دانہ بندی (کھڑی کھیتی کو آنکنا) تفصیل بندی۔ درزبندی۔ دہ بندی۔ دھوتی بند۔ ڈھٹ بندی جماعت بندی۔ زناربند۔ سطربندی۔ زبان بندی۔ سلاح بند۔ سلسلہ بندی۔ سربندی سینہ بند۔ شکاربند۔ صف بندی۔ علاقہ بندی۔ فرزین بند۔ فرقہ بندی۔ فریق بندی فقرے بندی۔ قافیہ بندی۔ قسط بندی۔ قطعہ بند۔ قلعہ بند۔ قلمبند۔ کاربند۔ کوچہ بندی کوکھ بند (بانجھ) کھربندی (نعل بندی) گلوبند۔ لڑی بند۔ منڈاسابند۔ دستاربند دستار بندی۔ عمامہ بند۔ عمامہ بندی۔ مینڈبندی۔ ناخن بندی (مددمعاش) نعل بند نعل بندی۔ ناک بند (گھوڑے کی پوزی) ناکابندی۔ چھری بند (قصائی) نخلبند۔ نخلبندی نرخ بندی۔ نزلہ بند۔ نمک بند۔ نیچہ بند۔ نیچہ بندی۔ ہوابندی۔ دُکان بندی وغیرہ۔

(ف) پری بند (پری خوان) پستہ بند (پُل) پنجہ (پیشانی پر باندھنے کا رومال) پیرایہ بند۔ فیل بند (شطرنج کی ایک اصطلاح ہے۔ قلعہ کی دائیں بائیں دیواریں) تپ بندی (زردکا بخار) تختہ بند (کپڑا جو لکڑی کی تختیوں کے ساتھ ٹوٹے ہوئے اعضا پر باندھا جائے مقید) تہ بندی (کتاب کی جزبندی۔ وہ رنگ جو مطلوب رنگ دینے سے پہلے اُس رنگ کی شوخی کے لیے کپڑے پر چڑھایا جائے۔ وہ چیز جو شراب پینے سے پہلے کھائی جائے) چشم بند (نظربندی کا منتر) چہرہ بند۔ حنابند۔ (مہندی باندھنے کا کاغذ) خستہ بند (پٹی زخموں پر پٹی باندھنے

والا) خشک بند (بغیر مرہم کے زخموں پر پٹی باندھنا) تربند (زخموں پر مرہم لگا کر پٹی باندھنا) خواب بند (منتر جس سے کسی کی نیند اُڑ جائے) دست بند (گجرا۔ ہاتھ ملا کر ناچنے کا طریقہ) آتش بند (منتر جس کے پڑھنے سے آگ اثر نہ کرے) استخوان بندی (ربط و انتظام) برگ بند (قلندروں کا ایک چرمی لباس ہے) دہن بند (زبان بندی کا منتر) دیوار بند (دیواروں سے گھرا ہوا مکان) راہ بند (رستے کا نگہبان۔ رہزن) رصد بند (ستاروں کی دیکھ بھال کرنے والا) رگ بند (پٹی) زہ بند (ایک طرح کا گلوبند) سقیفہ بندی (چھوٹی باتیں بنانا۔) سیم بندی (لوہے کے تاروں میں مشعلیں باندھکر رات کے وقت روشن کرنا تاکہ روشنی معلق محسوس) شاخچہ بندی (تہمت باندھنا۔ قلم باندھنا) شکستہ بند (ٹوٹے ہوئے اعضا پر پٹی باندھنے والا) شہر بند (شہر کا احاطہ۔ قیدی) شیشہ بندی (انگلی منہ پر رکھکر سیٹی بجانا۔ مسخراپن کرنا) طاق بندی (طاق کے نشان دیواروں پر بنانا) فندق بند (مہندی لگی انگلیاں) قیز بند (لنگوٹ بند) گردن بند (ایک زیور کا نام ہے) گرگ بند (قید میں گھرا ہوا) گل بند (ایک کپڑے کا نام ہے) ماست بند (پنیر ساز) مس بند (وہ شخص جو کسی چیز یا شخص کا پابند ہو اور اُس کے سبب کہیں باہر نہ جا سکے) مست بند (مس بند) مو بند (مشاطہ۔ ہنرمند) نخل بند (باغبان۔ موم کے درخت بنانے والا) نسق بند (عامل۔ ناظم) ہنگامہ بندی۔ (نمود اری) نعلبندی (وہ روپیہ جو غنیم کو اُس کی فوج کی واپسی کے معاوضہ میں دیا جائے) بہار بند (فصل بہار میں گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ) وغیرہ۔

بود (ف) بودن۔ ہونا۔ رہنا سے) بہبود۔ بہبودی وغیرہ (ف) راست بود (موجود حقیقی یعنی خدا) وغیرہ

بوس (ف) (امر ہے بوسیدن۔ چومنا سے) زمیں بوس۔ زمیں بوسی۔ قدم بوس قدم بوسی۔ دست بوسی۔ پابوس۔ پابوسی۔ خاک بوسی۔ آستاں بوسی وغیرہ۔

(ف) دیدہ بوس۔ سُم بوس وغیرہ۔

بیز (ف) امر ہے بیختن - چھاننا سے) مشک بیز - پارچہ بیز - نور بیز - گُہر بیز - گُہر بیزی عطر بیز - عطر بیزی - عنبر بیز - خاک بیز وغیرہ ((ف)) آرد بیز (چھلنی) تنگ بیز (باریک چھلنی) غالیہ بیز - نرم بیز (باریک چھلنی) گرمہ بیز (باریک چھلنی) وغیرہ -

بیں (ف) امر ہے دیدن - دیکھنا سے) باریک بیں - باریک بینی - پیش بیں پیش بینی - عیب بیں - عیب بینی - حق بیں - حق بینی - تماشا بیں - تماشا بینی - خود بیں - خود بینی - شانہ بیں - ظاہر بیں - ظاہر بینی - کم بیں - کوتاہ بیں - کوتاہ بینی - ناتواں بیں - نکتہ بیں - انجام بیں - انجام بینی - مصلحت بیں - مصلحت بینی - خُرد بیں - دُور بیں - سیر بیں - سینہ بیں - (آخر کے چار الفاظ آلوں کے نام ہیں) وغیرہ - ((ف)) بلند بیں - جام جہاں بیں خردہ بیں - خویش بیں - خویشتن بیں - راہ بیں (محقق) دو بیں (بھینگا - مشرک) سبز ابیں - (ایک طرح کی عینک) غلط بیں - فراخ بیں (سب کو ایک ساں جاننے والا) مو بیں (باریک بیں) ناتواں بیں (حاسد) وغیرہ -

پا (ف) (پاؤں اور پائیدن - ٹھیرنا کا امر ہے) دیرپا - پس پا - سیخ پا - چراغ پا - بادپا - گریز پا - فیل پا وغیرہ ((ف)) آتش پا (بیقرار - چنچل گھوڑا) آبلہ پا - پرپا (کبوتر - جس کے پاؤں سے پر لگے ہوں) پنج پا (کیکڑا) پیش پا (وہ بات جو نزدیک اور ظاہر ہو) پیل پا (ایک حربہ کا نام ہے - شراب پینے کا پیالہ) چارپا - ریختہ پا (گٹھیلا اور تیز قدم گھوڑا) زاغ پا (طعنہ) سبز پا (منحوس) سبک پا (تیز رَو - ہرکارہ) سفید پا (مبارک - قدم) سخت پا (ثابت قدم) سرخپا (ایک نبات کا نام) سروپا (خلعت) سراپا - سنگین پا (وہ شخص جو اپنی جگہ سے ہل نہ سکے) سوار پا (چالاک پیادہ) سیماب پا (گریز پا) شتر پا (ایک گھاس کا نام ہے) نقرہ پا (ایک پرند کا نام) وغیرہ -

یا (ہ) (اسمیت اُن صفات میں جن کے آخر میں الف ہے) بڑھاپا - مٹاپا - چھُٹاپا - وغیرہ -

پار (ہ) دریاپار۔ جمناپار۔ گنگاپار۔ گنگاپاری وغیرہ

پاڑہ (ہ) (ظرفیت) مغل پاڑہ۔ سادھوپاڑہ وغیرہ

پاش (ف) (امر ہے پاشیدن۔ چھڑکنا سے) گلاب پاش۔ گہرپاش۔ عطرپاش برق پاش۔ آب پاشی۔ رنگ پاشی۔ عطاپاشی۔ نمک پاشی۔ نورپاش۔ مغزپاشی (دماغ پاشی)۔ وغیرہ ((ف)) پاک پاش (وہ شخص جو اپنا سب مال برباد کردے) سرپاش۔ (بھاری گرز) نیازپاش (انتہا کی عاجزی کرنا) وغیرہ

پت (ہ) (ظرفیت) پانی پت۔ سونی پت وغیرہ

پت (ہ) (اسمیت) سیان پت۔ کوارپت۔ وغیرہ

پتا (ہ) (سمیت) کوارپتا وغیرہ

پتی (ہ) (عزت والا۔ نگہبان) لکھ پتی۔ کروڑپتی۔ سیناپتی۔ پرجاپتی۔ گجپتی۔ (فیلبان بڑا ہاتھی) وغیرہ۔

پٹم (ہ) (ظرفیت) مچھلی پٹم۔ وزیگاپٹم وغیرہ۔

پٹن (ہ) (ظرفیت) پاک پٹن۔ سری رنگاپٹن وغیرہ۔

پذیر (ف) (امر ہے پذیرفتن۔ قبول کرنا سے) یہ لاحقہ اکثر قابل کے معنوں میں آتا ہے۔ تربیت پذیر۔ تربیت پذیری۔ اشتعال پذیر۔ دل پذیر۔ عبرت پذیر۔ نصیحت پذیر۔ بحث پذیر۔ سکونت پذیر۔ عذرپذیر۔ فرماں پذیر۔ ترقی پذیر۔ قیام پذیر وغیرہ ((ف)) خاطرپذیر (دل پذیر)۔ آفت پذیر۔ فناپذیر۔ زوال پذیر۔ گزارش پذیر (قابل گزارش) وغیرہ۔

پرواز۔ (ف) (امر ہے پرداختن۔ مشغول ہونا۔ سنوارنا سے) چہرہ پرداز۔ افتراپرداز۔ افتراپردازی۔ کارپرداز۔ کارپردازی۔ انشاپرداز۔ انشاپردازی۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ پردازی۔ ہنگامہ پرداز۔ ہنگامہ پردازی۔ مفسدہ پرداز۔ تفرقہ پرداز۔ نکتہ پرداز وغیرہ ((ف)) چہرہ پرداز (مصوّر) حوصلہ پرداز۔ خانہ پرداز (گھر لٹانے

ریش پرداز (داڑھی سنوارنے والا۔ سفرہ پرداز (بسیار خوار) شکم پرداز (بسیار خوار) عشق پرداز۔ غزل پرداز (غزل گو شاعر) کاسہ پرداز (بسیار خوار) نقش پرداز (نقاش) وغیرہ

پُرس (ف) (امر ہے پُرسیدن۔ پوچھنا سے) بازپرس۔ بازپرسی۔ مزاج پرسی بیمار پُرسی وغیرہ۔

پرست (ف) (امر ہے پرستیدن = پوجنا سے) آتش پرست۔ آتش پرستی۔ بُت پرست۔ بُت پرستی۔ آشنا پرست۔ شاہ پرست۔ شاہ پرستی۔ احباب پرست۔ احباب پرستی۔ آفتاب پرست۔ پاجی پرست۔ حق پرست۔ حق پرستی۔ خدا پرست۔ خدا پرستی۔ خود پرست۔ خود پرستی۔ نفس پرست۔ نفس پرستی۔ تن پرست۔ سر پرست۔ سر پرستی۔ زر پرست۔ زر پرستی۔ عیش پرست۔ عیش پرستی۔ صورت پرست۔ ظاہر پرست۔ ظاہر پرستی۔ باطن پرست۔ معنی پرست۔ قدامت پرست۔ قدامت پرستی۔ مے پرست۔ مے پرستی۔ پیر پرست۔ پیر پرستی۔ ہوا پرست۔ گور پرست۔ گور پرستی وغیرہ (ف) آذر پرست (آتش پرست) آفتاب پرست (گرگٹ۔ سورج مکھی) آہو پرستی (شکار کی محبت) آئیں پرستی (تابعداری کے ساتھ خدمت کرنا) بادہ پرست۔ بالیں پرست (کاہل) بو پرست (شکاری کتّا) پائیں پرستی۔ (خدمتگاری) پیکر پرست۔ پیکار پرست (جنگجو) چوگاں پرست۔ حکمت پرست۔ خورشید پرست۔ خیال پرست۔ دانش پرست۔ دنیا پرست۔ سایہ پرست (فاسق) سخن پرست۔ شب پرست۔ (چمگادڑ) شکم پرست۔ ورع پرستی (تقویٰ) وغیرہ۔

پرور۔ (ف) امر ہے پروردن۔ پالنا سے) بندہ پرور۔ بندہ پروری۔ ذرّہ پرور ذرّہ پروری۔ تن پروری۔ سخن پرور۔ سخن پروری۔ سفلہ پرور۔ مہمان پرور۔ مہمان پروری۔ علم پرور۔ احباب پرور۔ احباب پروری۔ شریف پرور۔ شریف پروری ہنر پرور۔ ہنر پروری۔ کمینہ پرور۔ شکم پرور۔ شکم پروری۔ غریب پرور۔ غریب پروری۔ دوست پرور۔ قبیلہ پرور۔ قوم پرور۔ قوم پروری۔ کنبہ پرور۔ ناز پرور۔ نفس پرور۔

نکتہ پرور۔ جاں پرور۔ روح پرور۔ معنی پرور۔ دست پرور۔ مسافر پروری وغیرہ۔
((ف)) آب پرور (تلوار کی صفت) آتش پرور (تلوار کی صفت) جہاں پرور۔ خانہ پرور۔ (نا تجربہ کار) دروں پرور (مجاہدہ کرنے والا۔ زاہد) دیں پرور۔ رقم پرور۔ (خوشنویس) سایہ پرور (وہ درخت جو دوسرے درختوں کے سایہ میں نشو و نما پائیں۔ وہ لوگ جو ناز و نعمت میں پلے ہوں) ستم پرور۔ سرمہ پرور۔ (سرمہ آلود) عدل پرور وغیرہ

پرورده (ف) (پروردن۔ پالنا سے) سایہ پرورده۔ ناز پرورده۔ نعمت پرورده۔ نمک پرورده وغیرہ۔

پز (ف) (امر ہے پختن۔ پکانا سے) نان پز وغیرہ ((ف)) خود پز (تربوز) خوردہ پز۔ (باورچی) کورہ پز (بھٹی کا کام کرنے والا) سیرابہ پز (نہاری پکانے والا) وغیرہ

پسند (ف) (امر ہے پسندیدن سے) دل پسند۔ خود پسند۔ خود پسندی۔ عیش پسند۔ عیش پسندی۔ شاہ پسند۔ عالم پسند۔ مردہ پسند۔ معقول پسند۔ معقول پسندی۔ منقول پسند۔ مشکل پسند۔ مشکل پسندی۔ وغیرہ ((ف)) خاطر پسند (دل پسند) درشت پسند وغیرہ۔

پن (ہ) (اسمیت) بال پن۔ لڑکپن۔ بچپن۔ بانکپن۔ چھٹپن۔ شہدپن۔ بھولا پن۔ البیلاپن۔ کمینہ پن۔ بیساختہ پن۔ احمق پن۔ وغیرہ۔

پنا (ہ) (اسمیت) لڑکپنا۔ بچپنا۔ چھٹپنا۔ احمق پنا وغیرہ

پور (ہ) (ظرفیت) بانکے پور۔ غازی پور وغیرہ

پورہ (ہ) (ظرفیت) عثمان پورہ۔ مغل پورہ وغیرہ۔

پوری (ہ) (ظرفیت) مین پوری۔ جگناتھ پوری وغیرہ

پوش (ف) (امر ہے پوشیدن سے) خطا پوش۔ بسنتی پوش۔ کفن پوش۔ پاپوش۔ سرپوش۔ پلنگ پوش۔ میز پوش۔ گلابی پوش۔ سرخ پوش۔ سبز پوش۔

صوف پوش ۔ کمبل پوش ۔ بالاپوش ۔ پردہ پوش ۔ پردہ پوشی ۔ چلم پوش ۔ تخت پوش
تورہ پوش ۔ خوان پوش ۔ عیب پوش ۔ عیب پوشی ۔ زانو پوش ۔ زرہ پوش ۔ سلح پوش
نقاب پوش ۔ آہن پوش ۔ زین پوش ۔ سفید پوش ۔ سفید پوشی ۔ سیاہ پوش ۔ سیاہ پوشی ۔
نمد پوش ۔ ستر پوش ۔ ستر پوشی ۔ وغیرہ ۔ ((ف)) پلاس پوش (فقیر) پوست پوش (فقیر)
تاج پوش (تاج کا غلاف) خرقہ پوش (فقیر) خس پوش خشن پوش (فقیر) دلق پوش
(فقیر) روپوش (برقع ۔ ملمع) زبر پوش (سوتے وقت اوپر اوڑھنے کا کپڑا) زندہ پوش
(فقیر) سایہ پوش (سائبان) شال پوش ۔ عرق پوش (پسینے میں ڈوبا ہوا) قاقم پوش ۔
(سفید پوش) کحلی پوش ۔ (سیاہ پوش) کفچل پوش (گھوڑے کی ایک پوشش کا نام ہے)
کفش پوش (شاطر و عیار) کلاہِ شب پوش (کنٹوپ) گلگوں پوش ۔ گوہر پوش ۔ نطع پوش
(پہلوان) خفتان پوش ۔ پرنیا پوش وغیرہ ۔

پیچ (ف) (امر ہے پیچیدن سے) سرپیچ ۔ تیرپیچ ۔ مارپیچ ۔ فتح پیچ ۔ وغیرہ ۔
((ف)) انگشت پیچ (عہد و پیمان) باد پیچ (جھولا) بازی پیچ (گھوارہ میں لٹکی ہوئی گیندیں ۔ یا
گولیاں جن سے بچہ کھیلتا رہتا ہے) پا پیچ (کمزوری کے سبب پاؤں میں تشنج ہونا ۔)
پاتابہ پیچ (مکار) خوش پیچ (صاحب سلیقہ ۔ مرزا منش) رسن پیچ (چرخی)
زیرپیچ (پگڑی جو عمامہ کے نیچے باندھی جاتی ہے) شانہ پیچ (سرکش) شکر پیچ (شکر
باندھنے کا کاغذ) کارپیچ (کشیدہ کے کام کا غلاف) کلید پیچ (رقعہ جو کنجی کی شکل میں لپیٹ
کر دوستوں کو بھیجیں) گوش پیچ (گوشمالی ۔ کنٹوپ) لولہ پیچ (ایک کپڑے کا نام ہے)
مرگ پیچ (دستار باندھنے کا ایک طریقہ) ناف پیچ (درد ناف) وغیرہ

پیرا ۔ (ف) (امر ہے پیراستن = درختوں کا چھانٹنا سے) چمن پیرا ۔ عمل پیرا ۔
وغیرہ ۔ ((ف)) آدم پیرا ۔ (مرشد کامل) آذر پیرا (آتشکدہ کا خادم) بستان پیرا
(باغبان) بہار پیرا ۔ پوست پیرا (دباغت کا کام کرنے والا) کلک پیرا (قلم ساز)

نویسندہ) گل پیرا (باغبان) ناخن پیرا (نہرنا) وغیرہ

پیما (ف) (امر ہے پیمودن = ناپنا سے) قافیہ پیمائی - بادیہ پیمائی - جادہ پیما - جلوہ پیمائی
آب پیما - ہوا پیما - دشت پیمائی - باد پیما - فلک پیما - سخن پیما - آسمان پیما - جہاں پیما
عالم پیما - راہ پیما - مسافت پیما - وغیرہ ((ف)) بادہ پیما - جام پیما - پیالہ پیما - ساغر پیما - زمین پیما
(سیاح) شب پیما (شب بیدار - تکلیف زدہ) وغیرہ

ت (ہ) (اسمیت) پادشاہت وغیرہ

ت (ہ) (حاصل مصدر) بچت (بچنا سے) کھپت (کھپنا سے) پڑت (پڑنا سے)
پھرت (پھرنا سے) بھلت (بھلنا سے) چلت (چلنا سے) چلت پھرت (چلنا پھرنا سے)
چاہت (چاہنا سے) دکھیت (دکھنا سے) لکھت (لکھنا سے) پڑھت (پڑھنا سے)
لکھت پڑھت (لکھنا پڑھنا سے) ڈھلت (ڈھلنا سے) لاگت (لگنا سے) رنگت (رنگنا سے)
لڑت (لڑنا سے) میت (مینا سے) منت (ماننا سے) ملت (ملنا سے) وغیرہ

ت (ہ) (علامت مفعول) ملت (ملا ہوا روپیہ) وغیرہ

تا (ہ) (علامت فاعل) داتا (دینے والا) آتا جاتا (رہگیر) منگتا (فقیر) وغیرہ
(علامت فاعل مونث "تی" ہے) جیسے جنتی (ماں) وغیرہ

تا (ہ) (صفت حالیہ) (یہ مذکر کے لئے ہے - مونث کے لئے تی) اٹھتی جوانی
اترتا چاند وغیرہ

تا (ہ) (علامت مفعول جو حالت تانیث میں مستعمل ہے) بیاہتا بیوی نکاحتا بیوی وغیرہ

تا (ہ) (حاصل مصدر) سوجھتا - بوجھتا وغیرہ

تاب (ف) (امر ہے تافتن = چمکنا - پھرنا سے) عالم تاب - جہاں تاب - سیاہ تاب
سرتابی وغیرہ ((ف)) آب آہن تاب (لوہے کا بجھا ہوا پانی) نقرہ تاب (چاندی کا
بجھا ہوا) جگر تاب (جگر کو گرمی پہنچانے والی چیز) چرخ تاب (ریشم بٹنے والا) چیرگی تاب

(میل خورا) خانہ تاب ۔ سینہ تاب (سینہ کو گرمی پہنچانے والی چیز) شب تاب (چاند جگنو) عنان تاب (مطیع گھوڑا) گوش تاب (گوشمالی) وغیرہ

تابہ (ف) (تافتن = گرم کرنا سے) پاتابہ ۔ آفتابہ (اصل آب تابہ) وغیرہ

تاز (ف) امر ہے تاختن = دوڑنا سے) یکہ تاز ۔ سبک تاز ۔ گرم تاز ۔ ترک تاز ترک تازی وغیرہ ((ف)) برق تاز ۔ شب تازی (رات کا دھاوا) گوتازی (دعوی بیجا) وغیرہ

تر (ف) (صفت کی تفضیل کے لئے) بہتر ۔ کمتر ۔ برتر ۔ کہتر ۔ مہتر ۔ خوشتر بدتر وغیرہ

تراش (ف) (امر ہے تراشیدن سے) موتراش ۔ بت تراش ۔ بُت تراشی قلم تراش ۔ خاص تراش ۔ سنگ تراش ۔ سنگ تراشی ۔ سخن تراش ۔ لغت تراشی وغیرہ ((ف)) آجر تراش (معمار) الماس تراش ۔ خدا تراش (خدا کی گھڑی یا بنائی ہوئی چیز) سر تراشی ۔ طعنہ تراشی ۔ قاش تراش (چمچہ ساز) وغیرہ

ترس (ف) (امر ہے ترسیدن = ڈرنا سے) خدا ترس ۔ خدا ترسی وغیرہ

ترین (ف) (صفت کی تفضیل کل کے لئے) بہترین ۔ کمترین ۔ برترین ۔ کہترین بدترین وغیرہ

تنا (ہ) (مقدار کی اظہار کے لئے) اِتنا ۔ اُتنا ۔ جتنا ۔ کتنا وغیرہ

توڑ (ہ) (امر ہے توڑنا سے) کفر توڑ ۔ سر توڑ ۔ تہ توڑ ۔ موہنہ توڑ ۔ کمر توڑ بال توڑ ۔ پلنگ توڑ ۔ جبڑا توڑ ۔ کلّہ توڑ ۔ نو توڑ ۔ ہڈی توڑ وغیرہ

تی (ہ) (حاصل مصدر) بھرتی ۔ پڑتی ۔ پھبتی ۔ بستی وغیرہ

ٹولہ (ظرفیت) کولوٹولہ ۔ قاضی ٹولہ وغیرہ

جات (ف) (علامت جمع) (اُن الفاظ کی جمع کے لئے جن کے آخر میں ہ ہو جیسے

لفتنہ جات - پروانہ جات وغیرہ

جو (ف) (امر ہی جُستن = ڈھونڈنا سے) جنگ جو - چارہ جوئی - بہانہ جو - بہانہ جوئی
حیلہ جو - حیلہ جوئی - دل جوئی - نام جوئی - کام جوئی - عربدہ جو - فتنہ جو - عیب جو
عیب جوئی - صلح جو - صلح جوئی - راز جو - وغیرہ ((ف)) جہاں جو - چاہ جو (کنوئیں
میں گری ہوئی چیز نکالنے کا کانٹا) خاطر جوئی (دلجوئی) نان جو (گدا) وغیرہ

جوش (ف) (امر ہی جوشیدن سے) گرم جوش - گرم جوشی - سرجوش -
آب جوش وغیرہ ((ف)) پختہ جوش (ایک قسم کی شراب) تُرک جوش (نیم پختہ گوشت
جس کے کھانے کا ترکوں میں معمول ہی) جگر جوش (جگر تاب - دیکھو تاب) خام جوشی
تاب بیجا) وغیرہ

چٹ (ہ) (امر ہی چاٹنا سے) بالا چٹ - چلم چٹ - مغز چٹ - دماغ چٹ -
سیاہی چٹ وغیرہ

چسپ (ف) (امر ہی چسپیدن سے) دل چسپ - دلچسپی وغیرہ

چش (ف) (امر ہی چشیدن = چکھنا سے) نمک چش - نمک چشی وغیرہ ((ف))
شکر چش (نمونہ) لب چش (چاشنی) وغیرہ

چہ (ف) (علامت تصغیر) باغچہ - صندوقچہ - نیچہ - سینچہ - دیگچہ - بیلچہ - روزنامچہ
کمانچہ - غالیچہ - نہالچہ وغیرہ ((ف)) دریاچہ (حوض یا تالاب) دستارچہ (طرہ علم)
سراچہ (چھوٹا سا مکان) سنگچہ (اولا) شاخچہ (تہمت) عنبرچہ (ایک زیور کا نام جو گلے میں
پہنا جاتا ہی) قلمچہ (درخت کی قلم) وغیرہ

چھل (اسمیت) کوار چھل (یعنی کوارپن) وغیرہ

چی (چہ علامت تصغیر کی تانیث ہی) صندوقچی - ڈولچی - صحنچی یعنی - بیچی - دیگچی وغیرہ

چی (ت) (وصفیت) طبلچی - تنورچی - بندوقچی - نقارچی - توپچی - خزانچی

ڈفاچی - ڈھنڈورچی - زنبورچی - غلیل چی - نشانچی - مشعلچی - قابوچی (اصل قاپوچی) (کمینہ - خود غرض) باورچی وغیرہ ((ف)) تمغاچی (صاحب تمغا) چرخچی (فوج ہراول) چراغچی (لالٹین) حلقچی (جلیبی) خزینہ چی (خزانچی) قدغنچی (تاکید کرنے والا - شاہی چوبدار) بیت المالچی - قندیلچی (مہتم روشنی) اجزاچی (عطار) موسیقچی (موسیقی داں) بُستان چی (باغباں) بیطارچی (مویشیوں کا علاج کرنے والا) صابونچی (صابون فروش) حلواچی (حلوائی) قاطرچی (خچر والا) حمامچی (حمامی) میخانچی (شراب فروش) سبزواچی (سبزی فروش) چرخچی (خیراد گر) ساعاتچی (گھڑی ساز) شکرچی (شکرفروش) مومچی (موم بتی بنانے والا) کبابچی (کباب فروش) آشچی (باورچی) قایقچی (کشتی بان) میوچی (میوہ فروش) یساقچی (محافظ) سلاحچی (ہتیار ساز) کتابچی (کتب فروش) فوطوغرافچی (فوٹوگرافر) مرمرچی (سنگتراش) دیوارچی (معمار) وغیرہ

چیں (ف) (امر ہے چیدن = چُننا سے) گل چیں - گل چینی - نکتہ چیں - نکتہ چینی - خوشہ چیں - خوشہ چینی - ریزہ چیں - ریزہ چینی - سخن چیں - سخن چینی - عرق چیں وغیرہ ((ف)) آبچیں (غسل میت کی صافی) پرچیں (کانٹوں کی باڑ جو کھیت یا باغ کے گرد ہوتی ہے - پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکروں سے پتھر کی سلوں میں جو گل بوٹے بنائے جائیں اُن کو بھی پرچیں کہتے ہیں) پاچین (بچا کھچا میوہ جو باغ میں میوہ توڑنے کے بعد رہ گیا ہو) جرعہ چیں (میخوار) حرف چیں (نکتہ چیں) خارچیں (کانٹوں کی باڑ) دست چیں (انتخاب کی ہوئی چیز) زخم چیں (زخمی) سبدچین (پاچین) سرچین (دست چین) فضالہ چین (درختوں کو کاٹ چھانٹ کر درست کرنے والا) سقط چین (گری پڑی چیزیں جمع کرنے والا) سنگ چین (پتھروں کی دیوار) عرق چیں (ایک طرح کی ٹوپی - تولیہ) کلوخ چین (پشتہ جو مٹی کے ڈھیلوں کو ایک دوسرے پر رکھکر بنائیں) کمرچین (ایک طرح کا قمیص جس کی کمر میں شکن ڈالے جاتے ہیں) گوش چین (وہ شخص جو سُنی سُنائی باتوں کو سب سے کہتا پھرے)

مہرہ چیں (حقہ باز یعنی بازیگر) ناخن چیں (نہرنا) وغیرہ

خار (ف) دامن خاریدن۔ کھجانا سے) پشت خار وغیرہ

خانہ (ف) (ظرفیت) آبدار خانہ۔ آئینہ خانہ۔ بیمار خانہ۔ شتر خانہ۔ پاگل خانہ قیدخانہ۔ جیل خانہ۔ کارخانہ۔ چھاپہ خانہ۔ شراب خانہ۔ پائخانہ۔ بندی خانہ باورچی خانہ۔ پنڈت خانہ۔ میخانہ۔ قمار خانہ۔ توپ خانہ۔ توشہ خانہ۔ نعمت خانہ عجائب خانہ ترخانہ۔ سردخانہ۔ خس خانہ۔ جلوخانہ۔ ٹپہ خانہ۔ جوے خانہ۔ شفاخانہ۔ ڈاک خانہ خیرات خانہ۔ دیوان خانہ۔ زچہ خانہ۔ سلاح خانہ۔ صحت خانہ۔ صنم خانہ۔ بت خانہ۔ عشرت خانہ۔ نشاط خانہ۔ غریب خانہ۔ غسل خانہ۔ فراش خانہ۔ فوطہ خانہ (خزانہ) فیل خانہ۔ قہوہ خانہ۔ بھنگڑ خانہ۔ چانڈو خانہ۔ تاڑی خانہ۔ کبوتر خانہ۔ مرغی خانہ کتب خانہ۔ کرکری خانہ۔ کفش خانہ۔ نگار خانہ۔ نقار خانہ۔ لکڑ خانہ۔ بھٹیار خانہ۔ کلال خانہ گاڑی خانہ۔ گاؤ خانہ۔ لنگر خانہ۔ لمار خانہ۔ ماتم خانہ۔ عاشور خانہ۔ مال خانہ۔ جلبس خانہ مودی خانہ۔ مجلس خانہ۔ محافظ خانہ۔ محتاج خانہ۔ مرض خانہ۔ مسافر خانہ۔ مکتب خانہ۔ منشی خانہ۔ مویشی خانہ۔ مہمان خانہ۔ نوبت خانہ۔ ہاتھی خانہ۔ یتیم خانہ وغیرہ۔

(ف) آبخانہ (پائخانہ) اخنہ خانہ (اصطبل) ادب خانہ (پائخانہ) ادریں خانہ (بہشت) اسیرخانہ (قیدخانہ) انگبیں خانہ (شہد کی مکھیوں کا چھتا) بندخانہ (قیدخانہ) ایاغ خانہ (میخانہ) ایرمان خانہ (دنیا) بادریں خانہ (ہوادار مکان) بارخانہ۔ بہار خانہ (بت خانہ) بیشہ خانہ (ایک درخت کا نام ہے) پیش خانہ (آگے کا دالان) تاب خانہ (مکان جو آگ سے گرم کیا گیا ہو۔ حمام) تعزیت خانہ (ماتم خانہ) تماشا خانہ۔ تنور خانہ۔ تو شک خانہ۔ جام خانہ (وہ مکان جس کی دیواروں پر شیشہ بندی کی گئی ہو) جامہ خانہ جیبہ خانہ (زرہ خانہ) جہاز خانہ (جامہ خانہ) جہاز خانہ (جانور کا معدہ) چینی خانہ (وہ مکان جس میں چینی کے برتن رکھے جائیں) حسرت خانہ۔ خزانہ خانہ۔ حسن خانہ۔ خم خانہ۔ خواب خانہ۔ خیش خانہ

(خیمۂ کتاں) خیل خانہ (خاندان) درس خانہ ۔ راست خانہ (وہ شخص جو سب کے ساتھ خوش معاملہ ہو) زرّاد خانہ (سلاح خانہ) زراق خانہ (وہ مکان جہاں مکار آدمی رہتے ہوں) زنبور خانہ (پنیر۔ شیرمال) پنج خانہ (دنیا) ستم خانہ ۔ سرخانہ (ہر چیز کی آخری حد۔ اونچا سُر) سیاہ خانہ (منحوس گھر۔ قید خانہ) شب خانہ (بادشاہوں یا فقیروں کی رات بسر کرنے کا مقام) شش خانہ (مدور خیمہ) شیرخانہ (میخانہ) شیشہ گرخانہ (شیشہ گری کا کارخانہ) صحت خانہ ۔ ضراب خانہ (دارالضرب) عرق خانہ (حمام) عقرب خانہ (سوزن دان آگ کی انگیٹھی) عمل خانہ (کچہری) فراغت خانہ (خلوت خانہ) قاب خانہ (قمار خانہ) قدم خانہ (صحت خانہ یعنی پائخانہ) قراول خانہ (دیدبان) قلندر خانہ (مسافر خانہ) قورخانہ (سلاح خانہ) کوتہ خانہ (کمان کی ایک قسم ہے) دراز خانہ (یہ بھی کمان کی ایک قسم ہے) نخار خانہ (نزادہ) لعبت خانہ (تصویر خانہ یا مورت خانہ) نگار خانہ ۔ نوا خانہ (قید خانہ) ۔ نہاں خانہ (تہ خانہ خلوت خانہ) ورزش خانہ ۔ علف خانہ ۔ نقب خانہ (زمین دوز مکان) وغیرہ

خراش (ف) (امر ہے خراشیدن = چھیلنا سے) دل خراش ۔ دل خراشی ۔ دماغ خراشی ۔ سمع خراشی ۔ جگر خراش ۔ جگر خراشی وغیرہ

خرام (ف) (امر ہے خرامیدن = ٹہلنا۔ ناز سے چلنا سے) خوش خرام ۔ خوش خرامی سبک خرام ۔ فلک خرامی وغیرہ ((ف)) صنوبر خرام ۔ شمشاد خرام ۔ قیامت خرام محشر خرام وغیرہ

خرید (ف) (خریدن سے) زرخرید وغیرہ ((ف)) پیش خرید (وہ چیز جو تیاری سے پہلے خرید کی گئی ہو) وغیرہ

خند (ف) (امر ہے خندیدن = ہنسنا سے) زہرخند ۔ شکر خند وغیرہ ((ف)) ریشخند (تمسخر) لب خند (تبسم) صبح خند (صبح کی طرح ہنسنے والا) وغیرہ

خواب (ف) (امر ہے خوابیدن سے) بدخوابی ۔ کم خوابی ۔ شکر خواب شب خوابی وغیرہ

((ف)) ہمخواب - نیم خواب - دیر خواب وغیرہ

خوار (ف) (امر ہے خوردن = کھانا ہے) نمکخوار نمک خواری - آتش خوار - غمخوار - غمخواری رشوت خوار - رشوت خواری - خونخوار - خونخواری - شیرخوار - شیرخواری - سود خوار سود خواری - شراب خوار - شراب خواری - میخوار - میخواری - بسیار خوار - ماہی خوار (بگلا) مردم خوار - مردم خواری وغیرہ ((ف)) آتش خوار (سمندر جانور) رشوت خوار (یتیموں کا مال کھانے والا) ارماں خوار (حسرت زدہ) پختہ خوار (گدا - داماد - آرام طلب) پُرخوار تنہ خواری (غم سے بدن گھٹنا) جاگی خوار (علوفہ دار - شراب خوار - نوکر) جگرخوار (جادوگر محنت کش - سنگدل) جیرہ خوار (وظیفہ خوار) چرا خوار (چراگاہ) چشتہ خوار (وہ شخص جس کو بے تلاش عمدہ کھانا مل جائے) چوب خوار (دیمک) خوش خوار (خوش ذائقہ دوا) بدخوار (بدمزہ دوا) دُرد خوار (مفلس) دود خوار (ایک پرندہ کا نام ہے - حقہ پینے والا - باورچی) رامش خوار (موسیقی کی ایک دُھن کا نام) رائگاں خوار (مفت خوار) روزی خوار زنہار خوار (عہد شکن) شاد خوار (خوش حال - مطرب - شراب خوار) شکم خوار (بھوکا - بسیار خوار) کافور خوار (نامرد) کوفتہ خوار (دیوث) مار خوار (گاؤ کوہی) موش خوار (چیل) وظیفہ خوار وغیرہ

خواں (ف) (امر ہے خواندن = پڑھنا سے) مثل خواں - مثل خوانی - مولود خواں مولود خوانی - ناظرہ خواں - ناظرہ خوانی - قرآن خواں - قرآن خوانی - قصہ خواں قصہ خوانی - فاتحہ خواں - فاتحہ خوانی - کتاب خواں - کتاب خوانی - ثنا خواں - ثنا خوانی مدح خواں - مدح خوانی - نعت خواں - نعت خوانی - روضہ خواں - روضہ خوانی - مرثیہ خواں مرثیہ خوانی - نوحہ خواں - نوحہ خوانی - غزل خواں - غزل خوانی - خوش خواں - ابجد خواں ابجد خوانی - سوز خواں - سوز خوانی - تحت لفظ خواں - شعر خوانی - پریخواں - پریخوانی درود خواں - انگریزی خواں وغیرہ ((ف)) فریاد خواں - باد خواں (بھاٹ)

بالاخوانی (اپنی لیاقت سے زیادہ اپنے تئیں دکھانا) یا عَلَم خواں (علم کے نیچے نوحہ پڑھنے والا) پیش خواں د خواص خواں (دواؤں کے خواص بیان کرکے اُن کو فروخت کرنیوالا) درست خواں (قاری) درس خواں - دہن خوانی (الزام دینا) ریزہ خوانی (گنگری - ہنسی او رچہل کی باتیں کرنا) زندخواں (پارسی مذہب کا آدمی - خوش آواز پرندہ) سادہ خواں (رواں اور بے تکلف پڑھنے والا) سبق خواں - سرخواں (پیش خواں سیحرہ) سہ خواں (تین خداؤں کا ماننے والا) صورت خواں (عذاب قیامت کی تصویریں دکھاکر لوگوں سے روپیہ ٹھگنے والا) دست خواں (دسترخواں) دستارخواں (دسترخوال) عشرخواں (تعلیم قرآن کا نوآموز - وہ حافظ جو ایصال ثواب کے لئے کسی کی قبر پر قرآن پڑھے) مرصع خوانی (قصہ خوانی کی تمہید - رنگین کلامی) شب خواں (بلبل) مرغولہ خوانی (خوش سرائی) نواخوانی (خوش گوئی - خوش سرائی - مسخرہ پن) یکہ خواں (تنہا گانے والا) وغیرہ

خواہ (ف) (امر ہے خواستن = چاہنا سے) دلخواہ خاطرخواہ - خیرخواہ - خیرخواہی داد خواہ - دادخواہی - عذرخواہی - قرض خواہ - تنخواہ - نیک خواہ - نیک خواہی بدخواہ - بدخواہی - ہواخواہ - ہواخواہی وغیرہ - ((ف)) باج خواہ - خانہ خواہ (جو کسی کے لئے گھر کا بندوبست کرے) خوں خواہی (خونی سے قصاص مانگنا) دل خواہ رزم خواہ (جنگجو) فریادخواہ - کینہ خواہ - نان خواہ وغیرہ

خور - خورہ (ف) (خوردن سے) چغل خور - چغل خوری - غوطہ خور - حرام خور بھانجی خور - حرام خوری - حلال خور - راتب خور - روزہ خور - آدم خور - آدم خوری غم خور - غم خوری - مہمیز خور (گھوڑا جس کو بار بار مہمیز کی حاجت ہو) ہلاک خور - مردارخوار سودخوار - بیاج خور - بیاج خوری - شراب خور - شراب خوری - شکرخورہ - شیخی خورہ شیرخورہ (بچہ) مفت خورہ - آب خورہ - خیرات خورہ - جوتی خورہ - لت خورہ

(ذلیل۔ آستانہ) میل خورہ ۔ گوشت خورہ (ایک بیماری کا نام ہے) بال خورہ (ایک بیماری کا نام) وغیرہ ((ف)) آب خور (قسمت۔ گھاٹ) چراخور (چراگاہ) دردخور (دردمند۔ غمخوار) وغیرہ

خوردہ (ف) (خوردن سے) سال خوردہ۔ کرم خوردہ ۔ نم خوردہ وغیرہ ((ف)) آب خوردہ (وہ برتن جس میں اکثر پانی رہا ہو) پس خوردہ ۔ رم خوردہ (بھاگا ہوا) سرماخوردہ (وہ چیز جس پر پالے کا اثر ہوا ہو) قلم خوردہ (قلمزد) گرما خوردہ ۔ گوش خوردہ (سنی ہوئی بات ۔ وہ شخص جس کی گوشمالی کی گئی ہو) وغیرہ

خیز (ف) (امر ہے خاستن = اٹھنا سے) زرخیز۔ زرخیزی ۔ مردم خیز ۔ شب خیز ما سحر خیز۔ سحر خیزی ۔ صبح خیز یا عبرت خیز ۔ تعجب خیز ۔ مسرت خیز ۔ قیامت خیز موج خیز ۔ نوخیز وغیرہ ((ف)) آب خیز (وہ زمین جس میں ہر جگہ کھودنے سے قریب پانی نکل آئے) پس خیز (وہ شاگرد جس کو پہلوان سب سے آخر میں کشتی لڑائے) پیش خیز وہ شاگرد جس کو پہلوان سب شاگردوں سے پہلے کشتی لڑائے) الاپ) جلوہ خیز۔ چہرہ خیز (آئینہ جیسی مجلا چیز) خانہ خیز (وہ چیز جو گھر میں سے بلا توقع نکل آئے) رستخیز (قیامت) رود خیز (سیلاب) طغیانی) شب خیز (شب بیدار) زمیں خیز (عجیب چیز) زود خیز (نوکر۔ پھرتیلا آدمی) گراں خیز (مغرور۔ کاہل) گرم خیز (جلد جاگنے والا) وغیرہ

داد (ف) (دادن = دینا سے) جاں داد ۔ خداداد ۔ روداد ۔ قرارداد وغیرہ ((ف)) پیش داد (پہلا شخص جو حاکم کے پاس دادے کر جائے ۔ پہلا حاکم جو دادرسی کرے پیشگی اجرت یا قیمت جو ادا کی جائے) وغیرہ

دار (ف) (امر ہے داشتن = رکھنا سے) آبدار ۔ آبداری ۔ آئینہ دار ۔ بلدار ۔ بیلدار ۔ بیلداری ۔ بھڑک دار ۔ بیمار دار ۔ بیمار داری ۔ پتی دار ۔ پتی داری ۔ پٹی دار ۔ پٹی داری ۔ پلے دار ۔ پلے داری ۔ پہرے دار ۔ پہرے داری ۔ پھلدار

حملدار - توڑے دار - تہ دار - پہلودار - تحصیلدار - تھانہ دار - تھانہ داری - تھوک دار
تھوک داری - ٹاپ دار - ٹوپی دار بندوق - ٹھیکے دار - ٹھیکے داری - گتہ دار
گتہ داری - جالدار - جالی دار - پھول دار - جان دار - جانب دار - جانب داری
خاردار - جلودار - جلوداری - جمعدار - جمعداری - جوڑدار - جوڑیدار - جھالر دار
چھلکے دار - چھلکے داری - خانہ داری - چوبدار - چوبداری - چوکیدار - چوکیداری
جیب دار - حساب دار - دکاندار - دکانداری - حیادار - حیاداری - خبردار
خبرداری - داغدار - دانہ دار - دربار دار - درباداری - دعوے دار - دعویدار - دعویداری
دفعدار - دفعداری - دلدار - دلداری - دَل دار - دُم دار - دُم دار - دماغ دار
دماغ داری - دنیادار - دنیاداری - دیندار - دینداری - دوستدار - دوست داری
دھاردار - باڑھ دار - دھاری دار - دیانت دار - دیانت داری - ایمان دار - ایماندار - ایمانداری
ڈگری دار - ڈیوڑھی دار - ذائقہ دار - ذمہ دار - ذمہ داری - ذیلدار - ذیلداری
نمبردار - نمبرداری - رازدار - رازداری - راہدار - رسالدار - رسالداری
رشتہ دار - رشتہ داری - رعب دار - رکابدار - رکابداری - رنگ دار - رگ دار
رواج دار (چربیلا) رودار - رواداری - روے دار - روادار - رواداری
روزینہ دار - روزینہ داری - رونق دار - روئی دار - ریشہ دار - زردار
زرداری - زمیں دار - زمیں داری - زنّاردار - زوردار - زہردار - سایہ دار
سردار - سرداری - سررشتہ دار - سررشتہ داری - سوراخ دار - شاخ دار
سینگ دار - شاندار - شجر دار (نگینہ) شعوردار - امانت دار - امانت داری
صحبت دار - صراحی دار - صوبہ دار - صوبہ داری - صورت دار - وزہ دار - وزہ داری
صیغہ دار - صیغہ داری - ضلعدار - ضلعداری - طرحدار - طرحداری - وضعدار - وضعداری
طرفدار - طرفداری - پاسدار - پاسداری - طرہ دار - کلغی دار - طلب دار - ظاہر دار

ظاہر داری - مذرداری - عزادار - عزاداری - عزت دار - علم دار - علم داری - عملداری - عہدہ دار - عہدہ داری - عیالدار - عیالداری - عیب دار - غرارہ دار - فوجدار - فوجداری - فوطہ دار (خزانچی) فوطہ داری - قرابت دار - قرابت داری - قرضدار - قرضداری - قلعہ دار - قلعہ داری - قوم دار - کار دار - کارداری - کارخندار (کارخانہ دار) کارخنداری - کامدار - کٹاری دار - یا خنجری دار (آڑی دھاریوں والا کپڑا) - ڈھکنے دار - کھوٹ دار - کھوٹ داری - کرایہ دار - کماندار - کمانداری - گچھے دار - پھندنے دار جھبے دار - گچھے دار - کنی دار - گجر دار (الارم دار گھنٹہ) گرہ دار - ٹونٹی دار - گلدار - دھبے دار گنجینہ دار - گنڈے دار - گنڈیری دار گوٹے دار پگڑی - کھڑکی دار پگڑی - گھرداری گھن دار - گھیر دار - لاگ دار - ناتہ دار لچک دار - لچھے دار - لوچ دار - لسدار - لبس دار - لعاب دار - لنگوٹ دار کنکوا باریدار - ماتم دار - ماتم داری - مالدار - مالداری - مایہ دار - سرمایہ دار - سرمایہ داری محراب دار - محلہ دار - محلہ داری - محل دارنی مزاج دار - مزاج داری - مزیدار مزے داری - تنخواہ دار - مصالح دار - معافی دار - معافی داری - مکان دار - ملائی دار منت دار - منت داری - منصبدار - منصبداری - مہمان دار - مہمان داری - تکیہ دار تکیہ داری - مینا دار - میوہ دار - ناکے دار - ناکے دار - نام دار - نام داری نسل دار - نمدار - نوک دار - نیزہ دار - وثیقہ دار - وثیقہ داری - ہوادار - ہوادار یرک دار - یرک داری - یومیہ دار - آنکڑے دار - ٹمن دار وغیرہ

(ف)) آئینہ تمثال دار (تصویر نما آئینہ) دنبالہ دار - استخواں دار (مضبوط) خالدار باد دار (متکبر - دنیادار) باردار (حاملہ - پھلدار) بازدار (باز پالنے والا - رد کنے والا) بن دار (خزانچی) پادار (پائدار - ملکی مہینے کے بیسویں دن کا نام - خیالی گھوڑا) پایہ دار (صاحب مرتبہ) پردہ دار (دربان - پردہ پوش) پرےدار

(آسیب زدہ) پشت دار (پشتیبان) پشہ دار (ایک درخت کا نام) پاسدار (پہرہ دار) تابدار (ایک کپڑے کا نام ہے) تاجدار۔ تحویلدار۔ تخت دار (عمدہ لباس) طشت دار (ہاتھ دُھلانے والا خادم) طشتکی دار (طشت دار) سایہ دار (مجسم تصویر) تو داری (دل میں بات رکھنا) دروں داری (توداری) تابدار (ٹیڑھا ٹیڑا) جام دار (مسکین) جانہ دار (محافظ اسلحہ) جرسدار (شاطر۔ ہرکارہ) جگردار (دلیر) جہاندار۔ چشمہ دار (حلقہ دار) چلہ دار (کمان) مودار (وہ برتن جس میں ٹوٹنے سے بال آگیا ہو) جوہردار مغزدار (گہری بات) حوصلہ دار۔ خویشتن دار (احتیاط کرنے والا) خویش دار خیارہ دار (وہ بات یا چیز جس کے بہت سے پہلو ہوں) دُمدار (لشکر کا پچھلا حصہ) دوات دار (قلمدان بردار) دہن دار (صاحب لیاقت) مہرہ دار۔ دیدہ دار (دیدبانی کا مقام) رنجوردار (تیماردار) روزدار (خدمتگار) دامن دار۔ سال دار (کہن سال) سبحہ دار (زاہد) سپاسدار۔ سپردار۔ سپہ دار۔ شاخدار (خالص چاندی) (دیوث) سرادار (سرائے کا خادم) سرپیچ دار (جو اپنے لمبے بالوں کو سر سے پیٹے رہے) سرِ رشتہ دار (کسی بات کا موجد) سلاحدار (سپاہی۔ تحویلدار اسلحہ) شق دار (حاکم پرگنہ) شکم دار (توندل) صفردار (بہت کم) صومعہ دار (صاحب خانقاہ) طرفدار (سرحد کا حاکم) طلایہ دار (طلایہ فوج کا افسر) طوق دار (قیدی۔ قمری اور فاختہ جیسے پرندجن کے گلے میں قدرتی گنڈا ہو) علمدار۔ غاشیہ دار (رکابدار) فوطہ دار (وہ شخص جو حمام میں نہانے والوں کے کپڑوں کی حفاظت کرے) قلب دار (فوج قلب کے سپاہی) کرسی دار۔ کشوردار (ملک کا والی) کلہ دار (سرداری) کلید دار۔ کمردار (خادم) کیسہ دار (جو ارزانی کے زمانہ میں غلہ خرید کرے اور گرانی کے زمانہ میں فروخت کرے) کینہ دار۔ گنج دار (ایک راگنی کا نام) گوش دار (نگہدار) گیسودار (سیدزادہ۔ غلام زادہ۔ پیرزادہ۔ دُمدار ستارہ) لنگردار (بھاری) مایہ دار۔ مردم داری (ظاہرداری) میان دار (دلال)

میدان دار یاقوت جو چوڑا اور ہموار ہو) وغیرہ

داشت (ف) (داشتن = رکھنا سے) وضداشت۔ یادداشت۔ نگہداشت۔ بزرگ داشت۔ وغیرہ ((ف)) چشم داشت وغیرہ

داں (ف) (امر ہے دانستن = جاننا سے) حساب داں۔ حساب دانی۔ رمزداں رمزدانی۔ مزاج داں۔ مزاج دانی۔ ریاضی داں۔ ریاضی دانی۔ غیب داں۔ غیب دانی نکتہ داں۔ نکتہ دانی۔ سخن داں۔ سخن دانی۔ قدرداں۔ قدردانی۔ قانون داں۔ قانون دانی فارسی داں۔ قواعدداں۔ قواعددانی۔ کارداں۔ کاردانی۔ محاورہ داں۔ محاورہ دانی زباں داں۔ زباں دانی۔ ہمہ داں۔ ہمہ دانی۔ ہیچ مداں۔ ہیچ مدانی۔ ناداں۔ نادانی معاملہ داں۔ معاملہ دانی وغیرہ ((ف)) خردہ داں (باریک بیں) ہیئت داں۔ قیافہ داں لغت داں مصلحت داں وغیرہ

دان (ف) (ظرفیت) پاندان۔ نابدان۔ تابدان۔ حس دان۔ پیک دان۔ قلمدان۔ اُگالدان۔ اگردان۔ گلدان۔ توسدان (توشہ دان) مجزدان۔ چوہے دان کٹوردان۔ چراغدان۔ شمعدان۔ خاصدان۔ روشن دان۔ پھول دان۔ سُرمہ دان نقل دان۔ پاندان۔ سنگاردان۔ عطردان۔ آتش دان۔ مرہم دان۔ بچہ دان۔ نمکدان وغیرہ (دان مذکر ہے۔ اس کی تانیث دانی ہے۔ بعض الفاظ میں دان کی جگہ دانی آتا ہے) سُرمہ دانی۔ گوند دانی۔ ہلاس دانی۔ ناس دانی۔ تیلے دانی۔ راکھدانی وغیرہ ((ف)) آبدان (پانی کا برتن۔ پست زمین جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے) آبدست دان (لوٹا) باج دان (وہ برتن جس میں خراج کا روپیہ جمع کیا جائے) باردان (خرجین) بوسہ دان۔ (دہن) تاریک دان (تاریک جگہ) تخم دان (وہ جگہ جہاں اوّل درخت بوئیں پھر وہاں سے دوسری جگہ لے جائیں) تیردان (ترکش) خاک دان (دنیا) جامہ دان (کپڑے رکھنے کا صندوق) جرعہ دان (شراب انڈیلنے کا برتن)

چاشدان (چاشت دان) چاشنگ دان (چاشنی دان) چرسدان (رومال کی جھولی جو فقیروں کے گلے میں رہتی ہی) چرمدان (چمڑے کا تھیلا) حبردان (دوات) خاشک دان (عورتوں کی پٹاری) دخل دان (غولک) خُم دان (کلال کی بھٹی۔ کمہار کا آوا) داردان (تخم دان) دیگدان۔ رکابدان (پیالہ دان) زاق دان (بچہ دان) زہدان (رحم) شیردان (پستان) عنبردان (ایک زیور کا نام ہی) غلہ دان (غولک) کالہ دان (روئی اور تاگے رکھنے کی پٹاری) کحل دان (سرمہ دان) کمان دان۔ کیف دان (معجونیں رکھنے کا صندوقچہ) لیقہ دان (دوات) ماہی دان (حوض) نقلدان۔ نمدان۔ یخ دان (مٹھائی اور کھانے کی چیزیں رکھنے کا صندوقچہ) وغیرہ

در (ف) (امر ہی دریدن = پھاڑنا سے) مردم در۔ گریباں در۔ صفدر۔ پردہ دری۔ جامہ دری وغیرہ

دریدہ (ف) دریدن سے) کفن دریدہ۔ جامہ دریدہ۔ زباں دریدہ۔ دہن دریدہ وغیرہ۔ (ف) گریباں دریدہ۔ دہل دریدہ (لامذہب اور بیباک) وغیرہ

دَو (ف) (امر ہی دویدن = دوڑنا سے) تیزدو۔ تیزدوی وغیرہ

(ف) پادَو (پیادہ جو سوار کی رکاب میں دوڑے) تہی دَو (بے فائدہ دوڑنے والا) دُنبالہ دَو (کسی کے پیچھے دوڑنے والا) گرگ دو (تیزی کے ساتھ دوڑنا) ہرزہ دوی (سعی بے فائدہ) وغیرہ

دوار (ہ) (ظرفیت) ہردوار۔ رام دوار وغیرہ

دوارہ (ہ) (ظرفیت) گُردوارہ۔ رام دوارہ وغیرہ

دوز (ف) امر ہی دوختن = سینا سے) خیمہ دوز۔ خیمہ دوزی۔ پارہ دوز (موچی) چرم بدوز۔ چرم دوزی۔ کفش دوز۔ کفش دوزی۔ چکن دوز۔ چکن دوزی شال دوز۔ شال دوزی۔ زردوز۔ زردوزی۔ دلدوز۔ جگردوز۔ آبدوز۔ زمین دوز وغیرہ

((ف)) پینہ دوز (پھٹے پرانے کپڑوں میں پیوند لگانے والا۔ جوتیاں گانٹھنے والا) جوال دوز (بڑا سوا) جوراب دوز (جراب سینے والا) طلا دوز (وہ کپڑا جس پر سونے کے تاروں سے کام کیا گیا ہو) گلدوز (وہ کپڑا جس پر پھول بنائے گئے ہوں) لخت دوز (پینہ دوز) پارہ دوز (پینہ دوز) موئینہ دوز (پوستین دوز) میخ دوز (مضبوط) وغیرہ

دہ (ف) (امر ہے دادن = دینا سے) جواب دہ۔ جواب دہی۔ دل دہی۔ نشاندہی ایذادہی۔ تکلیف دہ۔ نقصان دہ وغیرہ

دھر (ہ) (ظرفیت) اِدھر۔ اُدھر۔ جدھر۔ کدھر۔ اُدھر۔ تدھر۔ وغیرہ

دید (ف) (دیدن = دیکھنا سے) بازدید۔ صوابدید۔ چشم دید وغیرہ

دیدہ (ف) (دیدن = دیکھنا سے) ستم دیدہ۔ جہاندیدہ۔ غم دیدہ۔ نم دیدہ وغیرہ ((ف)) آب دیدہ (بگڑا ہوا مال) باراں دیدہ (تجربہ کار) بلند وپست دیدہ (تجربہ کار) نشیب و فراز دیدہ (تجربہ کار) جاروب دیدہ (پاک صاف مکان) جراحت دیدہ (زخمی) خواب دیدہ۔ دیو دیدہ (دیوانہ۔ آسیب زدہ) رزم دیدہ (جنگ آزمودہ) رم دیدہ (بھاگا ہوا) سال دیدہ (بڑی عمر کا آدمی) غربت دیدہ۔ قلم دیدہ (لکھا ہوا۔ متبذل) کاردیدہ (کارآزمودہ) ماتم دیدہ۔ نگار دیدہ (حنامالیدہ) وغیرہ

ر (ہ) (وصفیت) کیسر (کیس = بال) وغیرہ

را (ہ) (وصفیت) ترترا (ترت سے) مُہرا (مُہ = مونہہ سے۔ آگا۔ سامنا) کانورا (کائیں کائیں سے) وغیرہ

راں (ف) (امر ہے راندن = ہانکنا۔ چلانا سے) حکمراں۔ حکمرانی۔ کامراں کامرانی۔ قلبہ راں۔ قلبہ رانی۔ مگس راں۔ مگس رانی۔ جہازراں۔ جہازرانی وغیرہ ((ف)) بادراں (پنکھا۔ ایک فرشتہ جو ہوا چلانے پر مامور ہے) جفت راں (قلبہ راں) سیل راں۔ زباں راں (دیر گو۔ قصہ خواں) سلطنت راں وغیرہ

ربا (ف) (امر ہے ربودن = اُچک لے جانا سے) دلربا ۔ دلربائی ۔ ہوش ربا
آہن ربا ۔ کہربا ۔ زلّہ ربا ۔ زلّہ ربائی ۔ غم ربا وغیرہ ((ف)) استخواں ربا (ہما)
تیرِ کاکل ربا (جو موئے کاکل کو صاف اُڑا لے جائے اور خبر نہ ہو) تیغ سوزن ربا (تلوار
کی آب کی تعریف ہے) چوزہ ربا (چیل) فوطہ ربا (جیب کترا) کفش ربا (جوتیوں کا چور)
گوشت ربا (چیل) نفس ربا (وہ کلام جس کا تلفظ آسانی سے ہوسکے اور آسانی سے
پڑھا جائے) وغیرہ

رس (ف) (امر ہے رسیدن = پہنچنا سے) دادرس ۔ دادرسی ۔ فریادرس ۔
فریادرسی ۔ دست رس ۔ زودرس ۔ سخن رس ۔ نکتہ رس ۔ دقیقہ شناس ۔ خبررسی
فلک رس وغیرہ ((ف)) پیش رس (میوہ جو اور میووں سے پہلے پختہ ہو جائے)
خانہ رس (گھر میں پکّا ہوا میوہ) نورس (تازہ پکا ہوا میوہ) نیم رس (نیم پختہ) یاررس
(مددگار) وغیرہ

رساں (ف) (امر ہے رسانیدن = پہنچانا سے) چٹھی رساں ۔ چٹھی رسانی
خبررساں ۔ خبررسانی ۔ رسدرسانی ۔ آب رسانی ۔ فیض رساں ۔ فیض رسانی ۔
روزی رساں ۔ روزی رسانی ۔ سُراغ رساں ۔ سُراغ رسانی ۔ حق رسانی ۔ انصاف رسانی
تکلیف رسانی ۔ پیغام رساں ۔ پیغام رسانی ۔ ضرررساں ۔ ضرررسانی ۔ نفع رساں
فائدہ رسانی ۔ نقصان رسانی ۔ ایذا رسانی ۔ ایذا رساں وغیرہ

رسیدہ (ف) (رسیدن = پہنچنا سے) اجل رسیدہ ۔ آفت رسیدہ ۔ ستم رسیدہ
سن رسیدہ ۔ ظلم رسیدہ ۔ عمر رسیدہ ۔ بلا رسیدہ ۔ نقصان رسیدہ ۔ ضرر رسیدہ تکلیف رسیدہ
ایذا رسیدہ وغیرہ

رنج (ف) (امر ہے رنجیدن سے) زودرنج ۔ شکررنجی وغیرہ

رو (ف) (امر ہے روئیدن = اُگنا سے) خودرو وغیرہ

رَو (ف) (امر ہے رفتن = چلنا سے) گرم رو - گرم روی - سبک رو - سبک روی
راہ رَو - شتاب روی - تیز رَو - تیز روی - زود رَوی - سلامت رو - سلامت رَوی
آزاد رَو - آزاد روی - کم رَو - میانہ روی - قلمرَو - بدرَو - وغیرہ
((ف)) پاک رَو (کامل روش والا) پس رَو (تابع) پیش رَو (خادم - الاپ) رہست رو
شب رَو (کوتوال - چور) فراخ رو (تیز رو - فضول خرچ) وغیرہ

روب (ف) (امر ہے رُفتن = جھاڑو دینا سے) خاکروب - جاروب وغیرہ
((ف)) پاروب (وہ لکڑی جس سے گھاس اور گوبر گھوڑے کے پاؤں سے ہٹائی جائے) وغیرہ

رویہ (ف) (رو = سمت سے) شمال رویہ - مشرق رویہ - مغرب رویہ -
جنوب رویہ - وغیرہ

ری (ہ) (علامت تصغیر) طشتری - بانسری یا بنسری وغیرہ

ری (ہ) (حاصل مصدر) بکری (بکنا سے) وغیرہ

ری (ف) (وصفیت) انگشتری (انگشت سے) وغیرہ

ریز (ف) (امر ہے ریختن = گرانا - بہانا سے) گلریز - لبریز - دیدہ ریزی
رنگ ریز - عرق ریزی - دماغ ریزی - خوں ریز - خونریزی - تخم ریزی - آبروریزی
اشک ریزی وغیرہ ((ف)) آبریز (پاخانہ ڈول - سر پر پانی ڈالنے کا برتن
گڑھا جس میں نکمّا پانی جمع ہو چو بچّہ) تخم ریز (کاشتکار) جرعہ ریز (جام) جلو ریز (تیز رفتار
گھوڑا) سیماب ریز - خاک ریز (سنگ انداز - دیکھو انداز) آفت ریز - سنگ ریز
سنگ ریزی (وہ شخص جو سنگسار کیا گیا ہو) شکر ریز (شیریں کلام - وہ چیز جو دولھا دلھن
کے سر پر نچھاور کی جائے) عرق ریز (خدمتگار) عطر ریز - گلریز (پھلجھڑی) لگام ریز
(گھوڑا جس کی باگ ڈھیلی چھوڑ دی جائے) نقطۂ نوک ریز (وہ نقطہ جو قلم کی نوک سے
سیاہی گرنے کے سبب بن گیا ہو) وغیرہ

زا (ف) (امر ہے زادن۔ زائیدن = جننا۔ پیدا کرنا سے) فتنہ زا۔ مہرزا مصیبت زا۔ عشوہ زا وغیرہ ((ف)) محشرزا۔ قیامت زا۔ آب آتش زا (شراب) معرفت زا۔ وغیرہ

زاد (ف) (زادن سے) آدم زاد۔ خانہ زاد۔ پری زاد۔ چچا زاد۔ پھپی زاد خالہ زاد۔ ماموں زاد۔ حورزاد۔ عم زاد۔ دیوزاد۔ طبع زاد۔ ہمزاد۔ مادرزاد وغیرہ۔ ((ف)) چمن زاد۔ نوزاد۔ وغیرہ

زادہ (ف) (زادن سے) امیرزادہ۔ آدمی زادہ۔ بزرگ زادہ۔ پیرزادہ حلال زادہ۔ حرام زادہ۔ غریب زادہ (حرامی بچہ) صاحب زادہ د بندہ زادہ رئیس زادہ۔ خواجہ زادہ۔ شاہزادہ۔ مال زادہ۔ کمین زادہ۔ کلال زادہ ہمشیرزادہ وغیرہ ((ف)) ریگ زادہ (سقنقور مچھلی) زمیں زادہ (آدمی) شاطرزادہ (پھرتیلا خدمتگار) بستاں زادہ (گل وسبزہ) کنیزک زادہ۔ گلستاں زادہ (گل وسبزہ) شعلہ زادہ (شیطان) وغیرہ

زار (ف) (ظرفیت) گلزار۔ مرغزار۔ سبزہ زار۔ کشت زار۔ خارزار ریگ زار۔ لالہ زار۔ بازار۔ شورزار۔ کارزار۔ جلوہ زار۔ شعلہ زار وغیرہ ((ف)) حسرت زار۔ وحشت زار۔ خشک زار۔ شہید زار۔ فضلہ زار علف زار۔ نمک زار نشترزار۔ ستم زار۔ فروغ زار۔ تاریک زار۔ سمن زار۔ یوسف زار۔ شررزار وغیرہ

زد (ف) (زدن = مارنا سے) دانہ زد۔ سرزد۔ فاقہ زد۔ قلمزد۔ زبان زد گوش زد۔ نامزد وغیرہ ((ف)) تبرزد یا طبرزد (مصری۔ سفید نمک۔ انگور کی ایک قسم) چشم زد (پلک جھپکنے کا عرصہ۔ تعویذ جو بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لئے اُن کے گلے میں ڈالا جائے) وغیرہ

زدا (ف) (امر ہے زدودن = مانجھنا۔ دُور کرنا سے) غمزدا وغیرہ

زدہ (ف) (زدن = مارنا سے) آفت زدہ - جنوں زدہ - آسیب زدہ - ندامت زدہ - مصیبت زدہ - غمزدہ - برق زدہ - آتش زدہ - آتش زدگی - دل زدہ ملامت زدہ - ستمزدہ - دہشت زدہ - حیرت زدہ - خوف زدہ - فاقہ زدہ - فلک زدہ قحط زدہ - بلازدہ - ماتم زدہ - تکلیف زدہ - وحشت زدہ - فلاکت زدہ - افلاس زدہ ہوا زدگی - ہول زدہ - گردن زدہ - ہیبت زدہ - وغیرہ (ف) حیران زدہ (حیرت زدہ) خرابی زدہ - خواب زدہ - صاعقہ زدہ - خوے زدہ (عرق آلودہ) دُم زدہ (دُم کٹا) دنداں زدہ (وہ چیز جس پر لوگوں کا دانت ہو) دیو زدہ - رم زدہ (بھاگا ہوا) - سایہ زدہ (آسیب زدہ) سرزدہ (ملامت کیا ہوا - سرکوفتہ - پریشان) سوزن زدہ - شیر زدہ (وہ شخص جس نے ماں کا دودھ بچپن میں کم پیا ہو اور مرجھنیا اور کمزور ہو) غربت زدہ کلہ زدہ (تخت مع سائبان) کم زدہ (بدنصیب جواری - کافر و منافق) سرمازدہ - گرمازدہ گلاب زدہ - شبنم زدہ - گم زدہ (گمراہ) نم زدہ - آب زدہ - ولہ زدہ (عاشق) ناخن زدہ - نعل زدہ - گوش زدہ - فلاکت زدہ - ادبار زدہ - سودا زدہ - رخنہ زدہ (مطعون) روزدہ (مردود) وغیرہ

زن (ف) (امر ہے زدن = مارنا سے) نوحہ زنی - شمشیر زن - شمشیر زنی تیغ زن - تیغ زنی - قلمزن - قط زن - رگ زن - رگ زنی - راہ زن - راہ زنی سرزنی - مغز زنی - سکہ زنی - سینہ زنی - موجزن - موجزنی - طعنہ زن - طعنہ زنی خندہ زن - خندہ زنی - لاف زن - لاف زنی - مشت زن - مشت زنی - نعرہ زن نعرہ زنی - نقب زن - نقب زنی - شعلہ زن - شعلہ زنی - آتش زنی - نیش زن نیش زنی - وغیرہ (ف) آب زن (وہ برتن جس میں دواؤں کا جوش دیا ہوا پانی ڈال کر اُس میں بیمار کو بٹھائیں - تسکین دینے والا) آتش زن (روشنی کا مہتمم - چقماق کا لوہا قفنس) ابریشم زن (مطرب) پنبہ زن (روئی دھننے والا) بغل زن (پرند جو اپنے بازو

پھڑپھڑاسے)۔ سنگ زن (ترازو جس کا ایک پلڑا بھاری اور ایک ہلکا ہو) بال زن (بغل زن) جلاجل زن (جھانجھ بجانے والا) جو زن (جادوگر۔ جو اور گیہوں کی ایک بیماری) چرا زن (چرندہ) چرخ زن (ناچنے والا) سیل زن۔ چوبک زن (پاسبانوں کا افسر۔ نقارچی) حلقہ زن (دروازہ پر دستک دینے والا) خرزن (کوڑا) خشت زن (پتھیرا) دانہ زن (جوزن) دروغ زن (دروغ گو) دست زن (خوشی سے تالیاں بجانے والا) دنداں زنی (خصومت) راہ زن (مطرب) رائے زن (مشورہ دینے والا) رزم زن (جنگ جو) رقم زن (کاتب) سرزن (سرکش) سگ زن (ایک چھوٹا تیز اور نوکدار تیر) شش پنج زن (جواری - گھرلٹاؤ) شگافہ زن (مطرب) طرقوا زن (نقیب) ارغنوں زن (ارگن بجانے والا) قرعہ زن۔ قطرہ زن (آوارہ۔ بیقرار۔ تیزرو) قلم زن (کاتب۔ مصوّر) کم زن (کم زدہ۔ دیکھو زدہ۔ کم ہمت جو اپنے تئیں اپنی لیاقت سے کم درجہ کا خیال کرے) گردن زن (جلّاد) گلاب زن (گلاب پاش) گم زن (ملیامیٹ کرنے والا) مشت زن۔ معلق زن (بازیگر) ناخن زن (موثر) یلی زن (مطرب) وغیرہ

زیب (ف) جامہ زیب۔ جامہ زیبی۔ تن زیب۔ اورنگ زیب وغیرہ

س (ہ) (اسمیت) کالس (کالاسے) آپس (آپ سے) وغیرہ

نس (ہ) (حاصل مصدر) پٹس (پٹنا سے) لُٹس (لوٹنا سے) وغیرہ

سا (ف) (امر ہے سائیدن = پیسنا۔ گھسنا) سرمہ سا۔ جبیں سائی۔ جبہ سائی ناصیہ سائی۔ مشک سائی وغیرہ ((ف)) بوے سار (خوشبو گھسنے کا پتھر) پہلو سا (مقرب) جعد سا (بال دھونے کی ایک چیز) سمن سا۔ عطر سا۔ غالیہ سا۔ آب سا (وہ پتھر جن کو پانی نے گھس کر گول کر دیا ہو) وغیرہ

سا (ہ) (حروف تشبیہ) پھول سا چاند سا وغیرہ اس کی تانیث سی ہے جیسے کٹورا سی آنکھیں وغیرہ۔

سار (ف) (وصفیت) خاکسار۔ خاکساری۔ شرمسار۔ شرمساری۔ نگوں سار
نگوں ساری۔ سنگسار۔ سنگساری وغیرہ (اصل میں سار، سر کے اشباع سے
بنایا گیا ہے) ((ف)) بادسار (بے وقار) دیوسار (بدخو) سگ سار (دنیا طلب)
خونسار (قاتل) گاؤسار (جاہل) لالہ سار (ایک پرند کا نام ہے) سبکسار وغیرہ
سار (ف) (ظرفیت) نمک سار۔ کوہ سار۔ لوہ سار (لوہے کی دکان یا کارخانہ)
بھنڈسار (غلہ کا گودام جہاں غلہ ارزاں لے کر جمع کیا جائے پھر گراں بیچا جائے) وغیرہ
((ف)) چشمہ سار۔ خنک سار۔ شاخسار وغیرہ
سار (ہ) (وصفیت) ملنسار۔ چلن سار وغیرہ
ساز (ف) (امر ہے ساختن = بنانا سے) قانون ساز۔ قانون سازی۔
آئینہ ساز۔ آئینہ سازی۔ جلد ساز۔ جلد سازی۔ زین ساز۔ زین سازی۔ دوا ساز
دوا سازی۔ چارہ ساز۔ چارہ سازی۔ فسوں ساز۔ فسوں سازی۔ عشوہ ساز
عشوہ سازی۔ خانہ ساز۔ دمساز۔ دمسازی۔ رنگ ساز۔ رنگ سازی۔ ورق ساز
ورق سازی۔ عطر ساز۔ زمانہ ساز۔ زمانہ سازی۔ دنیا ساز۔ دنیا سازی۔
قلب ساز۔ قلب سازی۔ سخن ساز۔ سخن سازی۔ سلاح ساز۔ سلاح سازی
اسلحہ ساز۔ اسلحہ سازی۔ زرہ ساز۔ زرہ سازی۔ سنگ ساز۔ سنگ سازی
حیلہ ساز۔ حیلہ سازی۔ کارساز۔ کارسازی۔ گھڑی ساز۔ گھڑی سازی۔ عینک ساز
عینک سازی۔ بندوق ساز۔ بندوق سازی۔ مرصع ساز۔ ملمع ساز۔ موزہ ساز
جراب ساز۔ جعلساز۔ جعلسازی۔ نگینہ ساز۔ نگینہ سازی۔ نیرنگ ساز
نیرنگ سازی وغیرہ ((ف)) چمن ساز (باغبان) خدا ساز (ساختۂ خدا)
خودسازی (اپنے آپ کو درست رکھنا) خویشتن سازی (خودسازی) دروں ساز
(اپنے نفس کی اصلاح کرنے والا) بروں ساز (اپنی ظاہری حالت کو درست رکھنے والا)

دست ساز (ہاتھ کی بنی ہوئی چیز) رزم ساز (جنگ جو) رود ساز (مطرب) روشنائی ساز (سیاہی گر) زرنتاں ساز (کوفتگر) سقیفہ سازی (دروغ بندی) ظفر ساز۔ کیمیا ساز۔ لغت ساز معرکہ ساز (مجمع کرکے تماشا دکھانے والا) ہم ساز۔ نقش (مصور) نوا ساز (مطرب) وغیرہ

سال (ہ) (ظرفیت) بھنڈسال (بھنڈسار۔ دیکھو سار) کھنڈسال۔ پنسال گھڑسال۔ ٹکسال۔ وغیرہ

سالا (ہ) (ظرفیت) دھرم سالا۔ گئوسالا وغیرہ

ستا (ف) (امر ستودن = تعریف کرنا سے) خودستا۔ خودستائی وغیرہ (ف) مردم ستا۔ مردم ستائی وغیرہ

ستاں (ف) (امر ہے ستاندن = لینا سے) کشورستاں۔ کشورستانی۔ جہاں ستانی ملک ستاں۔ ملک ستانی۔ رشوت ستاں۔ رشوت ستانی وغیرہ (ف) باج ستاں (خراج لینے والا) جاں ستاں۔ دل ستاں۔ دادستاں۔ جنابت ستاں (باج ستاں) صاع ستاں (زکوٰۃ خوار) وغیرہ

ستاں (ف) (ظرفیت) نیستاں۔ گلستاں۔ بوستاں۔ آستاں (اصل کدستاں) ریگ ستاں۔ زمستاں۔ تابستاں۔ کافرستاں۔ عربستاں۔ برفستاں۔ بہارستاں خارستاں۔ باغستاں۔ بادجستاں۔ طبرستاں۔ سیستاں۔ گرجستاں۔ گردستاں۔ بلغارستاں۔ سنبلستاں۔ سنگستاں۔ شبستاں۔ گورستاں۔ قبرستاں۔ فرنگستاں کوہستاں۔ نخلستاں۔ انگلستاں۔ افغانستاں۔ پرستاں۔ ترکستاں۔ کفرستاں ہندوستان وغیرہ (ف) بیمارستاں۔ جگرستاں (سینہ) حضورستاں (مقام امن) خمستان (شراب خانہ) خوابستان۔ داغستان۔ شہیدستان۔ ظفرستان۔ لعلستاں یوسفستاں۔ نرگستاں۔ دلستاں۔ شبنمستاں۔ اخترستاں۔ فروغستاں۔ تاکستاں انگورستاں۔ شررستاں۔ لالہستاں۔ نشترستاں۔ خنجرستاں وغیرہ

سر (ف) یکسر۔ شوریدہ سر۔ شوریدہ سری۔ خودسر۔ خودسری۔ ہمسر ہمسری وغیرہ ((ف)) بادسر (سرکش) برہنہ سر۔ برہنہ سری (بے حرمتی) پیرسر (سفید مو) پیرانہ سر۔ خشک سر (تندخو) خیرہ سر۔ سبک سر (مفلس) شوریدہ سر (دیوانہ) فگندہ سر (مراقبہ کرنے والا۔ شرمندہ) گراں سر (مغرور۔ مست۔ جاہل۔ سپہ سالار) داغ سر (جس کے سر پر آگے کی طرف بال نہ ہوں) زیادہ سر (بیہودہ گو۔ مغرور۔ سرکش) وغیرہ

سرا (ف) (امر ہے سرائیدن = گانا سے) نغمہ سرا۔ نغمہ سرائی۔ مدح سرا۔ مدح سرائی زمزمہ سرا۔ زمزمہ سرائی۔ نکتہ سرا۔ نوحہ سرا۔ نوحہ سرائی۔ ہرزہ سرا۔ ہرزہ سرائی وغیرہ ((ف)) اغانی سرا (نغمہ سرا) بربط سرا۔ ترنم سرا۔ سخن سرا۔ ریزہ سرائی (نغمہ سرائی) وغیرہ

سرای (ف) (ظرفیت) مہمان سرای۔ کارواں سرای۔ بستاں سرای عشرت سرای۔ عدم سرای۔ محلسرای۔ حرم سرای۔ ماتم سرای۔ دولت سرای مغل سرای (نام مقام) کمال سرای (نام مقام) وغیرہ ((ف)) ایراں سرای (دنیا) پردہ سرای۔ جاوداں سرای (بہشت) درم سرای (دارالضرب) پنجی سرای (دنیا) عاریت سرای (دنیا) وغیرہ

(اس لاحقہ کو بغیر ی کے بھی لکھنا درست ہے)

سگال (ف) (امر ہے سگالیدن = سوچنا سے) خیر سگال۔ خیر سگالی وغیرہ

سنج (ف) (امر ہے سنجیدن = تولنا سے) بذلہ سنج۔ بذلہ سنجی۔ لطیفہ سنجی سخن سنج۔ سخن سنجی۔ شکوہ سنج۔ شکوہ سنجی۔ نغمہ سنج۔ نغمہ سنجی۔ ترانہ سنج۔ ترانہ سنجی زمزمہ سنج۔ زمزمہ سنجی۔ دقیقہ سنج۔ دقیقہ سنجی۔ گوہر سنج۔ گوہر سنجی۔ وغیرہ ((ف)) نکتہ سنج۔ پیرایہ سنج (مزین) دروں سنج (دروں ساز۔ دیکھو ساز)

دینار سنج (صراف - امیر کبیر) رقم سنج (کاتب) سعادت سنج - عذاب سنج (دل آزار)
قافیہ سنج (شاعر) غزل سنج - قیمت سنج - کارسنج (کار آگاہ) کیمیا سنج - کینہ سنج - لاف زن
نوا سنج (مطرب) تیز سنج - باد سنج (متکبر) وغیرہ

سود (ف) (سودن = گھسنا سے) نمک سود وغیرہ ((ف)) مشک سود
جنگ سود (جنگ آزمودہ) وغیرہ

سوز (ف) (امر ہی سوختن = جلنا - جلانا سے) دل سوز - دل سوزی - جگر سوز
جگر سوزی - عود سوز - فتیل سوز - اگر سوز - جہاں سوز - جاں سوز - جاں سوزی - گلو سوز
حیا سوز - دماغ سوزی وغیرہ ((ف)) انجم سوز (آفتاب) توبہ سوز (شراب کی
صفت) بوے سوز (حاضرات کا عامل) پری سوز (ایک خانقاہ کا نام ہی) خام سوز
(وہ چیز جو باہر سے جل گئی ہو - مگر اندر سے کچی ہو) خود سوز (ایک آتشکدہ کا نام ہی)
معرفت سوز وغیرہ

یش (ف) (اسمیت) پیدائش - زیبائش وغیرہ

ش (ف) (علامت حاصل مصدر) آرائش - آزمائش - آسائش - آفرینش - آلائش
آمرزش - آمیزش - آویزش - افزائش - انگیزش - بارش - بخشش - بخشائش - برش
بندش - پرسش - پرستش - پرورش - پوشش - پیچش - پیمائش - تابش - تپش
تراوش - جنبش - خارش - خلش - خواہش - خورش - دہش (داد و دہش) دانش
بینش - روش - رنجش - ریزش - سرزنش - سازش - سفارش (اصل سپارش)
ستائش - سوزش - شورش - فرمائش - فہمائش - کاوش - کاہش - کشائش - کشش
کوشش - گزارش - گردش - گنجائش - لرزش - لغزش - مالش - نالش - نازش
نگارش - نمائش - نوازش - ورزش وغیرہ

شالا (ہ) (ظرفیت) پاٹ شالا وغیرہ

شدہ (ف) (شدن ۔ ہونا سے) فیصل شدہ ۔ نقل شدہ ۔ منظور شدہ
منسوخ شدہ ۔ قبول شدہ وغیرہ

شکن (ف) (امر ہے شکستن ۔ ٹوٹنا توڑنا سے) بت شکن ۔ بت شکنی ۔
ہمت شکن ۔ طاقت شکن ۔ حوصلہ شکن ۔ صبر شکن ۔ تحمل شکن ۔ ساحل شکن ۔ خیبر شکن
عزم شکن ۔ عزیمت شکن ۔ خمار شکن ۔ قبض شکن ۔ قانون شکنی ۔ عہد شکن ۔ عہد شکنی
پیماں شکن ۔ پیماں شکنی ۔ قلعہ شکن ۔ طلسم شکن ۔ دل شکن ۔ دل شکنی ۔ دنداں شکن ۔
نفخ شکن ۔ صف شکن ۔ کفر شکن ۔ سر شکن ۔ سحر شکن ۔ جادو شکن ۔ اعضا شکنی ۔ وغیرہ
((ف)) بازو شکن (زوردار) شکر شکن ۔ خم شکن (محتسب) توبہ شکن ۔ خود شکن
(متواضع) دردِ استخواں شکن ۔ سایہ شکن (صیقلگر) ستم شکن (عادل) سنگ شکن
(خرما کی ایک قسم ۔ کلیجی) قصاب شکن (کشتی کا ایک داؤ) کوہ شکن (فرہاد) گردن شکن
(جلاد) لشکر شکن وغیرہ

شگاف (ف) (امر ہے شگافتن ۔ چیرنا ۔ پھاڑنا سے) خارا شگاف ۔
زہرہ شگاف ۔ مو شگاف ۔ مو شگافی ۔ جگر شگاف ۔ جگر شگافی ۔ سینہ شگافی
دماغ شگافی ۔ واشگاف وغیرہ ((ف)) لشکر شگاف ۔ آسماں شگاف ۔ کوہ شگاف
دریا شگاف وغیرہ

شمار (ف) (امر ہے شمردن = گننا سے) اختر شماری ۔ خانہ شماری ۔ سر شماری
دم شماری نفس شماری ۔ مردم شماری وغیرہ ((ف)) سبحہ شمار ۔ دینار شمر
(صراف) ستارہ شمر (نجومی) (شمار کا مخفف شمر ہے)

شن (ف) (ظرفیت) گلشن (روشن اور جوشن میں بھی یہی لاحقہ ہے) وغیرہ

شناس (ف) اداشناس ۔ اداشناسی ۔ مزاج شناس ۔ مزاج شناسی
کارشناس ۔ کارشناسی ۔ حق شناس ۔ حق شناسی ۔ رمز شناس ۔ رمز شناسی ۔ خود شناس

خود شناسی - احسان شناس - احسان شناسی - خداشناس - خداشناسی - انجم شناس
اختر شناس - اختر شناسی - ستارہ شناس - حرف شناس - حرف شناسی - نکتہ شناس
نکتہ شناسی - وقت شناس - وقت شناسی - موقع شناس - موقع شناسی - محل شناس
محل شناسی - سخن شناس - سخن شناسی - قدر شناس - قدر شناسی - رو شناس -
روشناسی - صورت شناس - صورت شناسی - حلیہ شناس - حلیہ شناسی - قیافہ شناس
قیافہ شناسی - بشرہ شناس - بشرہ شناسی - قارورہ شناس - قارورہ شناسی - نبض شناس - نبض
شناسی - طالع شناس - طالع شناسی - وغیرہ (ف) آب شناس (دریا یا سمندر کے
تیور پہچاننے والا - کامل الفن جہازراں) آلات شناس (آلات جنگ کے استعمال سے
باخبر) پردہ شناس (مطرب - عارف - نجومی) تدبیر شناس - حکمت شناس - مصلحت شناس
دم شناس (طبیب) رگ شناس (فصاد) زر شناس (صراف) ساعت شناس (منجم)
سپہر شناس (نجومی) طبیعت شناس (معالج) فراست شناس (قیافہ داں) قلب شناس
(کھوٹے سکہ کا پہچاننے والا) لشکر شناس - منزل شناس - منازل شناس - راہ شناس
نواشناس (مطرب) افلاک شناس (ہئیت داں) وغیرہ

شو (ف) (امر ہے شستن - شوئیدن = دھونا سے) مردہ شو - مردہ شوئی
پارچہ شو - پارچہ شوئی - اشک شوئی وغیرہ (ف) تن شو (حوض غسل میت کا تختہ)
خاک شو (نیاریا) ریگ شو (نیاریا) دست شو (ایک گھاس کا نام) گلیم شو
(رنج اشتان) سرشو (سر دھونے کی مٹی - ملتانی) وغیرہ

طراز (ف) (امر ہے طرازیدن = نقش کرنا سے) انشا طراز - انشا طرازی
سخن طراز - سخن طرازی - عشوہ طراز - عشوہ طرازی - صورت طراز - مضمون طراز
مضمون طرازی - چمن طراز - چمن طرازی وغیرہ (ف) ابلہ طرازی (بناؤ سنگار
ابلہ فریبی کے لئے) انجمن طراز - ایوان طراز - خرمن طراز - دام طراز (منصوبہ باز)

رقم طراز (کاتب) عمل طراز (عامل ـ متصدی) غزل طراز ـ لطیفہ طراز ـ لعل طراز نقش طراز (مصور) نوا طراز (مطرب) وغیرہ

طلب (ف) (امر ہے طلبیدن سے) سلام طلب ـ آرام طلب ـ آرام طلبی ـ حق طلب ـ حق طلبی ـ شہرت طلب ـ شہرت طلبی ـ جاہ طلب ـ جاہ طلبی عیش طلب عیش طلبی ـ غور طلب ـ تحقیق طلب ـ تنقیح طلب ـ حساب طلب ـ حساب طلبی محاسبہ طلب محاسبہ طلبی ـ مواخذہ طلب ـ مواخذہ طلبی ـ عزت طلب ـ عزت طلبی ـ آبرو طلب آبرو طلبی ـ خیر طلب ـ خیر طلبی ـ مرمت طلب وغیرہ ((ف)) کار طلب (جنگ جو) واقعہ طلب (مفسد ـ جنگ جو) وغیرہ

فام (ف) (رنگ) گلفام ـ لالہ فام ـ زمرد فام ـ لعل فام ـ یاقوت فام سبز فام ـ سرخ فام ـ سیاہ فام ـ مشک فام ـ فیروزہ فام ـ شعلہ فام وغیرہ ((ف)) آذر فام ـ آتش فام ـ زرفام ـ زرد فام ـ بیجادہ فام وغیرہ

فراز (ف) (امر ہے فراختن = بلند کرنا سے) سرفراز ـ سرفرازی ـ گردن فراز گردن فرازی وغیرہ ((ف)) آتش فراز (آتشبازی کی ہوائی) علم فراز وغیرہ

فرسا (ف) (امر ہے فرسودن = گھسنا سے) جاں فرسا ـ جاں فرسائی ـ جبیں فرسائی ـ گام فرسا ـ حوصلہ فرسا ـ قلم فرسائی ـ فلک فرسا وغیرہ ((ف)) ناصیہ فرسا ـ جادہ فرسا ـ دشت فرسا ـ قدم فرسا ـ جبہ فرسا ـ خامہ فرسائی کلک فرسائی ـ دماغ فرسا ـ راہ فرسا ـ سنگ فرسا ـ کوہ فرسا ـ مرحلہ فرسائی ـ گوش فرسا ـ سامعہ فرسا وغیرہ

فرما (ف) (امر ہے فرمودن = فرمانا سے) کرم فرما ـ عنایت فرما ـ نوازش فرما تشریف فرمائی ـ جلوہ فرما جلوہ فرمائی ـ کارفرمائی ـ کارفرما ـ الطاف فرما ـ فرمان فرما حکم فرمائی ـ حکومت فرما ـ جلوس فرما وغیرہ ((ف)) داد فرما وغیرہ

فروز (ف) (امر ہی فروختن = روشن کرنا سے) دل فروز۔ محفل فروز وغیرہ
((ف)) رُخ فروز (ملکی مہینے کے ساتویں دن کا نام) شب فروز (چاند) آذر فروز
(ایندھن۔ ققنس) وغیرہ

فروش (ف) (امر ہی فروختن = بیچنا سے) حلوا فروش۔ استخواں فروشی،
بردہ فروش۔ بردہ فروشی۔ تھوک فروش۔ تھوک فروشی۔ خوردہ فروش۔
خوردہ فروشی۔ ناز فروش۔ ناز فروشی۔ آبرو فروش۔ آبرو فروشی۔ عصمت فروش
عصمت فروشی۔ عطر فروش۔ عطر فروشی۔ سر فروش۔ سر فروشی۔ سبزی فروش
ترکاری فروش۔ میوہ فروش۔ میوہ فروشی۔ کتب فروش۔ کتب فروشی۔ گلفروش
گلفروشی۔ غلّہ فروش۔ غلّہ فروشی۔ ماہی فروش۔ ہیزم فروش۔ قوم فروش
قوم فروشی۔ وطن فروش۔ وطن فروشی۔ ملت فروش۔ ملت فروشی۔ دیں فروش
دیں فروشی۔ ایماں فروش۔ ایماں فروشی۔ اسلام فروش۔ اسلام فروشی۔
مے فروش۔ مے فروشی۔ بادہ فروش۔ بادہ فروشی۔ یار فروشی وغیرہ
((ف)) پاک فروش (گھر لٹاؤ) بیش فروش (گھر لٹاؤ) آشنا فروشی (دوستوں کی
تعریف کرنا) باد فروش (بھاٹ) بو فروش (عطر فروش) تخمہ فروش (بھُنے ہوئے
دانے بیچنے والا) تر فروش (نیک ظاہر و بد باطن) خانہ فروش (مجرد و ناخلف)
خدا فروش (مکّار صوفی) خود فروش (اپنی تعریف کرنے والا) خوں فروش (مقتول کے
خوں کے معاوضہ میں ادنیٰ سی رقم قبول کرنے والا) دست فروش (دلال) رعنائی
فروش۔ رنگ فروش (مکّار) زباں فروش (بُرگو) زرق فروش (مکّار)
سرکہ فروش (ترش رو) سقط فروش (گرے پڑے میوے اُٹھا کر بیچنے والا۔ وہ شاعر
جو اُفتادہ اور مبتذل الفاظ کو اشعار میں باندھے) کہنہ فروش۔ گوہر فروش۔ ہستی فروش
(شیخی باز) ہُنر فروش (اپنے ہُنر کو نمایاں کرنے والا) وغیرہ

فریب (ف) (امر ہے فریفتن سے) دل فریب۔ دل فریبی۔ ملائک فریب
نظرفریب۔ نظر فریبی۔ زاہد فریب وغیرہ ((ف)) ابلہ فریب۔ ابلہ فریبی۔ خاطر فریب
(دل فریب) شباں فریب (ایک پرند کا نام ہے) وغیرہ

فزا (ف) (امر ہے فزودن = بڑھنا۔ بڑھانا سے) راحت فزا۔ جاں فزا۔
جاں فزائی۔ عیش فزا۔ حیرت فزا۔ نور فزا۔ مسرت فزا۔ طرب فزا۔ وغیرہ
((ف)) گرما فزا (ملکی سال کے تیسرے مہینے کا نام) سرور فزا۔ خمار فزا وغیرہ

فشار (ف) (امر ہے فشردن = نچوڑنا سے) جگر فشار۔ جگر فشاری وغیرہ

فشاں (ف) (امر ہے فشاندن = چھڑکنا سے) گلفشاں۔ گلفشانی۔ شعلہ فشاں
شعلہ فشانی۔ گوہر فشاں۔ گوہر فشانی۔ دُرفشاں۔ دُرفشانی۔ زرفشاں۔ یاقوت فشاں
عنبر فشاں۔ آتش فشاں۔ آتش فشانی۔ نور فشاں۔ نور فشانی وغیرہ
((ف)) ترنم فشانی۔ سرکہ فشانی (بدگوئی۔ طعنہ زنی) مشک فشانی وغیرہ

فگن (ف) (امر ہے فگندن = ڈالنا۔ گرانا سے) جلوہ فگن۔ سایہ فگن۔ پرتو فگن
شعلہ فگن۔ شورش فگن۔ غلغلہ فگن۔ زلزلہ فگن وغیرہ ((ف)) رعیت فگن (ظالم)
بارفگن (منزل) سرفگن (شرمندہ) وغیرہ

فہم (ف) (امر ہے فہمیدن = سمجھنا سے) ادا فہم۔ ادا فہمی۔ غلط فہمی۔ کم فہم۔ کم فہمی
سخن فہم۔ سخن فہمی۔ کج فہم۔ کج فہمی۔ زود فہم۔ زود فہمی۔ تیز فہم۔ تیز فہمی۔ عام فہم
بلند فہم۔ بلند فہمی۔ کند فہم۔ کند فہمی۔ پست فہمی۔ سست فہمی۔ عالی فہم۔ نا فہم۔
نا فہمی وغیرہ ((ف)) تند فہم۔ تنک فہم وغیرہ

ک (ہ + ف) (اسمیت) آتشک۔ گندھک۔ ٹپتک (دولتی) پیچک
دستک۔ گزک (گز = کھانا + ک) ٹھنڈک۔ کالک وغیرہ

ک (ہ) (فاعلیت) گایک (گانے والا) پاٹھک (معلم) مایک (پیمائش

کرنے والا) جاچک (جانچنے والا) پاچک (پچانے یعنی ہضم کرنے والی دوا) وغیرہ

ک (ہ) (وصفیت) بندھک (بندھنا سے۔ وہ چیز جو گروی رکھی جائے) پھوٹک (پھوٹنا سے) (وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو جائے) لے پالک (متبنی) وغیرہ

ک (ہ) (حاصل مصدر) بٹھک (بیٹھنے کی وضع) وغیرہ

ک (ہ) (ظرفیت) بٹھک (بیٹھنے کی جگہ) وغیرہ

ک (ہ + ف) (علامت تصغیر) مردک۔ ڈھولک۔ زنبورک (چھوٹی توپ) بالک۔ بلخ (اصل بلک) عینک (اصل معنی چھوٹی آنکھ) آذنک (اصل معنی چھوٹا کان۔ بہروں کے سننے کا آلہ) اشتعالک (تھوڑا سا اشتعال) وغیرہ

ک (ہ) (وصفیت) (اس ک سے پہلا حرف مکسور ہوتا ہے) سماجِک۔ ویدِک وغیرہ

کا (ہ) (ظرفیت) مَیکا وغیرہ

کا (ہ) (فاعلیت) اُچکا (اُچکنا سے) وغیرہ

کا (ہ) (وصفیت) بڑھکا (بڑھنا سے) پکّا (پکنا سے) بکّا (بک سے) چھکّا (چھ سے) چوکا (چار سے) گتکا (گت = زد و کوب سے) وغیرہ

کار (ف) (کام۔ امر کاشتن = بونا سے) آب کار (شراب کی کشید یا فروخت کرنے والا) آب کاری۔ تنت کار (تار دار باجا بجانے والا) فراموش کار فراموش کاری۔ روکار۔ پرکار۔ بیکار۔ نابکار۔ پیش کار پیشکاری۔ تخم کاری آزمودہ کار۔ آزمودہ کاری۔ کاشتکار۔ کاشتکاری۔ بدکار۔ بدکاری۔ مختارکار۔ مختارکاری۔ دخیل کار۔ دخیل کاری۔ دستکار۔ دستکاری۔ ریاکار ریاکاری۔ جفاکار۔ جفاکاری۔ صلاح کار۔ سرکار۔ سیہ کار۔ سیہ کاری۔ حرام کار حرام کاری۔ زناکار۔ زناکاری۔ خطاکار۔ خطاکاری۔ رضاکار۔ رضاکاری

تجربہ کار۔ تجربہ کاری ۔ غلط کار۔ غلط کاری ۔ نگراں کار۔ نگراں کاری ۔ محرم کار
واقف کار۔ واقف کاری۔ کلاکار (فریبی) قلم کار۔ قلمکاری ۔ اہل کار۔ اہل کاری
استرکاری ۔ پھلکاری ۔ منبت کار۔ منبت کاری ۔ فریب کار۔ فریب کاری۔ مینا کار
میناکاری ۔ گلکار۔ گلکاری۔ ملمع کار۔ ملمع کاری۔ زرکار۔ زرکاری۔ پچی کاری
خاتم کاری ۔سادہ کار۔ سادہ کاری ۔ مرصع کار۔ مرصع کاری ۔ گچ کاری۔ سوزن کار
سوزن کاری۔ گندہ کاری۔ کوبہ کاری۔ ساہوکار۔ ساہوکاری وغیرہ
(ف)) آب کار (سقا۔ مے فروش ۔ نگیں ساز) آتش کاری (آگ دینا۔ گرم کرنا)
اسپید کار یا سفید کار (قلعی گر۔ صالح) استخواں کاری (خاتم بندی) باف کار (جلاہا)
بزہ کار (گنہگار) برزکار (کسان) برزہ کار (کسان) پاکار (بھنگی۔ خدمتگار۔ وہ
جگہ جہاں مزدور عمارت کا مصالحہ جمع کریں) پارچہ کار (شوخ و شنگ) پرکار (عیّار)
پرچیں کاری (دیکھو پرچیں لاحقہ چین کی ذیل میں) حل کاری (سونے کے پانی سے
کپڑے پر بیل بوٹے بنانا) چشمہ کار (عمدہ کام) چوب کاری (سزا دینا) خاموش کار
خردہ کاری۔ ریزہ کاری ۔ خوارکاری (گالی دینا) خودکار ۔ خویش کار (کسان)
درازکار (شیخی باز) رفوکاری ۔ رقم کار (کاتب) سبزکار (جو عمدہ کام انجام دے)
سوارکار (چابک سوار) سیمکاری (جلوہ گری و دلفریبی) شانہ کاری (فریب دینا۔ کسی کے
ساتھ اُلجھ پڑنا) شاہ کار (بیگار) شکن کاری (دلشکن اور طنز کی باتیں کہنا) شہ کار
(فریب عظیم) شیریں کاری (ہر کام کو سلیقہ سے انجام دینا) صرفہ کاری (احتیاط)
قالب کاری (ریختہ کی تعمیر) قلب کاری (کھوٹے سکے بنانا) کاشی کاری (تعمیر کی ایک
صنعت کا نام ہے) گاورسہ کاری (خردہ کاری) گردہ کار (آزمودہ کار) کلاں کار (تجربہ کار)
گل کاری ۔ ورزکار (کسان) وغیرہ

کارا (ہ)، (اہمیت) چھٹکارا وغیرہ

کارنا (ہ) (کرنا کا اشباع) (یہ لاحقہ اکثر اُن مصدروں کے بنانے میں مستعمل ہی جن میں کوئی آواز شامل ہی) پُچکارنا۔ چُمکارنا۔ دھتکارنا۔ چِھکارنا۔ پھٹکارنا پُھنکارنا۔ تھتکارنا۔ ٹھکارنا۔ ٹنکارنا۔ چُھچکارنا۔ سکارنا۔ کِلکارنا۔ ہشکارنا۔ ملکارنا سنکارنا (اصل میں سین = اشارہ کرنا ہی) ڈُنکارنا۔ سِسکارنا۔ کٹکارنا۔ کھنکارنا۔ ہُنکارنا۔ وغیرہ

کاو (ف) (امر کاویدن = کھودنا سے) جگر کاوی۔ دماغ کاوی۔ سینہ کاوی وغیرہ ((ف)) کنج کاوی (گہری تحقیقات) آتش کاوی (آگ کریدنا) وغیرہ

کاہ (ف) (امر ہی کاہیدن = گھٹنا۔ گھٹانا سے) جاں کاہ۔ جاں کاہی وغیرہ

کدہ (ف) (ظرفیت) بُت کدہ۔ غم کدہ۔ عیش کدہ۔ آتش کدہ۔ مے کدہ صنم کدہ۔ شراب کدہ۔ ماتم کدہ۔ ظلمت کدہ۔ وحشت کدہ۔ جہالت کدہ۔ گُل کدہ۔ دولت کدہ۔ نعمت کدہ۔ خلوت کدہ۔ غلت کدہ وغیرہ۔ ((ف)) آذر کدہ (آتشکدہ) تماشا کدہ۔ مینا کدہ۔ حیرت کدہ۔ خُم کدہ (شراب خانہ) دل کدہ۔ رضواں کدہ (جنت) روغن کدہ (روغنگروں کا گھر) شوخی کدہ۔ عصمت کدہ۔ عفت کدہ عیسیٰ کدہ (چوتھا آسمان) فراغت کدہ۔ فرصت کدہ۔ راحت کدہ۔ عشرت کدہ۔ فنا کدہ۔ مغ کدہ۔ (شراب خانہ) مہمان کدہ۔ مہمل کدہ (دنیا) نسیاں کدہ میخ کدہ (دارالضرب) وغیرہ

کردہ (ف) (کردن = کرنا سے) ناکردہ گناہ۔ کارکردہ۔ خریدکردہ۔ ردکردہ فیصل کردہ۔ قبول کردہ وغیرہ ((ف)) سرکردہ (سردار) سرمہ کردہ (سرمہ کشیدہ) پُرکردہ۔ شمارکردہ وغیرہ

کڑ (ہ) (فاعلیت مع تحقیر) بُھلکّڑ (بھولنا سے) بُجھکّڑ (بوجھنا سے) کُدکّڑ (کودنا سے) وغیرہ

کش (ف) (امر ہی کشیدن = کھینچنا سے) آتو کش۔ آرہ کش۔ آرہ کشی۔ بادکش

بادکش - بادہ کشی - ترکش - دل کش - دل کشی - فاقہ کش - فاقہ کشی - فروکش -
بارکش - بارکشی - دانہ کش - بچہ کش - بچہ کشی - محنت کش - محنت کشی - بلاکش - قدح کش
میکش - میکشی - مصیبت کش - مصیبت کشی - ریاضت کش - ریاضت کشی - پنجہ کش -
پنجہ کشی - فوج کشی - لشکرکشی - دم کش - دم کشی - پیش کش - تارکش - تارکشی - قلم کش
جریب کش - جریب کشی - جاروب کش - جاروب کشی - سرکش - سرکشی - گردن کش
گردن کشی - جفاکش - جفاکشی - رو کش - روکشی - کنارہ کش - کنارہ کشی - کدوکش
کوتل کش - کینہ کش - کینہ کشی - گھیاکش - منت کش - منت کشی - کندلاکش - کندلاکشی
وغیرہ (ف)، آب کش (پانی پینے والا - سقا) آتشکش (آگ نکالنے کا آلہ) نیم کش
الف کش (سودا بلاشرط جو واپس نہ ہوسکے) بغچہ کش (کپڑوں کا بغچہ لے کر ساتھ رہنے
والا نوکر) پیالہ کش - بیل کش - ایک ہتیار کا نام) پیمانہ کش - تصویرکش - توشہ کش -
(نوکر جو آقا کے ساتھ زاد راہ لے کر چلے) پُرکش (پورا کھچا ہوا تیر) تیرکش (قلعہ کی دیوار کے
سوراخ جن سے دشمن پر گولی یا تیر چلائیں) جرعہ کش - جگرکش (محنت کش) جنازہ کش
جنیبت کش (میرآخور) چوب کش (روئی اوٹنے کی چرخی) حرف کش (نویسندہ)
حکم کش - خارکش (لکڑہارا - (موسیقی کی ایک دھن کا نام ہے) خاک کش (وہ تختہ
جس سے کھیت کی زمین ہموار کی جاتی ہے) خط کشی - دام کشی - دایرہ کش (پرکار)
دُردکش - دریاکش (وہ شخص جو دیر میں مست ہو) دست کش (اندھے کا رہبر - تحفہ
شاگرد - گدا - قیدی - زیردست - مضبوط - مزدوری - کمان - باز رہنے والا)
دودکش - رخت کش (مسافر) رطل کش (شراب خوار) رقم کش (کاتب) روکش
(وہ چیز جس کا ظاہر باطن ایک نہ ہو - حریف - مقابل - پردہ - شرمندہ کرنے والا
بوغبند) زرکش (تارکش - ایک زرتار کپڑے کا نام - مطرب - پادشاہ) سبہ کش
ستم کش (مظلوم) سخت کش (کڑی کمان کھینچنے والا) سختی کش - سخن کش (بات کو

غور سے سننے والا) سناں کش (سناں دار نیزہ) سیم کش (تار کش ۔ روپیہ کھینچنے والا) سینہ کش (چھاتی کے بل چلنے والا) شکنجہ کش (وہ شخص جو شکنجہ میں کھینچا جائے) طرح کش (محکوم و مظلوم) طے کش (تین دن کے بعد روزہ کھولنے والا اور بیچ میں افطار پر صرف تین چار قطرے پانی کے پینے والا) عصا کش (اندھے کا رہبر) عماری کش (ساربان) عناں کش (آہستہ چلنے والا ۔ خوب سوچ کر بات یا کام کرنے والا) کشتی کش (ملاح ۔ میخوار) کمر کش (جنگ جو ۔ مستعد) کودکش (بھنگی) گوہر کش (مرصع کنگن لائے کش (دُرد کش) مردہ کش (جنازہ بردار) معجون کش ۔ مفتول کش (تار کش) مُہرہ کش (کاغذ جس پر مہرہ کیا گیا ہو) عرق کشی ۔ گلاب کشی وغیرہ

کُش (ف) (امر ہے کُشتن = مار ڈالنا سے) محسن کُش ۔ محسن کُشی ۔ مردم کُشی ۔ خود کُشی ۔ گاؤ کُشی ۔ نفس کُشی ۔ قوم کُشی ۔ ملت کُشی ۔ دختر کُشی ۔ بچہ کُشی ۔ وغیرہ (ف) خیرہ کُش (بغیر کسی گناہ کے قتل کرنے والا) رشک کُش (کشتۂ رشک) زبوں کُش (کمزوروں کو ہلاک کرنے والا) نفس کُش (چراغ) وغیرہ

کُشا (ف) (امر ہے کشادن = کھولنا ۔ فتح کرنا سے) دل کشا ۔ مشکل کشا مشکل کشائی ۔ دقیقہ کشائی ۔ عقدہ کشا ۔ عقدہ کشائی ۔ روزہ کشائی ۔ کمر کشائی ۔ گرہ کشائی ۔ جہاں کشا ۔ جہاں کشائی ۔ خیبر کشا ۔ کشور کشا ۔ کشور کشائی ۔ پردہ کشائی وغیرہ (ف) باز کشا (قوت تمیز) چہرہ کشائی (مصوری) رہ کشا (ملکی مہینے کا ننھواں دن) منصوبہ کشا (مشکل کشا) وغیرہ

کُن (ف) (امر ہے کردن = کرنا سے) خوش کُن ۔ دل خوش کُن ۔ کارکُن فیصلہ کُن وغیرہ (ف) سرکُن (سردار) طعنہ کن ۔ قلم پاک کُن وغیرہ

کَن (ف) (امر ہے کَندن = کھودنا سے) کان کَن ۔ کان کَنی ۔ نہر کَن ۔ نہر کَنی ۔ گورکَن ۔ گورکَنی ۔ کوہکَن ۔ کوہکَنی ۔ بیخ کَن ۔ بیخ کَنی ۔ جاں کَنی ۔ چاہ کَن

وغیرہ ((ف)) جامہ کن (حمام میں وہ جگہ جہاں کپڑے اُتار کر رکھے جائیں) کفش کن (جوتیاں اُتارنے کی جگہ) خارکن (موسیقی کی ایک دھن کا نام ہے) خانہ کن (ناخلف) آبِ دست کن (پانی جو ہاتھ سے زمین کھود کر نکالیں) وغیرہ

کنا (ہ) (کرنا کا اختصار ہے۔ اکثر اُن مصدروں کے بنانے میں کام آتا ہے جن میں آواز شامل ہے) پھونکنا۔ دھونکنا۔ جھونکنا۔ چھینکنا۔ بلکنا۔ بھڑکنا۔ پھڑکنا۔ بھنکنا۔ پٹکنا۔ پچکنا۔ بھدکنا۔ پھٹکنا۔ تنکنا۔ تھپکنا۔ تھرکنا۔ ٹھنکنا۔ جھپکنا۔ جھلکنا۔ جھمکنا۔ چپکنا۔ چٹکنا۔ سوکنا (ایک دفعہ ہی پی جانا) چرکنا۔ چُرکنا۔ چسکنا۔ چھڑکنا۔ چھکنا۔ چھلکنا۔ دبکنا۔ دھڑکنا۔ دھمکنا۔ دھنکنا۔ ٹشکنا۔ ٹٹرکنا۔ سرکنا۔ سسکنا۔ سنکنا۔ کڑکنا۔ کرکنا۔ کھنکنا۔ کھٹکنا۔ کھٹکنا۔ کھڑکنا۔ گٹکنا۔ گھرکنا۔ لپکنا۔ لچکنا۔ مچکنا۔ منکنا۔ ہچکنا۔ جھینکنا۔ رینکنا۔ تھوکنا۔ ہانکنا۔ جھانکنا۔ پھانکنا۔ بھونکنا۔ ہونکنا۔ مڑکنا۔ مُرکنا وغیرہ

(یہاں زیادہ تر ایسی مثالیں درج کی گئی ہیں جن میں آواز صاف سنائی دیتی ہے)

کوب (ف) (امر ہے کوفتن سے کوٹنا سے) جوکوب۔ سرکوب۔ سرکوبی۔ زرکوب۔ زرکوبی۔ سینہ کوبی۔ وغیرہ ((ف)) بوریا کوبی (دعوت جو نیا مکان بنانے کی خوشی میں دی جائے) مقابل کوب (وہ چیز جو مقابل کی چیز کو پست کردے) ناصیہ کوب (سجدہ کرنے والا) ہاون کوب (دوائیں کوٹنے والا مزدور) وغیرہ

کوش (ف) (امر ہے کوشیدن سے) ستم کوش۔ سخت کوش۔ ارادت کوش۔ عقیدت کوش۔ وفا کوش۔ اطاعت کوش۔ جفا کوش۔ وغیرہ ((ف)) کینہ کوش وغیرہ۔

کی (ہ) (حاصل مصدر) چسکی (چوسنا سے) وغیرہ

کی (ہ) (علامت تصغیر) ڈھولکی (ڈھول سے) بُندکی (بوند سے) وغیرہ

گی (ہ) (وصفیت) پھرکی (پھرناسے) بیرکی (بیرسے) وغیرہ

گار (ف) (وصفیت) طلبگار۔ طلبگاری۔ پرہیزگار۔ پرہیزگاری۔ ستمگار ستمگاری۔ خدمت گار۔ خدمتگاری۔ مددگار۔ مددگاری۔ گنہگار۔ گنہگاری۔ روزگار پروردگار۔ کردگار۔ ریزگاری۔ سازگار۔ سازگاری۔ کامگار۔ کامگاری۔ آموزگار۔ رستگار۔ یادگار وغیرہ ((ف)) آفریدگار۔ آمیزگار (خلیق) برزگار (کسان) خداوندگار۔ خواستگار۔ خوگار (مانوس۔ الفت گیر) وغیرہ

گانہ (ف) (یہ لاحقہ اعداد کے ساتھ اس بات کے ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے کہ وہ اعداد پورے بے کم وکاست مراد لئے گئے ہیں) یگانہ (اصل یک گانہ) دوگانہ سہ گانہ۔ چہارگانہ۔ پنجگانہ۔ ہفتگانہ وغیرہ

گاہ (ف) (ظرفیت) آرام گاہ۔ بارگاہ۔ بزمگاہ۔ بندرگاہ۔ سیرگاہ درسگاہ۔ تخت گاہ۔ نبردگاہ۔ چراگاہ۔ خواب گاہ۔ شرمگاہ۔ تماشاگاہ۔ جولانگاہ۔ خیمہ گاہ۔ لشکرگاہ۔ درگاہ۔ دستگاہ۔ شکارگاہ۔ رزمگاہ۔ رصدگاہ زیارت گاہ۔ سجدہ گاہ۔ عیدگاہ۔ صیدگاہ۔ عبادت گاہ۔ عشرت گاہ۔ فرودگاہ قیامگاہ۔ قبلہ گاہ۔ قربان گاہ۔ جلوہ گاہ۔ قواعدگاہ۔ کارگاہ۔ کمینگاہ۔ گزرگاہ لنگرگاہ۔ جنگاہ۔ نزہت گاہ۔ نشست گاہ۔ نشیمن گاہ۔ نظرگاہ۔ نمائش گاہ نوبت گاہ (جبل خانہ۔ نقارخانہ) خلوت گاہ۔ مسندگاہ۔ تعلیم گاہ۔ صنعت گاہ۔ تجارت گاہ۔ ریاضت گاہ۔ سیاست گاہ۔ شہادت گاہ۔ عبرت گاہ۔ قیامت گاہ طلسم گاہ۔ عرصہ گاہ وغیرہ۔ ((ف)) آلشت گاہ (پائخانہ) آب گاہ (تالاب) آوردگاہ (میدان جنگ) خرگاہ۔ بزن گاہ (رہزنوں کی گزرگاہ) بناگاہ (مکان وہ جگہ جہاں نقد وجنس رکھیں) بندگاہ (اعضا کے جوڑوں کے مقامات) برچین گاہ (کرسی) پایے گاہ (جوتیوں کی قطار۔ گھوڑوں کا اصطبل۔ اصل ونسب۔ قدرومنزلت

پایاب) پنجگاہ (نماز کے پانچ وقت۔ موسیقی کے ایک پردہ کا نام۔ حواس خمسہ) پیشگاہ (صدر کی جگہ۔ صدر مجلس۔ فرش جو صدر کی جگہ بچھایا جائے۔ مسجد کی محراب۔ گھر کا صحن۔ دربار بادشاہی) پیشیں گاہ (ظہر کی نماز کا وقت) تکیہ گاہ (مسند) تہی گاہ جام گاہ (نقل دان) جایگاہ (مستقر)۔ جگرگاہ (سینہ) جولہ گاہ (چراگاہ) جیفہ گاہ (دنیا)۔ چرخ گاہ (حلقہ سماع)۔ چہار گاہ (موسیقی کا ایک شعبہ) حال گاہ (اصل ہال گاہ میدان چوگاں) حرمگاہ (زنانہ) حساب گاہ (کچہری) حشرگاہ۔ حوالہ گاہ (مقام سیر گردگی شہر کے گرد سیر کا مقام) حوالت گاہ (حوالہ گاہ) خان گاہ (خانقاہ) خرگاہ (بڑا خیمہ) داغگاہ (کچہری) دامگاہ۔ دزدگاہ۔ دستگاہ (طاقت۔ سرمایہ۔ کارخانہ۔ اہل حرفہ علم وفضل) دمگاہ (بھٹی) دیدہ گاہ (مقام دیدبانی) دیوگاہ۔ رصدگاہ (ستاروں کے دیکھ بھال کا مقام۔ بارگاہ شاہی) رضواں گاہ (جنت) رکگاہ (ایک طرح کا ناچ) رُدگاہ (دیباچہ) زیرگاہ (کرسی) ستایش گاہ (قصیدہ کا وہ مقام جہاں سے ممدوح کی تعریف شروع ہوتی ہی) سریر گاہ (نشستگاہ۔ تخت) قدمگاہ۔ سیل گاہ شباں گاہ۔ قتل گاہ۔ طاعت گاہ۔ طرازگاہ (دنیا) عرض گاہ (فوج کی موجودات لینے کا مقام) فراخی گاہ (جہاں کھانے پینے کی چیزیں آسانی سے مل سکیں) فرجام گاہ (قبر) فریب گاہ (طلسم گاہ) قفاگاہ (سر کا پچھلا حصہ) قلب گاہ (فوج یا میدان جنگ کا درمیانی حصہ) کوچگاہ (جہاں سے لوگ اکثر کوچ کریں۔ وقت کوچ۔ راہ) گردہ گاہ (کمر) کاسہ گاہ (نقارخانہ) کتف گاہ (مونڈھے کا مقام) کشتن گاہ (قتل گاہ) کشتی گاہ گلہ گاہ۔ محراب گاہ (مسجد) مغیلاں گاہ (دنیا) غول گاہ (دنیا) سراب گاہ۔ ناموس گاہ (میدان جنگ) نخچیر گاہ (شکار گاہ) گرمگاہ (دوپہر کا وقت۔ لڑائی میں گھمسان کی جگہ) نہاں گاہ (کمین گاہِ صیاد) ناوردگاہ (میدان جنگ) گریزگاہ۔ پناہ گاہ وعدہ گاہ۔ یغما گاہ (لوٹ کا مال جمع کرنے کا مقام) وغیرہ

گداز (ف) (امر ہے گداختن۔ پگھلنا۔ پگھلانا سے) دل گداز۔ جاں گداز۔ جگر گداز طاقت گداز۔ صبر گداز وغیرہ ((ف)) نظر گداز۔ دماغ گداز۔ برق گداز۔ تجلی گداز وغیرہ۔

گڈھ (ہ) (ظرفیت) علی گڈھ۔ فتح گڈھ وغیرہ

گر (ف) (وصفیت) آہنگر۔ آہنگری۔ بازی گر۔ بازی گری۔ کاری گر۔ کاری گری۔ تونگر۔ تونگری۔ زرگر۔ زرگری۔ کمان گر۔ تیرگر۔ غارت گر۔ غارت گری قلعی گر۔ جادوگر۔ جادوگری صیقل گر۔ صیقل گری۔ جلدگر۔ چارہ گر۔ چارہ گری۔ دیگر (اصل دبہ گر) رفوگر۔ رفوگری۔ جلوہ گر۔ جلوہ گری ستمگر۔ ستمگری۔ سوداگر۔ سوداگری شعبدہ گر۔ شعبدہ گری۔ افسوں گر۔ افسوں گری۔ خوگر۔ دریوزہ گر۔ شیشہ گر۔ دادگر۔ دادگری۔ کیمیاگر۔ کیمیاگری۔ بیدادگر۔ بیدادگری۔ عشوہ گر۔ عشوہ گری فتنہ گر فتنہ گری۔ کارگر۔ چوڑی گر۔ کسگر (کمہار) کوزہ گر۔ مسگر۔ نگینہ گر۔ نوحہ گر۔ نوحہ گری وغیرہ ((ف)) آتشگر (آگ اٹھانے کا آلہ) آرزہ گر (کہگل ساز) آشناگر (تیراک) ارزہ گر (آرزہ گر) افشاگر (افشا کنندہ) افشرہ گر (روغنگر) اکسیر گر (کیمیاگر) بزگر (بزباز دکھیوباز) برزگر (کسان) برزہ گر (برزگر) برزی گر (برزگر) پرستش گری۔ کاسہ گر (کاسہ ساز۔ نقارچی۔ موسیقی کی ایک دھن کا نام) فولادگر۔ پیکانہ گر (پیکاں ساز) پیوندگری (موافقت) تاراجگر۔ ترنم گری۔ تصویرگر۔ تعلیم گر (معلم) تماشاگر (دیکھنے والا) تمثال گر (نقاش۔ مجسمہ ساز) تناگر جماشش گر (نازوغمزہ کرنے والا) چراگر (چرندہ) چرخ گری (تلوار وغیرہ کو سان پہ چڑھانا) چرگر (مغنی گر) چامہ گر (غزل گو) چیلاں گر (چھری چاقو بنانے والا) حلواگر۔ خجلت گری۔ خنیاگر (مطرب) خواہش گری۔ داغگر (داغ دینے والا) دانشگر۔ دریوزہ گر (گدا) دیوارگر (معمار) رامشگر (مطرب) روشنگر (صیقلگر) روغن گر۔ ریاضت گری۔ سیاست گری۔ ریختہ گر (کانسی وغیرہ

دھات کے برتن ڈھالنے والا) شیشہ گر۔ سیاہی گر۔ زرنشان گر (کوفتگر) سُفتگر (موتی وغیرہ بیندھنے والا) سگالشگر (مشورہ دینے یا لینے والا) سوزن گر۔ سیاست گر شفاعت گر۔ شناگر (تیراک) شیوہ گر۔ طعنہ گر۔ قیمت گر (قیمت آنکنے والا) کاغذ گر کندہ گر (کندہ کار) کینہ گر۔ گزارش گر۔ گل گر (گل کار) لعل گر۔ مویہ گر (نوحہ گر) نقش گر (مصوّر) نواگر (مطرب) نویدگر (خوشخبری دینے والا) بشارت گر (نویدگر) یاری گر (مددگار) یاوہ گر (یاوہ گو) وغیرہ

گرد (ف) (امر ہے گردیدن = پھرنا سے) آوارہ گرد۔ آوارہ گردی۔ جہاں گرد جہاں گردی۔ حمام بادگرد۔ تیزگرد۔ کوچہ گرد۔ کوچہ گردی۔ ہرزہ گردی۔ بادشاہ گردی (انقلاب سلطنت) اشراف گردی (تنزل) نادرگردی۔ پٹھان گردی (پٹھانوں کی حکومت) بادیہ گردی وغیرہ ((ف)) بُستان گرد (باغ کی سیر کرنے والا) دنبالہ گرد (تعاقب کرنے والا) وغیرہ

گرداں (ف) (امر ہے گردانیدن = پھرانا سے) روگرداں۔ روگردانی۔ سرگرداں۔ سرگردانی۔ بلاگرداں (قربان) دست گرداں (قرض مستعار) وغیرہ ((ف)) تیرگردانی (چور معلوم کرنے کا ایک طریقہ) دولاب گردانی (دوسروں کے مال سے تجارت کرنا) شانہ گردانی (اعراض۔ انکار) شیشہ گرداں (دغاباز۔ شعبدہ باز) کاسہ گرداں (گدا) وغیرہ

گری۔گیری (ف) (حالت یا پیشہ یا کام کے اظہار کے لئے) آدم گیری باورچی گری یا گیری۔ بخشی گری یا گیری۔ آیا گری۔ قلی گیری۔ ماما گری۔ ایلچی گری۔ دایہ گری۔ دائی گیری۔ گداگری۔ سپاہگری۔ گماشتہ گری یا گیری۔ مُلاگیری۔ منشی گری۔ میانجی گیری ((ف)) باغی گیری یا باغی گری (سرکشی) طاغی گری (سرکشی) پیوستہ گری (موافقت) وغیرہ

گریز (ف) (امر ہے گریختن = بھاگنا سے) باراں گریز (چھتا) وغیرہ

گڑھ (ہ) (ظرفیت) مظفر گڑھ ۔ شیر گڑھ وغیرہ

گزا (ف) (امر ہے گزیدن = کاٹنا سے) جانگزا وغیرہ ((ف)) دولت گزا۔ (وہ شخص جو نودولت ہونے کے سبب لوگوں کو ستائے) سرگزا (سر کاٹنے والی چیز) مردم گزا وغیرہ

گزار (ف) (امر ہے گزاردن = ادا کرنا سے) نماز گزار ۔ تہجد گزار ۔ گوش گزار کارگزار ۔ کارگزاری ۔ گلہ گزاری ۔ شکوہ گزاری ۔ سپاس گزار ۔ سپاس گزاری مال گزار ۔ مال گزاری ۔ شکر گزار ۔ شکر گزاری ۔ خراج گزار ۔ خراج گزاری ۔ باج گزار باج گزاری ۔ اطاعت گزار ۔ اطاعت گزاری ۔ خدمت گزار ۔ خدمت گزاری ۔ حق گزار حق گزاری وغیرہ ((ف)) بادگزار (ہوادان ۔ قصہ خواں) پاے گزار (مددگار) تیر سر گزار (تیر کاکل ربا ۔ دیکھو ربا) تیغ گزار (سپاہی) تیغ جوشن گزار (جوشن سے گزر جانے والی تلوار) خامہ گزار (تحریر یا تصویر یا نقش) دست گزار (مددگار ۔ تحفہ) رہ گزار (سوغات) تیر سنداں گزار (اہرن سے پار ہونا والا تیر) وغیرہ

گزیں (ف) (امر ہے گزیدن = چننا ۔ انتخاب کرنا ۔ اختیار کرنا سے) خلوت گزیں گوشہ گزیں ۔ عزلت گزیں ۔ آرام گزیں وغیرہ ((ف)) بہ گزیں (انتخاب کرنے والا انتخاب کیا ہوا) درم گزیں (صراف) دست گزیں (وہ شخص جو ہمیشہ صدر کی جگہ بیٹھنا چاہے ۔ کوتل گھوڑا ۔ ہر منتخب چیز) رامشگزیں (آسودہ حال ۔ صاحب عزت) سرگزیں (مویشی جو حاکم کے لئے انتخاب کئے گئے ہوں) راحت گزیں ۔ طاعت گزیں ۔ عیش گزیں وغیرہ

گسار (ف) (امر ہے گساردن = کھانا ۔ پینا سے) میگساری ۔ غمگسار ۔ غمگساری وغیرہ ((ف)) بادہ گسار ۔ پیمانہ گسار وغیرہ

گُستر (ف)، (امر ہے گستردن = بچھانا۔ پھیلانا سے) کرم گستر۔ کرم گستری۔ عدل گستر عدل گستری۔ معدلت گستر۔ معدلت گستری۔ ضیا گستر۔ فیض گستر۔ فیض گستری۔ الطاف گستری۔ وغیرہ ((ف)) ثنا گستر۔ جفا گستر۔ داد گستر۔ سخا گستر۔ سخن گستر۔ شکایت گستر (گلہ مند) گہر گستر (فیاض۔ واعظ۔ فصیح) نعمت گستر۔ خوان گستری وغیرہ

گشت (ف) (گشتن = پھرنا سے) گلگشت۔ مٹرگشت۔ بازگشت۔ روندگشتی۔ شب گشتی۔ شہر گشت۔ کوٹ گشتی وغیرہ

گشتہ (ف) (گشتن = پھرنا سے) سرگشتہ۔ سرگشتگی۔ گم گشتہ۔ گم گشتگی وغیرہ

گنا (ہ) (تضعیف کے لئے) دُگنا۔ تگنا۔ چوگنا وغیرہ

گنج (ف) (ظرفیت) حسین گنج۔ حضرت گنج وغیرہ

گو (ف) (امر ہے گفتن = کہنا سے) حق گو۔ حق گوئی۔ خوش گو۔ خوش گوئی۔ بدگو۔ بدگوئی۔ ہجو گوئی۔ کم گو۔ کم گوئی۔ پُرگو۔ پُرگوئی۔ بذلہ گو۔ داستان گو۔ داستان گوئی۔ قصّہ گو۔ قصہ گوئی۔ پیش گو۔ پیش گوئی۔ ہزل گو۔ ہزل گوئی۔ دروغ گو دروغ گوئی۔ بسیار گو۔ بسیار گوئی۔ زود گو۔ زود گوئی۔ راست گو۔ راست گوئی۔ زیادہ گو۔ زیادہ گوئی۔ فضول گو۔ فضول گوئی۔ ہرزہ گو۔ ہرزہ گوئی۔ لطیفہ گو لطیفہ گوئی۔ بذلہ گو۔ بذلہ گوئی۔ سخن گو۔ سخن گوئی۔ شعر گوئی۔ قانون گو۔ قانون گوئی غزل گو۔ غزل گوئی۔ کلمہ گو۔ وغیرہ ((ف)) بازگو (بیان کرنے والا) برہنہ گوئی (صاف اور بے لاگ کہنا) پریشان گو۔ پوچ گو۔ پیش گو (وہ شخص جو مجلس یا دربار شاہی میں لوگوں کا تعارف کرائے۔ وہ شخص جو لوگوں کی طرف سے بادشاہ کے حضور میں عرض معروض کرے) تازہ گو (نومشق شاعر) رعنا گو (منافق) چرب گو (شیریں سخن۔ دلفریب باتیں کرنے والا) رہ گو (مطرب) زور گو (مفتری) سرد گو (بے اثر بات کرنے والا) سرگو (وہ بھید جس کا پوشیدہ رکھنا واجب ہو) مزاج گوئی (مزاج کے موافق باتیں کرنا) مسلسل گو۔

نستعلیق گو (کتابی عبارت میں بولنے والا) یاوہ گو وغیرہ

گوار (ف) (امر گواریدن = ہضم ہونا - مرغوب ہونا سے) خوشگوار خوشگواری ناگوار - ناگواری وغیرہ

گوں (ف) (رنگ ظاہر کرنے کے لئے) میگوں - گلگوں - آب گوں - آتش گوں شعلہ گوں - نیلگوں - سیہ گوں - گندم گوں - لالہ گوں - زمرّد گوں وغیرہ

(ف)) زنگار گوں - فیروزہ گوں - دگر گوں - واژگوں - آسماں گوں - مینا گوں بیجادہ گوں - سنجاب گوں - لاجورد گوں - زبرجد گوں - سیماب گوں شنگرف گوں جگر گوں - گندنا گوں - قیر گوں - آہن گوں - سیمگوں - گربہ گوں (مکّار) غالیہ گوں - یاقوت گوں - عناب گوں - لعل گوں - بنفشہ گوں - نارنج گوں - گلنار گوں - شہاب گوں شفق گوں - عقیق گوں - عنبر گوں - تیرہ گوں وغیرہ

گونہ (ف) گلگونہ وغیرہ ((ف)) دوگونہ - بازگونہ - دگرگونہ وغیرہ

گی (ف) (اسمیت) (اُن الفاظ میں جن کے آخر میں ہ ہو) دیوانگی خستگی آوارگی - پروانگی - آراستگی - آزردگی - طرفگی - آشفتگی شیفتگی - فرہنگی - آہستگی افسردگی - بالیدگی - روئیدگی - آلودگی - آمادگی - بندگی - پژمردگی - زندگی - شرمندگی سپردگی وغیرہ

(بعض الفاظ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں جیسے موجودگی - کرختگی - پیشگی بحالگی وغیرہ)

گی (ف) (وصفیت) خانگی وغیرہ

گیر (ف) (امر گرفتن = لینا - پکڑنا - قبول کرنا - اختیار کرنا سے) آہو گیر آہو گیری - حرف گیر - حرف گیری - نعل گیر - نعل گیری - خبر گیر - خبر گیری دست گیر - دست گیری - دامن گیر - دامن گیری - راہ گیر - دل گیر - دل گیری

چاشنی گیر۔ چاشنی گیری۔ فال گیر۔ فال گیری۔ شعلہ گیر۔ شعلہ گیری۔ آتش گیر
آتش گیری۔ عالمگیر۔ عالمگیری۔ جہانگیر۔ جہانگیری۔ عیب گیر۔ عیب گیری
خردہ گیری۔ ماہی گیر۔ ماہی گیری۔ ملک گیر۔ ملک گیری۔ نکتہ گیر۔ نکتہ گیری۔ گلگیر
بارگیر (وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو۔ بارکش جانور) جاگیر۔ سخت گیر۔ سخت گیری
خوگیر۔ گرہ گیر۔ کشتی گیر۔ گلوگیر۔ گریباں گیر۔ موزہ گیر (گھوڑا جو سوار کا پاؤں کاٹے)
ناخن گیر۔ چھت گیری۔ دیوار گیری۔ اٹھائی گیرا۔ گوں گیرا۔ نگیرا وغیرہ
((ف)) آب گیر (تالاب) آتش گیر (آگ اٹھانے کا آلہ) آسمان گیر (شامیانہ) آفتاب گیر
(چھتری یا سائبان) آوارہ گیر (محاسب) امارہ گیر (محاسب) بہاگیر (گراں قیمت) ایارہ گیر
(محاسب) باج گیر۔ بادگیر (ہوادان) بارگیر (گھوڑا۔ عماری۔ بارکش جانور۔ نوکر)
بازگیر (مورخ) بزگیری (مکاری) بغل گیری (کشتی کا ایک داؤ) پایے گیر (پابند)
تخت گیر (بادشاہ) تنگ گیری۔ جامگیری (شراب خوار) جانب گیر (طرف دار)
حرف بارگیر (تکیہ کلام) حرف ورق گیر (جو تمام ورق کو گھیرے) حملہ گیری (ایک طرح
کی ورزش ہے) جلوگیر (آگے سے روکنے والا) خانہ گیر (نردکی ایک بازی کا نام ہے)
خداگیر (وہ شخص جو عذاب الٰہی میں گرفتار ہو) خریدار گیر (وہ چیز جو جلد فروخت ہو)
خواہر گیر (منھ بولی بہن) خوگیر (مانوس) درزگیری (جوڑ سے جوڑ ملانا) دہاں گیر
(وہ شخص جو لوگوں کو بیہودہ گوئی سے باز رکھے) دیوگیر۔ رزم گیر (ملکی مہینے کے
گیارہویں دن کا نام) زباں گیر (جاسوس) زباں گیری (غنیم کی فوج کا کوئی سپاہی گرفتار
کرکے اس سے غنیم کے حالات معلوم کرنا) زمیں گیر (افتادہ۔ خاکسار) زہگیر (تیر اندازوں
کا انگشتانہ) سرگیر (دردسر۔ ملامت۔ طعنہ مخمور۔ غضبناک۔ ملامت کرنے والا)
خاموش گیر (وہ کتا جو چپ چاپ آکر کاٹ کھائے) شانہ گیر (سرکش) شگون گیر
شیرگیر (نیم مست) عبرت گیر۔ عرق گیر (پسینا پونچھنے کا رومال۔ شرمندہ) عناں گیر

(روکنے والا) تفاگیر (مظلوم - دادخواہ) کاغذگیر (کاغذ پکڑنے کا پنجہ - روزن جو کاغذ سے بند کیا گیا ہو) لنگرگیر (بھاری کشتی) کلاچہ گیر (خوشامدی) کمان گیر (کامل تیرانداز) گراں گیر (دیرگیر اور سخت گیر) گردگیر (بہادر) گورگیر (گورخر کا شکار کرنے والا) مارگیری (مکاری) مردگیر (ایک ہتیار کا نام ہے) معرکہ گیر (معرکہ ساز - دکھوساز) مگس گیر (مکڑی) موش گیر (چیل یا بلّی) میان گیری (میانہ روی) نقدگیر (رشوت خوار) نقرہ گیر (رشوت خوار) نمک گیر (نمک چکھنے والا - وہ شخص جو نمک حرامی کی سزا میں مبتلا ہو) عرق گیری (عرق کشتی) ہنگامہ گیر (معرکہ ساز - دکھوساز) وغیرہ

گیں (ف) (وصفیت) سُرمگیں - شرگیں - خشمگیں - سہمگیں - غمگیں - غمگینی اندوہگیں وغیرہ ((ف)) شوخگیں (میلا) ریمگیں (چرک آلودہ) بارگیں یا - پارگیں (چوبچہ) وغیرہ -

گینہ (ف) آبگینہ - خاگینہ وغیرہ

ل (ہ) (وصفیت) بوجھل - پایل (پاؤں کا ایک زیور - وہ بچّہ جو پاؤں کی طرف سے پیدا ہو) توندل - ہٹیل - جھٹل - سچّل - ڈرھیل - ریتیل (ریتیلا) ہریل - ہونٹل - گھائل (گھاؤ = زخم سے) پھوکل (پھوک سے - مفلس) پتّل (پتوں کی بنی ہوئی تھالی) وغیرہ -

(پایل - ہریل - پتّل - وصفیت سے نکلکر اسمیت کے دائرہ میں آگئے ہیں - صفات میں یہ قاعدہ بہت جاری ہے - اوپر بھی اس کی مثالیں آچکی ہیں)

لا (ہ) (وصفیت) (اس کی تانیث لی ہے) اگلا - پچھلا - ورلا - پرلا - دملا - نہلا پوپلا - چیلا (چتّی سے) دھندلا - ریتلا - گدلا (گاد سے) بچلا - رنجلا - لاڈلا - باولا (باو سے) مُتلی (موت سے) سانولا - منجھلا - سنجھلا - گنگلا (شلجم، گنگا سے) وغیرہ

لا (ہ) (تصغیر) کوٹلا (کوٹ = قلعہ سے) کٹھلا (کوٹھی سے) کھنڈلا (کھنڈ سے)

مُرلا (مور سے) وغیرہ

لا (ہ) (تصغیر) مثلاً۔ شاعرلا (سوداشاعر نے یہ لفظ استعمال کیا ہی) وغیرہ

لاخ (ف) (ظرفیت) سنگلاخ۔ دیولاخ وغیرہ

لانا (ہ) (علامت تعدیہ مصادر) یہ علامت اکثر اُن مصدروں میں لگائی جاتی ہی جن کے مادّہ کا دوسرا حرف حرف علت ہو۔ جیسے رونا سے رُلانا۔ جینا سے جِلانا۔ پینا سے پلانا۔ سونا سے سُلانا۔ دھونا سے دُھلانا۔ بیٹھنا سے بٹھلانا۔ دیکھنا سے دکھلانا۔ سیکھنا سے سکھلانا۔ سوکھنا سے سکھلانا وغیرہ

لکا (ہ) (اسمیت) دُھندلکا وغیرہ

لّو (ہ) (وصفیت) کٹلّو (قصائی) وغیرہ

لی (ہ) (تصغیر) بانسلی (بانس سے) پوٹلی (پوٹ سے) وغیرہ

لّی (ہ) (تحقیر) رُپلّی (روپیہ سے) وغیرہ

م (ہ) (علامت حاصل مصدر) لکھتم (لکھنا سے) بکتم (بکنا سے) وغیرہ

م (ف) (وصفی اعداد کے آخر میں آتا ہی) جیسے یکم۔ دوم۔ سوم۔ چہارم۔ پنجم ششم۔ ہفتم وغیرہ

م (ف + ہ) (وصفیت) ریشم (ریشہ سے) نیلم (نیل سے)؛ پچھم۔ پنجم۔ مدہم وغیرہ (ان الفاظ پر اسمیت غالب آگئی ہی)

م (ت) (علامت تانیث) بیگم۔ خانم وغیرہ

مار (ہ) (امر ہی مارنا سے) اڑی مار۔ بٹ مار۔ چڑی مار۔ راہ مار۔ گرز مار مکھی مار۔ یار مار وغیرہ

مال (ف) (امر ہی مالیدن = ملنا سے) پامال۔ رومال۔ دست مال۔ رنگ مال مشت مال۔ گوشمال۔ گوشمالی۔ شیرمال وغیرہ (ف) پوزمال (گوشمالی)

پیل مال - یا - فیل مال (ہاتھی کے پاؤں کے نیچے کچلنے کی سزا) توشمال یا توشہ مال (خوان سالار) خاک مال (ذلیل کرنا) خشت مال (تھپیرا) ریشمال (دیوث - بے غیرت) شوی مال (تانے بانے پر مانڈی ملنے والا) کیسہ مال (وہ شخص جو حمام میں لوگوں کے بدن پر کیسہ کی مالش کرے) مخالف مال (دشمن کو پامال کرنے والا) عدو مال (مخالف مال) وغیرہ

مان (ف) (امر ہے مانستن = مشابہ ہونا سے) آسمان (آس = چکی) ترکمان - ہمان (مہ = بڑا) وغیرہ

مند (ف) (وصفیت) احسان مند - احسان مندی - اخلاص مند - غرض مند - غرض مندی - آرزومند - آرزومندی - اقبال مند - اقبال مندی - بہرہ مند - بہرہ مندی حاجتمند - حاجتمندی - دانش مند - دانشمندی - فتح مند - فتحمندی - تنومند - تنومندی عقلمند - عقلمندی - دولت مند - دولتمندی - دردمند - دردمندی - رضامند - رضامندی زورمند - زورمندی - ظفرمند - ارجمند - کمند (اصل خم مند) سعادت مند - سعادتمندی سلیقہ مند - سودمند - سودمندی - فائدہ مند - فکرمند - غیرت مند - غیرت مندی - ہنرمند - ہنرمندی - خواہش مند - ضرورت مند - طالع مند - عقیدت مند - عقیدتمندی فیروزمند - فیروزمندی - قصورمند - قصورمندی - کسلمند - مرادمند - نیازمند - نیازمندی ہوش مند - ہوشمندی وغیرہ (رف) برومند - بره مند (ماہر فن - تجربہ کار) جائے مند (کاہل) سازمند (تیار - تیار چیز مثلاً سامان سفر) گلہ مند - قیمت مندی (نرخ) کارمند (نوکر) کشت مند (زمین مزروعہ) مستمند (حاجتمند) نابودمند (مفلس) نیرومند (طاقتور) وغیرہ

ن (ہ) (علامت تانیث) (جن الفاظ کے آخر میں الف یا ی ہوتی ہے ان کی تانیث اکثر ن کے ساتھ آتی ہے) دھوبن - جوگن - افیمن - دلھن - گوالن وغیرہ (بعض مونث اس قاعدہ سے مستثنی ہیں جیسے الو سے الن (احمق عورت) ناگ سے ناگن) وغیرہ

ن (ہ) (علامت اسم آلہ جو مصدر سے بنایا جاتا ہے) بیلن - لٹکن - جھاڑن
پیٹن وغیرہ -
(کبھی محض اسم سے آلہ بنایا جاتا ہے جیسے دانت سے داتن = مسواک)
ن (ہ) (ظرفیت) پھسلن - رپٹن - وغیرہ
ن (ہ) (فاعلیت) لوٹن کبوتر (لوٹنا سے) وغیرہ
ن (ہ) (اسمیت) یہ لاحقہ اُن صفات کے آخر میں لگایا جاتا ہے جن کے آخر
میں الف ہو) اونچان - نچان - لمبان - چوڑان - چکلان وغیرہ
ن (ہ) (حاصل مصدر) نہان (نہانا سے) ملان (ملانا سے) چلن (چلنا سے)
مرن - جلن - کہن - اترن - کترن - اتارن - کن چھیدن - گدھا لوٹن - چڑیا لوٹن
الجھن - بھرن - پٹن - پوچھن - پھسلن - بھٹکن - تھکن - جھاڑن - مونڈن - منجھن
لگن - لٹکن - گھن - گھسیٹن - کھولن - کھرچن - کترن - سوجن - رولن - روندن -
رٹپن - دھوون - دھڑکن - جھڑن وغیرہ
نا (ہ) (ظرفیت) رمنا - جھرنا وغیرہ
نا (ہ) (تصغیر) ڈھولنا (ڈھول سے) بھتنا (بھوت سے) وغیرہ
نا (ہ) (وصفیت) بچنا (بچ سے) مومنا (موم سے) پھسلنا پتھر وغیرہ
نا (ہ) (اسمیت) چاندنا (چاند سے) وغیرہ
نا (ہ) (آلہ) پالنا (گہوارہ) چھنّا - میانا وغیرہ
نا (ہ) (فاعلیت) گھر گھسنا وغیرہ
نا (ہ) (علامت مصدر) چلنا - بدلنا - انگیزنا - قبولنا وغیرہ
ناک (ف) (وصفیت) اندیشہ ناک - غضب ناک - غمناک - اندوہناک
افسوسناک - دردناک خوف ناک - وحشت ناک - دہشت ناک - حیرت ناک ہیبت ناک

شرمناک ۔ خشمناک ۔ شہوت ناک ۔ عبرت ناک ۔ ہوسناک ۔ نمناک ۔ خطرناک ۔ ہولناک وغیرہ ((ف)) آبِ آتش ناک (شراب) آموزناک (معلّم) زخمناک (زخمی) زورناک (طاقتور) سرمہ ناک (سُرمگیں) شغبناک (مشہور) عرقناک وغیرہ

نت (ہ) (حاصل مصدر) پڑھنت ۔ لڑنت ۔ گھڑنت ۔ لپٹنٹ وغیرہ

نت (ہ) (وصفیت) بھسمنت ۔ گرانت (گرگڑانا سے ۔ تعویذ یا پُتلا جو دفن کیا جائے) وغیرہ

ندر (ہ) (وصفیت) مچھندر (موچھ سے) وغیرہ

ندہ (ف) (فاعلیت) آیندہ ۔ بافندہ ۔ باشندہ ۔ پُرسندہ ۔ پرندہ ۔ جوئندہ چرندہ ۔ دہندہ ۔ گیرندہ ۔ دانندہ ۔ درندہ ۔ بینندہ ۔ روندہ ۔ سازندہ ۔ زندہ فروشندہ ۔ گزندہ ۔ گوئندہ ۔ نمایندہ ۔ نویسندہ ۔ یابندہ وغیرہ

ندہ (ف) (وصفیت) شرمندہ (شرم سے) کارندہ (کار سے) وغیرہ

نشیں (ف) (امر نشستن = بیٹھنا سے) خاک نشیں ۔ خاک نشینی پالکی نشیں ۔ کرسی نشیں ۔ فیل نشیں ۔ شاہ نشیں ۔ بالانشیں ۔ بالانشینی ۔ حاشیہ نشیں حاشیہ نشینی ۔ پردہ نشیں ۔ پردہ نشینی ۔ تہ نشیں ۔ دل نشیں ۔ ذہن نشیں ۔ جانشین جانشینی ۔ کفش نشیں ۔ قلعہ نشیں ۔ عرش نشیں ۔ صحرانشیں ۔ فلک نشیں ۔ حرم نشیں ۔ حم نشیں ۔ سدرہ نشیں ۔ خانہ نشین خانہ نشینی ۔ گوشہ نشیں ۔ گوشہ نشینی ۔ خلوت نشینی ۔ خلوت نشیں ۔ عزلت نشیں ۔ عزلت نشینی ۔ راس نشیں (رے پالک) سجادہ نشیں ۔ سجادہ نشینی ۔ تخت نشیں ۔ تخت نشینی مسند نشیں ۔ مسند نشینی ۔ بوریا نشیں ۔ گدّی نشیں ۔ گدّی نشینی ۔ پہلو نشیں ۔ پہلو نشینی ہم نشیں ۔ ہم نشینی وغیرہ ((ف)) پس جانشین (وہ شخص جو دکاندار کے اُٹھ جانے پر آپ اُس کی جگہ دکان پر بیٹھے اور سودا فروخت کرے) پیش نشیں (دائی) چشم نشیں (محبوب) سرحد نشیں ۔ کوہ نشیں ۔ چلّہ نشیں ۔ دروں نشیں (گوشہ نشیں)

دست نشیں (مسند نشیں) راہ نشیں۔ صدر نشیں۔ رصد نشیں (منجم) سایہ نشیں (نازپروردہ) سر نشین (راہ نشین یعنی وہ فقیر جو سرراہ بیٹھکر بھیک مانگے) پیش نشیں (وہ شخص جو بار بردار کے جانور پر بوجھ لاد کر خود اُس بوجھ پر بیٹھ جائے) مربع نشیں (چوکڑی مار کر بیٹھنے والا) صبح نشیں (عابد سحر خیز) مراحل نشیں (مسافر) نقش بدنشیں (منصوبہ جو آرزو کے مطابق پورا نہ ہو) خانقاہ نشیں۔ صومعہ نشیں وغیرہ۔

نَک (ہ) (اسمیت) کلنک وغیرہ

نگار (ف) (امر ہے نگاشتن = لکھنا۔ نقش کرنا سے) زرنگار۔ زرنگاری۔ مینا نگار۔ زمرد نگار۔ جواہر نگار۔ جواہر نگاری۔ یاقوت نگار۔ گوہر نگار۔ نامہ نگار نامہ نگاری۔ مضمون نگار۔ مضمون نگاری۔ سوانح نگار۔ واقعہ نگار۔ واقعہ نگاری داستان نگار۔ داستان نگاری۔ افسانہ نگار۔ افسانہ نگاری۔ صورت نگار۔ جادو نگار جادو نگاری۔ وقائع نگار۔ وقائع نگاری۔ عجائب نگار۔ عجائب نگاری۔ طغرا نگار۔ طغرا نگاری۔ شیریں نگار۔ شیریں نگاری۔ وغیرہ۔ (ف)) بت نگار (نقاش) بستہ نگار (ایک راگ کا نام ہے) دفتر نگار۔ صحیح نگار (اخبار نویس) کلہ نگار (فراش) یوسف نگار (یوسف کی تصویر کھینچنے والا) وغیرہ

نگر (ہ) (ظرفیت) احمد نگر۔ عالم نگر وغیرہ

نما (ف) (امر ہے نمودن = دکھانا۔ ظاہر کرنا سے) انگشت نما۔ انگشت نمائی۔ خوش نما۔ خوش نمائی۔ بدنما۔ بدنمائی۔ رہنما۔ رہنمائی۔ خود نما۔ خود نمائی۔ رونمائی مرغ باد نما۔ قبلہ نما۔ قطب نما۔ گندم نما۔ رسول نما۔ قوس نما۔ کشتی نما ٹوپی۔ نسب نما جام جہاں نما۔ گنبد نما۔ محراب نما۔ تیلون نما۔ حق نما۔ حق نمائی وغیرہ

((ف)) آب آتش نما (شراب) آئینہ بدن نما۔ آئینہ تصویر نما۔ آئینہ جامہ نما۔ آئینہ قامت نما۔ آئینہ گیتی نما۔ پیراہن تہ نما (نہایت باریک پوشش) چشم نمائی۔ خندہ دنداں نما

خوش نمائی - طاق نمائی (دیواروں پر بالمقابل طاق کے نشان بنانا) دور نما (ایک طرح کی عینک ہی) ہزار نما (یہ بھی ایک خاص طرح کی عینک ہی) قائم نما (سفید نما و روشن نما) وغیرہ -

نواز (ف) (امر ہی نواختن = عزت دینا - بجانا سے) بندہ نواز - بندہ نوازی بین نواز - بین نوازی - ستار نواز - ستار نوازی - طبلہ نواز - نوبت نواز - نقارہ نواز عاجز نواز - غریب نواز - غریب نوازی - مسکین نواز - مسکین نوازی - معارف نواز - مسافر نواز مسافر نوازی - مہمان نواز - مہمان نوازی - پلک نواز - بیکس نواز - سفلہ نواز - شریف نواز عالم نواز - شرفا نواز - شرفا نوازی - مظلوم نواز - رعیت نواز - رعیت نوازی - مخلوق نواز وغیرہ (ف) ابریشم نواز (مطرب) چینی نواز (جلترنگ بجانے والا) خوش نواز (مطرب) تر نواز (مطرب) عاشق نواز - فلک نواز (جس پر فلک مہربان ہو) قانون نواز (دستوردان - مطرب) کاسہ نواز (نقارچی - بیہودہ گو) وغیرہ

نورد (ف) (امر ہی نوردیدن = لپیٹنا - طے کرنا سے) رہ نورد - رہ نوردی دشت نورد - عالم نوردی وغیرہ (ف) جہاں نورد - گیتی نورد - صحرا نورد - بادیہ نورد مراحل نورد وغیرہ

نوش (ف) (امر ہی نوشیدن = پینا سے) می نوش - می نوشی - بلا نوش بلا نوشی - دریا نوش وغیرہ (ف) بادہ نوش - جرعہ نوش - خام نوش (کچے گھڑے کی شراب پینے والا) خوں نوش (ظالم) وغیرہ

نویس (ف) (امر ہی نوشتن = لکھنا سے) بدنویس - بدنویسی - خوشنویس - خوشنویسی خبر نویس - خبر نویسی - اخبار نویس - اخبار نویسی - فسانہ نویس - فسانہ نویسی - چیٹھی نویس - چیٹھی نویسی - عرضی نویس - عرضی نویسی - عرائض نویس - عرائض نویسی - تار نویس حلیہ نویس - حلیہ نویسی - پرچہ نویس - پرچہ نویسی - توجیہ نویس - سیاہہ نویس - سیاہہ نویسی

دفتر نویس ۔ دفتر نویسی ۔ کاپی نویس ۔ کاپی نویسی ۔ طغرا نویس ۔ طغرا نویسی ۔ اپیل نویس
اپیل نویسی ۔ خاص نویس ۔ خفیہ نویس ۔ خفیہ نویسی ۔ زود نویس ۔ زود نویسی ۔ قبالہ نویس
قبالہ نویسی ۔ نقل نویس ۔ نقل نویسی ۔ مختصر نویس ۔ مختصر نویسی ۔ خلاصہ نویس ۔ خلاصہ نویسی
مسودہ نویس ۔ مسودہ نویسی ۔ مبیضہ نویس ۔ مبیضہ نویسی ۔ لوح نویس ۔ لوح نویسی ۔ قطعہ نویس
مضمون نویس ۔ مضمون نویسی ۔ نقشہ نویس ۔ نقشہ نویسی ۔ اظہار نویس ۔ واصلباقی نویس
واقعہ نویس ۔ واقعہ نویسی ۔ وقائع نویس ۔ وقائع نویسی وغیرہ ((ف)) پریشاں نویسی
(منشیان دفتر کا ایک خاص طریقۂ تحریر) چہرہ نویس ۔ صورت نویسی (عبارت کی نقل بغیر
سمجھے کرنا) لغت نویس ۔ مجلس نویس (شاہی مجلس کی روئداد لکھنے والا) صدر نویس (مجلس نویس) وغیرہ

نی (ہ) (آلہ) دھونکنی ۔ کترنی ۔ پھکنی ۔ چھلنی ۔ اُنٹنی ۔ بینی ۔ جھیلنی ۔ جسنی ۔ دوہنی
سادھنی ۔ کھرچنی ۔ متھنی (مدھانی) وغیرہ

نی (ہ) (علامت تانیث) شیرنی ۔ ملانی ۔ اُستانی ۔ ڈومنی ۔ شاعرنی ۔ قلماقنی ۔
اُردابیگنی ۔ محلدارنی ۔ ہتھنی ۔ بھتنی وغیرہ ۔

نی (ہ) (اسمیت) چاندنی (چاندسے) وغیرہ

نی (ہ) (فاعلیت) (ناکی تانیث) پھل سنگھنی ۔ گھر جھکنی ۔ تھرتھرکنی وغیرہ ۔

نی (ہ) (صفت معہ قابلیت) چبنی ہڈی ۔ سونکھنی (ہلاس) وغیرہ

نی (ہ) (حاصل مصدر) بدنی ۔ کرنی ۔ بھرنی ۔ کھُدنی ۔ گھومنی ۔ لوٹنی ۔ لڑکھنی
منگنی ۔ ناک گھسنی ۔ نک گھسنی وغیرہ

نی (ہ) (وصفیت) گوندنی (گوندسے) (اسمیت غالب آگئی) وغیرہ

نیں (ف) (وصفیت) نازنیں وغیرہ

و (معروف) (ہ) (آلہ) جھاڑو وغیرہ

و (مجہول) (ہ) (علامت جمع بحالت ندا) جیسے اے لڑکو ۔ اے لڑکیو ۔ وغیرہ

و (معروف) (ہ) (وصفیت) بازارو - بگارو کام - پٹھو (پیٹھ سے حمایتی) پیٹو - جانگلو - گنوارو - دانتو - دیدارو - کانچو - نکو - نینو - بندھو (رشتہ دار) بیاجو - ڈاکو وغیرہ

و (معروف) (ہ) (حاصل مصدر) باندھنو (بندش - تہمت) وغیرہ

و (معروف) (ہ) (فاعلیت) نکھٹو - (کھٹنا = کمانا سے) اُجاڑو - کھاؤ - لٹاؤ - اُڑاؤ - بگاڑو - کماؤ - بھاپو - بھگو - کھلاؤ - آنکو (آنکنا سے) جانچو - بیچو (بیچنے والا) لاگو - بھاڑ کھاؤ - پیٹ پالو - مال مارو - بے بھاگو - شرماؤ وغیرہ -

• و (حاصل مصدر) پتھراو - بچاو - لپاو - سلجھاو - رکھ رکھاو - دکھاو - دباو - تاو - گھٹاو - بڑھاو - گہراو - بچاؤ - وغیرہ

وا (ہ) (تصغیر) مردوا وغیرہ

وا (ہ) (وصفیت) جھوا - پٹوا (پَٹ = ریشم سے) اگوا (آگے سے - پیشوا) پچھوا - ٹہلوا (خدمت گار) کیچوا (کیچ سے) وغیرہ

وا (ہ) (فاعلیت) لیوا (نام لیوا - جان لیوا) پانی دیوا وغیرہ

وا (ہ) (مفعول) بندھوا (قیدی - پابند) گھولوا وغیرہ

وا (ہ) (حاصل مصدر) بڑھاوا - بلاوا - بہکاوا - بہلاوا - بھلاوا - پھسلاوا - پچتاوا - پہناوا بھیناوا - بہیلاوا - ملاوا - لداوا - رکاوا - ڈراوا - دکھاوا - دکھلاوا وغیرہ

وار (ہ) (فاعلیت) بٹوار (حاصل وصول کرنے والا - بٹنا سے) وغیرہ

وار (ف) (وصفیت) ماہوار - خطاوار - قصوروار - ذمہ وار - تقصیروار - سوگوار - امیدوار - بزرگوار وغیرہ -

وار (ف) (لیاقت وقابلیت) شاہوار۔ گوشوار۔ سزاوار۔ راہ وار وغیرہ
(ف)) دستوار (عصائے پیری) آب یاقوت وار (شراب) آزادوار (موسیقی
کی ایک دُھن) کارزوار (کُشتی کے ایک داؤ کا نام ہے) وغیرہ
وار (ف) (رُخ۔ سمت) عمودوار۔ ہموار وغیرہ
وار (ف) (اہمیت) پیداوار وغیرہ
وار (ہ) (پار کے خلاف) جمناوار۔ گنگاوار وغیرہ
وارا (ہ) (دنوں کی معیّن تعداد ظاہر کرنے کے لئے) اٹھوارا وغیرہ
(واڑا) کے بھی یہی معنی ہیں۔ دیکھو (واڑا)
وارہ (ف) (وصفیت وقابلیت) گوشوارہ وغیرہ (ف)) راہ وارہ
(سوغات) چراغوارہ (چراغدان) وغیرہ۔
واری (ہ) (وصفیت) بنواری (جنگل کا رہنے والا) پٹواری وغیرہ
واری (ہ) (ظرفیت) پھلواری وغیرہ
واڑا (ہ) (دنوں کی معیّن مقدار کے لئے) پندرھواڑا وغیرہ
واڑا (ہ) (ظرفیت) اگواڑا۔ پچھواڑا وغیرہ
واڑہ (ہ) (ظرفیت) ہندوواڑہ۔ سیدواڑہ۔ قاضی واڑہ وغیرہ
واڑی (ہ) (وصفیت) بنواڑی وغیرہ
واس (ہ) (حاصل مصدر) بکواس (بکنا سے) وغیرہ
وال (ہ) (وصفیت) پٹھوال (وہ آدمی جو نقب زنوں کی پشت پر اُن کی
مدد کے لئے رہتا ہے) گھاٹ وال (وہ برہمن جو گھاٹوں پر لوگوں کو اشنان کرائے)
کوتوال (اصل کوٹ وال) کوٹھی وال۔ اگروال۔ ہانڈی وال وغیرہ۔
وال (ہ) (فاعلیت) رکھوال (رکھشا یعنی حفاظت کرنے والا رکھنے والا)

دِوال (دینے والا) وغیرہ

والا (ہ) (فاعلیت) مرنے والا - کاٹنے والا وغیرہ

والا (ہ) (وصفیت) رکھوالا - متوالا - گھروالا - خونچے والا - دال موٹھ والا - روپے والا - آنکھوں والا - کھیت والا - پیسے والا - باہروالا - اوپروالا - قصائی والا (یعنی قصائی زادہ) وغیرہ

وال (ہ) (صفت عام الفاظ سے) گیہواں - آریہواں وغیرہ

وال (ہ) (صفت مصادر سے) ڈھلواں - پھسلواں - بیٹھواں - رپٹواں - جڑواں - سِتواں - کترواں - گتھواں - کٹواں - لپٹواں - لپیٹواں وغیرہ -

وال (ہ) (ترتیب اعداد کے اظہار کے لئے) پانچواں - آٹھواں - وغیرہ (تذکیر کی حالت میں واں اور تانیث کی حالت میں ویں کہیں گے)

وان (ہ) (مفعولیت) پکوان (پکنا سے) وغیرہ

وان (ہ) (وصفیت) بکوان - بھاگوان - بیچوان - گاڑی وان - رتھوان بہلوان - کوچوان - دھن وان - گن وان - دیاوان - ہاتھی وان وغیرہ

وانا (ہ) (علامت تعدیہ مصادر) اس علامت کے لگانے سے مصدر متعدی بالواسطہ ہوجاتا ہے - جیسے تولنا سے تلوانا - اُٹھانا سے اُٹھوانا - بیچنا سے بکوانا (چ ک سے بدل گئی ہے) دینا سے دلوانا - جھڑنا سے جھڑوانا - وغیرہ

وانسی (ہ) (حصّہ) بسوانسی (بگہہ کا بیسواں حصّہ) وغیرہ

وَت (ہ) (اسمیت) چھوت وغیرہ

وُت (ہ) (حاصل مصدر) گٹھوت وغیرہ

وُتری (ہ) (حاصل مصدر) بڑھوتری وغیرہ

وَتی (ہ) (حاصل مصدر) گٹھوتی - کٹوتی - من سمجھوتی وغیرہ

وَٹ (ہ) (وصفیت) جیوٹ وغیرہ

وٹ (ہ) (تصغیر) انوٹ (آن سے) وغیرہ

وُٹا (ہ) (تصغیر) ہرنوٹا (ہرن سے) بھروٹا (بھار = بوجھ سے) وغیرہ

وَر (ف) (وصفیت) بہرہ ور - تاجور - جانور - طاقتور - طاقتوری - سخنور - سخنوری

سرور - سروری - طالع ور - طالع وری - قسمت ور - قسمت وری - پیشہ ور - ہنرور

ہنروری - کینہ ور - کینہ وری - نامور - ناموری - نصیبے ور - نصیبے وری - دانشور

دانشوری - دیدہ ور - بارور وغیرہ ((ف)) آشناور (تیراک) شناور (تیراک)

پیداوار (صاحب پیدائی) پیلور (گھروں پر جاکر سودا بیچنے والا) پیلہ ور (پیلور)

پہناور (چوڑا چکلا) تناور - جوشن ور - دادور - داور - دیدہ ور (صاحب بصیرت)

راہ ور (راہ وار - دیکھو وار) ریش ور (صاحب ریش) زبان ور (زبان آور یعنی

فصیح) سازور (ساختہ و آمادہ) سبحہ ور (تسبیح خواں) سخاور (سخی) سعادت ور -

سکتہ ور (سکتہ زدہ) سوداور (سوداگر) مایہ ور وغیرہ

وُر (ف) (وصفیت) فردور - فردوری - گنجور - رنجور - رنجوری - دستور

وغیرہ ((ف)) شبانور (چمگادر) وغیرہ

ورا (ہ) (فاعلیت) چٹورا (چاٹنا سے) وغیرہ (وا و مجہول ہے)

ورا (ہ) (وصفیت) ادھورا (آدھا سے) وغیرہ (واو معروف ہے)

وڑ (ہ) (تصغیر) بندوڑ (باندی سے) وغیرہ

وُڑ (ہ) (وصفیت) ہنسوڑ (ہنسی سے) وغیرہ

وڑا (ہ) (آلہ) ہتوڑا (ہاتھ سے) وغیرہ

وُڑا (ہ) (فاعلیت) بھگوڑا (بھاگنا سے) وغیرہ

وش (ف) (حرف تشبیہ) ماہوش - پریوش وغیرہ

وُل (ہ) (واو مجہول) (صفت) ٹھٹول (ٹھٹھے سے) کٹول (ایک گھاس کا نام ہے۔ کانٹے سے) وغیرہ

وَّل (ہ) (حاصل مصدر) آنکھ مچوّل۔ سرپھٹوّل۔ آنکھ منڈوّل۔ بُجھوّل (پہیلی) چادر چھپوّل۔ چھلا چھپوّل وغیرہ

وّل (ہ) (صفت) جھکوّل۔ جمتوّل۔ دبکوّل وغیرہ

وُلا (ہ) (تصغیر) کھٹولا (کھاٹ سے) ننددولا (نند سے) وغیرہ

ولا (ہ) (صفت) منجھولا (متوسط) وغیرہ

(تانیث کی حالت میں ولی) جیسے منجھولی (گاڑی کی ایک قسم)

وُلیا (ہ) (تصغیر) سنپولیا وغیرہ

ولیا (ہ) (صفت) بچولیا (بیچ سے۔ بیچ یا دلال) وغیرہ

وں (ہ) (علامت جمع) مردوں۔ لڑکیوں وغیرہ (یہ علامت جمع اُس وقت لگائی جاتی ہے جب کہ جمع کے بعد حروف مغیّرہ میں سے کوئی حرف لایا جائے)

وں (ہ) (اعداد کے ساتھ اس بات کے اظہار کے لئے کہ وہ اعداد بے کم و کاست مراد لئے گئے ہیں) پانچوں۔ آٹھوں وغیرہ

(فارسی میں اس کی جگہ گانہ ہے۔ دیکھو گانہ)

وُن (ہ) (آلہ) دتون (دانت سے مسواک) وغیرہ

وُن (ہ) (واو معروف) (صفت مبالغہ) باتون وغیرہ

وُنا (ہ) (آلہ) کھلونا (کھیل سے) وغیرہ

وَنت (ہ) (صفت) لاج ونت (شرمیلا) بلونت (طاقتور) جسونت (طاقتور) کُلونت (خاندانی) کلاونت۔ گنونت (ہنرمند) دھنونت (مالدار) دیاونت (رحمدل) سیل ونت (پاک دامن) ساونت وغیرہ

وَنتا (ہ) (وصفیت) ذات ونتا (ہندی جات سے) وغیرہ

ونتی (ہ) (ونت اور ونتا کی تانیث) ذات ونتی۔ روپ ونتی۔ ستونتی
اجونتی۔ لجونتی (ایک بوٹی کا نام ہے) وغیرہ

وَندا (ہ) (تصغیر) گھروندا وغیرہ

وَنس (ہ) (اسمیت) کلونس (کالا سے) وغیرہ

وَنی (ہ) (واؤ معروف) (صفت مبالغہ) باتونی وغیرہ

وَنی (ہ) (حاصل مصدر) ملونی (ملانا سے۔ آمیزش) جگونی (جگانا سے۔ الارم)
کھتونی (کھتیانا یعنی کھاتہ وار حساب کرنا سے) سُناونی (سُنانا سے) اُٹھاونی (سوگ
اُٹھانے کی رسم) چھاونی (چھانا سے) وغیرہ

وَنیا (ہ) (صفت مبالغہ) باتونیا وغیرہ

وی (حرف نسبت بجائے ی کے اُن الفاظ میں جن کے آخر الف۔ ی
یا ہ ہو) صفراوی۔ سوداوی۔ زہراوی۔ سماوی۔ بیضاوی۔ موسوی عیسوی
رضوی۔ نبوی۔ انبالوی۔ دہلوی۔ بیضوی وغیرہ

وَئی (ہ) ہنوئی (بہن سے) وغیرہ

وَئیا (ہ) (وصفیت) بٹوئیا (رہگیر۔ باٹ = رستہ سے) وغیرہ

ہ (ف) (۱) (عام الفاظ کے آخر میں اس لاحقہ کو لگا کر بہت سے نئے الفاظ
بنائے گئے ہیں) دستہ۔ پایہ۔ دندانہ۔ چشمہ۔ زبانہ۔ گردانہ۔ گوشہ۔ ناخنہ۔ پنجہ۔
پشتہ۔ آوازہ۔ بیمہ۔ غبارہ۔ ابرہ۔ باریکہ (مصوروں کا موقلم) پنج شاخہ۔ پنجروزہ
ہرکارہ۔ ہفتہ۔ روزہ۔ درہ وغیرہ

(۲) (امر کے آخر میں لگانے سے بھی بہت سے نئے الفاظ بن گئے
ہیں) آویزہ۔ استرہ۔ اندازہ۔ اندیشہ۔ انگارہ (خاکہ) افشرہ۔ بندہ۔ بوسہ

پُرسہ - پسندہ - پیرایہ - تراشہ - چینہ - خندہ - رنجہ - ریزہ - ستیزہ - شتابہ - کوبہ - گزارہ - لرزہ - نالہ - نامہ - وغیرہ ......

(۳) ماضی کے آخر میں ہ لگاکر صفت یا مفعول بناتے ہیں) آمدہ - آوردہ اختہ (اصل آختہ) آراستہ - آزردہ - آزمودہ - آسودہ - آشفتہ - آگندہ - آلودہ - آموختہ آمیختہ - استادہ - اُفتادہ - افروختہ - برافروختہ - افسردہ - آمادہ - اندوختہ - بافتہ برآمدہ - برداشتہ - نیم برشتہ - برگشتہ - بستہ - بوسیدہ - فالودہ (اصل پالودہ) پختہ پرداختہ - پروردہ - پژمردہ - پسندیدہ - پوشیدہ - پیچیدہ - پیراستہ - پیوستہ - چیدہ - برخاستہ - خستہ - خفتہ - خواستہ - خواندہ - خوردہ - دانستہ - داشتہ - دیدہ - رشتہ رفتہ - رنجیدہ - ریختہ - خدارسیدہ - صاحبزادہ - غم زدہ - ساختہ - ستودہ - سنجیدہ - سوختہ - شائستہ - شستہ - شکستہ - شگافتہ - شناختہ - شنیدہ - شوریدہ - شگفتہ - طلبیدہ - فرستادہ - فرمودہ - فریفتہ - فہمیدہ - کاشتہ - کردہ - کُشتہ - کشیدہ - کندہ - کوفتہ - گزشتہ گردیدہ - گریختہ - سرگشتہ - گماشتہ - ماندہ - مالیدہ - مردہ - نوشتہ - نگاشتہ وغیرہ

ہ (ظرفیت) بزّازہ - ساہوکارہ - صرّافہ - زمیندارہ وغیرہ

ہ (ع) (عربی میں علامت تانیث ت ہی جو وقف میں ہ ہوجاتی ہے) محبوبہ - معشوقہ - قابلہ (دائی) ملکہ - سلطانہ - شاعرہ وغیرہ

(یہ الفاظ خود عورتوں کی نسبت بولے جاتے ہیں اس لئے اُردو میں بھی مونث ہیں - مگر ایسے دیگر الفاظ کا اُردو میں مونث ہونا ضروری نہیں ہے

باصرہ - سامعہ - شامّہ - ذائقہ - لامسہ - غاذیہ - نامیہ - مولدہ - متخیلہ - مصوّرہ مفکّرہ - واہمہ - مدرکہ - خمیرہ - نظریہ - مقدمہ - مرجوعہ - علمیہ - مقبرہ - مدرسہ - صغیرہ - کبیرہ - وغیرہ

(اس کے علاوہ عربی کے بہت سے مصادر بھی ہیں جن کے آخر کی ت ہماری زبان

بن ہ بن گئی ہی)

مطالعہ - تذکرہ - مواخذہ - تجربہ - مراسلہ - مناظرہ - تبصرہ - تخرجہ - تقیمہ

مسئلہ - مخمصہ - طنطنہ - زلزلہ - وسوسہ وغیرہ

(مگر اس ہ کو ہم لاحقہ نہیں کہہ سکتے)

ہا (ف) (علامت جمع) صدہا - ہزارہا - لکوکہا - کروڑہا وغیرہ

ہار (ہ) (وصفیت) جانہار - (جاننا سے) ہونہار (ہونا سے) مرنہار

(مرنا سے) چلن ہار (چلنا سے) وغیرہ

ہارا (ہ) (وصفیت) لکڑہارا - پنہارا وغیرہ

(تانیث کی حالت میں ہاری کہیں گے)

ہاں (ہ) (ظرفیت) یہاں - وہاں - کہاں - جہاں - تہاں وغیرہ

ہایا (ہ) (وصفیت) (تانیث کی حالت میں ہائی) فیلہائی - مکرہائی - نظرہایا -

جل ہایا - نخرہائی - ٹوٹکے ہائی - ٹونا ہائی - چوچلے ہائی وغیرہ

ہٹ (ہ) (اسمیت) اُداہٹ (اُودا سے) نیلاہٹ - چکناہٹ - کڑواہٹ

وغیرہ -

ہٹ (ہ) (حاصل مصدر) گھبراہٹ (گھبرانا سے) بھربھراہٹ - بھنبھناہٹ

پلپلاہٹ - تمتماہٹ - تھرتھراہٹ - جگمگاہٹ - جھلجھلاہٹ - سرسراہٹ -

سنسناہٹ - کچکچاہٹ - کسمساہٹ - کلبلاہٹ - کھڑکھڑاہٹ - چچاہٹ -

مسکراہٹ - نرماہٹ - منہناہٹ - آہٹ (آنا سے) وغیرہ

ہرا (ہ) (وصفیت) اکہرا - دُہرا - تہرا - چوہرا وغیرہ

ہری (ہ) (وصفیت) سنہری وغیرہ

ہلی (ہ) (وصفیت) رُپہلی وغیرہ

ہی (ہ) (تخصیص یا حصر) ابھی جبھی - کبھی - تبھی - سبھی - وہی - یہی - مجھی - (جیسے مجھی سے) تجھی (جیسے تجھی کو) وغیرہ

ہیں (ہ) (تخصیص یا حصر) یہیں - وہیں - کہیں - جونہیں - یونہیں - تمھیں (جیسے تمھیں کو) ہمیں (جیسے ہمیں سے) وغیرہ

ی (معروف) (ہ) (علامت تانیث اُن اسما کے لئے جن کے آخر میں الف یا ہ ہے) لمبی (لمبا سے) بکری (بکرا سے) بندی (بندہ سے) شہزادی (شہزادہ سے) وغیرہ

ی (ہ) (مجہول) (جمع کی علامت اُن اسما کے لئے جن کے آخر میں الف یا ہ ہو) جیسے لڑکے حُقّے وغیرہ

ی (ہ) (آلہ) پھانسی (پھانسنا سے) تھاپی - دُھن کُٹّی - پَن کُٹّی - دُھنکی کاتی یا کتی وغیرہ

ی (ہ) (تصغیر) شیشی - ٹوکری - پہاڑی - آری وغیرہ

ی (ہ) (ظرفیت) اُچاری وغیرہ

ی (وصفیت) پنچایتی - بلی (طاقتور) بیساکھی (بیساکھ کی پیداوار) بائیسی (۲۲ ضلعوں کی فوج جو مغل بادشاہوں کے جلوس میں ہمراہ نکلتی تھی) فارسی - کابلی (عربی میں مصدری ت نسبت کے وقت گر جاتی ہے - جیسے ہجری - صناعی - زراعی وغیرہ مگر اُردو میں یہ قید نہیں جیسے تجارتی - صنعتی - نسبتی وغیرہ -

عربی میں جمع کو منسوب کرتے وقت واحد کے آخر میں یائے نسبتی لگاتے ہیں - مگر اُردو میں یہ قید نہیں جیسے دیہاتی - قصباتی - کراماتی - طلسماتی وغیرہ -

ی (غلبۂ اسمیت بعد وصفیت) آبی (رنگ کا نام) پیازی - بسنتی - ابری - ادرکی - افطاری - اورنگ زیبی (ایک گھوڑے کا نام) بارانی - تسبیحی - بدری - برفی - بیٹی - تانتی - ملتانی (سر دھونے کی مٹی) مصری (شکر کی قسم) چینی (شکر اور

ظروف کی قسم) صدری ۔ کمری ۔ دودھی ۔ دانتی ۔ پیپی ۔ جہانگیری (زیور کی قسم) پستئی فاختئی (رنگ کے اقسام) وغیرہ

ی (اسمیت) چوری ۔ بھگی ۔ گرمی ۔ جانی ۔ روشنی ۔ آشنائی ۔ ابتری ۔ آبادی پچھیتی ۔ پیراکی ۔ کج ادائی ۔ بھلائی ۔ برائی ۔ چھٹائی ۔ بڑائی ۔ سچائی ۔ ٹھنڈائی ۔ رکھائی مٹھائی ۔ کھٹائی ۔ چوڑائی ۔ لمبائی ۔ وغیرہ

ی (حاصل مصدر) بھگی (بھاگنا سے) بھنکی ۔ پھیری ۔ مڑوڑی ۔ تھپکی ۔ ٹھکاری ۔ جھڑکی ۔ جھپکی ۔ جھلکی ۔ دبکی ۔ کٹی ۔ جھڑکی ۔ ہنسی ۔ لگی لپٹی ۔

(یہ اُن مصادر کے حاصل مصدر ہیں جن میں علامت مصدر نا سے پہلے الف نہیں ہے آگے اُن مصدروں کے حاصل مصدروں کی مثالیں ہیں جن میں نا علامت مصدر سے پہلے الف ہی)

بٹائی ۔ بدلائی ۔ بندھائی ۔ گرمائی ۔ نرمائی ۔ دُھلائی ۔ ڈُھلائی ۔ چرائی ۔ چرائی بیائی ۔ پسوائی ۔ سِلائی ۔ رنگوائی ۔ بنوائی ۔ بُنوائی ۔ بنوائی ۔ بُھنائی ۔ بھنوائی ۔ کٹائی ۔ کترائی ۔ سُنائی ۔ رنگائی ۔ تُلوائی ۔ تڑوائی ۔ تڑپائی ۔ پکوائی ۔ پڑھائی پرکھوائی ۔ دکھائی ۔ ڈھلوائی ۔ کمائی ۔ کھدائی ۔ کھلائی ۔ گھٹائی ۔ ..... ۔ مُنڈائی نلائی ۔ نہلائی ۔ جگ ہنسائی ۔ لوگ ہنسائی ۔ مونھ چھُوائی ۔ سلام کرائی ۔ مونھ دکھائی ناک کٹائی ۔ ہاتھ دُھلائی ۔ ہاتھ گھسائی ۔ مونھ بھرائی ۔ لگائی بجھائی وغیرہ

(ان اخیر کے حاصل مصدروں میں سے اکثر میں معاوضہ یا اُجرت کے معنی شامل ہیں)

ی (ہ) (فاعلیت مع تانیث) جنائی (جنانا سے) کھلائی (کھلانا سے) پلائی (پلانا سے) وغیرہ

یا (ہ) (علامت تانیث) بندریا ۔ چوہیا ۔ کُتیا وغیرہ

یا (ہ) (تصغیر) انبیا (انب = آم سے) بغیا (باغ سے) لٹیا (لوٹا سے) تلیّا (تال = تالاب سے) کھٹیا (کھاٹ = چارپائی سے) وغیرہ

یا (ہ) (وصفیت) آتشکیا - آڑتیا - السیٹیا - نیاریا - سونیا - رسوئیا - انگیا (انگ سے) بالشتیا - بانکیا - بڑبڑیا (شیخی باز) بکھیڑیا - بھرتیا (بھرت سے) پچیا (پیچ سے = جھگڑالو) پرچونیا - پوربیا - تقریریا - تلوریا - تیلیا (تیل سے پانی - سہاگہ اور کتھا) سینکیا (گلبدن) دھتوریا - ڈوریا - لہریا - ڈھنڈوریا - ڈھولکیا - دودھیا بڑھیا - گھٹیا - گوتیا - دُھنیا - دبکیا - جڑیا - جائیا - ٹھگیا - تومیا - مونگیا - مداریا - لوہیا - لادیا - لڑنتیا - کرتبیا - قلاوزیا - سینچیا - رنگ رسیا - رتوندیا - سیندوریا - جیندیا جھنجھٹیا - جمیلیا - جالیا - چرسیا - تیا - چوتھیا - ازغیبیا ...... بھینسیا - بنیا تانیتیا - (مرکب رشتوں میں چچیا - ممیا - خلیا - ددیا - ننھیا - پھپیا) سارنگیا - ڈنکیا - رنگ بھریا - رسیا - روگیا - سنگتیا - ستاریا - سرنگیا - سیابیا (کبوتر کی قسم) فالیا - شگونیا - غوزیا - فتوریا - فریبیا - مخولیا - فیلیا - قانونیا - کباڑیا (کہن فروش) کان میلیا - کبڑیا (سبزی فروش) گنٹھیا - کٹاریا (ایک قسم کا کیڑا) گمنڈیا (دغاباز کفر بیچیا (دشمن) کھویا (کھاؤ) کھویا (ملاح) کھیوٹیا (ملاح) گیتیا (ڈوم) گڑنگیا (شیخی باز) گھاتیا - گھاٹیا (گھاٹ پر اشنان کرانے والا برہمن) لپاٹیا - لنگوٹیا - لونیا (ایک قسم ساگ کی) لہسنیا - مداریا - مسانیا (مردہ کی راکھ اٹھانے والا) مطلبیا مکھیا - مکھنیا - منطقیا - معقولیا - ناٹکیا - بہروپیا - نرگنیا (موحد) نہرٹبا - ہلدیا وغیرہ (ان میں سے اکثر صفات پر اسمیت غالب آگئی ہی)

یاب (ف) (امر ہی یافتن = پانا سے) فتحیاب - فتحیابی - نکتہ یاب - دقیقہ یاب کامیاب - کامیابی - ظفریاب - بہرہ یاب - دستیاب - دستیابی - نایاب نایابی کمیاب - کمیابی - شرف یاب - فیض یاب - سزایاب - سزایابی وغیرہ

(ف)) تنگ یاب (کمیاب) وغیرہ

یات (ع) (صفتِ منسوب مونث جس کے آخر میں یّۃ (ی ت) ہو اُس کی جمع عربی میں یات کے ساتھ آتی ہی) نظریات۔ الہیات۔ فلکیات۔ دینیات۔ ریاضیات کلیات۔ جُزئیات۔ طبعیات۔ سماعیات۔ عملیات وغیرہ

یار (ہ) (صفت) نمیار (منظرین = چوڑی سے) ہتیار (ہاتھ سے) وغیرہ

یار (ف) (صفت) شہریار۔ بختیار۔ ہوشیار وغیرہ ((ف)) دستیار (مددگار۔ ہتھیار) پیش یار (پیشکار۔ بیمار کا قارورہ) وغیرہ

یارا (ہ) (صفت) گھسیارا۔ نیھیارا۔ دُکھیارا وغیرہ

یافتہ (ف) (یافتن = پانا سے) سزایافتہ۔ سندیافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ شہرت یافتہ ترقی یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ صحبت یافتہ وغیرہ

یانا (ہ) (علامت مصدر) انڈیانا۔ پہیانا۔ تنبیانا۔ ٹھنڈیانا چٹپٹیانا چُندھیانا۔ دھکیانا۔ ڈُکیانا۔ سٹھیانا۔ کچیانا۔ کھتیانا۔ لتیانا۔ مینڈیانا۔ ہتھیانا ہریانا۔ ممیانا۔ ریریانا۔ گِگیانا وغیرہ

(جو مصادر کسی آواز یا کسی لفظ سے بنائے جاتے ہیں، اکثر اُن میں یہ مصدری علامت استعمال کی جاتی ہی)

یت (ہ) (اسمیت) اپنایت وغیرہ

یت (ہ) (صفت) اکڑیت۔ برچھیت۔ بکیت (ہانک سے) ڈکیت (ڈاکہ سے) پٹیت (پٹہ سے) پھندیت (پھندے سے) پچیت (پیچ سے)۔ پھکیت (پھینکنا سے) چڑھیت (چڑھنا سے۔ سوار) ڈھلیت (ڈھالنا سے۔ سانچہ ساز) کڑکیت۔ کال گنڈیت (سانپ کی قسم) کریت (کال گنڈیت) وغیرہ

یت (ع) (اسم منسوب سے جس کے آخر میں ی یا دی یا انی ہو اسم

بنانے کی علامت) آدمیت۔ اصلیت۔ انانیت۔ کیفیت۔ کمیت۔ ماہیت۔ الوہیت
للہیت۔ بیضویت۔ صفراویت۔ انسانیت۔ بربریت۔ حلبیت۔ ہیولانیت۔ روحانیت
معقولیت۔ مقبولیت۔ فاعلیت۔ قبولیت۔ شوریت۔ شہریت۔ بنگالیت۔ شیدائیت
کیتھولکیت۔ نمکیت۔ سنگینیت۔ یکسانیت وغیرہ

یتا (ہ) (وصفیت) چڑھیتا (چڑھیت) وغیرہ

یٹا (ہ) (تصغیر) بمنیٹیا (بامن = برہمن سے) وغیرہ

یج (ہ) (اسمیت) بندیج (بندھنا سے۔ کفایت شعاری۔ مضبوطی۔ روک۔ پرہیز
وغیرہ۔

یدہ (ف) (اُن مصدروں کے مفعول کی علامت ہی جن کے آخر میں یدن ہی
جیسے مالیدن سے مالیدہ) دیکھو ہ (ف)

یڑ (ہ) (وصفیت) گلیڑ (گلنا سے۔ گلا ہوا سست) وغیرہ

یر (ف) (وصفیت) دلیر (دل سے) وغیرہ

یر (ہ) (حاصل مصدر) ٹھنگیر (ٹھنگیانا سے) گھمیر (گھومنا سے) وغیرہ

یرا (ہ) (وصفیت) سپیرا (سانپ سے) لٹیرا (لوٹ سے) کمیرا (کام سے)
(فاعلیت) چچیرا (چچا سے) خلیرا (خالو سے) ممیرا (ماموں سے) پھپیرا (پھوپا سے) کسیرا (کانسی
سے) ٹھٹیرا۔ پتھیرا (پاتھنا سے) چتیرا (چیتنا سے) بھنگیرا (گھٹی ہوئی بھنگ بیچنے
والا) لکھیرا (لاکھ کا کام کرنے والا) بہتیرا (بہت سے) وغیرہ

یرا (ہ) (اسمیت) اندھیرا (اندھ سے) وغیرہ

یرو (ہ) کسیرو (کیس = بال سے) بکھیرو (بکھ سے) وغیرہ

یری (ہ) (وصفیت) پنجیری (پانچ چیزوں سے بنتی ہی) بھنبیری (بھن آواز
سے) وغیرہ

یڑا (ہ) (اسمیت) اُلجھیڑا (اُلجھنا سے) وغیرہ

یزہ (ف) (تصغیر) مشکیزہ (مشک سے) وغیرہ

یسا (ہ) (اظہار کیفیت یا حالت کے لئے) ایسا۔ ویسا۔ جیسا۔ کیسا۔ تیسا وغیرہ

یسلا (ہ) (تصغیر) بھدلیسلا (بھدّا سے) وغیرہ

یل (ہ) (آلہ) نکیل (ناک سے) وغیرہ

یل (ہ) (وصفیت) جھٹیل (جھوٹی سے) دُودھیل (دودھ سے) غصیل (غصہ سے) کھپریل (کھپرے سے) مچھیل (موچھ سے) تُندیل (توند سے) دبیل (دبنا سے) بُڑھیل (بوڑھی سے) وغیرہ

یل (ہ) (وصفیت) اڑیل (اڑنا سے) پٹیل (پٹنا سے) چُٹیل (چوٹ سے) مَریل (مرنا سے) سُڑیل (سڑنا سے) گھٹیل (گھٹنا سے) بڑھیل (بڑھنا سے) دَبیل (دبنا سے) کڑیل (کڑا = سخت سے) گھایل (گھاؤ = زخم سے) کٹیل (کاٹنا سے) وغیرہ

یلا (ہ) (تصغیر) کگیلا (کاگ = کوّا سے) بگھیلا (باگھ = شیر سے) وغیرہ

یلا (ہ) (وصفیت) ادھیلا یا دھیلا۔ اکیلا۔ دُکیلا۔ سوتیلا (سوت = سوکن سے) نویلا (نئے سے) وغیرہ

یلا (ہ) (وصفیت) بِسیلا (بِس = زہر سے) کسیلا (کس سے) دُھنیلا (دھوئیں سے) غصیلا (غصہ سے) ہٹیلا (ہٹھ سے) کھرسیلا (کھرسا سے) تھنیلا (تھن سے) بکسیلا (کسیلا) بجیلا (بیج سے) گدیلا (گود کا بچہ) وغیرہ

یلا (ہ) (تصغیر) بھنڈیلا (بھانڈ سے) گدیلا (گدے سے) وغیرہ

یلا (ہ) (وصفیت) کنکریلا۔ بھڑکیلا۔ رسیلا۔ پیڑیلا (پرت دار) پتھریلا۔ سُرتیلا۔ شرمیلا۔ جذبیلا۔ دغیلا (داغ سے) نشیلا (نشہ سے) نُکیلا (نوک سے) سجیلا۔ سُریلا

گٹھیلا - جڑیلا - رنگیلا - زہریلا - خرچیلا - پھرتیلا - چٹکیلا - چمکیلا - کٹیلا - جوشیلا - چٹیلا - چربیلا - چھبیلا - گبریلا - دھجیلا - رکیلا - نسیلا - روگیلا - رتیلا - گندیلا (گوند پیدا کرنے والا درخت) لچیلا (لیس دار۔ نازک) مٹریلا (جو اور مٹر ملے ہوئے) مہکیلا - ٹھیلا - ہڑیلا - دنتیلا - مشقیلا وغیرہ

یلو (ہ) (وصفیت) گھریلو وغیرہ

یلی (ہ) ادھیلی یا دھیلی - ہتھیلی - ہنیلی وغیرہ
(ہنیلی میں لاحقہ یلی پیار کی تصغیر پر بھی محمول ہو سکتا ہے)

یں (ہ) (علامت جمع مونث اسما کے لئے جن کے آخر میں ی نہ ہو جیسے گھٹائیں - میزیں وغیرہ

ین (ع) تثنیہ کی علامت ہے) بغلین - نعلین - کعبتین - قلّتین - دارین - کونین وغیرہ

ین (ع) (جمع مذکر کی علامت) کاملین - ماہرین - زائرین وغیرہ

ین (ف) (وصفیت) شوقین - مرضین (یا مرضینا بگڑ کر مرجھینا ہوگیا) نمکین شیرین - سنگین - رنگین - زرین - سیمین - خونین - مشکین - عنبرین - بلورین - زمردین پوستین - نقشین - آتشین - آخرین - آستین (اصل میں دستین ہے) آہنین - داسپین شکرین وغیرہ ((ف)) موبین - چرمین - برنجین - گندمین - گوشتین - زبرجدین تیر برفین (شیر کی صورت جو برف سے بنائی جائے) پشمین - کاغذین وغیرہ

ینہ (وصفیت) دیرینہ - روزینہ - نہمینہ - کمینہ - لوزینہ - نرینہ - پشمینہ آبینہ (اصل آہینہ) مشکینہ - عنبرینہ - پارینہ - چوبینہ وغیرہ ((ف)) داغینہ (کہنہ) دستینہ (کنگن) عنبرینہ (گلے کے ایک زیور کا نام) گرگینہ وغیرہ

یّہ (ع) (علامت صفت منسوب مونث جیسے عربی مذکر ہے عربیّہ مونث - اس کی

جمع یات کے ساتھ آتی ہے دیکھو یات - یہ دونوں مرکب لاحقے ہیں) مرجیہ - قدریہ
جبریہ - امامیہ - نظریہ - فرضیہ - مغلیہ - فاطمیہ - عباسیہ - اُمویہ وغیرہ
(اُردو میں اس لاحقے سے جو الفاظ بنائے جاتے ہیں وہ اکثر مذکر ہوتے ہیں)

(نوٹ) واضح ہو کہ جن لاحقوں کے آگے قوسین میں وصفیت کا لفظ لکھا گیا اُن سے بنائے ہوئے الفاظ اکثر ایسے ہیں جن میں اب اسمیت وصفیت پر غالب آگئی ہے -

---

آریائی زبانوں کا چوتھا مشترک اصول | چوتھا اصول آریائی زبانوں میں یہ ہے کہ حسب ضرورت ہر لفظ سے فعل بنا لیا جاتا ہے - منجملہ آریائی زبانوں کے انگریزی زبان سے جو ہندوستانی مدارس میں بہت رائج ہے، متعدد مثالیں اس اصول کی ذیل میں درج کی جاتی ہیں -

National نیشنل = قومی سے Nationalise نیشنلائز مصدر بنایا گیا ہے جس کے معنی ہیں قوم میں داخل کرنا

Natural نیچرل = طبعی - خلقی - مزاجی وغیرہ سے Naturalise نیچرلائز مصدر بنایا گیا ہے جس کے معنی ہیں عادی کرنا خو ڈالنا وغیرہ

Organ آرگن = عضو سے Organise آرگنائز = بنانا - ترتیب دینا - بندوبست کرنا -

Origin اوریجن = شروع - اصل - مخرج سے Originate اوریجنیٹ = ایجاد کرنا - شروع ہونا -

Parallel پیرالل = متوازی - برابر فاصلے پر سے Parallel پیرالل ہی مصدر بنایا ہے - جس کے معنی ہیں مطابق کرنا - برابر کرنا -

Register رجسٹر سے بجنسہ رجسٹر ہی مصدر ہے جس کے معنی ہیں درج رجسٹر کرنا -

Simple سمپل = سادہ - صاف سے مصدر بنایا گیا ہے Simplify

سمپلیفائی = آسان کرنا۔

Solid سالڈ = ٹھوس مضبوط سے مصدر بنایا گیا ہے۔ Solidify

سالڈیفائی = ٹھوس بنانا۔ مضبوط بنانا

Acid ایسڈ = تیزاب سے Acidify ایسڈیفائی = تیزاب بنانا

Megnet میگنٹ = مقناطیس سے مصدر نکالا ہے Megnitize

میگنیٹائز = مقناطیس بنانا۔ مقناطیس کی طرح کھینچنا۔

Oxide آکسائڈ سے Oxidate آکسی ڈیٹ اور

Oxidize آکسی ڈائز دو مصدر بنائے گئے ہیں جن کے معنی ہیں آکسائڈ بنانا۔

Oxygen آکسیجن سے Oxygenate آکسی جنیٹ اور

Oxygenize آکسی جنیائز دو مصدر بنائے گئے ہیں جن کے معنی ہیں آکسیجن

کے ساتھ ترکیب دینا۔

Chloride کلورائڈ سے Chloridize کلوریڈائز مصدر نکلا

ہے جس کے معنی فوٹوگرافی میں حسب ذیل ہیں۔ چاندی کا کلورائڈ تصویر پر چڑھانا تاکہ اُس پر

سورج کی نورانی کرنیں اپنا اثر ڈال کر اُس میں تغیر نہ پیدا کرسکیں۔

Iodine آیوڈین سے Iodize آیوڈائز مصدر نکالا ہے جس کے

معنی ہیں آیوڈین سے متاثر کرنا۔

Carbon کاربن سے Carbonize کاربونائز = آگ کے

اثر سے کاربن میں تبدیل کرنا۔

Sulphur سلفر = گندھک سے Sulphurate سلفوریٹ

گندھک کے ساتھ ترکیب دینا۔

Arsenic آرسنک = سنکھیا سے Arsenicate آرسنیکیٹ

نکھیا کے ساتھ مرکب کرنا۔

Nitre نائٹر = شورہ سے Nitrify نائٹریفائی = شورہ میں تبدیل کرنا

Nitrogen نائٹروجن سے Nitrogenize نائٹروجنائز = نائٹروجن کے ساتھ ترکیب دینا۔

Hydrogen ہیڈروجن سے Hydrogenize ہیڈروجنائز = ہیڈروجن کے ساتھ ملانا۔

Botany بوٹنی = نباتات سے Botanize بوٹنائز = نباتات کی تحقیقات کرنا۔

Geology جیالوجی = علم طبقات الارض سے Geologize جیالوجائز = طبقات الارض کی تحقیقات کرنا۔

Camphor کیمفر = کافور سے Camphorate کیمفوریٹ کافور ملانا۔

Mineral منرل = معدنی چیز سے مصدر بنایا ہے Minerelizo منرلائز معدنی چیز میں تبدیل کرنا۔

Petrify پیٹرلیفائی = پتھر بنجانا یا بنادینا۔ یہ مصدر Petra پیٹرا = پتھر سے بنایا گیا ہے جو ایک یونانی لفظ ہے۔

Syphilis سفلس = آتشک سے Syphilize

سفی لائنز مصدر بنایا گیا ہے جس کے معنی ہیں آتشک کا ٹیکہ لگانا -
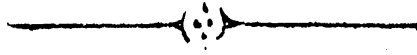
اُردو مصادر

اُردو میں جو مصادر بنائے گئے ہیں اُن کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

(اول) وہ مصادر ہیں جو آواز سے بنائے گئے ہیں۔

(دوم) وہ مصادر ہیں جو عام الفاظ سے بنائے گئے ہیں۔

پہلی بڑی قسم کے مصادر تین چھوٹی قسموں میں منقسم ہوتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(ا) وہ مصادر جن میں آواز مکرّر ہے جیسے بِلبِلانا۔

(ب) وہ مصادر جن میں دوسری آواز پہلی آواز سے کسی قدر مختلف ہے جیسے کُلبلانا۔

(ج) وہ مصادر جن میں آواز مکرّر نہیں ہے جیسے چھنکنا۔

(ا) مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(واضح ہو کہ آوازیں دو قسم کی ہیں۔ ایک سماعی جو کانوں سے سُنائی دیتی ہیں۔ دوسرے ذہنی جو کانوں سے سُنائی نہیں دیتیں۔ بلکہ سامعہ کے سوا باقی چار حواس یعنی ذائقہ۔ لامسہ۔ باصرہ۔ شامّہ سے جو اثر محسوس ہوتا ہے اُس کو سماعی آوازوں کی طرح خاص آوازوں سے تعبیر کرتے ہیں۔ مثلاً پانی کا جھلمل جھلمل کرنا۔ یہ ایک خاص کیفیت ہے جو آنکھوں سے محسوس ہوتی ہے۔ پس جھلمل جھلمل کوئی سماعی آواز نہیں ہے۔ بلکہ ایک ذہنی آواز ہے جس سے مشاہدہ کی ہوئی کیفیت تعبیر کی گئی ہے۔ تاروں کا جھلملانا بھی اسی پر قیاس کرو)

بجبجانا (کسی چیز کا سڑ کر کھدبدانا) بُربُرانا (خشک چیز کا بُرکنا) بڑبڑانا (منہ ہی منہ میں بولنا) بلبلانا (اونٹ کا مست ہو کر بولنا) بغبغانا (اونٹ یا کبوتر کا مست کر آواز نکالنا) بلبلانا (بیقراری سے رونا) بھربھرانا (کھنڈنا۔ بکھرنا) بھنبھنانا۔ پٹپٹانا (حسرت و افسوس کرنا) پرپرانا (زبان میں مرچیں لگنا)۔ پڑپڑانا (دستوں کا آنا)۔ پلپلانا (نرم کرنا گھلانا)۔ پُلپُلانا (منہ سے چوسنا) پھٹپھٹانا۔ پھدپھدانا۔ پھرپھرانا۔ پھڑپھڑانا پھُسپھُسانا (کانا پھوسی کرنا) پھنپھنانا۔ تمتمانا۔

تنتنانا۔ تھرتھرانا۔ تھلتھلانا۔ ٹرٹرانا۔ ٹلملانا (دست آنا) ٹمٹمانا۔ ٹنٹنانا (گھنٹہ بجانا) ٹھنٹھنانا (گھنٹی بجانا) جھرجھرانا۔ جھلجھلانا۔ جھمجھمانا۔ جھجھنانا۔ چپچپانا۔ چرچرانا۔ چڑچڑانا۔ چرچرانا (جلتے ہوئے تیل میں پانی پڑکر آواز نکلنا) چلچلانا۔ چپچپانا۔ چہچہانا۔ چھچھانا۔ چھلچھلانا (پیشاب کرنا) چھنچھنانا۔ دغدغانا۔ دگدگانا۔ دندنانا۔ ڈبڈبانا۔ ڈہڈہانا۔ سرسرانا۔ سلسلانا (کیڑوں کا رینگنا) سنسنانا۔ غنغنانا۔ کلکلانا۔ کٹکٹانا (دانت پیسنا) کچکچانا۔ کڑکڑانا (گھی یا تیل بگھارنا) کڑکڑانا (انڈے دینے کے ایام میں مرغی کا بولنا) کھٹکھٹانا۔ کھڑکھڑانا۔ کھلکھلانا۔ کھنکھنانا (بچہ کا ناک میں رونا) کجلجانا (کیڑوں کا رینگنا)۔ گدگدانا۔ گڑگڑانا (بادل کا گرجنا) گڑگڑانا (پیٹ میں قراقر ہونا) گڑگڑانا۔ گنگنانا۔ گھڑگھڑانا۔ گھنگھنانا۔ لپلپانا۔ لحلحانا۔ لسلسانا۔ لہلہانا۔ مچمچانا۔ مرمرانا (نئی جوتی کا چوں چوں کرنا) مرمرانا۔ (دو سخت جسموں کا ٹکرانا) منمنانا۔ ہپہپانا (ہانپنا) ہلہلانا (تھرتھرانا) ہنہنانا وغیرہ

(ب) مصادر کی مثالیں:۔

ترپھڑانا۔ جگمگانا۔ جھلملانا۔ چرپرانا (ٹیس لگنا۔ مرچیں لگنا) ڈبڈبانا۔ ڈگمگانا۔ ڈھلملانا سٹپٹانا۔ کسمسانا۔ کلبلانا (کیڑوں کا رینگنا) کلبلانا۔ کھدبدانا۔ لڑبڑانا۔ لڑکھڑانا۔ ہڑبڑانا۔ ہلبلانا وغیرہ

(ج) مصادر حسب ذیل پانچ شکلوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔

(ج۔۱) وہ مصادر جن میں آواز کے بعد علامت مصدر نا۔ یا۔ انا۔ یا یانا ہی

(ج۔۲) وہ مصادر جن کے آخر میں مصدری علامت انا ہی اور اس علامت سے پہلے جو آواز ہی وہ مشدد ہی۔

(ج۔۳) وہ مصادر جن کے آخر میں مصدری علامت کنا ہی جو کرنا کا مخفف ہی

(ج۔۴) وہ مصادر جن کے آخر میں مصدری علامت کنا کی جگہ سنا ہے جو

کناہی سے بدل کرتی ہے۔

(ج - ۵) وہ مصادر جن کے آخر میں مصدری علامت کارناہے جو کرنا کا اشباع ہے۔

(ج - ۱) مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

جھُرنا۔ بھِڑنا۔ پِتھنا۔ پھٹنا۔ تھُکنا۔ جھرنا۔ جھڑنا۔ چِرنا۔ چوسنا۔ چکھنا۔ چھِدنا۔ چھِڑنا۔ چھِتنا۔ دَغنا۔ دُھنا۔ دھنا۔ گھُسنا۔ گھِسنا۔ پِسنا۔ گَتنا۔ گُٹنا۔ گھُدنا۔ لتھنا۔ مِتھنا۔ کترنا۔ کُترنا۔ ممیانا۔ (میں میں کرنا) رِریانا (ریں ریں کرنا) لگیانا (بندر کی آواز کیں کیں کرنا) رِابھنا یا۔ رمبھانا (گائے کی مرکب آواز۔ ریں بھیں کرنا) سَٹرپنا۔ یا سُٹر پنا وغیرہ

(ج - ۲) کی مثالیں حسب ذیل ہیں:۔

اُڑانا۔ بَڑانا۔ بِلّانا۔ بھِرّانا۔ ٹرّانا۔ تھرّانا۔ بھِنّانا۔ تَرڑانا۔ چِرّانا۔ چِلّانا۔ غرّانا۔ جھلّانا وغیرہ۔

(ج - ۳) مصادر کی بہت سی مثالیں ہم نے لاحقوں کی ذیل میں درج کی ہیں لاحقہ کنا میں دیکھو۔ یہاں چند اور مثالیں درج کی جاتی ہیں۔

اوکنا (ستے کرنا) بُرکنا۔ پھسکنا۔ تپکنا۔ ٹپکنا۔ چِلکنا۔ چَمکنا۔ چھونکنا۔ دَرکنا۔ ڈَرکنا ڈُروکنا۔ دَلکنا۔ دَمکنا۔ دہکنا۔ رَڑکنا۔ سُبکنا۔ لہکنا۔ مُسکنا۔ مَسکنا۔ مِہکنا۔ ہمکنا۔ ٹسکنا۔ (درد ہونا) ٹھوکنا۔ ٹھمکنا۔ چبکنا۔ چُٹکنا۔ غنکنا۔ کھِسکنا۔ کوکنا۔ کسکنا۔ گہکنا۔ چھٹکنا وغیرہ

(ج - ۴) مصادر کی مثالیں حسب ذیل ہیں:۔

دھانسنا۔ کھانسنا۔ کھونسنا۔ ٹھونسنا۔ کھُنسنا۔ یا کھنسانا۔ ہنسنا۔ ہنسنا وغیرہ

واضح ہو کہ جس طرح لاحقہ کنا بعض دفعہ سنا سے بدل جاتا ہے اسی طرح کبھی کبھی اس کی تبدیلی چنا۔ خنا۔ غنا۔ قنا۔ گنا سے بھی ہوتی ہے۔ مثلاً دبوچنا (اصل دبوکنا) چیخنا (اصل چیکنا) چٹخنا۔ پٹخنا۔ تڑخنا۔ تڑقنا۔ جُرغنا۔ رینگنا وغیرہ

(ج - ۵) مصادر کی مثالیں لاحقہ کارنا کی ذیل میں درج کی گئی ہیں۔ وہاں دیکھو

واضح ہو کہ کبھی کارنا بدلکر گارنا بھی ہو جاتا ہی۔ جیسے جھنگارنا (جھینگر کا جھیں جھیں کرنا)
دوسری بڑی قسم ہم نے وہ بتائی ہی، جس میں مصادر عام الفاظ سے بنائے گئے
ہیں۔ اس قسم کے مصادر چار چھوٹی قسموں میں منقسم ہوتے ہیں۔ جو مندرجۂ ذیل ہیں:۔
(اوّل) وہ مصادر جو ہندی الفاظ سے بنائے گئے ہیں۔
(دوم) وہ مصادر جو فارسی الفاظ یا مصادر سے بنائے گئے ہیں۔
(سوم) وہ مصادر جو عربی الفاظ یا مصادر سے بنائے گئے ہیں۔
(چہارم) وہ مصادر جو دو الفاظ سے ملا کر بنائے گئے ہیں یا ایسے الفاظ سے بنائے
گئے ہیں، جو خود سابقوں یا لاحقوں کے ذریعے سے بنے ہیں۔

قسم اوّل کی مثالیں:۔

اٹکلنا (اٹکل سے)۔ اُجالنا (اُجالا سے)۔ اسیسنا (اسیس = دعائے خیر سے)۔
الاپنا (الاپ سے)۔ املنا (آملہ یا املی سے)، آنجنا (انجن۔ سرمہ سے)۔ انڈیانا (انڈے سے)
آنکنا (انک = ہندسہ۔ اندازہ سے)۔ انگلانا (انگلی سے)۔ اوندھانا (اوندھا سے)۔
باسنا اور بسنا (باس = بو سے)۔ اوٹنا (ذمہ لینا)۔ (اوٹ = آڑ۔ پناہ سے)۔
اینڈنا (اینڈ = سست سے)۔ بلاسنا (بلاس۔ عیش سے)۔ بلنا (بل سے)۔ بلہارنا
(بلہار = قربان سے) بھرانا (بھاری سے) بھربھرانا (بھرابھرا سے)۔ بھلبھلانا (بھول سے)۔
پٹراجانا (پٹڑی سے)۔ پپیانا (پیپ سے)۔ پتلانا (پتل سے)۔ پتھرانا (پتھر سے)۔
پتیانا (پت = اعتبار سے) پاچھنا (پچھنے سے)۔ پیرانا (پیڑ۔ درد سے) پنہانا (پانی سے)
پنیانا (پانی سے)۔ پھپوندنا (پھپوندی سے)۔ تاپنا۔ تپنا۔ تپانا (تاپ = حرارت سے)
تنبیانا (تانبے سے) ٹھٹھانا (ٹھوڑی سے)۔ تیورانا (تیور سے)۔ ٹھڑنا (تھوڑا سے) ٹکرانا
(ٹکر سے)، ٹھٹرنا (ٹھر سے)۔ ٹھکرانا (ٹھوکر سے)۔ ٹھگنا (ٹھگ سے)، ٹھنڈیانا (ٹھنڈا سے)
جُتیانا (جوتی سے)، جُگالنا (جگالی سے)، جُھٹلانا (جھوٹ سے)، چیتھاڑنا (چیتھڑے سے)۔

نکنا (سین = اشارہ سے)۔ چُٹیانا (چوٹ سے) چلکنا (چیکٹ سے) چکنا (چکنا سے) چکرانا (چکر سے) چندھیانا (چندھا سے)۔ چوڑانا (چوڑا سے) چکلانا (چکلا سے)۔ چھتیایا (چھاتی سے)۔ چھلنا (چھل = فریب سے) دَلنا (دال سے، دھارنا (دھار سے)۔ ڈگرنا (ڈگر = رستہ سے)۔ ڈولنا (ڈول سے) ریتنا (ریت سے)۔ سادھنا۔ سدھنا (سیدھا سے) سٹھیانا (ساٹھ سے)۔ سُدھنا۔ سودھنا (سُدھ سے)۔ سراپنا (سراپ = دعائے بد سے) سنگارنا (سنگار سے) سوندھانا (سوندھا سے)۔ سہارنا (سہارا سے)۔ سیلنا (سیل = نمی سے)۔ کتھنا (کتھا سے)۔ کجلانا (کاجل سے)۔ کچیانا (کچا سے)۔ کسانا کسیا جانا (کس یا کانسی سے)۔ کیچڑانا (کیچڑ سے)۔ کیلنا (کیل = میخ سے)۔ کلیانا (کلی سے)۔ کنیانا (کانی یا کنّی سے)۔ کھتیا۔ (کھاتہ سے)۔ گانٹھنا (کانٹھ سے)۔ گھرانا (گھرا سے) گننا (گن سے) گھُننا (گھُن سے)۔ لُبھانا (لوبھ = لالچ سے)۔ للچانا (لالچ سے) لمیانا (لمبا سے)۔ لٹھیانا (لاٹھی سے)۔ لجانا (لاج = شرم سے) لڑیانا (لڑی سے) لکیرنا (لکیر سے)۔ لہرانا (لہر سے)۔ منڈیانا (مانڈی۔ کلف سے)۔ مولنا (مول یا مور سے)۔ مونڈنا (مونڈ = سر سے)۔ مینڈیانا (مینڈ سے)۔ ناتھنا (نتھ سے) نوتنا (نوتہ سے) ہتیانا (ہاتھ سے)۔ ہریانا (ہرا سے) وغیرہ

قسم دوم کی مثالیں:۔

آزمانا (آزمودن کے امر آزما سے)۔ انگیزنا (انگیختن کے امر انگیز سے)۔ بخشنا (بخشیدن کے امر بخش سے) برمانا (برمہ سے) تراشنا (تراشیدن کے امر تراش سے)۔ تُرشاجانا (ترش سے)۔ خریدنا (خریدن کے حاصل مصدر خرید سے)۔ داغنا (داغ سے)۔ درگزرنا (درگزر سے جو مصدر درگزشتن کا امر ہے)۔ رندنا (رندیدن = چھیلنا۔ تراشنا کے امر رند سے)۔ رنگنا (رنگ سے)۔ بجانا (فارسی لفظ بجا سے) سرفرازنا (سرفراز سے)۔ سردانا (سرد سے) سہمنا (سہم = خوف سے)

شرمانا (شرم سے) فرمانا (فرمودن کے امر فرما سے)۔ گزرنا (گزشتن کے امر گزر سے)، گزارنا (گزاردن کے امر گزار سے)۔ گزرانا (گزرانیدن کے امر گزران سے)۔ گنا۔ گمانا (گم سے)۔ گردانا (گردانیدن کے امر گردان سے)۔ لرزنا (لرزیدن کے امر لرز سے)۔ مستانا (مست سے)۔ نرمانا (نرم سے)۔ نوازنا (نواختن کے امر نواز سے)۔ نگندنا (نگندن۔ بخیہ کرنا کے امر نگند سے)۔ ورغلانا (ورغلانیدن کے امر ورغلان سے) وغیرہ

قسم سوم کی مثالیں:۔

بحثنا (بحث سے)۔ بدلنا (بدل سے)۔ تحصیلنا (تحصیل سے) دفنانا (دفن سے) غلافنا۔ غلیفنا (غلاف سے)۔ قبولنا (قبول سے) کفنانا (کفن سے)۔ خرچنا (خرچ سے۔ اصل میں خرج ہی)۔ افطارنا (افطار سے)۔ تمیزنا (تمیز سے)۔ تجویزنا (تجویز سے)۔ ضدیانا (ضد سے) کہلانا (کاہل سے) وغیرہ

قسم چہارم کی مثالیں:۔

آسکتانا [آسکت سے۔ آسکت = آ (نفی) + شکتی = طاقت] آلکسانا [آلکس سے۔ آلکس = آل (روکنا) + کس (حرکت)] بولانا [باولا سے۔ باولا = باؤ (ہوا) + لا علامت صفت)] بھسکنا [بھینس کی طرح کھانا] (بھینس + کھانا)۔ بھکنا اور بھکوسنا اسی کی مقلوب شکلیں ہیں۔

پپولنا [پوپلا سے۔ پوپلا = پوپو (آواز) + لا (علامت صفت)] پڑتالنا [پڑتال صحیح پرتال سے۔ پرتال۔ پر (دوسرا) + تول]۔ تتلانا [توتلا سے۔ توتلا = توتو (آواز) + لا (علامت صفت)]۔ تہرانا [تہرا سے۔ تہرا = ت (تین) + ہرا (علامت صفت)]۔ تسرانا [تیسرا سے۔ تیسرا = ت (تین) + سرا = ہرا (علامت صفت)]۔ جھڑپکنا (جھڑنا + پکنا)۔ چورسانا [چورس سے۔ چورس = چو (چار) + رس]۔ دہرانا [دُہرا سے۔ دُہرا = دو + ہرا (علامت صفت)]۔

ڈھندلانا [ڈھندلا سے ۔ ڈھندلا = ڈھند + لا (علامت صفت)] ۔ کانورانا [کانورا سے ۔ کانورا = کائیں + باورا (باؤلا)] ۔ گدلانا [گدلا سے ۔ گدلا = گاد + لا (علامت صفت)] ۔ کبڑانا [کبڑا سے ۔ کبڑا = کوب + ڑا (علامت صفت)] ۔ لنگڑانا [لنگڑا سے ۔ لنگڑا = لنگ + ڑا (علامت صفت)] ۔ نکھارنا [نکھار سے ۔ نکھار = ن (نفی) + کھار (میل)] ۔ سٹپٹانا [سِٹّی (عقل) + پٹ] ۔ لٹپٹانا [اُلٹ پلٹ سے ۔ اوّل کا الف اور ایک لام حذف کر دیا گیا] وغیرہ

فارسی زبان میں بھی اسی طرح مصادر بنائے گئے ہیں

فارسی بھی ایک آریائی زبان ہے ۔ اہل ایران نے بھی بالکل اسی طرح اپنی زبان سے اور عربی زبان سے الفاظ لیکر مصدر بنائے ہیں ۔ یہاں کچھ مثالیں ایسے مصدروں کی لکھی جاتی ہیں ، تاکہ معلوم ہو کہ یہ طریقہ تمام آریائی زبانوں میں جاری ہے ۔

(۱) فارسی مصادر فارسی الفاظ سے ۔

آسیدن = پیسنا (آس = چکی سے) ۔ آشنائیدن = تیرنا (آشنا = تیراک سے) آغازیدن = شروع کرنا (آغاز = شروع سے) ۔ آغوشیدن یا آگوشیدن = بغل میں لینا (آغوش یا آگوش = بغل سے) ۔ آگاہیدن = خبردار ہونا (آگاہ = خبردار سے) آماسیدن = ورم کرنا (آماس = ورم سے) ۔ ارمانیدن = آرزو کرنا (ارمان = آرزو سے) ۔ انباردن = ڈھیر کرنا ۔ پاٹنا (انبار = ڈھیر سے) ۔ انجامیدن = پورا ہونا (انجام = خاتمہ سے) ۔ پاسیدن = پہرہ دینا (پاس = پہرہ سے) ۔ پرخاشیدن = لڑنا (پرخاش = لڑائی سے) ۔ پرہیزیدن = پرہیز کرنا (پرہیز سے) ۔ پناہیدن = پناہ لینا (پناہ سے) ۔ پندیدن = نصیحت کرنا (پند = نصیحت سے) ۔ پیوستن = ملانا جوڑنا (پے = پٹھا ۔ تانت + بستن = باندھنا) ۔ جنگیدن = لڑنا (جنگ سے) ۔ جوشیدن = جوش مارنا (جوش سے) ۔ چرخیدن = گھومنا (چرخ سے) ۔

خاموشیدن یا خموشیدن = چپ ہونا (خاموش یا خموش سے)۔ خشکیدن = سوکھنا (خشک سے)۔ دوغیدن = دودھ کا دہی بنانا (دوغ = دہی سے)۔ زاہیدن = کسی صفت سے متّصف ہونا (زاب = صفت سے)۔ سُرفیدن = کھانسنا (سُرفہ = کھانسی سے)۔ شاندن = کنگھی کرنا (شانہ = کنگھی سے)۔ شاہیدن = بادشاہی کرنا (شاہ سے) شرمیدن = شرمانا (شرم سے)۔ غربالیدن = چھاننا (غربال = چھلنی سے)۔ گزافیدن = بیہودہ بکنا (گزاف سے)۔ لافیدن = شیخی مارنا (لاف = شیخی سے) لنگیدن = لنگڑانا (لنگ سے)۔ ماسیدن = دہی بنانا (ماست سے۔ ت اُڑ گئی)۔ مشتن = مُٹھی مارنا (مشت سے)۔ نازیدن = ناز کرنا (ناز سے)۔ نہاریدن = نہاری کھانا (نہاری سے) نیازیدن = حاجت چاہنا (نیاز = حاجت سے)۔ ہراسیدن = ڈرنا (ہراس = ڈر سے)۔ ہوشیدن = سمجھنا (ہوش = عقل سے) وغیرہ

(۲) فارسی مصادر عربی الفاظ سے

رعشیدن = کانپنا (رعشہ سے)۔ رقصیدن = ناچنا (رقص سے) شمیدن = سونگھنا (شم سے)۔ طلبیدن = طلب کرنا (طلب سے)۔ طلوعیدن = طلوع کرنا (طلوع سے)۔ عطسیدن = چھینکنا (عطسہ = چھینک سے)۔ غارتیدن = لوٹنا (غارت سے)۔ فہمیدن = سمجھنا (فہم سے)۔ نثاریدن = نچھاور کرنا (نثار سے)۔ ہلاکیدن = ہلاک ہونا (ہلاک سے) وغیرہ

ایک عجیب غلطی مذکورہ بالا چار اُصول ہیں، جو آریائی زبانوں میں عام طور پر پائے جاتے ہیں اور انھیں سے لفظوں کے بنانے میں کام لیا جاتا ہے۔ ان میں سے پہلے تین اُصول سامی خاندان کی زبانوں میں مفقود ہیں۔ چوتھا اُصول البتہ عربی زبان میں بھی پایا جاتا ہے۔ مگر مصادر کے اوزان اس زبان میں مقرر ہیں یعنی ثلاثی اور رباعی۔ اس بنا پر جب تک کہ وہ الفاظ جن سے نئے مصدر بنائے جائیں، سہ حرفی یا چہار حرفی نہ ہوں

یہ اصول اس زبان میں جاری نہیں ہوتا۔ ہمارے بعض ذہین اور طباع دوستوں نے جو عربی ادب میں کافی دستگاہ رکھتے ہیں، غلطی سے یہ خیال کیا ہے کہ عربی زبان میں تیسرا اصول بھی موجود ہے۔ مثلاً وہ الفاظ عطشان۔ حرمان۔ فرقان میں ان کو، خلوت میں وت کو، عفریت میں یت کو، قدموس میں وس کو اور غسلین میں ین کو لاحقے بتاتے ہیں۔ حالانکہ عربی زبان میں اسما اور صفات کے خاص اوزان مقرر ہیں۔ فقط سہ حرفی مادے ان اوزان کے سانچوں میں ڈھالے جا سکتے ہیں۔ اگر کوئی لفظ تین حرفوں سے زیادہ مثلاً چار یا پنج حرف کا ہو، تو وہ ان اوزان میں بغیر حذف و اسقاط کے نہیں ڈھل سکتا۔ برخلاف اس کے آریائی زبانوں میں جن الفاظ کے آخر میں لاحقے لگائے جاتے ہیں، اُن کے لیے نہ تو یہ قید ہے کہ وہ خاص تعداد کے حروف سے مرکب ہوں اور نہ لاحقہ لگانے کے وقت اُن میں حذف و اسقاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً پرہیز ایک پنج حرفی لفظ ہے۔ اُس کے آخر میں بے تکلف لاحقہ گار لگا کر پرہیزگار بنا لیا گیا ہے۔ آزمائش چھ حرف کا لفظ ہے۔ لاحقہ گاہ لگا کر ہم اُس سے آزمائش گاہ بے تکلف بنا سکتے ہیں۔

غرضکہ آریائی زبانوں کے ان بڑے مشترک اُصولوں سے جو اُردو زبان میں پائے جاتے ہیں اور جن کی مدد سے ہزارہا الفاظ بنائے گئے ہیں، یہ بات بیّن طور پر ثابت ہو گئی کہ اُردو ایک آریائی زبان ہے اور اُس کی موجودہ حالت کیسی ہی ادنیٰ کیوں نہ ہو، تاہم یہ قابلیت اُس میں موجود ہے کہ اگر ہم اُس کو اُس کی فطرت کے مطابق آگے بڑھانا اور ترقی دینا چاہیں، تو بلا شبہ وہ دنیا کی ترقی یافتہ آریائی زبانوں کی طرح علمی زبان بن سکتی ہے۔

اردو زبان میں آریائی اور سامی عنصروں کا تناسب

ہمارے بعض دوست اُردو زبان کے غیر آریائی ہونے کا ثبوت عجیب طرح دیتے ہیں۔ وہ اُردو زبان کی کسی کتاب

گو اُٹھا کر اُس میں سے تھوڑی سی عبارت کہیں سے انتخاب کر لیتے ہیں، اور اُس عبارت کے الفاظ گن کر بتاتے ہیں کہ دیکھو! اس میں عربی کے الفاظ بمقابلہ فارسی اور ہندی کے زیادہ ہیں۔ حالانکہ یہ بات کہ عبارت میں عربی الفاظ زیادہ آئیں، یا ہندی وغیرہ کچھ تو مضمون کی نوعیت پر موقوف ہے اور کچھ لکھنے والے کے طبعی میلان پر۔ مثلاً آریا سماجیوں کا مشہور اخبار "پرکاش"، جو لاہور سے نکلتا ہے، سنسکرت اور بھاشا کے الفاظ بکثرت استعمال کرتا ہے۔ "الہلال" میں جو کلکتہ سے شائع ہوتا تھا اور جس کے اڈیٹر ہمارے دوست مولانا ابوالکلام تھے، عربی الفاظ کی بھرمار ہوتی تھی۔ اس مطلب کے لیے اگر صحیح استدلال کرنا ہو، تو ہمارے نزدیک اُس جدول پر ایک نظر ڈال لینی چاہیئے، جو مرحوم سید احمد دہلوی نے اپنی مشہور لغات "فرہنگ آصفیہ" کے آخر میں درج کی ہے اور جس میں اُردو زبان کے ہر قسم کے الفاظ زبانوں کی نوعیت کے لحاظ سے گنوائے گئے ہیں۔

جدول مذکورۂ بالا حسب ذیل ہے:۔

تمام الفاظ مندرجہ فرہنگ آصفیہ	۵۴۰۰۹
یہ مجموعی تعداد ہے، اس کی تفصیل یوں بتائی ہے:۔	
ہندی جس کے ساتھ پنجابی اور پوربی زبان کے بعض خاص الفاظ بھی شامل ہیں	۲۱۶۴۴
اُردو یعنی وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے ہندی کے ساتھ ملکر بنے ہیں	۱۷۵۰۵
عربی	۷۵۸۴
فارسی	۶۰۴۱
سنسکرت	۵۵۴

انگریزی	۵۰۰
مختلف	۱۸۱
میزان کل	۵۴۰۰۹

اس کے بعد مختلف الفاظ کی فہرست جداگانہ دی گئی ہے، جو حسب ذیل ہے۔

ترکی	۱۰۵	
عبرانی	۱۱	۱۸
سُریانی	۷	
یونانی	۲۹	۵۸
پرتگالی	۱۶	
لاطینی	۴	
فرنچ	۳	
پالی	۲	
برہمی	۲	
مالاباری	۱	
ہسپانوی	۱	
میزان کل	۱۸۱	

اس جدول سے حسب ذیل نتائج واضح طور پر نکلتے ہیں :-

(۱) ہندی کے الفاظ ہماری زبان میں تمام زبانوں سے زیادہ ہیں، جو بمقابلہ کل مجموعہ کے نصف کے قریب ہیں اور عربی کے الفاظ سے ۳ چند ہیں۔ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ ہماری زبان کی اصلی زمین یا بنیاد ہندی ہے۔ پس جو حضرات ہماری زبان کو کھینچ تان کر عربی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، وہ ایک ایسی غلطی کا

ارتکاب کرتے ہیں جس سے اس زبان کی فطرت بگڑ جائے گی۔

(۲) ہندی الفاظ کے بعد دوسرا درجہ اُن الفاظ کا ہے جو غیر زبانوں سے ہندی کے ساتھ ملکر بنے ہیں۔ یہ الفاظ مجموعی الفاظ کے مقابلہ میں قریب ایک تہائی کے ہیں۔ اس سے بین طور پر ثابت ہوتا ہے کہ زبان میں توسیع اور ترقی کا جو میلان ہے، اُس کا منشا یہ ہے کہ ہندی کے ساتھ غیر زبانوں کے الفاظ ملائے جائیں اور اس طریقہ سے نئے الفاظ بنائے جائیں۔ اس بنا پر جو لوگ اس زبان کی ترقی کے خواہاں ہیں، وہ اُس کی قدرتی رفتار کو سمجھکر ہندی کے ساتھ غیر زبانوں کے الفاظ ملا کر جدید الفاظ بنائیں۔

(۳) چونکہ دوسری قسم کے الفاظ ہندی اور غیر زبانوں کے ملاپ سے بنائے گئے ہیں، اس لیے صاف ظاہر ہے کہ اُن کا شمار ہندی الفاظ میں ہے۔ اب اگر یہ الفاظ اور پہلی قسم کے الفاظ اور فارسی۔ سنسکرت اور انگریزی کے الفاظ (کہ یہ تینوں زبانیں بھی آریائی ہیں) نیز (۵۸) الفاظ مختلف الفاظ میں سے (کہ یہ بھی آریائی زبانوں کے ہیں) سب جمع کیے جائیں، تو اُن کی تعداد (۴۶۳۰۲) ہوتی ہے۔ اس تعداد کا مقابلہ عربی الفاظ کی تعداد سے عبرانی اور سُریانی کے (۱۸) الفاظ ملا کر کرو۔ (یہ دونوں زبانیں بھی عربی کی طرح سامی زبانیں ہیں)۔ اب سامی الفاظ کی مجموعی تعداد (۷۰۰۲) ہوتی ہے، جو آریائی الفاظ کے مقابلہ میں چھٹے حصہ سے بھی کم ہیں۔ گویا اردو زبان ایک ایسا مرکب ہے، جس میں آریائی اور سامی دونوں عنصر شامل ہیں۔ مگر ان دونوں عنصروں کی باہمی نسبت چھ اور ایک کی ہے۔ اس غالب عنصر کی بنا پر بھی فیصلہ ہو جاتا ہے کہ ہماری زبان درحقیقت ایک آریائی زبان ہے۔

وضع اصطلاحات

اُس دلچسپ اور ضروری بحث کے بعد، جو اُردو زبان کی طبعی اور قدرتی ساخت کے متعلق تھی، اب ہم اصل موضوع یعنی وضع اصطلاحات کے مسئلہ پر توجہ کرتے ہیں۔

واضح ہو کہ دنیا کی ہر ایک علمی اور ترقی یافتہ زبان میں دو قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ جو اصطلاحات کے نام سے موسوم کیے جاتے ہیں۔

(اوّل) مفرد الفاظ، یا مفرد اصطلاحیں۔

(دوم) مرکب الفاظ، یا مرکب اصطلاحیں۔

اگرچہ مرکب الفاظ علمی زبانوں میں زیادہ اہم ہوتے ہیں اور اُن کی تعداد بھی زیادہ ہے، تاہم مفرد الفاظ کی ایک بڑی تعداد ہر علمی زبان میں پائی جاتی ہے۔ یہ مفردات یا تو ایسے ہیں، جن پر مرکب الفاظ کی بنیاد ہے، یا ایسے ہیں، جن سے ترکیب الفاظ کے وقت کام نہیں لیا گیا اور وہ مفرد ہونے کی حالت میں بدستور باقی ہیں علمی زبان میں مرکب اصطلاحیں بلاشبہ زیادہ اہم ہیں، تاہم مفردات ہماری بحث سے خارج نہیں ہوسکتے، اس لیے ہم اول مفردات پر نظر ڈالتے ہیں۔

مفرد اصطلاحیں وضع کرنے کے اصول

(پہلا اُصول) مفرد اصطلاحوں کے لیے ہم اُن تمام زبانوں سے الفاظ لے سکتے ہیں، جو ہماری زبان میں بطور قدرتی عنصر کے شامل ہیں۔ یعنی ہندی۔ فارسی اور عربی سے کبھی کبھی ترکی زبان کے الفاظ بھی لیے جاسکتے ہیں۔ انگریزی کے صرف وہ الفاظ لینے چاہئیں، جو ہماری زبان میں بہت زیادہ رائج اور مشہور ہوچکے ہیں۔ جیسے گیس۔ مشین۔ کونین۔ انجن وغیرہ

(دوسرا اُصول) حتی الوسع اُن زبانوں سے، جو ہماری زبان میں بطور قدرتی عنصر کے شامل ہیں، وہ الفاظ لینے چاہئیں، جو مستعمل اور رائج ہیں۔ ضرورت کے وقت

اُن زبانوں کے ایسے الفاظ بھی لیے جا سکتے ہیں، جو اب تک مستعمل اور رائج نہیں ہوئے
انگریزی اور ترکی ہماری زبان کے عنصری اجزا نہیں ہیں، اس لیے ضرورت کے
وقت ان زبانوں کے غیر مستعمل الفاظ نہ لیے جائیں۔

اِس اصول کے متعلق یہ اعتراض کیا جائے گا کہ عام اور رائج الفاظ بذاتِ خود کچھ
معنی رکھتے ہیں۔ اگر ہم اُن کو نئے اصطلاحی معنے پہنائیں، تو سننے والے کا ذہن اُن الفاظ
کے اصلی معنوں کی طرف جائے گا۔ اصطلاحی معنوں کی طرف اُس کا ذہن منتقل نہیں ہوگا
الفاظ جب باہم مرکب ہوتے ہیں، تو خود ترکیب ایک اجنبیت پیدا کر دیتی ہے اور اس
اجنبیت کے سبب سننے والے کا ذہن اصلی معنوں کی طرف جانے سے رُک جاتا ہے اور
اکثر اصطلاحی معنوں کی طرف اُس کا ذہن منتقل ہوتا ہے۔ مگر مفردات کا یہ حال نہیں ہے مثلاً
شیر برگ اگر ایک ایسے پھول کا نام رکھا جائے، جس کے پتّے دودھ جیسے سفید ہوں، تو
سننے والے کا ذہن شیر اور برگ کے اصلی معنوں کی طرف کم منتقل ہوگا۔ اس ترکیب
کی اجنبیت ہی اُس کے ذہن کو کسی ایسی چیز کی طرف منتقل کر دیگی، جس سے ان دونوں
لفظوں کا متعلق ہونا ممکن ہو۔ برخلاف اس کے اگر شیر کسی اور چیز کا نام رکھا جائے،
تو سننے والا اُس کے اصطلاحی معنوں کو نہیں سمجھے گا، بلکہ اُس کا ذہن شیر کے اصلی
معنوں کی طرف فوراً منتقل ہوگا۔

مگر یہ اعتراض صحیح نہیں ہے۔ ہر زبان میں ایسے الفاظ کثرت سے پائے جاتے
ہیں، جن کے معنی دو یا دو سے زیادہ ہیں۔ ان الفاظ کو مشترک کہتے ہیں۔ مشترک
الفاظ کے تمام معانی بولنے اور لکھنے کے وقت قرینے سے سمجھے جاتے ہیں۔ یہاں
مثال کے طور پر اُردو۔ فارسی اور عربی کے ایسے متعدد الفاظ لکھے جاتے ہیں، جو
کئی معنی رکھتے ہیں۔

(۱) اردو کے مشترک الفاظ

گت ۔ حالت ۔ زود کوب ۔ ساز کے بجانے کے مقررہ الفاظ جو ساز کے پردوں کے ذریعے نکالے جاتے ہیں ۔ ناچنے کے وقت اعضا کی حرکت کے خاص انداز ۔

گرہ ۔ گانٹھ ۔ گز کا سولھواں حصہ ۔ رنج و ملال ۔ گلٹی ۔ بند کے اخیر کا شعر ۔ وہ مصرع جو مصرع طرح پر لگایا جائے ۔

لاکھ ۔ سو ہزار ۔ ہر چند ۔ ایک دانہ دار صمغی مادّہ ۔

لچکا ۔ جھٹکا ۔ ایک قسم کا پتلا گوٹہ ۔ کشتی ۔

مارو ۔ لڑائی کا باجہ ۔ سری راگ کی تیسری راگنی جو اگہن پوس میں دن کے اخیر وقت گائی جاتی ہے ۔ ایک ہتیار جو ہرن کے دونوں سینگوں کا بنا ہوا ہوتا ہے اور نوکوں پر فولاد چڑھا دیتے ہیں ۔ مارنے والا ۔ ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن ۔

مچھلی ۔ مشہور دریائی جانور ۔ بازو اور ساق کا گوشت ۔ کان کا ایک زیور ۔

نقش ۔ تصویر ۔ نرد کی بازی کا وہ داؤں جو حسب مراد آئے ۔ ایک قسم کا جُوا جو گنجفہ کے پتّوں سے کھیلا جاتا ہے ۔ ایک قسم کا راگ جو قوّال گایا کرتے ہیں تعویذ

وردی ۔ فوجی پوشاک صبح و شام کی نوبت جو رئیسوں کے دروازوں پر بجائی جاتی ہے ۔

ہفتہ ۔ سات دن کا عرصہ ۔ جمعہ کے بعد کا دن جسے شنبہ کہتے ہیں ۔ پہلوانوں کی ایک گرفت ، جس میں حریف کی بغلوں سے دونوں ہاتھ نکال کر گردن جکڑ لیتے ہیں ۔

یکا ۔ تنہا ۔ بے نظیر ۔ ایک قسم کی گاڑی ۔ ایک طرح کا فیتل سوز ۔ ایک قسم کے سپاہی جنھیں گھر بیٹھے تنخواہ ملا کرتی ہے ۔

حلیم ۔ بردبار ۔ ایک قسم کا کھانا ۔

چاک ۔ پھٹا ہوا ۔ دامن یا آستین کا کھلا ہوا حصہ کمہار کا پہیا جسے پھرا کر

برتن بناتے ہیں۔ کنوئیں کی چرخی۔ وہ گول کونڈا جس میں مصری یا قند جاتے ہیں۔ کواڑ کی درز۔ وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں۔ کھریا مٹی۔

دال۔ دلے ہوئے چنے مونگ اُڑد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکاتے ہیں۔ زخم کا انگور۔ انڈے کی زردی۔ آتشی شیشے کا وہ نقطہ جس پر روشنی کی کرنیں جمع ہوں۔ وہ زردی جو پرندوں کے بچوں کی باچھوں میں ہوتی ہے۔

دام۔ چار کوڑیاں۔ قیمت۔ جال۔ ۱۸ ماشہ کا وزن۔

سُرنگ۔ زمیں دوز رستہ۔ لال یا لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ سُراغ۔

شاخ۔ ٹہنی۔ سینگ۔ عیب۔ کمان کی لکڑی۔ اُنگلی سے کھوے تک یا چڈے سے پاؤں تک کا حصہ۔ جھگڑا۔ انوکھی بات۔ ایک قسم کا پکوان جو میدے کے خمیر اور کھانڈ کو ملا کر روٹی سی بناتے اور چھُری سے تراش کر گھی میں تل لیتے ہیں۔ نسل سینگی

(۲) فارسی کے مشترک الفاظ

بار۔ بوجھ۔ پھل۔ حمل۔ اجازت۔ دفعہ۔ بنیاد۔ کام۔ خدا کا ایک نام۔ بزرگی وشان۔ علامت ظرفیت جیسے رود بار۔ باریدن سے امر۔ ملاوٹ جو زعفران و مشک میں کی جاتی ہے۔ چولھا خیمہ۔ دوست۔ غم۔ گناہ۔ باجا۔ نوشتہ۔ کھانے کی چیز۔ شاخ۔ تکلیف مالایطاق۔

ساز۔ باجا۔ سفر کا سامان۔ کام کی قابلیت۔ تحمل۔ آلات جنگ۔ مکروفریب

سنگ۔ پتھر۔ تمکین ووقار۔ وزن۔

شست۔ ساٹھ۔ زنار۔ نشتر۔ انگوٹھے کے پاس کی انگلی۔ مچھلی کا کانٹا۔ مضراب۔ باجے کے تار۔

نوا۔ آواز۔ موسیقی کے ایک مقام کا نام۔ تونگری۔ خوراک۔ رہن۔ قیدی۔ فرزند یا فرزند زادہ۔ خراج۔ زادراہ لشکر۔

گور۔ قبر۔ ایک بادشاہ کا نام۔ گورخر۔ جنگل۔ شراب۔ عیش وعشرت۔
فراز۔ چپٹا۔ کھلا ہوا۔ کھولنا۔ ڈھکنا۔ قریب۔ جمع شدہ۔ پیچھے۔
اوپر۔ نیچے۔ سرکش۔

کاز۔ کسانوں کی جھونپڑی۔ مویشیوں کے باندھنے کا زمین دوز گھر۔ درختوں کے چھانٹنے کا آلہ۔ چھوٹی قسم کا صنوبر۔ گردن پر تھپڑ مارنا۔ جھولا۔

گراز۔ سور۔ ناز کی چال۔ پھاوڑا۔ بیقراری۔ چوڑے منہ کا کوزہ جو غلاف لپیٹ کر سفر میں ہمراہ لے جائیں۔ جانوروں کو ہانکنے کی لکڑی۔ نشوونما۔

گول۔ احمق۔ مکروفریب۔ جھیل۔ اُلّو۔

لخت۔ گرز۔ خود آہنیں۔ جوتی۔ موزہ۔ حصّہ۔ قصائی کی چُھری۔ بڑی مکھی

ماہ۔ چاند۔ مہینہ۔ ہر ماہ شمسی کا بارھواں دن۔ ایک فرشتہ جو چاند پر مؤکّل ہے۔ شہر یعنی بلدہ۔

مور۔ چیونٹی۔ زنگ۔ نحیف ولاغر۔

تاب۔ چمک۔ غصہ۔ گرمی۔ روشنی۔ رسّی کا بل۔ محنت ومشقّت طاقت وتوانائی۔

تنگ۔ فراخ کی ضد۔ غلہ یا شکر وغیرہ کی گون۔ تختۂ نقاشی۔ مویشی کی پشت پر بوجھ باندھنے کی رسّی۔ زین کی بالائی جانب۔ پہاڑ کا درہ۔ رنجیدہ اور آزردہ۔ سخت۔ بہت۔ قریب۔

چنگ۔ جھکا ہوا۔ ہاتھی کا آنکس۔ آدمی یا جانور کا پنجہ۔ ایک مشہور باجے کا نام۔ اپاہج۔

خام۔ کچا۔ قلم۔ شراب۔ چمڑا۔ ریشم جو بٹا ہوا نہ ہو۔ کمند۔ ناتجربہ کار۔

خُردہ۔ ہر چیز کا چورا۔ خس وخاشاک۔ آگ کی چنگاری۔ عیب۔ باریک ودقیق۔

چیز۔ قوس قزح۔

داد۔ عمر۔ تو باکی بیماری۔ فریاد۔ دہش وبخشش۔ انصاف۔

دار۔ درخت۔ سولی چھت چھاپنے کی لکڑی۔ ایک دوا جس کو فلفل دراز بھی کہتے ہیں۔ خدا کا نام۔

دست۔ ہاتھ۔ فائدہ۔ فتح۔ مسند۔ قدرت۔ قاعدہ۔ روشں۔ مرتبہ۔ وزیر۔ اندازہ۔ بازی۔ پیشہ۔

(۳) عربی کے مشترک الفاظ

اجارہ۔ پناہ دینا۔ فریاد کو پہنچنا۔ مکان وغیرہ کرایہ پر دینا۔

اضافہ۔ مہمانی کرنا۔ مائل کرنا۔ ایک لفظ کو دوسرے لفظ کی طرف مضاف کرنا۔ نسبت کرنا۔ گھیر لینا۔ پناہ دینا۔ اپنا کام خدا کے حوالے کرنا۔ ڈرنا

بعث۔ اکسانا۔ بھیجنا۔ جگانا۔ لشکر۔

بسط۔ فراخی۔ پھیلانا۔ عذر قبول کرنا۔ ہاتھ لپکانا۔

ادیم۔ چمڑا جو کمایا گیا ہو۔ کھانا جس کے ساتھ سالن ہو۔ زمین یا آسمان کی سطح۔

جاریہ۔ کشتی۔ لڑکی۔ باندی۔ آفتاب۔

جبہہ۔ پیشانی۔ آدمی یا گھوڑوں کا غول۔ چاند کی ایک منزل کا نام۔

حبر۔ دوات کی سیاہی۔ خوبی۔ زینت۔ دانتوں کی زردی ملی سفیدی۔ صورت ورنگ۔ دانشمند۔

خبیر۔ خبردار۔ کاشتکار۔ گھاس۔ اون۔ کفِ دہان شتر۔

دانق۔ نادان۔ چور۔ دُبلا جانور۔ دِرم کا چھٹا حصہ

دَین۔ وہ چیز جو موجود نہ ہو۔ موت۔ قرض۔

دیوان۔ حساب کی کتاب۔ رجسٹروں کے جمع رکھنے کی جگہ۔ اشعار کی کتاب۔

رقیب ۔ نگہبان ۔ موکل ۔ خدا کا ایک نام چاند کی ایک منزل ۔ جُوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر ۔

ربیع ۔ ایک چیز کا چوتھا حصّہ ۔ بہار کی بارش ۔ موسم بہار ۔ چھوٹی ندی ۔ پانی کا ایک حصّہ جس سے زمین سیراب ہو ۔

زمر ۔ نے بجانا ۔ مشک بھرنا ۔ کسی بات کو ظاہر کرنا ۔ کسی کو کسی کے خلاف اُکسانا ۔

سکّہ ۔ محلہ ۔ بازار ۔ رستہ ۔ کھجور کا درخت ۔ لوہے کا آلہ جس سے کسی چیز پہ مُہر لگائیں ۔ زر سکّہ زدہ ۔

شاکلہ ۔ عادت عقل ۔ بہی گاہ ۔ روش ۔ رستہ ۔ کان کی لو کی سفیدی

صدف ۔ سیپ ۔ جو چیز بلند ہو جیسے دیوار ۔ کندھے کی ہڈی کی جگہ ۔ گھوڑے کا چلتے وقت اپنے سُم کو دور دور رکھنا ۔ کنارہ ۔ پہاڑ کی انتہا ۔

صرف ۔ توبہ ۔ حیلہ ۔ حادثہ ۔ زمانہ کی گردش ۔ ایک مشہور علم کا نام ۔ بات کرنے میں زیادتی کرنا ۔ گردش دینا ۔ کسی چیز کو اُلٹا کرنا ۔ درہم و دینار کو خالص و بے میل کرنا

طائر ۔ پرند ۔ کردار ۔ دماغ ۔ وہ چیز جس سے نیک فال لیں ۔ مصیبت ۔

طالع ۔ طلوع کرنے والا ۔ صبح کاذب ۔ قسمت کا ستارہ ۔ وہ تیر جو نشانہ سے پار نکل جائے ۔

سہم ۔ تیر ۔ چھت کی کڑیاں ۔ حصّہ ۔ گھر کے چاروں طرف کی زمین ۔ چھ گز کی مقدار ۔

عقاب ۔ مشہور شکاری پرند ۔ کنوئیں کے درمیان کا نکلا ہوا پتھر ، جو ڈول کو پھاڑ ڈالے ۔ پہاڑ کی بڑی چٹان جو زینہ کی طرح بن گئی ہو ۔ پانی کا چشمہ جس سے حوض میں پانی لایا گیا ہو ۔ کنوئیں کے کنارہ کا وہ پتھر جس پر پانی پلانے والا کھڑا ہو کر لوگوں کو پانی پلائے ۔ چارپایوں کے پاؤں کا ایک خاص نشان ۔ آنحضرت کے جھنڈے کا نام ۔

عقاب کی صورت کے چند ستارے۔ ڈوری چوگان کے بارے میں ڈالی جائے۔
فارسی میں رنگ اور عربی میں عین مشہور کثیر المعانی الفاظ ہیں۔ یہ تینوں زبانوں کے تھوڑے سے الفاظ ہیں، جو مثال کے طور پر یہاں درج کئے گئے ہیں۔ حالانکہ ان میں ہر زبان میں ایسے الفاظ کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ عام زبان میں ایسے الفاظ جن کے معنی دو یا دو سے زیادہ ہوں قرینے سے بے تکلف سمجھے گئے ہیں اور سمجھے جاتے ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں ہے کہ جب علمی اصطلاحات ایسے رائج اور مستعمل الفاظ سے بنائی جائینگی جن کے کچھ معنی پہلے سے موجود ہیں، تو اُن الفاظ کے عام اور اصطلاحی معنوں میں مشترک ہونے کے سبب کوئی دقّت پیش آئے گی۔ ہر موقعہ پر قرینہ بتا دیگا کہ یہ لفظ عام معنوں میں لیا گیا ہے، یا اصطلاحی معنوں میں بولنے اور لکھنے کے قرائن کے علاوہ مشترک الفاظ کے اصلی معنوں اور دیگر معنوں میں اکثر تشبیہ یا مجاز کا تعلق ہوتا ہے۔ اس تعلق کے سبب ذہن انسانی ایک معنی سے دوسرے معنی کی طرف آسانی سے منتقل ہوتا ہے۔ کسی لفظ کو جو پہلے سے کچھ معنی رکھتا ہے، نئے اصطلاحی معنے پہنانے کے وقت بھی اس تعلق کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ مگر تماشا یہ ہے کہ فارسی زبان میں کم اور عربی میں بہت سے ایسے مشترک الفاظ بھی ہیں، جن کے معنی باہم متضاد ہیں۔ تاہم کوئی دشواری اُن کے مختلف معنوں کے سمجھنے میں نہیں ہوتی۔ ایسے موقع پر دو مختلف معنوں میں بلاشبہ کوئی مجازی تعلق نہیں ہوتا۔ تاہم بولنے یا لکھنے کا قرینہ اس مشکل کو حل کر دیتا ہے۔ پس ہماری رائے میں جہاں تک ممکن ہو، مفرد اصطلاحیں وضع کرنے میں، اُن عام مفرد الفاظ سے کام لینا چاہیئے، جو ہماری زبان میں پہلے سے مستعمل ہیں۔ تاہم اگر کسی موقع پر ایسا عام مفرد لفظ نہ مل سکے، جو رائج اور مستعمل ہو، یا لفظ تو مل سکتا ہے، مگر وہ ایسا لفظ ہے، جس سے آیندہ ترکیب کے وقت دقت پیش آئے گی، برخلاف اس کے کسی عنصری زبان کا ایک اور لفظ جو کم مشہور ہے، بہ نسبت اس کے چھوٹا اور ہلکا اور مرکبات میں آسانی سے کھپ

جانے والا ہی، تو ایسی حالتوں میں ضرورتاً عنصری زبانوں کے غیر مستعمل الفاظ سے بھی کام لیا جا سکتا ہی۔

(تیسرا اصول) کسی اصطلاحی لفظ سے پورے اصطلاحی معنے ظاہر نہیں ہوتے۔ ہر ایسے لفظ میں اصطلاحی معنے کی ایک جھلک ہوتی ہی اور یہی جھلک کافی سمجھی جاتی ہی۔ مثلاً گرامر میں ضمیر اُن لفظوں کو کہتے ہیں، جو بجائے اسمائے مذکورہ استعمال کیے جاتے ہیں، جس کا فائدہ یہ ہی کہ بار بار اُنھیں اسما کو جن کا ذکر گزر چکا ہی، دُہرانا نہیں پڑتا۔ ضمیر کے اصلی معنی ہیں پوشیدہ۔ یہ نام اس لیے دیا گیا کہ ضمیریں پوشیدہ یا غائب اسما کی قائم مقامی کرتی ہیں۔ بلاغت میں مجاز اُس لفظ کو کہتے ہیں، جو اپنے اصلی معنوں کو چھوڑ کر نئے معنوں میں استعمال کیا جائے۔ مثلاً قارورہ کے اصلی معنے شیشہ کے ہیں۔ مجازی معنی ہیں بیمار کا پیشاب جو شیشہ میں ڈال کر تشخیص مرض کے لیے حکیم کے پاس لے جائیں۔ مجاز کا لفظ جواز سے نکلا ہی، جس کے معنی ہیں گزرنا۔ چونکہ اس میں اصلی اور حقیقی معنوں سے گزر جانا پڑتا ہی، اس لیے یہ نام دیا گیا ہی۔ منطق میں دور اس کو کہتے ہیں کہ مثلاً ا کا وجود ب پر موقوف ہو، ب کا وجود ج پر، ج کا د پر پھر د کا وجود ا پر موقوف ہو۔ دور کے معنے ہیر پھیر کے ہیں۔ چونکہ اس سلسلہ میں ہیر پھیر کر وہی پہلی چیز آ جاتی ہی، اس لیے دَور نام رکھا گیا۔ طب میں جمرہ ایک مرض کا نام ہی، جس میں درد کے ساتھ سوزش بہت ہوتی ہی۔ جمرہ کے اصلی معنی عربی میں چنگاری کے ہیں۔

معنی کا یہ حصہ جو جھلک کہلاتا ہی، اگر اُس معنی کا نمایاں اور ممتاز حصہ ہو، تو بہتر ہی۔ ہر مفرد اصطلاح کے وضع کرنے کے وقت حتی الامکان کوشش کرنی چاہیئے کہ اصطلاحی معنی کا نمایاں اور ممتاز حصہ اصطلاحی لفظ سے ظاہر ہو۔ اگرچہ اس بات سے کسی طرح انکار نہیں ہو سکتا کہ زمانۂ سابق میں جو اصطلاحات عربی اور انگریزی وغیرہ زبانوں میں وضع کی گئی ہیں، اُن میں ہمیشہ اور بالالتزام اس بات کی کوشش نہیں کی گئی کہ

اصطلاحی الفاظ سے اصطلاحی معنوں کا نمایاں اور ممتاز حصہ ظاہر ہو۔ تاہم اس اصول پر عمل کرنے سے ہم زیادہ مناسب اور موزوں اصطلاحیں تجویز کر سکتے ہیں۔ انگریزی میں جو مفرد اصطلاحیں ہیں، اگر اُن کے اصطلاحی معنوں کا نمایاں اور ممتاز حصہ اُن سے ظاہر نہیں ہوتا تو ہمارے لیے تقلید کی ضرورت نہیں ہی، ہم معنے کے نمایاں حصہ کو نگاہ میں رکھ کر چوتھے اُصول کے مطابق نئی اصطلاحات بنا سکتے ہیں۔

(چوتھا اصول) دوسرے اُصول میں ہم نے قرار دیا ہی کہ حتی الامکان عنصری زبانوں کے مشہور اور رائج الفاظ سے وضع اصطلاحات میں کام لیا جائے۔ پس ضروری ہی کہ ہم موجودہ الفاظ کو نئے نئے معنے پہنائیں۔ اس حالت میں جو تعلق اصلی معنوں اور نئے معنوں میں ہوگا، وہ یا تو تشبیہ کا تعلق ہوگا۔ یا کنایہ کا۔ یا مجاز کا۔ تیسری صورت کی بہت سی شکلیں ہیں، مثلاً سبب سے مسبب۔ مظروف سے ظرف۔ یا ظرف سے مظروف عام سے خاص یا خاص سے عام۔ جز سے کل۔ یا کُل سے جُز مراد لی جائے۔ یہ تمام طریقے بلاغت میں تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں، انہی طریقوں کی بنا پر ہمیں نئی اصطلاحیں وضع کرنی چاہئیں۔

(پانچواں اُصول) عربی زبان کی قدیم مفرد علمی اصطلاحیں قائم رکھنی چاہئیں۔ (ان میں معرب الفاظ بھی شامل ہیں)۔ کیونکہ وہ ہمارے اسلاف کی یادگار ہیں۔ اگر ہم نے ان مفرد اصطلاحوں سے اپنے خاص طریقۂ ترکیب کے مطابق مرکب اصطلاحیں تیار کیں، تو اس صورت میں بھی وہ یادگار قائم رہے گی۔ گو کہ اس حالت میں اُن کی وہ ترکیبی شکل باقی نہ رہے، جو عربی زبان کے طریقۂ ترکیب کے مطابق ہو سکتی تھی۔

عربی زبان کی بڑی خصوصیت یہ ہی کہ اُس میں مفرد الفاظ نہایت کثرت سے ہیں اس باب میں شاید دنیا کی کوئی زبان اُس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس کے علاوہ اس زبان میں ایک مفرد مادہ سے بہت سے مفرد الفاظ نکالنے کا جو قاعدہ موجود ہی، وہ بے نظیر

ہے، ہمیں اس قاعدہ سے مفرد الفاظ بنانے میں بڑی مدد مل سکتی ہے، اور مفرد الفاظ کا بہت بڑا ذخیرہ ہمارے ہاتھ آسکتا ہے۔

مثلاً مادہ لمس سے حسب ذیل الفاظ بنائے گئے ہیں :۔

لموس۔ لماس۔ لمیس۔ لامس۔ لامسہ۔ ملموس۔ لماست۔ لُماست۔ لُمیس۔ لماس۔ لمسا۔ تلمس۔ یلمس۔ ملماس۔ التماس۔ تلمس۔ ملامست۔ متلمس۔ ملامس۔ ملامس۔ متلمس۔ ملتمس۔ ملتمس۔ لمتس۔ وغیرہ

مادہ نظر سے حسب ذیل الفاظ نکالے گئے ہیں :۔

ناظر۔ ناظرہ۔ منظور۔ نظارہ۔ منظر۔ نظریہ۔ نظران۔ تناظر۔ مناظرہ۔ مناظر۔ تنظار۔ انتظار۔ منتظر۔ انظار۔ نظّار۔ نظاریہ۔ منظرہ۔ منظری۔ منظرانی۔ نظرہ۔ تنظّر۔ نظور۔ نظورہ۔ ناظور۔ ناظورہ۔ نظیر۔ نظیرہ۔ استنظار۔ مستنظر۔ متناظر۔ نظائر۔ نظرار۔ نواظر۔ وغیرہ

ترکیب کے ایسے قاعدے البتہ عربی اور دیگر سامی زبانوں میں نہیں ہیں، جیسے کہ آریائی زبانوں میں ہیں، اسی بنا پر ہم نے قرار دیا ہے کہ مفرد علمی اصطلاحیں بنانے کے وقت اُن مفرد عربی الفاظ سے کام لینا چاہیئے، جو ہماری زبان میں رائج اور مستعمل ہیں اور اگر ضرورت پیش آئے، تو عربی زبان کے اُن مفرد الفاظ سے بھی کام لے سکتے ہیں، جو اب تک ہماری زبان میں رائج نہیں ہیں، مگر ترکیب الفاظ کے لئے ہمیں اُن آریائی طریقوں کو کام میں لانا چاہیے، جن سے مرکب اصطلاحیں نہایت سہولت سے اور بے تکلف تیار ہو سکتی ہیں۔

(چھٹا اصول) اگر کسی علم میں اصطلاحیں پہلے عربی سے لی گئی ہوں، تو اُس علم میں آئندہ اصطلاحیں بھی عربی سے لینی چاہئیں یا نہیں ؟ اس سوال کا جواب بعض حضرات کے نزدیک مطلقاً اثبات میں ہے اُن کی دلیل یہ ہے کہ ایسا کرنے سے یکسانیت

پیدا ہوگی۔ ہم بھی اس جواب اُس خاص حد تک اثبات میں دیتے ہیں، جو پانچویں اُصول میں بیان کی گئی ہی۔ یعنی مفرد اصطلاحیں عربی کے اُن رائج اور مستعمل الفاظ سے بنا سکتے ہیں، جو ہماری زبان میں موجود ہیں اور بشرط ضرورت ان مفرد الفاظ کو بھی کام میں لا سکتے ہیں، جو اب تک ہماری زبان میں رائج نہیں ہوئے۔ مگر دو پہلو سے ہماری رائے اُن حضرات سے مختلف ہی۔ (اول) یہ کہ بالالتزام اور ہمیشہ عربی الفاظ ہی سے اصطلاحیں نہیں بنانی چاہئیں۔ کیونکہ بہت سے موقعوں پر فارسی یا ہندی سے بھی ہمیں ایسے الفاظ مل سکتے ہیں، جو بمقابلہ عربی الفاظ کے زیادہ سریع الفہم اور زبان پر آسانی سے رواں ہونے والے اور اُردو زبان کی بناوٹ کے لحاظ سے زیادہ موزوں اور مناسب ہوں۔ عربی الفاظ کی قید لگانے اور اس قاعدہ کا ہمیشہ التزام کرنے سے ہم اپنے تئیں خواہ مخواہ مجبور کرلیں گے اور اس سے ہم بعض اوقات دقت میں پھنس جائیں گے۔ (دوم) یہ کہ جو حضرات اس یکسانیت پر زور دیتے ہیں۔ وہ مفرد اصطلاحات ہی پر بس نہیں کرتے، بلکہ مرکب اصطلاحیں بھی عربی زبان ہی کے طریقہ کی تیار کرتے ہیں۔ ان مرکب اصطلاحوں میں دو دقتیں اکثر پیش آتی ہیں۔ پہلی یہ کہ اصطلاحیں آسانی سے زبان پر رواں نہیں ہوتیں اور صاف معلوم ہوتا ہی کہ واضع نے ان اصطلاحات کو اُن قوموں کے لیے بنایا ہی۔ جن کی مادری زبان عربی ہی، یا جن کا ذریعۂ تعلیم اُردو زبان نہیں۔ بلکہ عربی زبان ہی۔ حالانکہ ہم جو اصطلاحیں تیار کرنا چاہتے ہیں، اُن کا مقصد اُن باشندوں کو تعلیم دینا ہی، جن کی زبان اُردو ہی۔ دوسری دقت یہ پیش آتی ہی کہ وہ مرکب اصطلاحیں جو عربی طریقۂ ترکیب کے مطابق تیار کی جاتی ہیں، اپنی جگہ جامد ہوکر رہ جاتی ہیں اور اُن سے آئندہ اور الفاظ نہیں بن سکتے۔ برخلاف اس کے اگر مفرد الفاظ عربی سے لیے جائیں اور آریائی طریقۂ ترکیب کے مطابق اُن سے مرکب اصطلاحیں بنائی جائیں، تو یہ دونوں دشواریاں پیش نہ آئیں۔

بہرحال ہماری رائے یہ ہے کہ ہمیں یکسانیت کے خبط پر اپنی زبان کی خوشنمائی اور سادگی کو قربان نہیں کرنا چاہیئے۔ عربی زبان سے ہمیں اُسی قدر کام لینا چاہیئے، جہاں تک کہ ہماری زبان کی آریائی فطرت تباہ نہ ہو اور مرکب اصطلاحیں تیار کرنے کی جو آسانیاں ہمیں اس فطرت کے سبب میسر ہیں، وہ برباد نہ ہونے پائیں، اور آئندہ ایسی مرکب اصطلاحیں تیار نہ ہوں، جن کا بولنا اُردو زبان بولنے والوں کے لیے مشکل ہو اور اُن سے پھرتے مشتقات نہ بن سکیں۔ مادری زبان تعلیم کا ایک قدرتی ذریعہ ہے اور کسی غیر زبان میں علم حاصل کرنا ایک مصنوعی ذریعہ ہے۔ یہ یکسانیت کا اُصول ہمارے لیے اُسی وقت موزوں تھا، جبکہ ہماری تعلیم کا قدرتی اور مصنوعی ذریعہ ایک تھا، یعنی جبکہ ہمارے آباء اجداد عربی زبان بولتے اور عربی ہی میں تعلیم پاتے تھے۔ یا کم سے کم اُس وقت کے لیے موزوں تھا، جبکہ تعلیم کا قدرتی ذریعہ تو بدل گیا تھا یعنی ہماری مادری زبان فارسی یا اُردو ہو گئی تھی، مگر مصنوعی ذریعہ باقی تھا، یعنی ہم عربی زبان میں تمام علوم کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ مگر جب کہ ہمارا قدرتی ذریعۂ تعلیم اور مصنوعی طریقۂ تعلیم دونوں بدل گئے ہیں، تو یکسانیت کے اس طریقہ پر زور دینا خبط کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ جن مشکلات سے آزاد ہونے کے لیے ہم اُردو زبان کو تعلیم کا ذریعہ قرار دے رہے ہیں، اُنھیں مشکلات میں ہر پھر کر اپنے تئیں پھر پھنسانا چاہتے ہیں۔

(ساتواں اُصول) انگریزی۔ فرانسیسی۔ جرمنی اور یورپ کی دیگر زبانوں میں بہت سے الفاظ غیر زبانوں سے آئے ہیں اور ان زبانوں کے بولنے والوں نے ان الفاظ میں تصرف کر کے اُن کو اپنا بنا لیا ہے۔ عربوں نے بھی بہت سے علمی مفرد الفاظ اپنی زبان کی خراد پر چڑھا لیے تھے۔ طب اور علم الادویہ وغیرہ میں بہت سے یونانی مفرد الفاظ ہیں (بلکہ مرکب بھی) جو معرب کر لیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر ذیل میں چند الفاظ درج کیے جاتے ہیں، جن میں مفرد و مرکب دونوں قسم کے الفاظ ہیں۔

غاریقون سقمونیا - اوذیا - ذیابیطس - درہم - دینار - قولون - دیافرغما - اورطی - کیلوس - کیموس - مانیا - مالیخولیا - باسلیق - قیفال - اثیر - منجنیق - قاناطیر - صافن - قرنیہ - ایلاؤس - دوسنطاریا - فلغمونی - بولیموس - قاطوخس - قوما - ابیلیمیا - وغیرہ

اب سوال یہ ہی کہ آیا ہمیں بھی انگریزی زبان کے بہت سے مفرد الفاظ کو تصرف کرکے ہضم کرلینا چاہیئے؟ اگر اس کا جواب اثبات میں ہو، تو اس باب میں ہمیں کس اُصول پر عمل کرنا چاہیئے اور اس کی حد بندی کیونکر ہوسکتی ہی؟

ہماری رلئے اس باب میں حسب ذیل ہی، جس کو ہم نے ساتواں اُصول قرار دیا ہی۔

(ا) انگریزی کے اکثر الفاظ جو مشہور اور رائج ہوچکے ہیں (خواہ وہ اصلی حالت میں ہیں یا اُن میں تصرف کیا گیا ہی) اور عوام کی زبان پر بھی رواں ہوچکے ہیں، اپنے حال پر قائم رکھے جائیں۔ جیسا کہ ہم پہلے اُصول میں بیان کرچکے ہیں۔

(ب) وہ تمام مفرد الفاظ جو معرّب ہوکر عربی زبان کی علمی اصطلاحات میں شامل ہوچکے ہیں، اُن میں بھی کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔ سب بدستور باقی رکھے جائیں۔ جیسا کہ ہم پانچویں اُصول میں اشارہ کرچکے ہیں۔

(ج) حیوانات و نباتات کے وہ نام جن کا اشتقاق مشکوک ہی، یا جو امریکہ افریقہ اور شینیا وغیرہ برّاعظموں کے کسی ملک کی زبان سے ماخوذ ہیں، اُن میں بشرط ضرورت تصرّف کرلیا جائے، یا اُن کو بدستور رہنے دیا جائے۔

(د) اشیا کے جو نام عربی۔ فارسی۔ یا ہندوستان کی کسی زبان سے یورپ میں گئے ہیں اور اُنھوں نے اپنی شکل تبدیل کرلی ہی، اُن کو بجنسہٖ انگریزی زبان سے نہیں لینا چاہیئے۔ بلکہ اُن کو اُس شکل پر لے آنا چاہیئے جس پر کہ وہ اصل زبان میں تھے

(ہ) سائنس کی اشیا کے وہ نام جو موجدوں یا دریافت کنندوں کے نام پر رکھے گئے ہیں، اُن کو بھی بدستور قائم رکھنا اور اپنی زبان کی خراد پر چڑھا لینا چاہیئے۔

اگر ہم ایسا نہ کریں گے، تو علمی دنیا میں احسان فراموش کہلائینگے۔

(آٹھواں اُصول) سائنس کی اُن اشیا کے علاوہ جن کا ذکر ساتویں اُصول میں ہو چکا ہی، باقی تمام اشیا جن کے ناموں کا اشتقاق معلوم ہی، اُن کے لیے اپنی زبان میں مفرد الفاظ وضع کر لینے چاہیئں۔ اس میں کیمیا کے عناصر۔ دوائیں۔ حیوانی، نباتی اور جمادی سب اشیا شامل ہیں۔

شاید اس موقع پر اعتراض کیا جائے کہ وہ چیزیں جو تجارت کی ذیل میں داخل ہیں، اپنے نام اپنے ساتھ اُن ملکوں سے لائی ہیں، جہاں سے کہ وہ تجارت کے لیے روانہ کی گئی ہیں۔ اس صورت میں وہ چیزیں اپنے مشہور ناموں سے ملیں گی۔ ہمارے وضع کیے ہوئے ناموں سے نہیں ملینگی۔

مگر یہ اعتراض صحیح نہیں ہی۔ آخر بہت سی تجارتی چیزیں ایسی بھی ہیں، جن کے نام پہلے سے ہماری زبان میں موجود ہیں۔ مثلاً تھائی مول کو ہم اجوائن کا ست کہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص انگریزی دواؤں کی دکان پر جا کر اجوائن کا ست طلب کرے، تو دوا فروش یا تو پہلے سے جانتا ہو گا کہ اجوائن کا ست وہی ہی، جسے ڈاکٹری میں تھائی مول کہتے ہیں۔ یا اگر نہ جانتا ہو گا، تو کوشش کریگا کہ اس نام کی حقیقت معلوم کرے۔ چونکہ خریدار اور فروشندہ دونوں ایک دوسرے کی بات سمجھنے کے محتاج ہیں اور فروشندہ نسبتاً زیادہ محتاج ہی، اس لیے کہ خریدار اُس فروشندہ کو چھوڑ کر جو اُس کی بات نہیں سمجھتا، دوسرے فروشندہ کے پاس چلا جائے گا، جو اُس کی بات سمجھتا ہی، اس بنا پر ہمیشہ دُکانداروں کی یہ کوشش ہوتی ہی کہ خریداروں کی بات سمجھیں اور اُن کی مطلوب اشیا کے دیسی ناموں سے واقف ہوں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ دُکاندار علی العموم اُن ناموں سے آگاہ ہو جاتے ہیں، جن کا رواج ملک میں ہی۔ نئے نام جو ہم وضع کر رہے ہیں، اُن کا بھی یہی

حال ہوگا۔ مثلاً جب ہم کسی انگریزی دوافروش سے بنفشین طلب کرینگے، تو وہ اوّل تو
حیرت زدہ ہوگا کہ یہ کیا چیز ہی۔ پھر جب اُس سے کوئی سبزین طلب کرے گا اور
کوئی عفنین ، تو خود حیرت ہی جس کو فلاسفہ نے علم کا دروازہ بتایا ہی، اُس کو اس بات
پر آمادہ کردے گی کہ وہ ان ناموں سے خبردار ہو۔ پھر تھوڑی سی کوشش کے بعد
وہ اِن سب ناموں کی حقیقت سے واقف ہو جائیگا۔ اور آیندہ ان ناموں کو اپنے
حافظہ میں محفوظ رکھے گا۔ تاکہ ان چیزوں کا کوئی گاہک اُس کی دُکان سے واپس
نہ جانے پائے۔ پس جس طرح تجارتی چیزوں کے وہ دیسی نام جو پہلے سے موجود
اور رائج ہیں، لین دین میں ہارج نہیں ہوتے، بالکل اسی طرح سے نئے نام بھی آگے
چلکر تجارت میں خلل انداز نہ ہوں گے۔

(نواں اُصول) انگریزی کی بعض مفرد اصطلاحیں روم و یونان یا دیگر ملکوں
کی میتھالوجی یعنی دیوتاؤں کے قصوں کہانیوں سے لی گئی ہیں مثلاً امونیا
Ammonia نمفا **Nympha** کوبالٹ **Cobalt** وغیرہ میتھالوجی (خرافات)
یورپ کے ادب کا اہم عنصر ہی اس لیے اُن ممالک کا بچہ بچہ ان اشاروں کو خوب سمجھتا
ہی۔ مگر ہندوستان کے باشندے اُن سے بالکل نابلد ہیں۔ ہمیں ایسے لفظوں کو
بدستور باقی رکھنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ جن اشیاء کے لیے ایسے نام تجویز کیے گئے ہیں،
اُن کے صفات و خواص معلوم کرکے نئی اصطلاحیں وضع کرلینی چاہئیں۔

(دسواں اُصول) اگر انگریزی کی کوئی اصطلاح اُس شی کی غلط خاصیت ظاہر
کرتی ہو، جس کے لیے وہ اصطلاح وضع کی گئی ہی، تو اُس غلط خاصیت کی بنا پر ہمیں اپنی
اصطلاح نہیں بنانی چاہیئے۔ بلکہ اُس کے صحیح خواص معلوم کرکے اُن کی بنا پر اصطلاح
وضع کرنی چاہیئے۔

(گیارہواں اصول) اگر ایک علم کی کسی انگریزی اصطلاح کے مقابل کوئی ایسی

اصطلاح تجویز کی جائے، جو پہلے سے کسی اور علم میں مستعمل ہو، تو اس کا کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ انگریزی اور عربی میں ایسی بہت سی اصطلاحیں ہیں، جو مختلف علوم میں یکساں مستعمل ہیں اور ہر علم میں اُن کے جداگانہ معنے لیے جاتے ہیں۔ جس طرح ایک اصطلاح مختلف معنوں کے لحاظ سے مختلف علوم میں مستعمل ہو سکتی ہے، اسی طرح کئی مختلف اصطلاحیں ایسی ہو سکتی ہیں، جن کے معنے ایک ہوں۔ پہلی قسم کی اصطلاحوں کو مشترک اصطلاحیں اور دوسری قسم کی اصطلاحوں کو مرادف اصطلاحیں کہتے ہیں۔

(بارھواں اُصول) اگر انگریزی میں کوئی اصطلاح مشترک ہو اور مختلف علوم میں اُس کے معنے جداگانہ لیے ہوں گے، تو اردو میں ایسا لفظ تلاش کرنا نہیں چاہیئے جو انگریزی لفظ کی طرح کئی معنوں کے لیے کافی اور کئی علوم میں مشترک ہو سکے۔ کیونکہ شاذ و نادر ہی ایسا لفظ مل سکتا ہے، اس صورت میں ہر اصطلاحی معنی کے لیے جداگانہ لفظ تجویز کرنا زیادہ موزوں ہوگا۔

(تیرھواں اصول) جہاں تک ممکن ہو، انگریزی زبان کی مفرد اصطلاح کے لیے اردو اصطلاح بھی مفرد ہی تجویز کرنی چاہیئے۔ لیکن اگر مفرد اصطلاح کے مقابل مفرد اصطلاح نہ مل سکے، تو مرکب اصطلاح بنا لینی چاہیئے۔ کیونکہ یہ بات ضروری نہیں ہے کہ ایک زبان کے مفردات کے لیے ہمیشہ دوسری زبان میں بھی بالمقابل مفردات مل سکیں۔

(چودھواں اُصول) دوسرے اُصول میں قرار دیا گیا ہے کہ مفرد اصطلاحیں اُردو زبان کی عنصری زبانوں سے لینی چاہئیں اور یہ بات واضح طور پر بتائی جا چکی ہے کہ ہندی فارسی اور عربی ہی وہ عنصر ہیں، جن سے ہماری زبان مرکب ہے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ ہماری نئی اصطلاحیں تینوں زبانوں یعنی عربی، فارسی اور ہندی کے الفاظ سے بتکلف ماخوذ ہونی چاہئیں۔ مگر جو حضرات وضع اصطلاحات میں عربیت کے حامی ہیں، وہ تو فارسی زبان سے بھی اصطلاحیں بنانے کے روادار نہیں ہیں، ہندی کا تو کیا ذکر ہے

پھر ایک اور گروہ ہے، جو اصطلاحات میں فارسی کی آمیزش کو تو جائز رکھتا ہے، لیکن ہندی میل سے نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ غرضکہ یہ دونوں گروہ علمی اصطلاحات میں ہندی کی مداخلت کو پسند نہیں کرتے۔ اُن کے نزدیک وہ اصطلاحیں جو ہندی الفاظ سے بنائی جائیں اور جن میں ہندی کے مخصوص حروف (ٹ۔ ڈ۔ ڑ) اور مخلوط الحروف (بھ۔ پھ۔ تھ۔ ٹھ۔ دھ۔ ڈھ۔ رھ۔ ڑھ۔ کھ۔ گھ۔ لھ۔ مھ۔ نھ) شامل ہوں، محض بازاری اور مبتذل الفاظ ہوں گے۔

ہمارے نزدیک یہ خیال سخت غلطی پر مبنی ہے۔ ہندی ہماری محبوب زبان اُردو کے لیے جس کو ہم رات دن گھروں میں، بازاروں میں، محفلوں اور مجلسوں میں، مدرسوں اور کارخانوں میں اور ہر مقام میں اور ہر حالت میں بولتے ہیں اور اسی کو ہمیشہ لکھتے اور پڑھتے ہیں، بمنزلہ زمین کے ہے۔ اسی زمین پر فارسی اور عربی کے پودے لگائے گئے ہیں۔ اسی تختہ پر غیر زبانو نے آکر گلکاری کی ہے۔ اگر یہ زمین نکال دی جائے۔ تو پھر اُردو زبان کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔ ہندی کو ہم اپنی زبان کے لیے اُمُّ اللسان اور ہیولائے اوّل کہہ سکتے ہیں۔ اس کے بغیر ہماری زبان کی کوئی ہستی نہیں ہے۔ اس کی مدد کے بغیر ہم ایک جملہ بھی نہیں بول سکتے۔ جو لوگ ہندی سے محبت نہیں رکھتے، وہ اُردو زبان کے حامی نہیں ہیں۔ فارسی عربی یا کسی دوسری زبان کے حامی ہوں تو ہوں۔ کیا وہ ہندی اسما و افعال جن کو ہم رات دن چلتے پھرتے۔ اُٹھتے بیٹھتے۔ کھاتے پیتے اور سوتے جاگتے استعمال کرتے ہیں، مبتذل اور بازاری ہو سکتے ہیں؟ کیا ہمارے علما اور خواص و اشراف ان اسما و افعال کو بے تکلف اپنی زبانوں پر نہیں لاتے؟ پھر یہ کیا ہے کہ جو الفاظ ادنیٰ و اعلیٰ، عام و خاص، جاہل و عالم سب کی زبانوں پر ہیں، وہ ہر قسم کی گفتگو اور خط و کتابت کے وقت تو مبتذل اور بازاری نہیں ہوتے، مگر علمی اصطلاحات بناتے وقت اُن کو مبتذل اور بازاری کہا جاتا ہے۔ کیا اُردو زبان میں سب زبانوں سے زیادہ کثیر التعداد ہندی کے الفاظ نہیں ہیں؟ کیا ہندی کے خاص حروف۔ ٹ۔ ڈ۔ ڑ۔ اور مخلوط الحروف ہم

بے تکلف ادا نہیں کرتے؟ کیا ہم ایسے الفاظ جن میں یہ حروف ہوں، اپنی زبان سے چھیل کر دور کر سکتے ہیں؟ کیا ان حروف کے بولنے سے ہم ہمیشہ کے لیے توبہ کر سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیا پھر ہر موقع پر ان الفاظ اور ان حروف کو استعمال کرنا اور ہر فصیح سے فصیح تقریر اور تحریر میں ان کو دخل دینا اور ایک خاص موقعہ پر یعنی وضع اصطلاحات کے وقت اُن الفاظ و حروف کو اُن کے شاندار درجہ سے گرا دینا اور متبذل اور بازاری کی پھبتی اُن پر چسپاں کرنا سراسر مہمل اور بے معنی نہیں ہے؟

آخر ہندی الفاظ کو سخیف و متبذل سمجھنے کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ صاف ظاہر ہے۔ جو قوم اپنے درجے سے گر جاتی ہے اور حریت کا تاج سر سے اُتار کر غلامی کا طوق پہن لیتی ہے، وہ اپنی ہر چیز کو پست و ذلیل سمجھنے لگتی ہے۔ اپنا مذہب دوسروں کے مذہبوں کے مقابلہ میں اُنہیں ادنیٰ اور کمزور نظر آتا ہے۔ غیروں کے اخلاق اور آداب رسوم اپنے اخلاق اور آداب رسوم کی نسبت شاندار دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح اپنی زبان بھی اُنھیں غیروں کے زبانوں کی نسبت ناشائستہ اور کم مایہ معلوم ہوتی ہے۔ غیر زبانوں کے الفاظ اُن کی نظر میں نہایت شاندار اور ارفع ہو جاتے ہیں اور اپنی زبان کے الفاظ حقیر اور متبذل معلوم ہوتے ہیں۔ یہ میلان گری ہوئی قوم کے تمام معاملات و حالات پر یکساں طور سے حاوی ہو جاتا ہے۔

ہم کو اس دھوکے سے بچنا چاہیئے اور ہندی زبان کے الفاظ و حروف سے جو ہماری زبان کی فطرت میں داخل ہیں، ناک بھوں چڑھانی نہیں چاہیئے۔ ہم جس طرح عربی اور فارسی سے اصطلاحات لیتے ہیں، اسی طرح ہندی سے بھی بے تکلف وضع اصطلاحات میں کام لینا چاہیئے اور ہندی الفاظ کو جو ہماری زبان کے مانوس و محبوب الفاظ ہیں، بازاری اور متبذل کہکر دنیا کی نظر میں اپنے تئیں غیر مہذب اور تنزل یافتہ ثابت کرنا نہیں چاہیے۔ اس اصول سے صرف اُس صورت میں ہٹنا چاہیئے۔ جبکہ ہندی سے اختیار کردہ مفرد الفاظ سے مرکب اصطلاحات تیار کرنے میں کوئی دشواری پیش آئے۔

(پندرھواں اصُول) جو اصطلاح ہم اصُول مذکورۂ بالا پر حتی الامکان عمل کرکے وضع کریں، اگر وہ اصطلاح اور اُس کے مقابل کی انگریزی اصطلاح دونوں یکساں طور پر دُھندلی اور مبہم ہوں اور اپنا مطلب صاف طور سے ظاہر نہ کرتی ہوں، تو اپنی اصطلاح پر انگریزی اصطلاح کو ترجیح دینی نہیں چاہیئے۔ بلکہ انگریزی اصطلاح کو ترک کرکے اپنی اصطلاح قائم رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ ہماری وضع کردہ اصطلاح کا تلفظ اکثر بمقابلہ انگریزی اصطلاح کے تلفظ کے آسان ہوگا اور جس مادہ سے ہمارا لفظ بنایا گیا ہے، وہ بمقابلہ انگریزی لفظ کے مادہ کے اکثر گوش آشنا ہوگا۔

(سولھواں اصول)، عام طور پر انگریزی مفرد اصطلاحات کا لفظی ترجمہ ہی کافی ہوگا۔ اس طریقہ سے ہٹنا وہاں پڑیگا، جہاں (ا) اصل انگریزی لفظ میں معنی کی نمایاں جھلک نہ ہو۔ یا (ب) اُس شئی کی غلط خاصیت ظاہر کی گئی ہو، جس کے لیے وہ لفظ انگریزی میں وضع کیا گیا ہے۔ یا (ج) وہ لفظ میتھالوجی (خرافیات) سے ماخوذ ہو۔ یا جہاں (د) انگریزی کی مفرد اصطلاح کے مقابل اُردو میں کوئی مفرد اصطلاح نہ بن سکے۔

یہاں مثال کے طور پر عربی کی چند قدیم اصطلاحات درج کی جاتی ہیں، جو یونانی زبان کی مفرد اصطلاحات کے مقابلہ میں وضع کی گئی ہیں اور جو تقریباً اُن اصطلاحات کا لفظی ترجمہ ہیں۔

منطق = (لاجک) **Logic**

دونوں لفظ جس مادہ سے بنے ہیں اُس کے معنی ہیں گفتگو کرنا،

اثنا عشری (ڈیوڈینم) **Duodenum** ایک آنت کا نام ہے۔ دونوں لفظوں کا مادہ بارہ کے معنوں میں ہے۔

صایم = (جیجونم) **Jejunum** ایک آنت کا نام ہے۔ عربی اور

یونانی لفظوں کے معنی ہیں بھوکا۔

اعور۔ (سیکم) **Caecum**

یونانی لفظ کے معنی ہیں اندھا۔ عربی لفظ کے معنی ہیں کانا۔

مستقیم۔ (رکٹم) **Rectum**

یہ بھی ایک آنت کا نام ہے۔ دونوں لفظ کے معنی ہیں سیدھا۔

ملتحمہ۔ (کنجنکٹوا) **Conjunctiva**

آنکھ کی ایک جھلّی کا نام ہے۔ یونانی لفظ جس مادہ سے نکلا ہے، اُس کے معنی ہیں جوڑنا، ملانا۔ عربی میں لحام کے معنے ہیں زخموں کے لبوں کا ملنا۔ کسی دھاتی برتن کے شگاف کا ٹانکے کے ذریعہ جوڑا جانا۔

مشیمیہ۔ (کورائڈ) **Choroid**

آنکھ کے ایک پردہ کا نام ہے۔ یونانی لفظ کورین سے نکلا ہے اور یہ وہ جھلّی ہے، جس میں بچہ ماں کے پیٹ کے اندر لپٹا رہتا ہے۔ مشیمہ عربی میں اسی جھلّی کو کہتے ہیں۔

شبکیہ۔ (ریٹنا) **Retina**

یہ بھی آنکھ کے ایک پردہ کا نام ہے۔ دونوں لفظ جس مادہ سے بنے ہیں، اُس کے معنے جال کے ہیں۔

زجاجیہ۔ (وٹریس) **Vitreous**

آنکھ کی ایک رطوبت کا نام ہے۔ دونوں لفظ جس مادہ سے بنے ہیں، اُس کے معنے شیشے کے ہیں۔

صلبیہ۔ (سکلے راٹک) **Sclerotic**

آنکھ کے ایک پردہ کو کہتے ہیں۔ دونوں لفظ جس مادہ سے بنائے گئے ہیں، اُس کے معنے ہیں سختی۔

قمع - (الفنڈی بیولم) Infundibulum
دماغ کے ایک حصہ کا نام ہے، جو قیف کی شکل کا ہے۔ دونوں لفظوں کے معنے قیف کے ہیں۔

زمانۂ حال میں سائنس کی کتابوں کے جو ترجمے مصر میں کیے گئے ہیں، اُن سے بھی چند مفرد اصطلاحات یہاں نقل کی جاتی ہیں، جو انگریزی زبان کی مفرد اصطلاحات کے مقابل وضع کی گئی ہیں اور جو قدیم اصطلاحات کی طرح تقریباً اُن اصطلاحات کا لفظی ترجمہ ہیں۔

ماص - (ابسا ربنٹ) Absorbent
نباتات وعضویات کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے اصلی معنے ہیں چوسنے والا۔

شبکہ - (اکالیفا) Acalepha
نباتات کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے معنے ہیں جال۔

قابلہ - (اڈاپٹر) Adopter
کیمیا کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے معنے ہیں قبول کرنے والا۔

اُلفت - (افینیٹی) Affinity
کیمیا کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے ایک معنی ہیں۔

قناۃ - (کینل) Canal
تشریح کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے معنی ہیں نہر۔

غریفہ - (سیل) Cell
نباتات کی اصطلاح ہے۔ انگریزی لفظ کے معنے ہیں حجرہ۔ کوٹھری۔ غریفہ لفظ غرفہ کی تصغیر ہے، جس کے معنے کمرہ کے ہیں۔

مُکثف - (کنڈنسر) Condenser
طبیعیات کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے معنے ہیں کثیف کرنے والا۔

عقدہ - (کونڈایل) Condyle

تشریح کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے معنے گرہ کے ہیں۔

تُویج - (کُوردلا) Corolla

نباتات کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے معنے ہیں چھوٹا تاج۔

اکلیل - تاج - (کورونا) Corona

نباتات - حیوانات - فلکیات - تشریح - جویات - اثریات - موسیقی - وغیرہ علوم کی اصطلاح ہے۔ اصل لفظ کے معنے تاج کے ہیں۔ عربی میں کہیں تاج ترجمہ کیا گیا ہے۔ کہیں پرچم۔ اکلیل کے معنی بھی تاج ہی کے ہیں۔

زرّاق (سائنوسس) Cyanosis

طب کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظ جس مادہ سے بنے ہیں، اُس کے معنے نیلے رنگ کے ہیں۔

تزہّر - (افلورسنیس) Efflorescence

طب اور کیمیا کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظ جس مادہ سے بنے ہیں۔ اُس کے معنے پھول کے ہیں۔

نافذہ - (فنسٹرا) Fenestra

تشریح کی اصطلاح ہے۔ دونوں لفظوں کے معنے ہیں کھڑکی۔

ہلام - (جلاٹین) Gelatine

انگریزی لفظ لاطینی کے جس مادہ سے ماخوذ ہے، اُس کے معنی ہیں جمانا منجمد کرنا۔ عربی لفظ ہلام کے معنے ہیں فالودہ جیسی لجلجی چیز۔

مفردات کی طرح مرکبات میں بھی اکثر لفظی ترجمہ کی کوشش کی گئی ہے۔

(سترواں اُصول) اُصول ہائے مذکورہ بالا پر عمل کرنے کے ساتھ بقدر امکان اِس بات کا بھی لحاظ رکھنا چاہیے کہ جو لفظ بنے، وہ خوبصورت ہو اور زبان پر آسانی سے رواں

ہو سکے۔

مفرد اصطلاحیں وضع کرنیکے طریقے

مفرد اصطلاحیں دو قسم کی ہو سکتی ہیں (اول) اسمی (دوم) فعلی۔ پھر اسمی اصطلاحوں کی بھی دو قسمیں ہیں (اول) وہ اسمی اصطلاحیں جو سابقوں اور لاحقوں کے ذریعے سے بنائی جاتی ہیں۔ اِن کو ہم **سبقلاحی** (سابقی + لاحقی) کہہ سکتے ہیں۔ (دوم) وہ اصطلاحیں جو سابقوں اور لاحقوں سے نہیں بنتیں۔ اِن کو ہم آسانی کے لیئے **لاسبقلاحی** کہہ سکتے ہیں۔ اس دوسری قسم یعنی **لاسبقلاحی** اصطلاحوں کے وضع کرنے کے طریقے ہم مفرد اصطلاحات وضع کرنے کے اُصولوں میں بیان کر چکے ہیں۔ یہاں صرف دو طرح کی مفرد اصطلاحیں بنانے کے طریقے ہم بیان کرنا چاہتے ہیں۔

(اول) سبقلاحی اصطلاحات

(دوم) فعلی اصطلاحات

فعلی اصطلاحات بھی اگرچہ لاحقوں سے بنتی ہیں، تاہم اس خیال سے کہ بلحاظ اُنکی اہمیت کے اُن پر جُداگانہ نظر ڈالی جائے، ہم نے سبقلاحی اصطلاحات کی ذیل میں سے اُن کو نکال کر علیحدہ کر دیا ہی۔

سبقلاحی اصطلاحات

سابقوں اور لاحقوں کی فہرستیں ہم پہلے درج کر چکے ہیں اور جو الفاظ اِن سابقوں اور لاحقوں سے اُردو اور فارسی زبان میں بنائے گئے ہیں، اُن کی مثالیں بھی ہم نے حتی الامکان درج کر دی ہیں۔ آگے چلکر مرکبات کی بحث میں نیم سابقوں اور نیم لاحقوں کی فہرستیں بھی معہ اُن الفاظ کے جن کے بنانے میں اُن سے کام لیا گیا ہی، ہم درج کر دیں گے۔ بعض نیم سابقے اور نیم لاحقے آپ کو ایسے نظر آئیں گے، جو سابقوں اور لاحقوں میں داخل کرنے کے قابل ہیں اور عجب نہیں کہ زمانۂ آئندہ کے مصنفین اُن کا شمار اُنکی

ذیل میں کریں۔ یہ تمام سابقے اور لاحقے اور ایسے نیم سابقے اور نیم لاحقے جن میں آگے چلکر سابقوں اور لاحقوں میں داخل ہونے کی قابلیت ہی، اُردو زبان کے ایک بڑے حصّے کو تیار کرتے ہیں، جو گھروں اور بازاروں میں رائج ہی، یا شاعری اور انشاپردازی کی دنیا میں مستعمل ہی۔ سابقوں کی فہرست بڑی نہیں ہی۔ لاحقوں میں البتہ فارسی مصادر کے امروں اور دیگر فعلی مشتقات سے بڑی گنجایش پیدا ہوگئی ہی۔ تاہم یہ سب ذخیرہ ایک علمی زبان کے لیئے کافی نہیں ہی۔ انگریزی زبان اُن بے شمار سابقوں اور لاحقوں سے مالامال ہی، جو انگلوسیکسن کے علاوہ یونانی، لاطینی، اطالوی اور فرانسیسی زبانوں سے لیئے گئے ہیں۔ ہماری زبان کے سابقوں اور لاحقوں کا ذخیرہ، جس میں ہندی اور فارسی سے مدد لی گئی ہی، انگریزی زبان کے ذخیرہ کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ ان کی مدد سے ہم انگریزی زبان کی اصطلاحی اصطلاحات کا ایک حصّہ بلاشبہ تیار کرسکتے ہیں، مگر جو حصّہ باقی رہ جائے، اُس کے لیے نیا سامان فراہم کرنے کی ضرورت ہی۔

اس تمہید کے بعد دو اہم اُصولی باتوں پر نظر ڈالنی چاہیئے، جن کو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اصطلاحات میں کنونشن

(۱) یورپ کی علمی زبان میں خاص خاص سابقے اور لاحقے مختلف علوم میں خاص خاص معانی کے اظہار کے لیئے مقرر کرلیئے گئے ہیں۔ ان سابقوں اور لاحقوں سے جن عام مطالب کا اظہار عام زبان میں کیا جاتا ہی، اب اُن کے علاوہ نئے علمی مطالب اُن سے مراد لیئے جاتے ہیں۔ مثلاً سابقہ Pyro پائرو جس کے معنے آگ کے ہیں، کیمیا میں اُس تیزاب کے شروع میں لگایا جاتا ہی، جس میں بمقابلہ اُسی قسم کے دوسرے تیزاب کے پانی کا ایک سالمہ کم ہو۔ یعنی علمائے کیمیا نے اس بات پر اتفاق کرلیا ہی کہ اگر ایک ہی قسم کے دو تیزابوں میں سے ایک کے شروع میں یہ سابقہ ہو، تو سمجھا جائیگا کہ اس تیزاب میں بمقابلہ دوسرے

تیزاب کے پانی کا ایک سالمہ کم ہی۔ یہ صاف ظاہر ہی کہ یہ معنے سابقۂ مذکور کے لغوی معنوں سے کوئی واضح علاقہ نہیں رکھتے۔ یہی حال سابقہ Meta میٹا کا ہی۔ اسی طرح سابقہ Hyper ہائپر جس کے معنے اُوپر کے ہیں، جس تیزاب کے شروع میں لگایا جاتا ہی، اُس سے اس بات کا ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہی کہ اُس تیزاب میں مائین (اکسیجن) کی مقدار زیادہ ہی اور اگر سابقہ Hypo ہائپو کسی تیزاب کے شروع میں لگایا گیا ہو، تو اُس سے اس بات کا اظہار ہوتا ہی کہ اس میں مائین کی مقدار کم ہی، ظاہر ہی کہ یہ خاص معانی ان سابقوں میں نہیں پائے جاتے۔ اسی طرح جن تیزابوں کے نام لاحقہ Ic اک پر ختم ہوتے ہیں، جو محض صفت کی علامت ہی، وہ اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ اُن میں مائین کی مقدار زیادہ ہی اور جن کے نام لاحقہ Ous اس پر ختم ہوتے ہیں اور یہ بھی صفت کی ایک علامت ہی، وہ اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ اُن میں مائین کی مقدار کم ہی۔ اسی طرح مثلاً Ine این اور In اِن دو لاحقے انگریزی زبان میں صفت بنانے کے لیے مستعمل ہیں۔ ان میں سے پہلا اُن کھاری جوہروں کے ناموں میں لگایا جاتا ہی، جو Alkaloid الکلائڈ کہلاتے ہیں اور جو اکثر نباتات خاصکر درختوں کی جڑوں اور بیجوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ عضوی دواؤں کے طاقتور موثر اجزا ہوتے ہیں۔ ان کا مزا کھاری ہوتا ہی اور یہ بالعموم فحمین (کاربن) حمضین (ہائڈروجن) شورین (نائٹروجن)۔ اور مائیں (آکسیجن) سے مرکب ہوتے ہیں۔ دوسرا لاحقہ اُن قلمدار مرکبات کے ناموں میں لگایا جاتا ہی، جو گلوکوسائڈ Glucoside کہلاتے ہیں اور جو نباتات میں پائے جاتے ہیں۔ اُن کی ترکیب میں عام طور پر فحمین، حمضین، اور مائین شامل ہوتی ہی۔ مگر بعض کی ترکیب میں شورین بھی پائی جاتی ہی۔ اور ایک دو ایسے بھی ہیں جن میں علاوہ ان عناصر کے گندھک بھی پائی گئی ہی۔ جب پانی میں ان کے ساتھ تیزاب، کھار یا چند قسم کے خمیر ملائے جاتے ہیں، تو وہ اپنی ترکیب بدل دیتے

ہیں اور اُن کے اجزا متفرق ہو کر انگوری شکر میں یا کسی دیگر شَی مثلاً الکوہال وغیرہ میں مبدل ہو جاتے ہیں۔ اس میں کیا شک ہی کہ یہ معانی جو مراد لئے گئے ہیں، ان لاحقوں سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ صرف علما کا اتفاق ہی، جس کے سبب یہ معنے ان لاحقوں کو پہنائے گئے ہیں۔ ہمارے بعض صاحب علم دوست اس طریقہ کو کوئی علمی طریقہ وضع اصطلاحات کا نہیں سمجھتے۔ بلکہ اس کو ایک تحکمانہ قرارداد یا کنونشن Convention خیال کرتے اور معیوب جانتے ہیں۔ اُن کے نزدیک انگریزی علمی اصطلاحات کو سامنے رکھکر، جو سابقوں اور لاحقوں سے بنائی گئی ہوں، اُن کا اُردو میں اس طرح ترجمہ کرنا کہ ویسے ہی سابقے اور لاحقے اردو اصطلاحات کے ساتھ لگا دیئے جائیں اور اُن سے وہی مراد لی جائے جو انگریزی سابقوں اور لاحقوں سے مراد لی گئی ہی، ایک غلط اور نامناسب طریقہ ہی۔ انگریزی میں جن سابقوں اور لاحقوں کو خاص علمی معنے پہنائے گئے ہیں، اُن سے وہ معانی ایک مدت دراز کے گزر جانے کے بعد سمجھ میں آنے لگے ہیں۔ ہم جو اب نئی علمی اصطلاحیں وضع کر رہے ہیں، اُن کی نسبت یہ توقع کرنا بیجا ہی۔ اصطلاح سازوں کا فرض ہی کہ وہ کنونشن سے بچیں۔ اور ایسا طریقہ اختیار کریں، جس کے سبب ہر علمی اصطلاح سے صحیح اور پورا علمی مفہوم ظاہر ہو۔

ہمارے دوستوں کی یہ رائے ہمارے نزدیک مندرجۂ ذیل وجوہ سے صحیح نہیں ہے۔

(اول) **کنونشن** کے اوّل معنے جتھے یا گروہ کے ہیں۔ پھر دوسرے معنے اُس قرارداد کے ہیں، جو کسی جتھے یا گروہ نے باہم ملکر کی ہو۔ کس قدر تعجب کی بات ہی کہ خود اصطلاح کے بھی یہی معنے ہیں۔ لغت میں صاف لکھا ہی کہ **اصطلاح** باہم صلح کرنا۔ باہم اتفاق کرنا۔ باہم ملکر کسی امر کو قرار دینا ہی۔ تمام پیشہ وروں کی اصطلاحوں اور تمام علمی اصطلاحوں پر یہ تعریف صادق آتی ہی۔ اگر یہ کنونشن ہی (اور فی الحقیقت **کنونشن** ہی) تو ہمیں ان

تمام اصطلاحات سے دست بردار ہونا پڑے گا، جو آج کل ہماری زبان میں رائج اور مستعمل ہیں۔

(دوم) کوئی اصطلاح ایسی نہیں ہے اور نہیں ہو سکتی، جس سے وہ پورا اور صحیح مفہوم ظاہر ہوتا ہو، جو اُس سے مراد لیا گیا ہے۔ ہمیشہ اصطلاح سے معنی کا ایک خاص حصّہ ظاہر ہوتا ہے اور باقی حصّہ کی نسبت سمجھ لیا جاتا ہے کہ وہ بھی اس اصطلاح میں مُضمر ہے۔ فرض کرو کہ دھاتی عنصروں کے لیئے ہم لاحقہ یہ سے اور غیر دھاتی عنصروں کے لیے لاحقہ ین سے کام لیں اور پہلی قسم کے عنصروں کے نام مثلاً کحلیہ۔ زمردیہ۔ سوسنیہ شعاعیہ۔ شہابیہ۔ رُمانیہ نیلیہ اور جستانیہ وغیرہ رکھیں اور دوسری قسم کے عنصروں کے نام مثلاً محمین۔ سبزین۔ شمسین بنفشین۔ شورین۔ زُہرین۔ قمرین۔ رملین۔ شگرفین۔ مائین۔ حمضین وغیرہ قرار دیں، تو یہ ہماری ایک قرارداد ہوگی اور اسی کو اصطلاح کہتے ہیں۔ یہ اور ین میں یہ قابلیت کہاں ہے کہ وہ دھاتی اور غیر دھاتی ہونے کو بتائیں۔ اسی طرح فرض کرو کہ ہم اُن تیزابوں کے لیئے، جن کے ناموں کے آخر میں لاحقہ ic آتا ہے اور جن میں مائین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، لاحقہ ی کو اور اُن تیزابوں کے لیئے، جن کے ناموں کے آخر میں لاحقہ Ous آتا ہے اور جن میں مائین کی مقدار کم ہوتی ہے، لاحقہ انی کو اختیار کریں، تو یہ بھی ہماری ایک قرارداد ہوگی۔ ی اور انی میں یہ طاقت کہاں سے آئی کہ وہ مائین کی مقدار کی زیادتی اور کمی کو ظاہر کر سکیں۔ اسی طرح فرض کرو کہ ہم کیمیا کے دوگانہ مرکبات کا نام رکھنے میں اُن دو دو اجزا کے نام بغیر حرف عطف کے باہم ملا دیں، جن سے وہ مرکب ہوئے ہیں، تو بلا شبہ ان ناموں سے یہ تو ضرور ظاہر ہوگا کہ ان مرکبات میں فلاں فلاں دو جز شامل ہیں، مگر اُن کی مقدار کا تناسب کسی طرح ظاہر نہیں ہوگا، حالانکہ یہ تناسب بھی ایک ضروری کیمیائی واقعہ ہے۔ پس یہ ناممکن ہے کہ پورا اور صحیح مفہوم کسی اصطلاح سے ظاہر ہو سکے۔ معنی کا ایک حصّہ ہر

اصطلاح سے ہمیشہ ظاہر کیا جاتا ہے اور باقی حصہ کی نسبت بطور قرارداد سمجھ لیا جاتا ہے کہ وہ بھی اُس کے ساتھ مضمر ہے۔ پھر اس بات پر بحث کرنی محض فضول اور بے ضرورت ہے کہ مفہوم کا کونسا حصہ، یا کونسا علمی واقعہ اصطلاحی لفظ سے ظاہر ہوتا ہے اور کونسا واقعہ یا حصہ چھوڑ دیا گیا ہے۔ ہر اصطلاح سے اختصار مقصود ہوتا ہے، تاکہ ایک چھوٹے سے لفظ سے وسیع معنے مراد لیے جائیں۔ اگر ایسا نہ کیا جاتا اور ہمیشہ اس بات کی کوشش کی جاتی کہ عبارت خواہ کسی قدر طولانی ہو جائے، تاہم پورا اور صحیح مفہوم ظاہر ہو، تو پھر اصطلاح وضع کرنے کی کوئی ضرورت باقی نہ رہتی۔ غرضکہ ہر اصطلاح ایک چھوٹی سی علامت ہوتی ہے، جو بہت بڑے مفہوم کی طرف اشارہ کرتی ہے اور بولنے والوں اور لکھنے والوں کو وقت ضائع کرنے سے بچاتی ہے۔

(سوم) اگر ہم اصطلاح سازی کے اُن مسلّمہ اُصولوں پر چلتے ہیں، جو یورپ اور ایشیا میں رائج ہیں اور جن کے مطابق پہلے اصطلاحات وضع کی گئی ہیں، تو ہمارا یہ توقع کرنا کسی طرح بیجا نہیں ہے کہ پہلی موضوعہ اصطلاحات کی طرح ہماری موضوعہ اصطلاحات بھی آگے چلکر مقبول ہونگی۔ ہماری قرارداد اور ہمارا اتفاق اولاً ضروری ہے اور اسی کا نام اصطلاح ہے۔ اگر اس اتفاق کو کنونشن کہکر رد کر دیا جائے، تو آیندہ جمہور کے اتفاق کی توقع کرنا بلاشبہ نامناسب اور بیجا ہوگا۔

غرضکہ اصطلاحات کے بنانے میں سابقوں اور لاحقوں سے کام لینا اور خاص خاص علوم میں اُن سے خاص خاص معانی مقصود رکھنا کوئی غیر علمی طریقہ نہیں ہے۔ بلکہ صحیح علمی طریقہ ہے۔ اگر یہ کنونشن ہے، تو پھر یہ ایسا گناہ ہے کہ نہ اُس سے یورپ کے علما بچ سکے، نہ ہمارے علما۔ عربی زبان میں سابقے اور لاحقے نہیں ہیں۔ تاہم یائے نسبتی، جو صفت بنانے کے لیے مستعمل ہے، اُس کے ساتھ تائے تانیث (جو وقف کی حالت میں ہ ہو جاتی ہے) لگاکر خاص خاص عقیدوں کے ماننے والے فرقوں یا شاہی خاندانوں

کے نام رکھنے میں بطور لاحقہ استعمال کی گئی ہے۔ جیسے جبریہ۔ قدریہ۔ اثنا عشریہ جہمیہ وغیرہ (مذہبی فرقے) عباسیہ۔ امویہ۔ فاطمیہ۔ مغلیہ وغیرہ (شاہی خاندان) آجکل مصری اور شامی اس لاحقہ سے حیوانی اور نباتی مجموعوں کے نام رکھنے میں کام لیتے ہیں۔ مثلاً زنجبیلیہ۔ نقطیہ۔ بقلیہ۔ برباسیہ وغیرہ (نباتات میں) مفصلیہ۔ شعاعیہ۔ دودیہ۔ عنکبوتیہ وغیرہ (حیوانات میں)۔ اس لاحقہ یہ کی عربی جمع یات ہے۔ لاحقہ یات سے علوم کے نام رکھنے میں کام لیا گیا ہے مثلاً ریاضیات۔ طبیعیات۔ فلکیات۔ عنصریات وغیرہ۔ یہ میں کسی خاص عقیدہ کو ماننے کی طرف۔ یا کسی نبات یا حیوان کی نسل میں ہونے کی طرف اشارہ کہاں سے نکل آیا۔ یات میں علم کا مفہوم کہاں ہے۔ یہ ایک قرارداد تھی، جو ہمارے قدیم بزرگوں نے کی تھی اور اسی بنا پر وہ یہ اصطلاحات چھوڑ گئے۔ اب ہم بھی انھیں کے نقش قدم پر چلتے ہیں اور اسی طرح کی قرارداد یں ہم بھی کرتے ہیں۔ پھر اس بنا پر کہ ہماری زبان سامی نہیں ہے، جس میں سابقوں اور لاحقوں کا وجود نہیں ملتا، بلکہ ہماری زبان آریائی ہے جس میں بہت سے سابقے اور لاحقے موجود ہیں، ہم اپنے اسلاف کی نسبت اس طرح کی قراردادیں کرنے کی زیادہ قابلیت رکھتے ہیں۔ پھر کیوں نہ ہم یورپ کی علمی آریائی زبانوں کی تقلید کریں، جن میں بہت کثرت کے ساتھ سابقے اور لاحقے خاص خاص علمی معانی کے لیے مخصوص کر دیئے گئے ہیں۔ یہ کچھ سابقوں اور لاحقوں ہی پر موقوف نہیں ہے، بلکہ جب یہ بات مسلّم ہے، جس کو ہم بار بار ظاہر کر چکے ہیں کہ اصطلاح اپنے معانی کے صرف ایک حصہ کو نمایاں کرتی ہے اور باقی حصہ بطور قرارداد کے سمجھ لیا جاتا ہے، تو گویا علمی اصطلاحات وضع کرنے یا علمی دنیا میں داخل ہونے کے بعد ہمیں قدم قدم پر کنونشن سے سابقہ پڑتا ہے، جس سے ہم کسی طرح نہیں بچ سکتے اگر اس سے بچنے کا کوئی طریقہ خیال میں آسکتا ہے (جس کی طرف ہم پہلے اشارہ کر چکے ہیں) تو وہ صرف یہ ہے کہ ہر اصطلاح کا پورا اور صحیح مفہوم ایک طویل عبارت میں ادا کیا جائے

اور وقت کے ضائع ہونے کی مطلق پروا نہ کی جائے اور وضع اصطلاحات سے جو اختصار، سہولت اور وقت کی کفایت ممکن ہو اُس سے مستفید ہونے کے خیال کو ہم ہمیشہ کے لیئے خیرباد کہدیں۔

سماع اور قیاس کی بحث (۲) اصطلاحی الفاظ کے بنانے میں فارسی اور ہندی سابقوں، لاحقوں، نیم سابقوں اور نیم لاحقوں سے کام لینا پڑیگا۔ اس صورت میں جس طرح فارسی زبان کے سابقے، لاحقے، نیم سابقے اور نیم لاحقے فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ لگائے جائیں گے، اسی طرح اُن کو بہت سے موقعوں پر ہندی اور مشہور انگریزی الفاظ کے ساتھ بھی لگانا پڑے گا۔ اسی طرح ہندی سابقے، لاحقے، نیم سابقے اور نیم لاحقے محض ہندی الفاظ ہی کے ساتھ نہیں ملائے جائینگے، بلکہ بعض اوقات اُن کو عربی اور فارسی الفاظ کے ساتھ بھی ملانا پڑیگا ہم نے جو فہرستیں سابقوں، لاحقوں، نیم سابقوں اور نیم لاحقوں کی درج کی ہیں، اُن سے بنائے ہوئے الفاظ کی مثالوں میں یہ بات دکھائی گئی ہی کہ ہمارے بزرگوں نے اس آزادی سے حسب ضرورت فائدہ اُٹھایا ہی۔ مگر جس ضرورت نے خانگی، بازاری، انشائی اور شاعرانہ زبان میں اُن کو اس آزادی کی اجازت دی تھی، اُس کا دائرہ علمی زبان میں بہت وسیع ہو جاتا ہی۔ علمی زبان کے لیے اس کثرت سے الفاظ بنانے کی ضرورت ہی کہ اُس کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔ بول چال یا انشا و شاعری کی زبان میں جواب تک استعمال کی گئی ہی، بہت محدود خیالات تھے، جن کو ہمارے بزرگ ادا کرنا چاہتے تھے۔ اس بنا پر اُنھوں نے اس آزادی سے بہت فائدہ نہیں اُٹھایا۔ تاہم جو نقش قدم وہ چھوڑ گئے ہیں، وہ بآواز بلند پکارتے ہیں کہ اگر ہماری نسلوں کو ضرورت پیش آئے، تو وہ اِن طریقوں پر چلکر اس آزادی سے مستفید ہو سکتے اور زبان کو ترقی کے درجہ پر پہنچا سکتے ہیں ہمارے بزرگوں نے اصطلاحی لفظوں ہی کے بنانے میں اس آزادی سے فائدہ نہیں اُٹھایا، بلکہ بہت سے نئے مصادر بھی اُنھوں نے یادگار چھوڑے ہیں، جو عربی فارسی لفظوں سے حسب ضرورت

بنائے گئے ہیں۔ اگر ہم اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلیں اور اصطلاحی الفاظ کے بنانے
اور نئے مصادر کے بنانے میں اسی طرح آزادی سے کام لیں، تو ایک دن ہماری زبان
میں اسما اور افعال کا اتنا بڑا ذخیرہ موجود ہو جائے گا، جتنا کہ آج یورپ کی مہذب
اور ترقی یافتہ زبانوں میں ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعض غزل گو شاعر جن کو
سودا کی زبان میں ہم شاعرلے کہہ سکتے ہیں، مستعمل اور مروّج زبان میں سے
چھیل چھیل کر بہت سے الفاظ تو نکالتے اور متروکات کا دائرہ وسیع کرتے جاتے
ہیں، لیکن ایسا کوئی سامان مہیا نہیں کرتے اور ایسا کوئی طریقہ اختیار نہیں کرتے، جس سے
ہماری زبان میں ادائے مطالب خیالات کی وسعت پیدا ہو اور اس کو دن دونی رات
چوگنی ترقی نصیب ہو۔ اگر کوئی شخص بزرگوں کے نقش قدم پر چلکر کسی فارسی یا
عربی لفظ کو کسی ہندی لفظ کے ساتھ جوڑ دیتا ہے، یا فارسی زبان کے کسی سابقے یا لاحقے
کو کسی ہندی لفظ کے ساتھ ملا دیتا ہے، یا کسی ہندی سابقہ یا لاحقہ کو عربی یا فارسی لفظ کے
شروع یا آخر میں لگا دیتا ہے یا کوئی نیا مصدر بنا کر اُس کے مشتقات سے کام لیتا ہے،
تو یہ نظم و انشا کے دربان اُس کا قلم پکڑ لیتے ہیں اور اُس کی زبان گُدّی سے کھینچنے
کے لیئے تیار ہو جاتے ہیں اور اُس سے کسی گزشتہ شاعر کی سند کا مطالبہ کرتے
ہیں اور فرماتے ہیں کہ جو الفاظ پہلے بن چکے ہیں، وہ سماعی ہیں۔ اُن پر قیاس کر کے
نئے الفاظ بنائے نہیں جا سکتے۔ حالانکہ وہ حضرات یہ خیال نہیں کرتے کہ جب کبھی ایسا ہی
مخلوط لفظ یا اصطلاحی لفظ یا نیا مصدر بنایا گیا تھا اور کسی شاعر نے اس کو اول اول
استعمال کیا تھا، تو ایسا ہی مطالبہ کرنے پر وہ اُس لفظ یا مصدر کی کوئی سند گزشتہ
شعرا کے کلام سے پیش نہیں کر سکتا تھا۔ اگر بالفرض وہ کوئی ایسا ہی دوسرا لفظ پیش
کرتا جو بنکر مستعمل ہو چکا تھا، تو وہ اُس سماعی لفظ کو قیاسی کیونکر ثابت کر سکتا تھا۔
پھر وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ اگر اُنھیں جیسے زبان و الفاظ کے قائل اُس زمانہ میں موجود

ہوتے اور اُن کا اختیار نافذ ہوتا، تو کسی طرح ممکن نہ تھا کہ ہمارے بزرگ آج ہمارے سیلئے اُردو زبان میں پچپن ہزار سے زیادہ الفاظ کا ذخیرہ چھوڑجاتے۔ جرمن، فرانسیسی اور انگریز اگر اس نامعقول اصول پر عمل کرتے، تو اُن قوموں کی ترقی یافتہ زبانیں ایک انچ آگے نہ سرکتیں اور علوم و فنون اور ہر قسم کے خیالات و افکار کے ذخیرے ان زبانوں میں مہیا نہ ہوسکتے۔ انگریزی زبان بمقابلہ جرمن اور فرانسیسی زبان کے کم وسیع ہے، تاہم نیو اسٹینڈرڈ ڈکشنری کے نام سے حال میں انگریزی زبان کی جو لغات امریکہ سے شائع ہوئی ہے، اُس میں ساڑھے چار لاکھ الفاظ موجود ہیں۔ باوجود اس کے کہ ان قوموں کی زبانیں بہت وسیع ہوگئی ہیں، تاہم وہ اس وسعت پر قناعت نہیں کرتیں۔ اُن کے شعرا، انشاپرداز، اخبار نویس، افسانہ نگار اور مصنف و مؤلف ہر روز ان زبانوں میں نئے الفاظ ایجاد کرتے اور اخباروں، رسالوں اور کتابوں کے ذریعے اپنی زبانوں کو برابر ترقی دیتے رہتے ہیں ان ملکوں اور قوموں میں زبان وقلم کے ایسے دربان موجود نہیں ہیں، جیسے کہ ہمارے ملک اور ہماری قوم میں موجود ہیں۔ یہ حضرات عربی اور فارسی کے ملاپ کو تو روا رکھتے ہیں، مگر ہندی الفاظ کے ساتھ اس ملاپ کو گوارا نہیں کرتے۔ حالانکہ اس ملاپ کی ہزاروں مثالیں ہمارے بزرگ بطور یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ اس میلان کا سبب یہ ہے کہ عربی اور فارسی الفاظ کے ملاپ کو خود اہل ایران نے جائز کردیا ہے اور ایک عام دستور ایسے لفظوں کے ملانے کا جاری ہوگیا ہے۔ مگر یہ حال ہمیشہ سے نہیں تھا۔ ایران میں بھی جب اوّل اوّل فارسی سابقوں اور لاحقوں کے ساتھ عربی الفاظ جوڑے گئے ہونگے، یا عربی الفاظ سے نئے مصادر بنائے گئے ہونگے، تو عام لوگوں نے اُن کو ضرور اجنبیت کی نظر سے دیکھا ہوگا اور دو غلے الفاظ کی پھبتی اُن پر کسی گئی ہوگی لیکن ہوا کے رُخ اور دریا کے بہاؤ پر کس کا اختیار ہے۔ اہل قلم نے کسی قید و بند کی پروا نہیں کی اور ایسے ہزاروں

الفاظ ایجاد کرکے انشا اور شاعری کی زبان میں داخل کر دیئے۔ یہانتک کہ اب یہ قاعدہ کلیہ بن گیا ہی اور عربی ہی نہیں بلکہ ترکی الفاظ کا ملاپ بھی عام ہو گیا ہی۔ اس پر طرّہ یہ کہ اگر کوئی خالص فارسی زبان میں آج کچھ لکھنا چاہے تو بغیر دقّت کے وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ پھر اس کامیابی پر بھی اُس کی کتاب کا مقبول ہونا دشوار ہی۔ تُرکی زبان کے شاعروں اور انشا پردازوں نے بھی بیجا قیود کی زنجیروں سے اپنے تئیں آزاد کر لیا ہی اُنھوں نے اپنی زبان کے سابقوں اور لاحقوں کے ساتھ عربی اور فارسی الفاظ بے تکلف ملائے ہیں اور اپنی زبان کے سابقوں اور لاحقوں کے ساتھ عربی اور فارسی ہی نہیں بلکہ یورپ کی زبانوں کے مشہور الفاظ بھی ملا کر نئے نئے مرکبات تیار کر لیئے ہیں اور اس طرح اپنی محدود زبان کو وسعت اور ترقی کے درجہ پر پہنچایا ہے۔ پس اگر ہمارے ہم زبان بھی چاہتے ہیں کہ اُنکی زبان ترقی کرے اور دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں کی طرح اس کے کارخانہ میں بھی ادائے معانی کے نئے نئے سانچے مہیا ہوں، تو اُن کو اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلنا اور آزادی کا قدم ذرا اور آگے بڑھانا چاہیئے۔ اگر وہ عربی، فارسی، تُرکی، یا اُردو کی کسی لغات کو کھول کر دیکھیں گے، تو اُن کو معلوم ہوگا کہ اُس میں گھریلو، یا بازاری یا عام الفاظ کی بھرمار ہی۔ عربی میں تو کچھ علمی الفاظ ملیں گے بھی، مگر تُرکی، فارسی، اُردو کے لغت نامے علمی سامان سے بالکل خالی نظر آئیں گے۔ برخلاف اس کے اگر وہ جرمن، فرانسیسی یا انگریزی ڈکشنریاں کھول کر دیکھیں گے، تو اُن میں سینکڑوں علموں کے نام، ہزاروں آلات کے نام اور علوم و فنون کی بے شمار اصطلاحات نظر آئینگی۔ کم سے کم اُردو کی اس بے مائگی پر ہُمیں ضرور افسوس ہونا چاہیئے اور ایسی تدبیر اختیار کرنی چاہیئے، جس سے یہ داغ اُردو زبان کی پیشانی سے محو ہو۔ مگر میرے نزدیک نامعقول پابندیوں کے دائرہ میں رہ کر وہ اپنی زبان کو کبھی ترقی نہیں دے سکتے جس طرح ایرانیوں نے اپنی زبان کے ساتھ عربی اور ترکی الفاظ کے ملاپ کو اور ترکوں نے اپنی زبان کے ساتھ

فارسی اور عربی الفاظ کے ملاپ کو عام کر دیا ہی، اسی طرح اُنھیں ہندی زبان کے ساتھ فارسی اور عربی الفاظ کے ملاپ کو رفتہ رفتہ عام کر دینا چاہیئے۔ سر دست اتنا ہی دیکھنا کافی ہوگا کہ جو الفاظ اس ملاپ سے تیار ہوں، وہ حُسنِ مذاق کے سانچے میں ڈھلے ہوئے ہوں اس سے زیادہ روک ٹوک فضول ہی۔

مذکورۂ بالا دو اہم اُمور پر غور کرنے کے بعد اب ہم سبقلاحی الفاظ کے بنانے کے طریقے بیان کرنا چاہتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(ا) انگریزی زبان کے جس سبقلاحی لفظ کا مرادف اپنی زبان میں تیار کرنا ہو، اُس میں دیکھنا چاہیئے کہ کونسا سابقہ اور لاحقہ استعمال کیا گیا ہی۔ پھر اُس کے مقابل اپنی زبان کا کوئی موزوں سابقہ یا لاحقہ تلاش کرنا چاہیئے۔ اگر کوئی موزوں سابقہ یا لاحقہ نہ مل سکے، تو پھر کوئی مناسب نیم سابقہ یا نیم لاحقہ اس مطلب کے لیئے ڈھونڈنا چاہیئے۔ اس صورت میں جو لفظ تیار ہوگا، وہ نیم سبقلاحی لفظ ہوگا۔ اگر اس میں بھی کامیابی نہ ہو تو پھر نحت کے اُس اُصول پر عمل کرنا چاہیئے، جس کو ہم نے مرکبات کے ذیل میں بیان کیا ہی۔ اس حالت میں الفاظ کے ابتدائی یا آخری اجزا مختصر ہو کر سابقوں اور لاحقوں کی صورت اختیار کرینگے اور جو الفاظ اس طریقہ سے تیار ہونگے، وہ بھی نیم سبقلاحی الفاظ ہونگے۔

(ب) جب اُردو سبقلاحی الفاظ بمقابلہ انگریزی سبقلاحی الفاظ کے بنانے ہوں، تو یہ بات ضروری نہیں ہی کہ ہر انگریزی سابقہ کے مقابل اُردو سابقہ اور ہر انگریزی لاحقہ کے مقابل اُردو لاحقہ لایا جائے۔ کیونکہ بعض اوقات انگریزی سابقہ کے مقابل اُردو لاحقہ ہوگا اور اس صورت میں بجائے سابقہ کے لاحقہ لگانا پڑیگا۔ یا انگریزی لاحقہ کے مقابل اُردو سابقہ ہوگا۔ اور اس صورت میں بجائے لاحقہ کے سابقہ لگانا ہوگا۔ مثلاً Full فُل ایک انگریزی لاحقہ ہی، جس کے معنے بھرے ہوئے کے ہیں۔ اسی طرح

Less لَس بھی ایک انگریزی لاحقہ ہی جس کے معنے کم کے ہیں۔ یہ دونوں صفات بنانے میں مستعمل ہیں۔ برخلاف اِن کے اُردو میں پہلے انگریزی لاحقہ کے مقابل پُر اور دوسرے انگریزی لاحقے کے مقابل کم ہی اور یہ دونوں سابقے ہیں، جو الفاظ کے شروع میں آتے ہیں-Anti انٹی ایک انگریزی سابقہ ہی جس کے معنے خلاف کے ہیں۔ اس سے بنے ہوئے الفاظ کے ترجمہ میں خلاف کا نیم سابقہ کہیں کہیں کام دیگا۔ دیگر مواقع پر کہیں اُردو لاحقہ شکن یا توڑ لانا پڑے گا۔ کہیں مار۔ کہیں کچھ اور

(ج) اگر ایک لاحقہ کے معنے مختلف علوم میں یا مختلف مواقع پر مختلف لیے جائیں، تو اس کا کوئی مضائقہ نہیں ہی انگریزی زبان میں باوجود اس کے کہ افراط کے ساتھ لاحقے موجود ہیں، ایک ایک لاحقہ کئی کئی معنوں میں مستعمل ہوتا ہی۔ اُردو زبان میں اگر یہ ضرورت پیش آئے، تو اس پر کوئی تعجب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بمقابلہ انگریزی زبان کے اُس میں لاحقوں کا ذخیرہ بہت کم ہی۔ مثلاً One اون ایک انگریزی لاحقہ ہی، جس کے معنے کیمیا اور حجریات میں مختلف ہیں۔ Ol اول ایک اور لاحقہ ہی، جس کے معنے کیمیا میں کچھ اور ہیں اور علم الادویہ میں کچھ اور۔

(د) اگر کسی انگریزی لاحقہ کے مقابل اُردو میں کوئی ایسا لاحقہ نہ ملے، جو اس لاحقے سے بنے ہوئے تمام اصطلاحی الفاظ کے ترجمہ میں مدد دے سکے، تو مختلف موقعوں پر مختلف لاحقے لگائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً Ist ایک انگریزی لاحقہ ہی، جو اسم بنانے میں بہت زیادہ مستعمل ہی۔ اس کے مقابل اُردو میں کوئی ایسا لاحقہ نہیں ہی جو سب جگہ کام دے سکے۔ اس لیئے کہیں اس کے مقابل دال لانا پڑے گا۔ کہیں گر، کہیں کار، کہیں باز، کہیں پسند، کہیں پرست وغیرہ۔

(س) اس مختصر رسالے میں ممکن نہیں ہی کہ ہم انگریزی کے تمام سابقے اور لاحقے درج کر کے اُن کے مقابل اپنی زبان کے موزوں سابقوں اور لاحقوں کا

نشان دیں اور مثال کے طور پر انگریزی زبان کے سبقلاحی الفاظ اور اُن کے مقابل اُردو کے سبقلاحی الفاظ درج کریں۔ بعض خاص سابقوں اور لاحقوں کے متعلق البتہ ہم صلاح دے سکتے ہیں، جو حسب ذیل ہے۔

انگریزی زبان میں اوپر کا مفہوم ادا کرنے کے لیئے حسب ذیل کئی سابقے مستعمل ہیں۔ Eph-ep-epi-up-super-hyper-over وغیرہ۔ ہمارے ہاں ان سب کے مقابل صرف زبرا ور بالا ہیں۔

نیچے کا مفہوم ادا کرنے کے لیئے انگریزی میں کئی سابقے ہیں۔ مثلاً sub Under-hypo وغیرہ ہمارے پاس ان کے مقابلہ میں زیر۔ تَل ۔ تہ ہیں۔

اندر اور باہر کا مفہوم ادا کرنے کے لیئے بھی انگریزی میں کئی سابقے ہیں مثلاً In-en اندر کے لیئے Ex-ec باہر کے لیئے۔ ہمارے ہاں اُن کے مقابلہ میں کوئی سابقہ نہیں ہے۔ اگر دروں ۔ بروں یا دَرا ور بَر اختیار کر لیئے جائیں، تو مناسب ہے۔

Inter انٹر ایک انگریزی سابقہ ہے، جو بہت سے انگریزی سبقلاحی الفاظ کے بنانے میں کام دیتا ہے۔ اگر اس کے مقابل ہمارے ہاں لفظ بین عربی زبان سے لے لیا جائے، جو مابین کا اختصار ہے، تو بہتر ہوگا۔ مثلاً انٹر نیشنل International کا ترجمہ بین قومی کیا جائے (جس کا ترجمہ اب تک مابین الاقوام مابین الدول مابین اقوامی ۔ مابین دولی ہوتا رہا ہے) واضح ہو کہ اقوام کی جگہ جو جمع ہے، نسبت کے وقت عربی زبان کے عام قاعدہ کے مطابق مفرد لفظ یعنی قوم استعمال کیا جائے گا۔ نیز اس اختصار سے آیندہ الفاظ بنانے میں مفید نتیجہ نکلے گا۔ بین قومی کی طرح اور الفاظ بھی بے تکلف بن سکتے ہیں۔ مثلاً بین ملکی ۔ بین مجلسی ۔ بین شہری ۔ بین کالجی وغیرہ۔

Pan اور آل All دو انگریزی سابقے ہیں، جن کے معنے سب کے ہیں۔ ان کے مقابل اگر اُردو میں کُل بطور سابقہ کے اختیار کر لیا جائے، جس کے معنے

ہماری زبان میں وہی ہیں، جو انگریزی سابقوں کے معنے ہیں، تو بہت مناسب ہوگا۔ یہ لفظ بمقابلہ تمام اور ہمہ کے چھوٹا ہی۔ مثلاً پین جرمن موومنٹ Pan-german-movement کا ترجمہ کُل جرمن تحریک کیا جائے۔ پین اسلامک Pan-Islamic کا ترجمہ کُل اسلامی یا کل مسلم یا کل مسلمی اور پین اسلامزم Pan-Islamism کا ترجمہ کُل اسلامیت یا کُل مسلیمت یا کل مسلم اتحاد کیا جائے۔ اسی طرح آل انڈیا نیشنل کانگرس all-India-National-Congress کا کُل ہندی قومی کانگرس کیا جائے۔

علمی اصطلاحی الفاظ بنانے کے لیئے انگریزی میں جو سابقے مستعمل ہیں، اُن میں سے بعض تو اعداد کے معنوں میں ہیں اور اُن کی جگہ ہمارے ہاں بھی اعداد بطور سابقہ کے کام دیسکتے ہیں۔ بعض سابقے صفات ہیں، جن کے معنے ہیں سفید، سیاہ، موٹا، باریک، کوتاہ، دراز، سیدھا، ٹیڑھا، دایاں، بایاں، نرم، سخت، چکنا، کھُردرا، کم، زیادہ، بُرا، اچھا، چھوٹا، بڑا، تنگ، فراخ، مساوی، مختلف، غلط، صحیح، جھوٹا، سچا، میٹھا، کھٹا، ہلکا، بھاری، پُرانا، نیا، آدھا، پورا، تیز، سُست، پست، بلند، تر، خشک، آگے، پیچھے، سرد، گرم، قبل، بعد، موافق، مخالف، دُور، نزدیک، کچا، پکا، خالی، بھرا، تاریک، روشن وغیرہ یہ سابقے نہیں ہیں بلکہ حقیقت میں نیم سابقے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں ہمارے ہاں بھی نیم سابقے کام دے سکتے ہیں، آگے چلکر مرکبات کی بحث میں ہم نے اُردو زبان کے بہت سے نیم سابقے درج کیے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی نیم سابقے تجویز ہو سکتے ہیں۔

انگریزی زبان کے لاحقوں میں سے Ios اِکس اور Logy لوجی علوم کا نام رکھنے میں مستعمل ہیں۔ دونوں لاحقوں کے مقابل ہمارے ہاں یات کا لاحقہ کام دیسکتا ہے مثلاً Ethics ایتھکس (اخلاقیات) Mathematics میتھامٹکس (ریاضیات) Biology بائی آلوجی (حیاتیات) Geology جیالوجی (ارضیات)

جن علوم کے نام ہمارے ہاں بغیر یات کے لاحقہ کے مشہور ہو چکے ہیں، اُن کو بحال خود چھوڑ دینا چاہیئے۔ مثلاً حساب۔ نحو۔ منطق۔ کیمیا۔ فقہ وغیرہ۔ علوم کے ناموں سے ایک اسم اور ایک صفت مشتق کی جاتی ہی۔ صفت تو Ic یا Ical کے لاحقے لگانے سے بنتی ہی، جس کے معنے "اُس علم کے متعلق" لیے جاتے ہیں۔ مثلاً Ethic ایتھک Ethical ایتھیکل Biologic بائی آلوجک Biological بائی آلوجیکل اسم Ist کا لاحقہ لگانے سے بنایا جاتا ہی۔ مثلاً Biologist بائی آلوجسٹ جس کے معنے ہیں اس علم کا جاننے والا کہیں کہیں Ist کی جگہ اور لاحقے لگائے جاتے ہیں۔ مثلاً Mathematician۔ میتھامٹیشن ہمارے ہاں صفات کے بنانے میں لاحقہ یات گھٹ کر فقط ی رہ جائے گا۔ یا بڑھ کر یاتی ہو جائے گا۔ مثلاً نفسی، یا نفسیاتی۔ ارضی، یا ارضیاتی پہلی شکل اختصار کی ہی۔ دوسری صورت التباس سے بچنے کی ہی۔ کیونکہ ارضی کے دو معنے ہو سکتے ہیں۔ (۱) زمین کے متعلق۔ (۲) زمین کے علم کے متعلق۔ اگر اختصار منظور ہو، تو پہلی صورت بھی جائز ہی۔ مثلاً انگریزی میں Economic اکانومک کے دو معنے لیئے جاتے ہیں۔ (۱) کفایت شعاری کے متعلق (۲) علم اقتصاد کے متعلق۔ الگ الگ معنے قرینے سے سمجھے جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں کی دوسری صورت پر یہ اعتراض نہیں ہو سکتا کہ عربی گرامر کے عام قاعدہ کے متعلق یائے نسبتی مفرد لفظ کے آخر میں لگائی جاتی ہی۔ جمع کے آخر میں لگائی نہیں جاتی۔ کیونکہ عربی میں بھی ضرورت کے وقت یائے نسبتی جمع کے آخر میں بے تکلف لگا دی جاتی ہی مثلاً ہمارے ہاں کے دو بڑے بزرگوں کے نام کے ساتھ برکاتی اور ساعاتی کے الفاظ آتے ہیں اور اُردو زبان میں تو اس کی متعدد مثالیں ہیں جو لاحقہ ی کی ذیل میں درج کی گئی ہیں، اسم بنانے میں۔ جو انگریزی لاحقہ Ist اسٹ یا کسی اور لاحقہ کے ذریعے سے بنایا جاتا ہی، ہمارے ہاں لاحقہ داں سے کام لیا جائے گا۔ مثلاً ریاضی داں۔ منطق داں۔ کیمیا داں۔

جن علوم کے نام کے آخر میں لاحقہ یات ہے۔ اُن کے پورے نام بعض اوقات داں سے پہلے لائے جاتے ہیں۔ مثلاً ارضیات داں۔ نفسیات داں۔ مگر بعض اوقات اختصار کے لیے صرف حیات داں بجائے حیاتیات داں کہنا کافی ہوگا۔ جن علوم کے نام لاحقہ یات سے نہیں بنے، بلکہ اُن کے آخر میں ات ہے جیسے حیوانات۔ نباتات۔ (جن کے دو معنے ہیں ایک تو حیوان اور نبات کی جمع۔ دوسرے ان کا علم) ان سے صفت بنانے میں حیواناتی اور نباتاتی اور اگر قرینہ پر بھروسا کیا جائے، تو اختصاراً حیوانی اور نباتی کہیں گے۔ اسم بنانے کی حالت میں حیوانات داں۔ اور نباتات داں۔ کہیں گے۔ علوم کے انگریزی مرکب ناموں کے مقابل اردو میں مرکب نام رکھنے کی تدبیر آگے چلکر مرکب اصطلاحات کے بیان میں آئے گی۔

جب کسی علم کا بیان علمی طور سے نہیں۔ بلکہ سادہ طور سے کیا جائے تو ایسے بیان کے لیئے انگریزی میں لاحقہ Graph y گرافی لگایا جاتا ہے۔ مثلاً Aerography ایروگرافی (ہوا کا بیان) Agrostography اگراسٹوگرافی (گھاسوں کا بیان) اس حالت میں ہمارے ہاں بجائے گرافی کے نامہ کا نیم لاحقہ موزوں ہوگا۔ مثلاً بادنامہ۔ حشایشس نامہ اور اُس کے لکھنے والے کو باد نویس اور حشایشس نویس کہیں گے۔

دوسرا استعمال گرافی کا ایسے فن کے لیئے ہوتا ہے، جس میں چھاپنے یا لکھنے یا کھودنے یا نقش کرنے کا کام ہو مثلاً Zincography زنکوگرافی (جست کی پلیٹ پر کندہ کرنے کا فن) Xylography زیلوگرافی (لکڑی پر کندہ کرنے کا فن) اس صورت میں لاحقہ گرافی کی جگہ ہمارے ہاں لاحقہ کاری لگایا جائے گا۔ چنانچہ پہلے فن کو جست کاری اور دوسرے کو کندہ کاری کہیں گے۔ ان فنوں کے کارناموں کو جست کارہ اور کندہ کارہ یا جست کار تختیاں اور کندہ کار تختیاں کہنا مناسب ہوگا۔ اس موقع پر انگریزی حرف گراف کا لاحقہ مستعمل ہے۔ ان فنوں کا کام کرنے والوں کو انگریزی میں زنکوگرافر

اور زیلوگرافز کہیں گے اور ہم جست کار کندہ کار یا جست کارچی اور کندہ کارچی کہنا موزوں خیال کریں گے۔ ان فنون سے صفت بنانے کے وقت انگریزی میں زنکوگرافیکل اور زیلوگرافیکل کہتے ہیں۔ ہم صفت بنانے کی حالت میں جست کارانہ اور کندہ کارانہ یا جست کاریانہ اور کندہ کاریانہ کہیں گے۔ یہ دوسرا استعمال نیا اور برنبائے ضرورت ہے۔

آلات کا نام رکھنے کی غرض سے انگریزی میں تین لاحقے بہت مستعمل ہیں۔ اُن میں سے ایک اسکوپ Scope ہی، جس کے معنے دیکھنے کے ہیں۔ ہمارے ہاں اس لاحقہ کی جگہ اوّل بین کا لاحقہ مستعمل ہوا ہی۔ مثلاً Microscope مکراسکوپ (خُردبین) Telescope ٹیلسکوپ (دوربین) مگراب ہمارے نزدیک اُن لفظوں کو اپنے حال پر چھوڑ کر آیندہ اس لاحقہ کی جگہ نما کا لاحقہ استعمال کرنا زیادہ مناسب ہوگا مثلاً Bioscope بائیسکوپ (حیات نما یا زندہ نما) Auriscope آرسکوپ (گوش نما) Baroscope بارسکوپ (بارنما) صفت بنانے کے وقت انگریزی میں بدستور لاحقات Ic-Ical سے کام لیا جائے گا۔ ہم اس موقع پر حیات نمائی بارنمائی اور گوش نمائی کہیں گے۔ اور اگر یائے مصدری کے التباس سے بچنا چاہیں، تو حیات نماوی بارنماوی اور گوش نماوی کہنا مناسب ہوگا۔ عربی میں صفرا اور سودا اور حقیقت صفت ہیں، مگر خاص خلطوں کا نام ہونے کے سبب معرفہ ہوگئے ہیں اور اُن سے صفات نسبتی، صفراوی اور سوداوی نکالی گئی ہیں۔ آلات کے نام بھی معرفہ ہیں۔ اس لیئے یہ قاعدہ اس موقع پر بھی چسپاں ہوسکتا ہی۔ لاحقہ Scopy اسکوپی آلہ سے کام لینے کے لیئے مستعمل ہی۔ مثلاً Auriscopy آرسکوپی (گوش نما سے کام لینے کا فن۔ گوش نما آلہ کے ذریعہ سے کان کے اندر کا حال معلوم کرنا)۔ ہم اس موقع پر لاحقہ بینی کا استعمال کریں گے۔ اور اس کام کو گوش بینی کہیں گے۔ اس سے اسم

انگریزی میں لاحقہ Ist سے بنایا جائے گا۔ ہم اس کی جگہ لاحقہ بین سے کام لیں گے۔ اور گوشش بین کہیں گے۔ اسی طرح Abdominoscopy ابڈامنسکوپی (شکم بینی) Endoscopy انڈاسکوپی (مثانہ بینی) Gastroscopy گیسٹراسکوپی (معدہ بینی)۔ دوربین اور خردبین جو پہلے سے مستعمل نام ہیں، اُن سے صفات نسبتی دوربینی اور خردبینی مشتق ہونگی اور ان آلات سے کام لینے والوں کو دوربینچی اور خُردبینچی اور آلات سے کام لینے کو دوربین کاری اور خُردبین کاری کہیں گے۔

دوسرا انگریزی لاحقہ جو آلات کے نام رکھنے میں مستعمل ہے Meter میٹر ہے جس کے معنے ناپنے اور اندازہ کرنے کے ہیں۔ مثلاً Acetometer ایسی ٹومیٹر (سرکہ کی قوت ناپنے کا آلہ) Acoumeter اکومیٹر (سماعت کی تیزی ناپنے کا آلہ) ہم اس لاحقہ کی جگہ لاحقہ پیما کا استعمال مناسب سمجھتے ہیں۔ مثلاً پہلے آلہ کو ہم سرکہ پیما اور دوسرے کو سماعت پیما کہیں گے۔ اسی طرح بیرومیٹر Barometer (بار پیما)۔ تھرمامیٹر Thermometer (حرارت پیما) الکٹرومیٹر Electro-meter (برق پیما) وغیرہ۔ صفت نسبتی بنانے کے وقت انگریزی میں بیرمیٹرکل۔ تھرمامیٹرکل۔ الکٹرومیٹرکل کہیں گے۔ ہم اُن کی جگہ بار پیماوی۔ حرارت پیماوی۔ برق پیماوی کہنا مناسب سمجھتے ہیں۔ پھر ان آلات سے کام لینے کو بار پیمائی۔ حرارت پیمائی برق پیمائی کہیں گے۔ ان آلات سے کام لینے والوں کو ہمارے نزدیک بار پیماچی برق پیماچی اور حرارت پیماچی کہنا مناسب ہوگا۔

تیسرا لاحقہ جو آلات کا نام رکھنے کے لیے انگریزی میں استعمال کیا جاتا ہے Graph گراف ہے، جس کے معنے لکھنے کے ہیں مثلاً Phonograph فونوگراف (آواز کو قلمبند کرنے کا آلہ) Sphygmograph اسفگموگراف (نبض کی حرکتیں قلمبند کرنے کا آلہ)۔ ہمارے ہاں اس لاحقہ کی جگہ لاحقہ نگار لگانا

مناسب ہوگا۔ مثلاً ہم پہلے آلہ کو صدا نگار اور دوسرے کو نبض نگار کہیں گے۔ صفات نسبتی بنانے کے وقت فونوگرافیکل اور سفگموگرافیکل کی جگہ ہمارے ہاں صدانگاری اور نبض نگاری کہا جائیگا۔ مگر ان آلات سے کام لینے کو ہم صدا نویسی اور نبض نویسی اور کام لینے والوں کو صدا نویس اور نبض نویس کہیں گے۔

جرّاحی عملیوں کے لیے جو سبک اور تیز آلات مستعمل ہیں، اُن کے لئے ٹوم Tome کا لاحقہ استعمال کیا جاتا ہے، جس کے معنے کاٹنے کے ہیں۔ مثلاً کیفالوٹوم Cephalotome (جنین کا سر کاٹنے اور توڑنے کا آلہ)۔ ہسٹروٹوم Hysterotome (رحم کی گردن کھولنے کا آلہ) وغیرہ۔ ہم اس لاحقہ کی جگہ شگاف کا لاحقہ استعمال کرنا مناسب خیال کرتے ہیں۔ مثلاً پہلے آلہ کو ہم سر شگاف اور دوسرے کو رحم شگاف کہیں گے۔ ان آلات سے کام لینے کے لیئے انگریزی میں لاحقہ Tomy ٹومی لگایا جاتا ہے۔ ہم لاحقہ شگافی لگانا مناسب جانتے ہیں۔ پس اِن آلات سے کام لینے کو ہم سر شگافی اور رحم شگافی کہیں گے۔ اسم بنانے کے وقت انگریزی میں لاحقہ Ist اسٹ سے کام لیا جائے گا۔ ہم لاحقہ چی استعمال کریں گے اور شگاف کی جگہ اس کی مختصر شکل گاف استعمال کریں گے۔ کیونکہ فارسی میں یہ لفظ شگاف کا مرادف ہے۔ پس ہم ان آلات سے کام لینے والوں کو سر گافچی اور رحم گافچی کہیں گے۔ صفت بنانے کے وقت ہمارے ہاں سر شگافانہ اور رحم شگافانہ کہا جائے گا۔

مشابہت کے اظہار کے لیئے انگریزی میں دو لاحقے آتے ہیں۔ فارم Form اور آئڈ Oid مثلاً Actiniform اکٹینی فارم (کرن جیسا) Adenoid اڈنیائڈ (گلٹی کی شکل کا)۔ اُردو میں پہلے لاحقہ کی جگہ نیم لاحقہ پیکر اور دوسرے لاحقہ کی جگہ لاحقہ نما اختیار کرلینا چاہیئے مثلاً Amygdaloid

اتھائڈ (گل نما) Anthoid اینڈرائڈ (مرد نما) Android امگڈلائڈ (بادام نما)

آریفارم (گوش پیکر) Auriform آرسی فارم (کمان پیکر) Arciform

بکی فارم (شہتوت پیکر) Bacciform لاحقہ نما کو ہم اسکوپ Scope کے مقابل بھی استعمال کریں گے، جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے۔ بعض مقامات مثلاً علم حیوانات میں لاحقہ Oid کے مقابل فارسی زبان کی علامت تشبیہ آسا کا استعمال مناسب ہوگا۔

لاحقہ Ine این اول تو بعض عناصر کا نام رکھنے میں استعمال کیا گیا ہے۔ مثلاً Chlorine کلورین۔ دوم ان کھاری جوہروں کا نام رکھنے میں مستعمل ہوا ہے، جنھیں الکلائڈ یعنی الکلی نما یا قلی نما کہتے ہیں ایک اور لاحقہ In این ہے جو اُن قلمدار مرکبات کا نام رکھنے میں استعمال کیا جاتا ہے، جنھیں گلوکوسائڈ کہتے ہیں مثلاً Quinine کونین اور Atropine اٹروپین، الکلائڈ ہیں۔

Salicin سیلی سین اور Colocynthin کالوسنتھین گلوکوسائڈ ہیں۔ ہم نے لاحقہ ین کو اُن عنصروں کا نام رکھنے میں استعمال کیا ہے، جو غیر دھاتی ہیں مثلاً کلورین کو ہم سبزین آیوڈین کو بنفشین کہیں گے۔ الکلائڈ اور گلوکوسائڈ جوہروں کے لیئے بھی ہم اسی لاحقہ کو استعمال کریں گے۔ چنانچہ اٹروپین کی جگہ ہم یبروجین، سیلی سین کی جگہ غلافین، کالوسنتھین کی جگہ حنظلین اور Aloin ایلوئین کی جگہ صبرین کہیں گے۔ مصریوں نے عربی زبان میں بھی اس قاعدہ کو اختیار کر لیا ہے۔ حالانکہ عربی زبان میں لاحقوں کا کوئی وجود نہیں ہے۔

انگریزی میں صفت بنانے کے لیئے لاحقہ Ferous فیرس آتا ہے۔ اس کی جگہ ہمارے ہاں لاحقہ دار ہے۔ مثلاً Amygdaliferous امگڈلی فیرس (لوزدار) Carboniferous کاربونی فیرس (فحمدار) Cauliferous کالی فیرس (ساقدار) وغیرہ۔ مگر اکثر اس لاحقہ کے معنے پیدا کرنے والے کے لیئے جاتے ہیں۔ اس صورت میں لاحقہ آفرین لگانا چاہیئے۔ مثلاً Auriferous آری فیرس (طلاآفریں) Chyliferous کائلی فیرس (کیلوس آفریں)، وغیرہ

ایک لاحقہ صفت بنانے کے لیئے انگریزی میں Ous اُس ہے اس کے مقابل ہمارے

ہاں ہندی لاحقہ یلا ہی مثلاً Poisonous پائزنس (زہریلا) Bulbous بلبس (گٹھیلا) وغیرہ۔ کیمیا میں اس کی جگہ لاحقہ انی لگایا جاتا ہی۔ مثلاً Nitrous نائٹرس (شورانی) Sulphurous سلفیورس (کبریتانی) اس کے مقابل Nitric نائٹرک اور Sulphuric سلفیورک ہیں، جن کے لیئے لاحقہ ی لگایا جاتا ہی یعنی شوری اور کبریتی۔

صفت بنانے کا ایک اور لاحقہ انگریزی میں Ose اوس ہی، جو سابق لاحقہ سے ملتا جلتا اور معنی بھی وہی رکھتا ہی۔ کیمیا میں اس کے خاص معنے مراد لیئے جاتے ہیں۔ اس کی جگہ لاحقہ گین لگانا مناسب ہوگا مثلاً Cellulose سیلولوس (خنیزگین[۵۱]) Fructose فرکٹوس (میوگین[۵۲]) Glucose گلوکوس (شکرزگین[۵۳]) Albumose البیوموس (بیاضگیں) وغیرہ

ایک عام لاحقہ انگریزی کا جو اسمیت کے معنے دیتا ہی Ism اِزم ہی اس کے مقابل ہمارے ہاں لاحقہ یت ہی۔ مثلاً Hypnotism ہپناٹزم (زمیت)، Despotism ڈسپاٹزم (استبدادیت) Berkeleyism برکلیزم (برکلیت یعنی برکلے کا فلسفہ) فارسی ہندی الفاظ کے ساتھ بھی اس لاحقہ کو عام کر دینا چاہیئے۔

ایک اور عام لاحقہ انگریزی میں Able ایبل ہی، جس کے معنے قابلیت کے لیئے جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں اس کے مقابل لاحقہ پذیر ہی۔ مثلاً Inflammable انفلامبل (اشتعال پذیر) Diffusible ڈفیوزیبل (انتشار پذیر) Movable موئیبل (حرکت پذیر) وغیرہ

ایک لاحقہ انگریزی میں Cide سائڈ ہی، جس کے معنے مارنے اور ہلاک کرنے کے ہیں۔ اس کی جگہ ہمارے ہاں کُش اور مار دو لاحقے ہیں مثلاً Germicide جرمی سائڈ (جرمہ کُش، جرمہ مار (جرمہ + مار) Infanticide انفنٹی سائڈ (بچہ کُش، بچہ مار وغیرہ

---

۵۱ خنیزہ سے جو خانہ کی تصغیر ہی جیسے مشک سے مشکیزہ

۵۲ میوہ سے۔

۵۳ شکرزد (یعنی انگوری شکر) سے شکرزسی کا اختصار ہی۔ ایک ز ے حذف کر دی گئی۔

غرضکہ ذرا تامل سے انگریزی سابقوں اور لاحقوں کے مقابلہ میں اُردو سابقے اور لاحقے تجویز ہو سکتے ہیں۔ جہاں سابقے اور لاحقے نہ ملیں، وہاں نیم سابقوں اور نیم لاحقوں سے کام لیا جا سکتا ہے اور اگر ان سے بھی کام نہ نکلے، تو پھر نحت کے اُصول پر عمل کیا جا سکتا ہے، جسے ہم مرکبات کے ذیل میں بیان کرینگے۔ اگر اُن میں سے کوئی تدبیر کامیاب نہ ہو تو اصطلاحی یا نیم اصطلاحی الفاظ کی جگہ مرکب الفاظ بنا لیئے جائیں، کیونکہ یہ بات ضروری نہیں ہے کہ ایک زبان کے مفرد الفاظ کے مقابل دوسری زبان میں بھی ہمیشہ مفرد الفاظ بن سکیں۔

(ط) فارسی مصدروں کے امروں کے ساتھ اسمائے کے ملانے سے جو اصطلاحی الفاظ تیار ہوتے ہیں، اگر وہ خاص چیزوں کے نام ہوں تو سننے والے کا ذہن اُن کے عام معنے کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ مثلاً گوش خار کا لفظ سنکر خیال ہوتا ہے کہ اس سے مراد کان کھجانے والا شخص ہے۔ حالانکہ یہ ایک جانور کا نام ہے جس کو اُردو میں کنسلائی کہتے ہیں۔ اس شبہ سے بچنے کے لیئے اہل ایران نے دو تدبیریں اختیار کی ہیں (ایک) یہ کہ امر اور اسم کو ملا کر جب وہ کسی چیز کا نام رکھتے ہیں، تو اُس کے آخر میں ک بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً اسی گوش خار کو وہ گوش خارک کہیں گے۔ اسی طرح چرخ ریسک ایک پرند کا نام ہے۔ چشم بندک آنکھ مچول کے کھیل کو کہتے ہیں۔ چوب خوارک سے دیمک مراد ہے۔ پنج پایک کیکڑے کو کہتے ہیں۔ چارپایک عام چارپایہ کو نہیں کہتے بلکہ ایک خاص جانور مراد ہے۔ سنگ خوارک ایک پرند کا نام ہے۔ خسپ پرک چمگادر کا مشہور نام ہے۔ غم خوارک بگلے کو کہتے ہیں۔ گوش خزک وہی ہے، جس کا دوسرا نام گوش خارک ہے (دوسرے) یہ کہ ایسے لفظ کے آخر میں ہ بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً پائیدارہ (مددگار) پرپایہ (کنکھجورا) پنج پایہ (کیکڑا) تہ گیرہ (تہ دیگی)۔ جارویہ (جھاڑو) موچینہ (موچنہ) خارچینہ (موچنہ) جاندانہ (بچہ کا تالو) جگر خوارہ (جادوگر) خون نوشہ (ظالم) دہان درہ (جمائی) سنگ خوارہ (سنگ خوارک) شادخوارہ (مطرب) شکر پزہ (میٹھے سموسے) کا خور لوبیہ (ایک گھاس کا نام ہے) کژدم خوارہ (ایک جانور کا نام) گاؤ دوشہ (دودھ دوہنے کا برتن) گل مالہ (معماروں کی کرنی) وغیرہ

اُردو میں بھی ایسے الفاظ کے آخر میں صفت کی کوئی علامت بڑھائی جاتی ہے مثلاً دوپیازہ۔ بال خورہ ترپھلا۔ بارہ دری چھند کیا وغیرہ۔ ضرورت کے وقت اصطلاحی الفاظ کے بنانے میں ہم بھی اس قاعدہ پر عمل کر سکتے ہیں۔ مگر یہ قاعدہ اصطلاحی الفاظ ہی کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ اردو اور فارسی میں ہر قسم کے مرکب الفاظ میں اس پر عمل ہوتا ہے۔ مثلاً فیل گوشک (ایک پھول کا نام ہے) شب چراغک (جگنو) شانہ سرک (ہدہد) پرمقازہ (مصور کا قلم) پکھال پٹیا۔ ٹٹو بجیا۔ چوہے دنتی۔ ٹھنگ مولا کن رسیا تھر خبرا۔ ننگ پیرا۔ وغیرہ۔

فعلی اصطلاحات

اُردو میں جو مصادر ہندی۔ فارسی اور عربی الفاظ سے یا آوازوں سے بنائے گئے ہیں۔ اُن کی بہت سی مثالیں ہم اوپر درج کر آئے ہیں۔ مصادر بنانے کے لئے جو لاحقے مستعمل ہوئے ہیں، وہ حسب ذیل ہیں۔

نا۔ انا۔ کنا۔ کارنا۔ یاتا۔ لانا۔ وانا۔ ان میں سے آخر کے دو لاحقے متعدی بنانے کے لئے ہیں۔ مصدروں کے متعلق جہاں ہم نے بحث کی ہے وہاں یہ بات بھی دکھائی ہے کہ اُردو مصادر جس طرح مفرد اسما اور صفات سے بنائے گئے ہیں اسی طرح وہ مرکب الفاظ سے بھی تیار کئے گئے ہیں۔ مصادر بنانے سے بڑی غرض یہ ہے کہ اختصار کے ساتھ مطلب ادا کیا جائے۔ مثلاً جب کہنا منظور ہو کہ گوٹا برسات کے سبب تانبے کے رنگ کا ہوگیا ہے تو ہم خود تانبے کے لفظ سے ایک نیا مصدر بنا کر کہیں گے کہ گوٹا تنبیا گیا ہے۔ یا مثلاً جب یہ کہنا مقصود ہو کہ آج ہم نے میاں کی ایسی خبر لی کہ اُن کے چیتھڑے اُڑا دیئے تو اختصار کے ساتھ اس موقع پر اتنا ہی کہنا کافی ہوگا کہ آج ہم نے اُن کو خوب چیتھاڑا۔ بعض دفعہ بہت طویل مطالب ایسے مصادر کے ذریعہ سے ادا کئے جاتے ہیں، جو بغیر ایک طویل عبارت کے ادا نہیں ہو سکتے۔ علمی خیالات کے ادا کرنے کے لئے ایسے مصادر کی سخت ضرورت ہے اسی بنا پر دنیا کی مہذب اور ترقی یافتہ زبانوں میں یہ عام قاعدہ ہوگیا ہے کہ جب ضرورت پیش آتی ہے تو مفرد اسما یا صفات سے اور بعض دفعہ مرکب الفاظ سے نئے مصادر بنا لیتے ہیں۔ چونکہ ہمارے اسلاف نے ہر قسم کے مصادر بنا کر بطور نمونہ اور یادگار کے ہمارے لئے چھوڑے ہیں، اس لئے ہمیں لازم ہے کہ اُن لاحقوں کے ذریعے سے جو ابھی درج کئے گئے ہیں ہم بھی جدید مصادر حسب ضرورت بناتے اور زبان میں داخل کرتے اور اُن سے ادائے خیالات اور

ادائے مطلب علمی کے لئے کام لیتے رہیں۔ اس محل خیال کو اب بالائے طاق رکھدینا چاہیئے کہ ان مصادر کی سند شعرائے زمانہ سابق کے کلام میں نہیں ملے گی۔ اس لئے اُن کا استعمال ناجائز ہوگا۔

جب کسی انگریزی مصدر کے مقابل نیا مصدر بنانا ہو تو پہلے اُس مصدر کے مادہ کا ترجمہ کرو۔ پھر اُس کے آگے مصادر کی اردو علامات میں سے کوئی علامت لگاؤ مثلاً

Nationalise نیشنلائز (قوم میں داخل کرنا) قومانا۔ قومیانا۔

Naturalise نیچرلائز (عادی کرنا۔ خو ڈالنا)=فطرانا۔ فطریانا (فطرت سے)

Register رجسٹر (درج رجسٹر کرنا) = دفترانا۔

Acidify ایسیڈیفائی (تیزاب بنانا) = ترُشانا (ترُشہ = تیزاب سے)

Oxidate آکسیڈیٹ اور Oxidize آکسیڈائز (آکسائڈ بنانا) = مائیدنا۔

Oxygenate آکسی جنیٹ اور Oxygenize آکسی جنائز (آکسی جن کے ساتھ ترکیب دینا) = مایانا۔ یا میّانا۔ یا مینانا (مائین سے)

Chloridize کلورائڈائز (چاندی کا کلورائڈ تصویر پر چڑھانا) = سبزیدنا۔

Iodize آیوڈائز (آیوڈین سے متاثر کرنا) = بنفشانا۔

Carbonize کاربونائز (کاربن میں تبدیل کرنا) = فحمانا۔

Sulphurate سلفوریٹ (گندھک کے ساتھ ترکیب دینا) = گندھانا۔ گندھکانا

Arsenicate آرسنی کیٹ (سنکھیا کے ساتھ مرکّب کرنا) = سانکھنا۔ سنکھانا۔

Nitrify نائٹریفائی (شورہ میں تبدیل کرنا) = شورانا۔

Nitrogenize نائٹروجنائز (نائٹروجن کے ساتھ ترکیب دینا) = شُرنانا۔ (شوربن سے) شہربانا۔

Hydrogenize ہیڈروجنائز (ہیڈروجن کے ساتھ ملانا) = حمضانا (حمضین سے)

Bromize برومائز (برومین یا برومائڈ کا استعمال عکسی تصویروں میں کرنا) = عفنانا ۔ عفنیدنا (عفنین سے)

Camphorate کمفوریٹ (کافور ملانا) = کافورنا ۔ کفورنا ۔

Megnetize مگنٹائز (مقناطیس بنانا ۔ مقناطیس کی طرح کھینچنا) = مقنانا (مقنا = مخفف مقناطیس سے) مقناطنا (مقناط = مخفف مقناطیس سے)

Electrify الکٹریفائی (بجلی پہنچانا یا دوڑانا یا بجلی سے متاثر کرنا) = برقانا ۔

Electrocute الکٹروکیوٹ (الکٹرو = بجلی + کیوٹ = مخفف **Execute** اگزی کیوٹ = پھانسی دینا) بجلی سے پھانسی دینا [برقانسنا = (برق + پھانسی + نا)]

Electrolyze الکٹرولائز (الکٹرو = بجلی + **Lysis** لائسس = پھاڑنا ۔ جدا کرنا) بجلی کے ذریعہ کسی مرکب کے اجزا متفرق کرنا = [برقیرنا = (برق + چیرنا)]

Bromoiodiz برومو آیوڈائز (برومو + آیوڈین + آئز) عکسی تصویروں میں برومائڈ اور آیوڈائڈ کا استعمال کرنا = عفشانا (عفنین + بنفشین + انا)

اخیر کے تین مصدروں کے لئے تحت کے اصول کا مطالعہ کرو جو مرکب اصطلاحات کی ذیل میں بیان کیا گیا ہی ۔

ہمارے ایک ذہین دوست نے خیال کیا ہی کہ جب دو لفظ پاس پاس رکھے جائیں اور اُن کے درمیان ربط کی کوئی علامت نہ ہو پھر ان دونوں لفظوں کے آخر میں مصدر کی علامت لگا کر مصدر بنا لیا جائے تو وہ مصدر اُن دو چیزوں کی کیمیائی ترکیب پر دلالت کرے گا جن کو وہ دونوں لفظ تعبیر کرتے ہیں مثلاً اگر حمضین اور مائین دونوں کو پاس پاس رکھکر (اور اختصار کے لئے مائین کی جگہ حرف ما اختیار کرکے) اُردو یا فارسی زبان کی مصدر کی علامت بڑھادی جائے اور حمضین مانا ۔ یا حمضین مائیدن کہا جائے تو اس کے معنی ہوں گے حمضین اور مائین کا اس طرح باہم مل جانا کہ نہ اُن میں ہی حمضین

کی کوئی ہستی بذات خود باقی رہے اور نہ مابین اپنی اصلی ہستی پر قایم رہے۔ بلکہ ایک تیسری چیز بن جائے۔ پھر اگر اس مُرکب مصدر سے مفعول بنایا جائے اور حمضیَن بایا۔ یا حمضین ہُوا (ماضی بمعنی مفعول) کہا جائے تو اس سے ایک خاص کیمیائی مُرکب مراد ہوگا جس میں دونوں عناصر مل کر ایک ذات ہوگئے ہیں اور ان کے ملنے سے ایک تیسری نئی چیز پیدا ہوگئی ہے یعنی پانی۔ ہمارے یہ ذہین دوست اصطلاحات میں کنونشن کے سخت مخالف ہیں۔

مگر ہمارے نزدیک یہ خیال صحیح نہیں ہے (۱) نہ تو دو لفظوں کو پاس پاس رکھنے سے بلحاظ اصول زبان کے یہ معنی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً جھاڑو تارا۔ کُٹ گھاس۔ کرن پھول۔ بیل گاڑی۔ گلاب جامن۔ پیسہ اخبار۔ جیب گھڑی وغیرہ۔ ظاہر ہے کہ ان مُرکبات سے جن میں دو دو لفظ پاس رکھے گئے ہیں یہ مراد نہیں ہوسکتی کہ جھاڑو اور تارے میں کُٹے اور گھاس میں، کان اور پھول میں، بیل اور گاڑی میں، گلاب اور جامن میں، پیسہ اور اخبار میں، جیب اور گھڑی میں ان کے باہم ملنے سے کوئی ایسا تغیر واقع ہوگیا ہے جس کے سبب ہر دو چیزوں میں سے کسی کی ہستی بذات خود باقی نہیں رہی اور جسے ہم کیمیائی تغیر کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں (۲) اور نہ کوئی ایسی مثال فارسی یا اُردو زبان کے مرکب مصدر کی مل سکتی ہے جس میں دو لفظ اسی طرح پاس پاس رکھے گئے ہوں اور وہ مصدر اُن دو چیزوں کی کیمیائی ترکیب پر دلالت کرتا ہو۔ اُردو زبان میں جو مصادر دو لفظوں کے ملنے سے بنے ہیں، اُن کی مثالیں ہم نے مصادر کی بحث میں درج کردی ہیں مثلاً بھسکنا (بھینس اور کھانا سے بنا ہے) ظاہر ہے کہ اس مصدر سے یہ معنی مقصود نہیں ہیں کہ بھینس اور اُس کے کھانے میں کوئی کیمیائی تغیر ظہور میں آیا ہے۔ جھڑپکنا (جھڑنا اور پکنا سے مل کر بنا ہے) کون شخص اس مصدر سے یہ مراد لے سکتا ہے کہ جھڑنا اور پکنا کی درمیان کیمیائی ترکیب واقع ہوئی ہے۔ کالوزانا (کائیں = شور وغل + باورا = باولا) یہاں بھی شور وغل اور کسی دیوانے شخص کے درمیان کیمیائی ترکیب کا ظہور میں آنا مراد نہیں ہے

سٹپٹانا (سٹ = عقل + پٹ) اس مصدر میں بھی ہمارے ذہین دوست کو کسی کیمیائی ترکیب کی جھلک نظر نہیں آئے گی۔ لٹپٹانا (لٹ مخفف اُلٹ + پٹ مخفف پلٹ) یہاں بھی لٹ اور پٹ دونوں حمضین اور مائین کی طرح اپنے باہم ملنے اور ایک فنا ہوجانے پر دلالت نہیں کرتے۔ یہ حال تو اُردو زبان کے مُرکب مصدروں کا ہے۔ فارسی میں کوئی ایسی مثال بھی نہیں مل سکتی۔

پس کون بات کا دعویٰ کرسکتا ہے کہ (۱) محض دو لفظوں کے پاس پاس رکھدینے یا (۲) دو لفظوں کو پاس پاس رکھکر اُن کا مصدر بنا لینے سے بلحاظ زبان کے اُن دو چیزوں کی کیمیائی ترکیب مُراد ہوسکتی ہے۔

اگر حمضین مائیدن سے ہم ترکیب اضافی مقلوب مُراد لیں، یعنی مائیدنِ حمضین تو اس کے معنی ہوں گے حمضین کا پانی بن جانا۔ حالانکہ حمضین اور مائین دونوں مل کر تو البتہ پانی بن سکتی ہیں۔ مگر یہ نہیں ہوسکتا کہ تنہا حمضین پانی بن جائے۔ پھر اگر حمضین مائید یا حمضین مائیدہ کو ترکیب اضافی مقلوب مالیں تو اس کا نتیجہ بھی وہی ہے، جو حمضین مائیدن کا ہے۔ لیکن اگر ہم اس کو ترکیب توصیفی قرار دیں اور حمضین کو موصوف اور مائید یا مائیدہ کو اُس کی صفت ٹھیرائیں تو اس سے بھی وہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ یعنی یہ مُرکب توصیفی بتاتا ہے کہ حمضین پانی بن گئی ہے۔ حالانکہ یہ امر کیمیائی واقعہ کے برخلاف ہے۔

جب یہ مسئلہ طے ہوگیا کہ اس طرح کے مرکب مصدر یا اُس کے کسی مشتق سے بلحاظ اصول زبان کے کیمیائی ترکیب پر دلالت کا اظہار نہیں ہوسکتا، تو ہم اب صرف ایک ہی بات کہہ سکتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ یہ ہماری قرار داد ہے کہ اگر اس طرح دو لفظ پاس رکھے جائیں یا پاس پاس رکھکر اُن سے کوئی مصدر بنا لیا جائے یا ایسے مصدر سے کوئی مشتق نکالا جائے تو ان سب صورتوں میں اُن دو چیزوں کا اپنی اپنی ہستی چھوڑ دینا اور اُن میں کیمیائی تغیر واقع ہوکر ایک تیسری چیز پیدا ہو جانا مُراد لیا جائے گا، جن کو

وہ دو لفظ تعبیر کرتے ہیں۔ پھر کیا یہ وہی کنونشن نہیں ہے، جس سے بچنے اور پرہیز کرنے کی تاکید کی گئی تھی اور کیا اس سے واضح طور پر یہ بات ثابت نہیں ہو گئی کہ ہم اصطلاحات وضع کرنے میں کنونشن سے کسی طرح نہیں بچ سکتے؟ پھر اب کیا فرق ہے درمیان اُس طریقہ کے جو بیان کیا گیا ہے اور درمیان اُس طریقہ کے جس میں یورپ کے کیمیائی تسمیہ کی طرح خاص خاص لاحقوں سے خاص خاص کیمیائی معانی مراد لئے جاتے ہیں؟

مندرجۂ ذیل جدید مصادر پر غور کرو، جو اسی طریقہ سے بنائے گئے ہیں:۔

اُردو کے جدید مصادر | اشکانا (اشک سے) بَرانا (بَر شِبر سے) برفانا (برف سے) برگانا (برگ = پتّہ سے) بسملانا (بسمل سے) تخمانا (تخم اور تخمہ سے) ترجمانا (ترجمہ سے) تسمانا (تسمہ سے) تلخانا (تلخ سے) تلفانا (تلف سے) تندرانا (تندر = بجلی کی کڑک سے) ثمرانا (ثمر سے) جذبانا (جذبہ سے) جسمانا (جسم سے) جلسانا (جلسہ سے) جنسانا (جنس سے) جوفانا (جوف سے) چترانا (چتر سے) چربانا (چربی اور چربہ سے) چقماقانا (چقماق سے) حرفانا (حرف سے) حرفانا (حرفہ سے) حُسنانا (حُسن سے) خشکانا (خشک سے) خمرانا (خمر = شراب سے) درسانا (درس سے) دکنانا (دکن سے) ذوقانا (ذوق سے) ربطانا (ربط سے) رسمانا (رسم سے) رعشانا (رعشہ سے) رقصانا (رقص سے) رمزانا (رمز سے) زنگارنا (زنگار سے) زعفرانا (زعفران سے) زلزلانا (زلزلہ سے) زمزمانا (زمزمہ سے) زردانا (زرد سے) زہرانا (زہر سے) سبزانا (سبز سے) سُرخانا (سُرخ سے) سرسامانا (سرسام سے) شکلانا (شکل سے) طلسمانا (طلسم سے) طنطنانا (طنطنہ سے) عِطرانا (عِطر سے) عکسانا (عکس سے) عنبرانا (عنبر سے) غرغرانا (غرغرہ سے) غمزانا (غمزہ سے) غوغانا (غوغا سے) فلسفانا (فلسفہ سے) قطرانا (قطرہ سے) قلمانا (قلم سے) قہرانا (قہر سے) قہقہانا (قہقہہ سے) کجیانا (کج سے) کحلانا (کحل سے) کلفانا (کلف = چھائیں سے)

لحمانا (لحم = گوشت سے) لفظانا (لفظ سے) لمسانا (لمس سے) لنگرانا (لنگر سے) مرضانا (مرض سے) مرکزانا (مرکز سے) مشکانا (مشک سے) منظرانا (منظر سے) میلانا (میل سے) نزلانا (نزلہ سے) نشترانا (نشتر سے) نظرانا (نظر سے) نظمانا (نظم سے) نقشانا (نقش سے) نقرانا (نقرہ = چاندی سے) نمکانا (نمک سے) نومانا (نوم = نیند سے) نیلانا (نیل سے) ورمانا (ورم سے) وطنانا (وطن سے) ولولانا (ولولہ سے) ہضمانا (ہضم سے) ہندسانا (ہندسہ سے) یرقانا (یرقان سے) وغیرہ

جدید مصادر کے مشتقات | یہ مصادر مثال کے طور پر لاحقہ انا سے بنائے گئے ہیں۔ دیگر لاحقوں سے بھی اسی طرح نئے مصدر بن سکتے ہیں۔ مصادر سے جو مشتقات بنتے ہیں اُن میں سے فاعل[۱]۔ مفعول[۲] اور حاصل[۳] مصدر کی ضرورت علمی زبان میں اکثر ہوتی ہے۔ فاعل اور مفعول کی معمولی شکلیں مثلاً کرنے والا، بدلنے والا، مارا ہوا، توڑا ہوا، علمی زبان کے لئے ناموزوں ہیں۔ ہمارے نزدیک فاعل کی تین شکلیں اختیار کی جا سکتی ہیں (۱) مثلاً شرماؤ (۲) شرمالو (۳) (مذکر و مؤنث) شرماتا۔ شرماتی۔ مفعول کے لئے ایک شکل ہے۔ مثلاً (مذکر و مؤنث کی حالت میں) شرمایا۔ شرمائی۔ حاصل مصدر کی تین شکلیں اختیار کی جا سکتی ہیں مثلاً (۱) پھیلاؤ (۲) پچتاوا (۳) گھبراہٹ۔ گھبراہٹ۔ اب اوپر کے جدید مصادر کے مشتقات پر غور کرو۔ مثلاً عکسانا سے فاعل:۔ عکساؤ۔ عکسالو (عکساتا۔ عکساتی) مفعول:۔ (عکسایا۔ عکسائی) حاصل مصدر عکساؤ۔ عکساوا۔ عکساہٹ۔ زمزمانا مصدر سے فاعل:۔ زمزماؤ۔ زمزمالو۔ زمزماتا۔ زمزماتی۔ مفعول:۔ (زمزمایا۔ زمزمائی) حاصل مصدر زمزماہٹ (چار حرفی مصدر سے حاصل مصدر اسی وزن پر آ سکتا ہے)۔

مرکب مصدروں کے مشتقات پر جداگانہ غور کرو۔ برقانا سے فاعل برقانو مفعول (برقانا۔ برقانی) حاصل مصدر برقانس۔ برقیرنا سے فاعل:۔ برقیرو۔

مفعول :- (برقیرا- برقیری) حاصل مصدر :- برقیر- عفشا نا سے فاعل :- عفشا ؤ- مفعول :- (عفشایا- عفشا ئی) حاصل مصدر :- عفشا ہٹ-

دوسرے مصدروں کے مشتقات اور ملاحظہ کرو- سبزیدنا سے فاعل :- سبزندہ (فارسی کے قاعدہ سے) سبزیدو- مفعول :- (سبزیدہ- سبزیدی) حاصل مصدر :- (فارسی کے قاعدے سے) سبزیدگی-

عفنیدنا سے فاعل :- عفنندہ (فارسی کے قاعدہ سے) عفنیدو- مفعول :- (عفنیدہ عفنیدی) حاصل مصدر :- (فارسی کے قاعدہ سے) عفنیدگی-

اب اس باب کے آخر میں ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ سابقوں، لاحقوں کی مدد سے کتنے سبقلاحی اور فعلی الفاظ ایک لفظ سے بن سکتے ہیں- ذیل میں جو مثالیں دی گئی ہیں ان کے معنی ضرورت کے وقت معین کیے جا سکتے ہیں- یہاں معنوں سے بحث نہیں صرف یہ دکھانا ہے کہ اصول سبقلاحیت میں ایک لفظ سے کتنے الفاظ بنانے کی طاقت ہے- یہی وہ اصول ہے جس پر آریائی زبانوں کی فطرت کی بنا ہے اور اسی اصول کی مدد سے آریائی زبانیں بولنے والے ہر قسم کے خیالات و مطالب ادا کرنے کی قدرت رکھتے ہیں-

سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے کتنے الفاظ ایک لفظ سے بن سکتے ہیں

مثال کے لیے ہم یہاں صرف تین لفظ اختیار کرتے ہیں (۱) برق (۲) اُردو (۳) فلسفہ- واضح ہو کہ ان الفاظ سے جو سبقلاحی اور فعلی مفرد الفاظ بنائے گئے ہیں، جدید مصادر کی طرح اُن کے معنی یہاں نہیں لکھے گئے- کیوں کہ یہاں صرف اشتقاق کی شکلیں دکھانی منظور ہیں معنی حسب ضرورت معین ہو سکتے ہیں-

(۱) برق

(سابقوں کی مدد سے) (۱) با برق (۲) با برقی (۳) بُل برق (۴) بُل برقہ (۵) بلُ برقی

(۶) بن برق (۷) بن برقا (۸) بے برق (۹) بے برقی (۱۰) بے برقا (۱۱) پُربرق (۱۲) پُربرقی (۱۳) ذوبرق (۱۴) ذی برق (۱۵) ذی برقی (۱۶) لابرقی (۱۷) لابرقیت (۱۸) لابرقیہ (۱۹) لابرقیانہ (۲۰) نابرقی (۲۱) نابرقہ (۲۲) ہم برق (۲۳) ہم برقہ (۲۴) ہم برقی۔

(لاحقوں کی مدد سے) (۲۵) برقاپا (۲۶) برقارا (۲۷) برقاری (۲۸) برق آزار (۲۹) برق آزاری (۳۰) برقاس (۳۱) برق آزما (۳۲) برق آزمائی (۳۳) برق آفریں (۳۴) برق آفرینی (۳۵) برق افروز (۳۶) برق افروزہ (۳۷) برق افروزی (۳۸) برق افزا (۳۹) برق افزائی (۴۰) برق افشاں (۴۱) برق افشانی (۴۲) برق آگاہ (۴۳) برق آگاہی (۴۴) برق آگیں (۴۵) برق آگینی (۴۶) برقالا (۴۷) برقالو (۴۸) برق آلود (۴۹) برق آلودہ (۵۰) برق آلودگی (۵۱) برقالہ (۵۲) برق آمیز (۵۳) برق آمیزی (۵۴) برقان (۵۵) برقانا (۵۶) برق انداز (۵۷) برق اندازی (۵۸) برق اندوز (۵۹) برق اندوزہ (۶۰) برق اندوزی (۶۱) برق انگیز (۶۲) برق انگیزہ (۶۳) برق انگیزی (۶۴) برقانی (۶۵) برقانیہ (۶۶) برقانیت (۶۷) برقاؤ (۶۸) برقاؤ (۶۹) برق آور (۷۰) برق آوری (۷۱) برق بار (۷۲) برق بارہ (۷۳) برق باری (۷۴) برق باز (۷۵) برق بازی (۷۶) برق بان (۷۷) برق بانی (۷۸) برق برار (۷۹) برق براری (۸۰) برق بند (۸۱) برق بندی (۸۲) برق بیز (۸۳) برق بیزی (۸۴) برق پاش (۸۵) برق پاشی (۸۶) برق پذیر (۸۷) برق پذیرہ (۸۸) برق پذیری (۸۹) برق پرست (۹۰) برق پرستی (۹۱) برق پرور (۹۲) برق پروری (۹۳) برق پیچ (۹۴) برق پیما (۹۵) برق پیماوی (۹۶) برق پیمائی (۹۷) برق پیماچی (۹۸) برقاتا۔ برقاتی (۹۹) برق تاب (۱۰۰) برق تابی (۱۰۱) برق تابہ (۱۰۲) برق تاز (۱۰۳) برق تازی (۱۰۴) برق جو (۱۰۵) برق جوئی (۱۰۶) برق جوش (۱۰۷) برق جوشی (۱۰۸) برقچی (۱۰۹) برق خانہ

(۱۱۰) برق خرام (۱۱۱) برق خرامی (۱۱۲) برق خند (۱۱۳) برق خیز (۱۱۴) برق خیزہ
(۱۱۵) برق خیزی (۱۱۶) برق دار (۱۱۷) برق داری (۱۱۸) برق داں (۱۱۹) برق دانی
(۱۲۰) برق دیدہ (۱۲۱) برق راں (۱۲۲) برق رانی (۱۲۳) برق رساں (۱۲۴) برق رسانی
(۱۲۵) برق رسیدہ (۱۲۶) برق رَو (۱۲۷) برق روی (۱۲۸) برق ریز (۱۲۹) برق ریزی
(۱۳۰) برق زا (۱۳۱) برق زائی (۱۳۲) برق زاد (۱۳۳) برق زادہ (۱۳۴) برق زاں
(۱۳۵) برق زدہ (۱۳۶) برق زدگی (۱۳۷) برق زن (۱۳۸) برق زنی (۱۳۹) برق سال
(۱۴۰) برقستان (۱۴۱) برقستانی (۱۴۲) برق سرائے (۱۴۳) برق سنج (۱۴۴) برق سنجی
(۱۴۵) برق سوز (۱۴۶) برق سوزی (۱۴۷) برق شگاف (۱۴۸) برق شگافی (۱۴۹) برق شناس
(۱۵۰) برق شناسی (۱۵۱) برق طراز (۱۵۲) برق طرازی (۱۵۳) برق فروش (۱۵۴) برق فروشی
(۱۵۵) برق فریب (۱۵۶) برق فریبی (۱۵۷) برق افگن (۱۵۸) برق افگنی (۱۵۹) برق کار
(۱۶۰) برق کاری (۱۶۱) برق کدہ (۱۶۲) برق کش (۱۶۳) برق کشی (۱۶۴) برق کشا
(۱۶۵) برق کشائی (۱۶۶) برق گاہ (۱۶۷) برق گداز (۱۶۸) برق گدازی (۱۶۹) برق گر (۱۷۰)
برق گری (۱۷۱) برق گرداں (۱۷۲) برق گردانی (۱۷۳) برق گریز (۱۷۴) برق گریزی
(۱۷۵) برق گستر (۱۷۶) برق گستری (۱۷۷) برق گوں (۱۷۸) برق گیر (۱۷۹) برق گیرہ
(۱۸۰) برق گیری (۱۸۱) برق گیں (۱۸۲) برق گینی (۱۸۳) برق گینہ (۱۸۴) برق مارا
(۱۸۵) برق ناک (۱۸۶) برق ناکی (۱۸۷) برق نگار (۱۸۸) برق نگارہ (۱۸۹) برق نگاری
(۱۹۰) برق نگارچی (۱۹۱) برق نما (۱۹۲) برق نمادی (۱۹۳) برق نمائی (۱۹۴) برق نماچی
(۱۹۵) برق بیں (۱۹۶) برق بینی (۱۹۷) برق نویس (۱۹۸) برق نویسی (۱۹۹) برقادا
(۲۰۰) برق وار (۲۰۱) برق واری (۲۰۲) برق وارہ (۲۰۳) برق وال (۲۰۴) برق والا
(۲۰۵) برق وان (۲۰۶) برق وکش (۲۰۷) برق وشی (۲۰۸) برقہ (۲۰۹) برقاہٹ
(۲۱۰) برقی (۲۱۱) برقیا (۲۱۲) برقیات (۲۱۳) برقیانی (۲۱۴) برقیہ (۲۱۵) برقیت

(۲۱۶) برقیات داں (۲۱۷) برقیات دانی (۲۱۸) برق یار (۲۱۹) برق یاری (۲۲۰) برقیار
(۲۲۱) برقیانا (۲۲۲) برقیانہ (۲۲۳) برقیاو (۲۲۴) برقیاؤ (۲۲۵) برقایا، برقائی
(۲۲۶) برقیت (۲۲۷) برقتیا (۲۲۸) برقیرا (۲۲۹) برقیزہ (۲۳۰) برقیلا (۲۳۱) برقین
(۲۳۲) برقینی (۲۳۳) برقینہ (۲۳۴) برق زار (۲۳۵) برقیا (۲۳۶) برقیائی۔

سابقوں اور لاحقوں کے علاوہ نیم سابقوں اور نیم لاحقوں کی مدد سے جو الفاظ تیار ہو سکتے ہیں وہ بھی یہاں لکھدیئے جاتے ہیں :-

(نیم سابقوں کی مدد سے) (۲۳۷) بیش برق (۲۳۸) بیش برقہ (۲۳۹) بیش برقی
(۲۴۰) تند برق (۲۴۱) تند برقی (۲۴۲) تند برقہ (۲۴۳) تیز برق (۲۴۴) تیز برقہ
(۲۴۵) تیز برقی (۲۴۶) خلاف برق (۲۴۷) خلاف برقی (۲۴۸) سیر برق (۲۴۹) سیر برقہ
(۲۵۰) سیر برقی (۲۵۱) کم برق (۲۵۲) کم برقہ (۲۵۳) کم برقی۔

(نیم لاحقوں کی مدد سے) (۲۵۴) برق آشنا (۲۵۵) برق آشنائی (۲۵۶) برق اندام
(۲۵۷) برق اندامی (۲۵۸) برق پارہ (۲۵۹) برق پرواز (۲۶۰) برق پروازی (۲۶۱) برق پیشہ (۲۶۲) برق پیشگی
(۲۶۳) برق پیکر (۲۶۴) برق پیکری (۲۶۵) برق بنگ (۲۶۶) برق ساحر (۲۶۷) برق خو
(۲۶۸) برق خوئی (۲۶۹) برق خیال (۲۷۰) برق خیالی (۲۷۱) برق دست (۲۷۲) برق دستی
(۲۷۳) برق دماغ (۲۷۴) برق دماغی (۲۷۵) برق رفتار (۲۷۶) برق رفتاری (۲۷۷) برق رنگ
(۲۷۸) برق رنگی (۲۷۹) برق زبان (۲۸۰) برق زبانی (۲۸۱) برق زور (۲۸۲) برق زوری
(۲۸۳) برق سرشت (۲۸۴) برق سرشتی (۲۸۵) برق سیر (۲۸۶) برق سیری (۲۸۷) برق شعار
(۲۸۸) برق شعاری (۲۸۹) برق ضمیر (۲۹۰) برق ضمیری (۲۹۱) برق سیرت (۲۹۲) برق سیرتی
(۲۹۳) برق طبع (۲۹۴) برق طبعی (۲۹۵) برق طینت (۲۹۶) برق طینتی (۲۹۷) برق فن
(۲۹۸) برق کردار (۲۹۹) برق کرداری (۳۰۰) برق کیش (۳۰۱) برق کیشی (۳۰۲)
برق گھر (۳۰۳) برق مائل (۳۰۴) برق مایہ (۳۰۵) برق محل (۳۰۶) برق مزاج (۳۰۷)

برق مزاجی (۳۰۸) برق مشرب (۳۰۹) برق مشربی (۳۱۰) برق منزل (۳۱۱) برق منش (۳۱۲) برق نامہ (۳۱۳) برق نظر (۳۱۴) برق نظری (۳۱۵) برق نگاہ (۳۱۶) برق نگاہی (۳۱۷) برق نہاد (۳۱۸) برق نہادی ۔

جن ہندی لاحقوں کے ساتھ لفظ برق ملایا گیا ہے، اُن کو لاحقوں کی ذیل میں دکھو کہ وہ کن معنوں کے لیے لفظوں کے ساتھ ملائے جاتے ہیں ۔ فارسی مصادر کے امر دن کے ساتھ جو برق کا لفظ ملایا گیا ہی، اُس میں اُن مختلف معانی کا لحاظ رکھنا چاہیئے جو فارسی زبان میں اسم اور امر کے ملنے سے پیدا ہوتے ہیں اور جن کی طرف ہم پہلے اشارہ کر چکے ہیں ۔ نیم سابقے اور نیم لاحقے مرکبات کے ذیل میں ہیں جن کا آگے چل کر بیان کیا گیا ہی ۔ مگر چونکہ ایک خاص لفظ کے ساتھ نیم سابقے اور نیم لاحقے اس طرح ملا کر آئندہ کسی موقع پر دکھائے نہیں جائیں گے، جس طرح کہ سابقے اور لاحقے ایک خاص لفظ کے ساتھ ملا کر یہاں دکھائے گئے ہیں، اس لیے ہم نے مفرد اصطلاحی اور فعلی الفاظ کے ذیل میں اُن نیم اصطلاحی الفاظ کو بھی سمیٹ لیا ہی جو نیم سابقوں اور نیم لاحقوں کی مدد سے بنائے جا سکتے ہیں ۔

(۲) اُردو

(سابقوں کی مدد سے) (۱) نیم اُردو ۔

(لاحقوں کی مدد سے) (۲) اُردو آموز (۳) اُردو آموزی (۴) اُردو آمیز (۵) اُردو آمیزی (۶) اُردانا (۷) اُرداؤ (۸) اُردالو (۹) اُرداتا، اُرداتی (۱۰) اُردایا، اُردائی (۱۱) اُرداوٹ (۱۲) اُرداہٹ (۱۳) اردوانہ (۱۴) اُردوانی (۱۵) اُردوئیت (۱۶) اُردوانیہ (۱۷) اُردو پذیر (۱۸) اُردو پذیری (۱۹) اُردو پرست (۲۰) اُردو پرستی (۲۱) اُردو پرور (۲۲) اُردو پروری (۲۳) اُردو پسند (۲۴) اُردو پسندی (۲۵) اُردو تراش (۲۶) اُردو تراشی (۲۷) اُردو خواں (۲۸) اُردو خوانی (۲۹) اُردو خیز (۳۰) اُردو خیزی (۳۱) اُردو داں (۳۲) اُردو دانی (۳۳) اُردستان (۳۴) اُردستانی

(۳۵) اُردو شناس (۳۶) اُردو شناسی (۳۷) اُردو فہم (۳۸) اُردو فہمی (۳۹) اُردو کش (۴۰) اُردو کشی (۴۱) اُردو گر (۴۲) اُردو گری (۴۳) اُردو گریز (۴۴) اُردو گریزی (۴۵) اُردو نگار (۴۶) اُردو نگاری (۴۷) اُردو نما (۴۸) اُردو نمائی (۴۹) اُردو نواز (۵۰) اُردو نوازی (۵۱) اُردو نویس (۵۲) اُردو نویسی (۵۳) اُردویت (۵۴) اُردویات (۵۵) اُردویاتی (۵۶) اُردویات داں (۵۷) اُردوانیات (۵۸) اُردوانیات داں

(۳) فلسفہ

(سابقوں کی مدد سے) (۱) با فلسفہ (۲) بے فلسفہ (۳) ذو فلسفہ (۴) ذی فلسفہ (۵) ذی فلسفیت (۶) سر فلسفہ (۷) سر فلسفی (۸) صاحب فلسفہ (۹) صدر فلسفی (۱۰) غیر فلسفی (۱۱) غیر فلسفیت (۱۲) غیر فلسفیانہ (۱۳) لا فلسفی (۱۴) لا فلسفیت (۱۵) لا فلسفیانہ (۱۶) ہما فلسفہ (۱۷) ہما فلسفی (۱۸) نا فلسفی (۱۹) نا فلسفیانہ (۲۰) نو فلسفہ (۲۱) نو فلسفی (۲۲) نیم فلسفہ (۲۳) نیم فلسفی (۲۴) نیم فلسفیانہ (۲۵) ہم فلسفہ (۲۶) پُر فلسفہ۔

(لاحقوں کی مدد سے) (۲۷) فلسفی (۲۸) فلسفیانہ (۲۹) فلسفیت (۳۰) فلسفیہ (۳۱) فلسفیات (۳۲) فلسفانی (۳۳) فلسفانیت (۳۴) فلسفانیہ (۳۵) فلسفانا (۳۶) فلسفاڈ (۳۷) فلسفالو (۳۸) فلسفاتا، فلسفاتی (۳۹) فلسفایا، فلسفائی (۴۰) فلسفانہ (۴۱) فلسفیلا (۴۲) فلسفین (۴۳) فلسفینہ (۴۴) فلسفہ آگیں (۴۵) فلسفہ آگاہ (۴۶) فلسفہ آموز (۴۷) فلسفہ آموزی (۴۸) فلسفہ باز (۴۹) فلسفہ بازی (۵۰) فلسفہ آفریں (۵۱) فلسفہ آفرینی (۵۲) فلسفاری (۵۳) فلسفہ آرا (۵۴) فلسفہ آرائی (۵۵) فلسفہ اندوز (۵۶) فلسفہ اندوزی (۵۷) فلسفہ اندیش (۵۸) فلسفہ اندیشی (۵۹) فلسفہ انگیز (۶۰) فلسفہ انگیزی (۶۱) فلسفہ آور (۶۲) فلسفہ آوری (۶۳) فلسفہ بیں (۶۴) فلسفہ بینی (۶۵) فلسفہ پذیر (۶۶) فلسفہ پذیری (۶۷) فلسفہ پرداز (۶۸) فلسفہ پردازی (۶۹) فلسفہ پرست (۷۰) فلسفہ پرستی (۷۱) فلسفہ پسند (۷۲) فلسفہ پسندی (۷۳) فلسفہ پرور (۷۴) فلسفہ پروری

(۷۵) فلسفی پن (۷۶) فلسفہ پیرا (۷۷) فلسفہ پیرائی (۷۸) فلسفہ پیما (۷۹) فلسفہ پیمائی (۸۰) فلسفہ تاز
(۸۱) فلسفہ تازی (۸۲) فلسفہ تراش (۸۳) فلسفہ تراشی (۸۴) فلسفہ پاش (۸۵) فلسفہ پاشی
(۸۶) فلسفہ جو (۸۷) فلسفہ جوئی (۸۸) فلسفہ چیں (۸۹) فلسفہ چینی (۹۰) فلسفہ خانہ (۹۱)
فلسفہ خواں (۹۲) فلسفہ خوانی (۹۳) فلسفہ خیز (۹۴) فلسفہ خیزی (۹۵) فلسفہ دار
(۹۶) فلسفہ داری (۹۷) فلسفہ داں (۹۸) فلسفہ دانی (۹۹) فلسفہ راں (۱۰۰) فلسفہ رانی
(۱۰۱) فلسفہ ریز (۱۰۲) فلسفہ ریزی (۱۰۳) فلسفہ زا (۱۰۴) فلسفہ زائی (۱۰۵) فلسفی خیز
(۱۰۶) فلسفہ رس (۱۰۷) فلسفہ رسی (۱۰۸) فلسفہ ساز (۱۰۹) فلسفہ سازی (۱۱۰) فلسفستاں۔
(۱۱۱) فلسفستانی (۱۱۲) فلسفہ سنج (۱۱۳) فلسفہ سنجی (۱۱۴) فلسفہ سوز (۱۱۵) فلسفہ سوزی (۱۱۶)
فلسفہ شکن (۱۱۷) فلسفہ شکنی (۱۱۸) فلسفہ شناس (۱۱۹) فلسفہ شناسی (۱۲۰) فلسفہ طراز
(۱۲۱) فلسفہ طرازی (۱۲۲) فلسفہ کار (۱۲۳) فلسفہ کاری (۱۲۴) فلسفہ کش (۱۲۵) فلسفہ کشی
(۱۲۶) فلسفہ کشا (۱۲۷) فلسفہ کشائی (۱۲۸) فلسفہ کوش (۱۲۹) فلسفہ کوشی (۱۳۰) فلسفہ کن
(۱۳۱) فلسفہ گیر (۱۳۲) فلسفہ گیری (۱۳۳) فلسفہ گستر (۱۳۴) فلسفہ گستری (۱۳۵) فلسفہ گاہ
(۱۳۶) فلسفہ گداز (۱۳۷) فلسفہ گر (۱۳۸) فلسفہ گری (۱۳۹) فلسفہ گریز (۱۴۰) فلسفہ گریزی (۱۴۱)
فلسفی مان (۱۴۲) فلسفہ زار (۱۴۳) فلسفہ مند (۱۴۴) فلسفہ مندی (۱۴۵) فلسفہ ناک (۱۴۶)
فلسفہ نگار (۱۴۷) فلسفہ نگاری (۱۴۸) فلسفہ نواز (۱۴۹) فلسفہ نوازی (۱۵۰) فلسفہ نویس
(۱۵۱) فلسفہ نویسی (۱۵۲) فلسفور (۱۵۳) فلسفہ کاوی (۱۵۴) فلسفہ گار۔

(نیم سابقوں کی مدد سے) (۱۵۵) خام فلسفہ (۱۵۶) کج فلسفہ۔

(نیم لاحقوں کی مدد سے) (۱۵۷) فلسفہ آشنا (۱۵۸) فلسفی پرواز (۱۵۹) فلسفی خیال
(۱۶۰) فلسفہ دشمن (۱۶۱) فلسفی دماغ (۱۶۲) فلسفہ دوست (۱۶۳) فلسفہ شعار (۱۶۴) فلسفی صورت
(۱۶۵) فلسفی سیرت (۱۶۶) فلسفی طینت (۱۶۷) فلسفہ کیش (۱۶۸) فلسفی مزاج (۱۶۹) فلسفی مشرب
(۱۷۰) فلسفی منش (۱۷۱) فلسفی نامہ (۱۷۲) فلسفی نظر۔

ترکیب الفاظ کے طریقے ہماری زبان میں۔

اب ہم اصطلاح سازی کے زیادہ اہم شعبہ یعنی مرکب اصطلاحات وضع کرنے کے اُصولوں پر متوجہ ہونا چاہتے ہیں مگر سب سے اوّل اس بات پر غور کرنا لازم ہے کہ اُردو زبان میں مرکب الفاظ کے اجزا کس کس طرح جوڑے جاتے ہیں اور معنوی لحاظ سے اُن اجزا میں کیا تعلق ہوتا ہے اور ترکیب کے وقت اُن اجزا میں کیا کیا تبدیلیاں ظہور میں آتی ہیں۔ غرض کہ پہلی نظر اس امر پر ڈالنی چاہیئے کہ ترکیب الفاظ کے لئے کیا سامان ہماری زبان میں موجود ہے۔ بغیر اس کے کہ یہ مباحث طے کئے جائیں ہم اندازہ نہیں کر سکتے کہ علمی مرکب اصطلاحات وضع کرنے میں ہم کہاں تک کامیاب ہو سکتے ہیں اور کہاں پہنچ کر ہمیں مشکلات پیش آئیں گی۔

ہم ان مطالب کو ذیل کی چار بحثوں میں بیان کرنا چاہتے ہیں۔

پہلی بحث

اس بحث میں ہم سرسری نظر اُن مرکبات پر ڈالنی چاہتے ہیں، جو ہماری زبان میں رائج اور مستعمل ہیں معنوی حیثیت سے ان مرکبات کی نوعیت مختلف ہے۔ وہ مثالیں جو ذیل میں دی گئی ہیں، اُن میں اس بات کو بغور دیکھنا چاہیئے کہ اہلِ زبان نے آزادی کے ساتھ کبھی ہندی لفظوں کو ہندی لفظوں کے ساتھ۔ کبھی فارسی لفظوں کو فارسی لفظوں کے ساتھ کبھی عربی لفظوں کو عربی لفظوں کے ساتھ۔ کبھی ہندی لفظوں کو فارسی لفظوں کے ساتھ کبھی ہندی لفظوں کو عربی لفظوں کے ساتھ اور کبھی فارسی لفظوں کو عربی لفظوں کے ساتھ ملایا ہے اور ترکی اور انگریزی لفظوں کے ساتھ بھی یہی روش اختیار کی ہے۔

(۱) ہندی لفظوں کا ملاپ ہندی لفظوں کے ساتھ

آپ بیتی۔ آپ کاج۔ اکاس بیل۔ اکاس دیا۔ دودھ بیری۔ آگ بگولہ۔ الوپ انجن ٹڈی دل۔ اندھیر کھاتا۔ تارامنڈل۔ آنول نال۔ باگ ڈور۔ باؤگولہ۔ بل تاڑ۔ بن مانس

بَن بلاؤ۔ بَن کریلا۔ بھنور جال۔ بھنور کلی۔ بھیٹ بکرا۔ تاپ تلّی۔ تریا ہٹ۔ تریا چلتر
ٹھگ بدیا۔ جا کرہی۔ جان جوکھوں۔ جگت سیٹھ۔ جل ترنگ۔ جنم دن۔ جنم باؤلا۔ جنم اندھا
جنم روگی۔ جنم پتری۔ جنم کُنڈلی۔ جُواچور۔ جھاڑو تارا۔ چاندرات۔ چاند گہن۔
چاندنی رات۔ چڑیا گھر۔ چور کچہری۔ چھپر کھٹ۔ دانت گھنگنی۔ دودھ بھائی۔ دودھ بہن
دھرم سبھا۔ دھرم راج۔ دھوبی پاٹ۔ دیا سلائی۔ دیس بھائی۔ ڈاک چوکی۔ ڈاک گاڑی
راج تلک۔ رام لیلا۔ رام کہانی۔ سدا سُہاگ۔ سدا سُہاگن۔ سُہاگ پٹارا۔ چور رستہ۔
سُہاگ پُڑا۔ سُہاگ رات۔ سیتا پھل۔ کام چور۔ ٹھیکا بھیٹ۔ کُتّا گھاس۔ کجلی بن۔
کرن پھول۔ کنٹھ مالا۔ کھچ پھچڑی۔ گنگا جل۔ گنگو گھاٹ۔ گئو ہتیا۔ گھر جنوائی۔ موم چال
گیدڑ بھبکی۔ لیکھا بَہی۔ مِرگ چھالا۔ مُنہ چھینکا۔ دودھ ماں۔ مکھ پان۔ موتی پاگ۔
مونگ پھلی۔ ناچ گھر۔ نین سکھ۔ بیل گاڑی۔ ہاتھ گاڑی۔ ہاتھی دانت۔ ہاتھ اُدھار
ہٹ دھرم۔ وغیرہ

(۲) فارسی لفظوں کا ملاپ فارسی لفظوں کے ساتھ

شب چراغ۔ زبان دراز۔ پاک دامن۔ آبنائے۔ خاکنائے۔ آب نَے۔ آتش زباں۔
بادرفتار۔ شب کور۔ زردوست۔ پاک نہاد۔ آب شورہ۔ بازار خرچ۔ خانساماں۔ خانہ داماد
دست پناہ۔ شُتر سوار۔ سُبکدوش۔ نیک بخت۔ آب دیدہ۔ دست چالاک۔ راہ خرچ
زہرہ مہرہ۔ سبزہ آغاز۔ شکر پارہ۔ سُرخاب۔ تندخو۔ بلند پرواز۔ شادی مرگ۔ شہر بدر
گاؤ دُم۔ گاؤ زبان۔ شہر پناہ۔ سُست رائے۔ تنگ دست۔ بیدار مغز۔ گاؤ دیدہ۔ گلدم
مرزا منش۔ موم روغن۔ گُل روغن۔ شیر دہاں۔ سنگ دانہ۔ خُرد سال۔ آہو چشم۔
سینہ زور۔ خوں بہا۔ بیدار دل۔ میان تہ۔ مینا بازار۔ موم جامہ۔ سیاہ گوش۔ دراز قد
ستارہ پیشانی۔ بیش بہا۔ وغیرہ

(۳) عربی لفظوں کا ملاپ عربی لفظوں کے ساتھ

بقرعید۔ جمعہ مسجد۔ حاضر ضامنی۔ تکیہ کلام۔ عالی ظرف۔ عالی شان۔ عالی مزاج قریب مشرق۔ طفل تسلی۔ صدر مقام۔ صاحب ضلع۔ صاحب ذوق۔ صاحب جمال۔ عالی ہمت صاحب عالم۔ صاحب اقبال۔ صاحب تمیز۔ عالی حوصلہ۔ صاحب فراش۔ صاحب سلیقہ۔ خیر مقدم۔ عالی دماغ۔ صاحبقراں۔ صاحب سلامت۔ عالی نسب۔ بیت بحثی۔ غریب صورت۔ لطیف مزاج۔ ظفر تکیہ۔ عمر قید۔ فعل ضامنی۔ قبول صورت۔ کاہل وجود۔ مال ضامن۔ مدد محرر۔ مدد معاش۔ نقدی فیصلہ۔ وعدہ خلاف۔ عالی خیال حاصل مصدر۔ وغیرہ

(۴) ہندی لفظوں کا ملاپ فارسی لفظوں کے ساتھ

آسماں کھونچا۔ بازار چودھری۔ نیک چلن۔ گلاب جامن۔ باغ باڑی۔ بغل گند بھتیج داماد۔ پلک دریا۔ ٹکڑ گدا۔ گھوڑے سوار۔ تار گھر۔ جگت اُستاد۔ چادر چھت۔ چرخ پوجا۔ چور کشتی۔ گولر کباب۔ سبزی منڈی۔ چور دروازہ۔ ہاتھ چالاک۔ راج دربار۔ کوڑھ مغز من مست۔ سدا گلاب۔ گھر داماد۔ مُنہ زور۔ موم پھلی۔ ہوا چکی۔ وغیرہ

(۵) ہندی لفظوں کا ملاپ عربی لفظوں کے ساتھ

امام باڑہ۔ بارہ وفات۔ بال صفا۔ پاؤں مرید۔ عجائب گھر۔ جیب گھڑی۔ شعر چور۔ مضمون چور۔ پنچ فیصلہ۔ جوت جمع۔ چرم توحید۔ پیسہ اخبار۔ چور محل۔ دودھ شریک بھائی۔ صلاحیت بہی۔ عمر بیتے۔ کافر کُتی۔ کفر کچہری۔ کفن چور۔ گل تکیہ۔ ملکہ مسور۔ موتی محل۔ موتی مسجد۔ نقدی چھٹا۔ عید ملاپ جلسے۔ وغیرہ

(۶) فارسی لفظوں کا ملاپ عربی لفظوں کے ساتھ

آتش مزاج۔ پا تراب۔ پنج عیب۔ تار خبر۔ جیب خرچ۔ حرام مغز۔ سفر خرچ دودھ شریک۔ دست خط۔ دست بیع۔ رکاب دوال۔ زن مرید۔ سخن تکیہ۔ شرم حضور

شیش محل - غرض آشنا - فاقہ مست - فتح پیچ - فضول خرچ - قلم پاک - گاؤ تکیہ -
گشت سلامی - ورق داغ - فیل پا - ہر دل عزیز - مطلب آشنا - نیک محضر - نیک خصلت
نازک خیال - نازک طبع - نمک حرام - نمک حلال - گلعذار - گراں قیمت - گرم مصالحہ -
کور باطن - کوتہ نظر - عالی خاندان - فراخ حوصلہ - شتر غمزہ - سبز قدم - سُست اعتقاد -
خشک دماغ - تیز مزاج - تنگ ظرف - تازہ وارد - سُست فطرت - تنگ حوصلہ - پاک طینت
بیش قیمت - وغیرہ

(۷) تُرکی اور انگریزی لفظوں کا ملاپ دیگر زبانوں کے الفاظ سے

ان مثالوں میں حسب ذیل اشارات مختلف زبانوں کے لئے استعمال کئے گئے ہیں:

ت = تُرکی، ا = انگریزی، ہ = ہندی، ف = فارسی، ع = عربی۔

آش پُلاؤ (ف + ت) آغا مینا (ت + ہ) آگ بوٹ (ہ + ا) اگن بوٹ
(ہ + ا) بونٹ پلاؤ (ہ + ت) مونگ پلاؤ (ہ + ت) گرٹھ کپتان (ہ + ا) ریل گاڑی
(ا + ہ) جیل خانہ (ا + ف) اُردو بازار (ت + ف) قرق امین (ت + ع) مرغی میجر
(ف + ا) وغیرہ۔

دوسری بحث

اس بحث میں مرکبات کے اجزا کے تعلق پر نظر ڈالی جاتی ہے اور دکھایا جاتا ہے کہ
معنوی لحاظ سے کس کس طرح کے مرکبات ہماری زبان میں مستعمل ہیں۔ مرکبات کی دو بڑی
قسمیں ہیں (ا) اسما وصفات کے مرکبات (ب) مصادر یا افعال اور اُن کے مشتقات
کے مُرکبات۔

(ا) قسم کے مُرکبات حسب ذیل ہیں:-

(۱) عربی زبان کے مُرکبات اضافی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے

اُردو میں عربی زبان کے بعض اضافی مُرکبات مستعمل ہیں مثلاً بیت المال (مال کا گھر) بیت الحزن (غم کا گھر) بیت الحرام (عزت کا گھر) بیت الشرف (عزت کا گھر) بیت الصنم (بُت کا گھر یعنی بُت خانہ) بیت الخلا (خالی ہونے یا تنہائی کا گھر) ابن الوقت (وقت کا بیٹا یعنی زمانے کے رُخ پر چلنے والا) ابن اللہ (خدا کا بیٹا۔ عیسائی معاذ اللہ حضرت عیسٰی علیہ السّلام کو کہتے ہیں) ابوالبشر (آدمیوں کا باپ یعنی آدمؑ) دارالامارت (امیری کا گھر یعنی امیر کا صدر مقام) دارالامن (امن کا گھر) دارالبقا (باقی رہنے کا گھر یعنی دوسری دُنیا) دارالحرب (لڑائی کا گھر یعنی جہاں اسلام کے قوانین جاری نہوں) دارالحکومت (حکومت کا گھر یعنی حاکم کا صدر مقام) دارالخلافہ (خلافت کا گھر یعنی خلیفہ کا صدر مقام) دارالسلطنت (سلطنت کا گھر یعنی سلطان کا صدر مقام) دارالملک (حکومت کا گھر یعنی پادشاہ کا پایہ تخت) دارالشفا (شفا کا گھر یعنی شفاخانہ) دارالضرب (سکہ ڈھالنے کا گھر یعنی ٹکسال) دارالمکافات (بدلے کا گھر یعنی آخرت) دارالجزا (بدلے کا گھر یعنی آخرت) دارالقضا (فیصلہ کا گھر یعنی قاضی کی کچہری) دارالطبع (چھاپے کا گھر یعنی چھاپہ خانہ) دارالترجمہ (ترجمہ کا گھر یعنی وہ محکمہ جہاں کتابوں کا ترجمہ کرایا جائے) ماءالعسل (شہد کا پانی یعنی وہ پانی جس میں شہد ڈال کر جوش دیں) ماءالشعیر (جو کا پانی یعنی وہ پانی جس میں جَو ڈال کر جوش دیں) رأس المال (مال کی اصل یعنی سرمایہ) وغیرہ

(۲) عربی زبان میں مرکب کی ایک شکل یہ ہے کہ اوّل صفت لائی جائے۔ پھر موصوف کو صفت کی طرف مضاف کریں۔ یہ پُورا مُرکّب ایک صفت کسی اور موصوف کی بن جاتا ہے مثلاً:۔ کثیرالاضلاع (بہت سے ضلعوں والی شکل) کثیرالاولاد (بہت سے بچّوں والا شخص) کثیرالمعانی (بہت سے معنوں والا لفظ) کثیرالفوائد (بہت سے فائدوں والی چیز) کثیرالاستعمال (بہت استعمال میں آنے والا) واجب الادا (وہ روپیہ جس کا ادا کرنا واجب ہو) واجب الاظہار (وہ بات جس کا ظاہر کرنا واجب ہو) واجب التعلیم

(وہ بات جس کا مان لینا واجب ہو) واجب التعزیر (وہ شخص جو سزا کے لایق ہو) واجب الرحم (وہ شخص جس پر رحم کرنا واجب ہو) واجب الرّعایت (وہ آدمی جس کی رعایت کرنی واجب ہو) واجب الزیارت (وہ شخص یا مقام جس کا دیکھنا واجب ہو) واجب الطلب (وہ چیز جو طلب کرنے کے قابل ہو) واجب العرض (وہ کیفیت جو ظاہر کرنے کے قابل ہو) واجب القتل (وہ شخص جس کا قتل کرنا مناسب ہو) واجب الوصول (وہ روپیہ جس کا وصول کرنا واجب ہو) واجب الوجود (وہ جس کا وجود ضروری ہو یعنی خدا) وغیرہ

(۳) فارسی زبان کے مرکبات اضافی میں مضاف پہلے آتا ہے۔ مضاف الیہ بعد میں۔ مضاف کے آخر میں زیر ہوتا ہے، جو کسرۂ اضافی کہلاتا ہے۔ مثلاً

اربابِ دولت (دولت کے مالک) اربابِ سخن (شاعری کے مالک) اربابِ نشاط (خوشی کے مالک) اربابِ شریعت (شرع کے ماہر) اربابِ طریقت (طریقہ خداشناسی کے ماہر) سنگِ مثانہ (مثانہ کی پتھری) موئے دماغ (دماغ کا بال یعنی ناگوار آدمی) آبِ کوثر (کوثر کا پانی) طوفانِ بے تمیزی (جہالت کی افراط) لایقِ صحبت (ہمنشینی کے لایق) قابلِ ادب (ادب کے قابل) لایقِ انعام (انعام کے لایق) قابلِ رشک (رشک کرنے کے قابل) لایقِ تحسین (تعریف کے لایق) قابلِ داد (داد دینے کے قابل) عصائے موسیٰ (حضرت موسیٰؑ کا عصا) ریش قاضی (قاضی کی ڈاڑھی بھنگ چھاننے کی صافی کو کہتے ہیں) بزمِ سخن (شاعری کی محفل) وغیرہ

(۴) فارسی زبان کے مرکب توصیفی میں موصوف پہلے صفت بعد میں آتی ہے موصوف کے آخر میں زیر ہوتا ہے جو کسرۂ توصیفی کہلاتا ہے۔ مثلاً۔

نجومِ سماوی (آسمانی ستارے) فضائے نامتناہی۔ صحرائے ناپیدا کنار۔ ریگِ رواں۔ شاعرانِ موزوں طبع۔ میدانِ وسیع۔ ذہنِ رسا۔ طبع بلند پرواز۔ عہدِ درخشاں (روشن زمانہ) شمشیرِ خارا شگاف (پتھروں سے پار نکل جانے والی تلوار) نظارۂ دلکش۔ منظرِ عام۔

سمندِ بادپا۔ معجونِ مقوّی۔ عرقِ مصفّی۔ حالتِ مجموعی۔ خونِ ناحق۔ تاجِ جواہرنگار۔ زلفِ مشکیں۔ الفاظِ کثیرالمعنی۔ امیرِ جاہ طلب۔ درویشِ خلوت پسند۔ مردِ حق شناس رائے صائب۔ وغیرہ۔

(۵) فارسی زبان کے مرکّب اضافی کے اجزا کی ترتیب تو وہی قایم رہتی ہے، مگر کسرۂ اضافی اُڑ جاتا ہے۔ جو اضافی مرکّبات کثرت سے مستعمل ہوتے ہیں، اُن میں ایسا اکثر ہوتا ہے۔ مثلاً اہل کار۔ اہلمد۔ صاحب تمیز۔ صاحب دل۔ صاحب قراں۔ صاحب نصیب۔ صاحب اقبال۔ میرساماں۔ میرشکار۔ میرمجلس۔ میرسحر۔ وغیرہ

کسرۂ اضافی کے دور ہونے کا ان مرکّبات پر یہ اثر ہوا ہے کہ ان سب کے آخر میں یائے نسبتی و مصدری بے تکلف لگائی جا سکتی ہے۔ یعنی اہلکاری۔ صاحب تمیزی۔ میرسحری۔ وغیرہ

(۶) فارسی مرکّب اضافی کے اجزا کی ترتیب بدل جاتی ہے اور کسرۂ اضافی بھی اُڑ جاتا ہے، مگر معنی وہی قائم رہتے ہیں۔ مثلاً دست پناہ۔ شہریار۔ وفا دشمن۔ خدادوست غرض آشنا۔ عیش محل۔ حمید منزل۔ ملکہ باغ۔ شب کور۔ زہرمہرہ۔ سخن تکیہ۔ پشت پناہ دل آرام۔ سنگ ریزہ۔ شکرپارہ۔ شترسوار۔ شہرپناہ۔ عنایت نامہ۔ گاؤزبان۔ وغیرہ

(۷) فارسی زبان میں بہت سے مرکّبات ایسے ہوتے ہیں، جن میں پہلا جزمشبّہ بہ اور دوسرا جز مشبّہ ہوتا ہے۔ پھر دونوں جز مل کر پورا مرکّب ایک صفت بن جاتا ہے۔ مثلاً آہو چشم۔ بادرفتار۔ آتش زباں۔ شعلہ رو۔ سروقد۔ گل رُخ۔ ماہ رخسار۔ شیردل ستارہ پیشانی۔ آتش مزاج۔ شمع رو۔ وغیرہ

(۸) فارسی زبان میں ایک طریقۂ ترکیب یہ ہے کہ مرکّب میں پہلا جز صفت ہوتا ہے۔ دوسرا موصوف۔ پھر دونوں مل کر ایک صفت بن جاتے ہیں۔ مثلاً نیک بخت۔ خوبصورت۔ خوش کردار۔ عالی نسب۔ والاحسب۔ پاک دامن۔ سبک دوش۔ تُندخو۔ بلند پرواز۔ سُست رائے۔ تنگ دست۔ خُردسال۔ بیدارمغز

سیاہ گوش۔ دراز قد۔ بیش بہا۔ فراخ حوصلہ۔ عالی ظرف۔ تنک مزاج۔ بلند ہمت۔
نازک دماغ۔ وغیرہ۔

(۹) اسی ذیل میں ایک طریقۂ ترکیب یہ بھی ہے کہ پہلا جُز صفت نہیں ہوتا بلکہ اسم
ہوتا ہے، مگر اُس کے معنی صفت کے لئے جاتے ہیں۔ اُس کے لحاظ سے دوسرا جز موصوف
ہوتا ہے۔ پھر یہ دونوں مل کر کسی اور موصوف کی صفت بن جاتے ہیں۔ مثلاً:۔

مرزا منش۔ ہند و سیرت۔ کافر ماجرا۔ مسلمان صورت۔ سکندر شوکت۔ ارسطو دانش
فرعون مزاج۔ نمرود خصلت۔ افلاطون مشرب۔ زردشت کیش۔ وغیرہ

(۱۰) مرکب کے دو اجزا میں سے آخری جُز جو اکثر ایک اسم ہوتا ہے، امر کا کام دیتا ہے
اور دونوں جز مل کر اسم فاعل ترکیبی کا کام دیتے ہیں۔ مثلاً

خانساماں۔ شادی مرگ۔ نُزو پاک۔ دست پاک۔ قلم پاک۔ تن زیب۔ شہر بدر
بال صفا۔ وعدہ خلاف۔ دیر بقا۔ زود ہضم۔ زود فنا۔ دیر ہضم۔ فلک سیر۔ وغیرہ

(۱۱) اُردو میں مضاف الیہ پہلے ہوتا ہے۔ مضاف بعد میں۔ دونوں کے درمیان
علامت اضافت (کا۔ کی۔ کے وغیرہ) آتی ہے۔ اضافت دور کرنے کے بعد جو مرکب
تیار ہوتا ہے، اُس کے وہی معنی باقی رہتے ہیں۔ مثلاً:۔

جنم پتری۔ ٹڈی دل۔ ڈاک گاڑی۔ بازار خرچ۔ بقر عید۔ جمعہ مسجد۔ گھر داماد
سبزی منڈی۔ جیب گھڑی۔ سفر خرچ۔ فاقہ مست وغیرہ

(۱۲) اُردو اضافی مرکب، جس کا ذکر گزشتہ نمبر میں ہوا، اُس کے آخر میں صفت
کی علامت بڑھا کر پورے مرکب کو ایک صفت بنا لیتے ہیں۔ مثلاً

کَن رس سے کَن رسیا۔ شہر خبر سے شہر خبرا۔ اسی طرح مَن مَوجی۔ لکھ پتی۔
(یعنی لاکھ روپیہ کی عزت رکھنے والا) وغیرہ

(۱۳) اُردو میں صفت پہلے آتی ہے، موصوف بعد میں۔ مرکب توصیفی کے اجزا کی یہ

ترتیب فارسی زبان کے عام مرکب توصیفی کے برخلاف ہی۔ مثلاً :-

پچ لہو (یعنی کچا لہو) کچالو (یعنی کچے آلو) میٹھا زہر۔ کڑوی ترئی۔ مٹیالا سانپ گہرا تالاب۔ اندھیر کھاتا۔ چورپسیا۔ بڑگرو (یعنی بڑا گرو) کال کوٹھری (یعنی کالی کوٹھری) لم چھڑ (یعنی لمبی چھڑ) وغیرہ

(۱۴) اُردو مرکب توصیفی جس کا ذکر گزشتہ نمبر میں ہوا۔ بعض دفعہ بجنسہ ایک صفت بن جاتا ہی، جیسا کہ فارسی کا مرکب توصیفی مقلوب جس کا ذکر نمبر (۸) میں کیا گیا ہی۔ مثلاً

نیک چلن۔ پچمیل۔ گھن چکر (گھن مخفف گھنا = بہت) وغیرہ

مگر ان معنوں کے لیے اکثر مرکب کے آخر میں صفت کی علامت بڑھائی جاتی ہی۔ وغیرہ چونسٹھ کھمبا۔ کچ نظرا۔ مہنگ مولا۔ ادھ منا۔ بڑھ پیٹو۔ لم قدا۔ پچ ہتا۔ ترپھلا۔ تن نظرا۔ تھڑدلا۔ کال گنڈیت۔ لم ٹنگو۔ ننگ پیرا۔ بارہ پنی توپ۔ بڑ دنتا۔ بڑانکھا چھبندکیا۔ مٹھ بولا۔ وغیرہ

(۱۵) بعض اُردو مرکبات میں پہلا جز مشبہ بہ ہوتا ہے اور دوسرا جز مشبہ۔ پھر دونوں مل کر پورا مرکب ایک صفت بن جاتا ہی۔ یہ ویسا ہی مرکب ہی جیسا کہ فارسی زبان کا مرکب نمبر (۷) میں بیان کیا گیا ہی۔ فرق یہ ہے کہ فارسی زبان میں ایسے مرکبات کے آخر میں صفت کی کوئی علامت لگانے کی ضرورت نہیں ہی۔ مگر اُردو میں کوئی علامت صفت کی اکثر لگائی جاتی ہے۔ مثلاً

پکھال پیٹا۔ مرگ نینا (آہو چشم) تانبسری (تانبے جیسے سر والا یعنی گنجا) وغیرہ

(۱۶) نمبر (۱۳) میں اُردو توصیفی مرکب کا بیان کیا گیا ہی جس میں پہلا جز صفت ہی مگر بعض اُردو مرکب توصیفی میں پہلا جز صفت نہیں ہوتا، بلکہ اسم ہوتا ہی اور صفت کے معنی دیتا ہی۔ مثلاً

کُتا گھاس۔ جھاڑ دتارا۔ وغیرہ

پہلے جز کو مشبہ بہ اور دوسرے کو مشبہ بھی کہہ سکتے ہیں جیسا کہ نمبر (۱۵) کے مرکبات میں بیان کیا گیا ہے مگر فرق یہ ہے کہ وہاں دونوں جُز مل کر کسی اور موصوف کی صفت بن جاتے ہیں اور یہاں مُرکب توصیفی بدستور باقی رہتا ہے۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ نمبر (۱۵) کے مرکبات کے آخر میں معنی مطلوب پیدا کرنے کے لئے علامت صفت بڑھائی جاتی ہے یہاں نہ وہ معنی مطلوب ہیں اور نہ اس بات کی ضرورت ہے کہ کوئی علامت صفت کی آخر میں بڑھائی جائے

(۱۷) بعض دفعہ دو صفتیں مل کر ایک صفت بن جاتی ہیں۔ مثلاً

کھٹمٹھا۔ مٹھ لونا۔ وغیرہ

(۱۸) بعض دفعہ دو اسم مل کر ایک صفت بن جاتے ہیں۔ مثلاً

مُنہ زور۔ پلک دریا۔ ترم حضور۔ وغیرہ

اس ترکیب میں بعض دفعہ آخر میں صفت کی علامت بھی بڑھانی پڑتی ہے۔ مثلاً:۔

ہول دلا۔ تل چاولی (ڈاڑھی) وغیرہ

(۱۹) بعض دفعہ دو اسم ملا دیئے جاتے ہیں، جن میں عطف کا تعلق ہوتا ہے۔ مگر عطف کی علامت درمیان میں نہیں لائی جاتی، ایسے مرکب کا نام مرکب عطفی ہے۔ مثلاً

تانا بانا۔ دل گردہ۔ آنول نال۔ شیر برنج۔ گلقند۔ وغیرہ

(۲۰) مرکب عطفی کی ذیل میں ایک اور مرکب ہے جس کو مرکب ترادفی کہتے ہیں۔ اس کے دونوں اجزا باہم مرادف ہوتے ہیں اور بیچ میں کوئی علامت ربط کے لئے نہیں لائی جاتی۔ مثلاً

کاربار۔ خاک دھول۔ بھلا چنگا۔ وغیرہ

یہ مُرکب عام اسموں اور صفتوں کی طرح دو فعلی مشتقات سے بھی بنتا ہے۔ مثلاً۔

بھول چوک۔ دیکھ بھال وغیرہ اس کی مثالیں دوسری قسم کے مرکبات کی ذیل میں نمبر (۶) میں دیکھو۔

(ب) اب دوسری قسم کے مرکبات یعنی مصادر یا افعال اور اُن کے مشتقات سے

مرکبات کا بیان کیا جاتا ہے، جو حسب ذیل ہے:-

(۱) فارسی زبان میں مصادر کے امر مفعول اور ماضی کے ساتھ اسما کے ملنے سے جو مرکبات تیار ہوتے ہیں۔ اُن کی چند مثالیں یہاں دی جاتی ہیں۔ مگر چونکہ ہم فارسی مصادر کے امر اور دیگر مشتقات کو لاحقوں کی فہرست میں درج کر چکے ہیں، کیونکہ وہ ہماری زبان میں مستقل طور سے استعمال نہیں کئے جاتے، اس لئے یہاں زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے:

(اسما اور امر کے مرکبات) دل آزار۔ خوش خرام۔ پا مال۔ وغیرہ

(اسما اور ماضی کے مرکبات) نگہداشت۔ دست برد۔ وغیرہ

(اسما اور مفعول کے مرکبات) ستم رسیدہ۔ غمزدہ۔ اجل گرفتہ۔ وغیرہ۔

(۲) اسم اور امر مل کر اُردو میں اسم فاعل ترکیبی کا اسی طرح کام دیتے ہیں جس طرح فارسی میں۔ مثلاً:-

بلا چٹ۔ چلم چٹ۔ دماغ چٹ۔ مغز چٹ۔ سیاہی چٹ۔ شُروا چٹ۔ پلنگ توڑ سر توڑ۔ کفر توڑ۔ مُنہ توڑ۔ جبڑا توڑ۔ کلّا توڑ۔ ہڈی توڑ۔ تہ توڑ۔ چڑیمار۔ اڑی مار۔ بتیس مار۔ بٹ مار۔ راہ مار۔ گرز مار۔ مکھی مار۔ یار مار۔ کُتّے مار۔ کفن کھسوٹ۔ گل کٹ۔ مکھی چوس۔ ہری چُگ۔ نیبو نچوڑ۔ گاؤ پچھاڑ۔ کھل اُپاڑ۔ نک چڑھا (چڑھا امر ہے چڑھانا سے) گُل چلا (چلا امر ہے چلانا سے) بُت بنا (بنا امر ہے بنانا سے) گھر پھونک۔ گھر اُجاڑ۔ وغیرہ

(۳) بعض دفعہ امر اور اسم کے ملنے سے مفعول کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً

نو توڑ۔ تِل کُٹ۔ وغیرہ

(۴) بعض دفعہ اسم اور امر مل کر صفت کا کام دیتے ہیں۔ اس صورت میں امر فعل لازم سے لیا جاتا ہے۔ فعل متعدی سے نہیں۔ مثلاً

مُنہ پھٹ۔ منہ چھٹ۔ ہتھ چھُٹ۔ وغیرہ

(۵) بعض دفعہ اسم اور امر مل کر مرکب حاصل مصدر بناتے ہیں۔ مثلاً۔

پَت جھڑ۔ گھڑدوڑ۔ کایاپلٹ وغیرہ

(۶) اسم اور ماضی کے ملنے سے مفعول کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً

آنکھوں دیکھا۔ بال باندھا نشانا۔ آپ بیتی۔ کان پکڑی باندی۔ کرڑ کھائی۔ من مانی بات

مُنہ بولا بھائی۔ مُنہ دیکھی بات۔ مُنہ مانگی مراد یا موت۔ مُنہ مانگے دام وغیرہ

(۷) بعض دفعہ اسم اور ماضی کے ملنے سے فاعل کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً

پلک پیٹا۔ پن ڈبّا۔ جیب کترا۔ چرکٹا۔ کٹھ پھوڑا۔ پتھّر پھوڑا۔ پتھّر چٹا۔ کن بندھا

کم تولا۔ گھس کھدا۔ گھڑ چڑھا۔ کھٹ بُنا۔ مُوچھ مڑوڑا۔ وغیرہ

(۸) بعض دفعہ اسم اور ماضی کے ملنے سے صفت کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً

دِل جَلا۔ دل چلا۔ مغز چلا۔ دماغ چلا۔ کمر جُھکا۔ دھڑ ٹوٹا۔ کمر ٹوٹا۔ نکٹا (ناک کٹا)

رس بھری۔ ارمان بھری۔ سُہاگ بھری۔ تاروں بھری رات۔ سر کٹا۔ سر مُنڈا۔ قدموں لگی بلا

کان پڑی آواز۔ کن پھٹا۔ کن چھدا۔ کن کٹا۔ کھوج مٹا۔ گل پھولا۔ گھر بسا۔ گھر گیا۔ مانگ جلی

منہ پڑی بات۔ نیستی بھرا۔ وغیرہ

(۹) کبھی دو امروں کی ترکیب سے اسم فاعل ترکیبی کا کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

لے مر۔ لے لوٹ وغیرہ

(۱۰) کبھی دو ماضیوں کو ترکیب دے کر مفعول کے معنی لیتے ہیں۔ مثلاً

پالا پوسا بچہ۔ دیکھا بھالا۔ لوٹا کھوٹا۔ لیا دیا۔ لیپا پوتا۔ وغیرہ

(۱۱) کبھی دو ماضیوں کے ملنے سے صفت کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً:۔

بھولا بھٹکا۔ جلا بلا۔ جلا بُھنا۔ لدا پھندا۔ ٹوٹا پھوٹا۔ لگا بندھا۔ پڑھا گنُا۔ پڑھا لکھا

گیا گزرا۔ وغیرہ

(۱۲) اسم اور صفت حالیہ ملا کر صفت مرکب بنائی جاتی ہے۔ مثلاً:۔

منہ لگتی بات۔ مُنہ بولتی تصویر۔ وغیرہ

(۱۳) دو صفت حالیہ ملا کر بھی صفت مرکب بنالی جاتی ہے۔ مثلاً :-

جیتی جاگتی مورت۔ چلتی پھرتی چھاؤں۔ ڈھلتی پھرتی چھاؤں۔ وغیرہ

(۱۴) دکھائی بھرائی وغیرہ شکل کے حاصل مصدروں کے ساتھ خاص اسما کے ملانے سے مرکّب حاصل مصدر بنائے گئے ہیں، جن سے خاص خاص نیگوں یا اُجرتوں کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے۔ مثلاً

پان کھلائی۔ جوتی چھپائی۔ سلام کرائی۔ سہرا بندھائی۔ شربت پلائی۔ سڑک گھسائی گردجھڑائی۔ منہ بھرائی۔ نال کٹائی۔ دودھ بڑھائی۔ منہ دکھائی۔ دودھ پلائی۔ ہاتھ گھسائی ہاتھ دُھلائی۔ سر منڈائی۔ وغیرہ

جگ ہنسائی۔ لوگ ہنسائی۔ منہ چھوائی بھی مرکب حاصل مص۔ رہیں، مگر اُن سے کسی خاص رسم یا اُجرت کا بتانا مطلوب نہیں۔

(۱۵) عام حاصل مصدروں کے ساتھ اسما کے مرکّب ہونے کی مثالیں حسب ذیل ہیں

کپڑچھان۔ من سمجھوتی۔ نک گھسنی۔ ہتھ کٹی۔ ہتھ پھیری۔ سر پھٹوّل۔ آنکھ مچول۔ چھلّا چھپوّل۔ چادر چھپول۔ گدھا لوٹن۔ چڑیا نوچن۔ وغیرہ

(۱۶) دو حاصل مصدروں کو ملا کر بھی مرکب حاصل مصدر بنا لیتے ہیں۔ مثلاً :-

اُدھیڑ بُن۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔ پکڑ دھکڑ۔ پوچھ گچھ۔ پھیر بدل۔ پھیر پھار۔ تاک جھانک توڑ پھوڑ۔ ٹوٹ پھوٹ۔ جھاڑ پھونک۔ جھاڑ پونچھ۔ چل چلاؤ۔ چلت پھرت۔ چھان بین چھیڑ چھاڑ۔ چھین جھپٹ۔ چیر پھاڑ۔ داب چوک۔ دوڑ دُھوپ۔ دیکھ بھال۔ رکھ رکھاؤ رگڑا جھگڑا۔ روک ٹوک۔ روک تھام۔ سوچ بچار۔ کاٹ پھانس۔ کاٹ چھانٹ۔ کتر بیونت۔ کرنی بھرنی۔ اُتار چڑھاؤ۔ اُچھل کود۔ بول چال۔ کود پھاند۔ کھیل کود۔ گھٹاؤ بڑھاؤ۔ گھس پیٹھ۔ لاگ لپیٹ۔ لپک جھپک۔ چمک دمک۔ لپیٹ جھپیٹ۔ اٹک چال۔ لڑائی بھڑائی۔ لکھت پڑھت۔ لگائی بجھائی۔ سکھائی پڑھائی۔ لگی لپٹی

جلی کٹی - لوٹ کھسوٹ - لوٹ مار - لین دین - مار پیٹ - ناپ تول - مار دھاڑ - مار کٹائی
نوچ کھسوٹ - ہار جیت - ہانک پکار - وغیرہ

(۱۷) اسم اور مصدر ملا کر صفت مرکب بنائی جاتی ہی۔ مثلاً :-
تھرتھر کپنی - گھر گھسنا - گھر جھکنی - کوتے اُڑانی - وغیرہ

(۱۸) اسم فاعل ترکیبی جو اسم اور امر کے ملنے سے بنتا ہی اور جس کا ذکر نمبر(۲) میں کیا گیا اُس کے آخر میں (واؤ) زیادہ کر کے وہی معنی مراد لیتے ہیں۔ مثلاً :-
پچھلگو - گھر اُجاڑو - پیٹ پالو - مال مارو - وغیرہ

(۱۹) دو امروں کے ملنے سے جو اسم فاعل ترکیبی بنتا ہی اور جس کا ذکر نمبر(۹) میں کیا گیا ہی اُس کے آخر میں (واؤ) زیادہ کر کے وہی معنی مُراد لیتے ہیں۔ مثلاً :-
لے بھاگو - پھاڑ کھاؤ - وغیرہ

(۲۰) اسم اور ماضی کے ملنے سے جو صفت کے معنی لئے جاتے ہیں جس کا ذکر نمبر(۸) میں کیا گیا اُس کے آخر میں بھی (واؤ) زائد کر کے وہی معنی مُراد لیتے ہیں۔ مثلاً :-
رتن جڑاؤ (یعنی مرصّع بجواہر) وغیرہ

(۲۱) بعض دفعہ اُس اسم فاعل کے شروع میں جس کے آخر میں (واؤ) زائد کی جاتی ہے، کوئی اسم بڑھایا جاتا ہی اور اس سے ایک صفت بنا لیتے ہیں جس میں قابلیت کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً :-
کام چلاؤ (یعنی کام چلانے کے قابل) پیٹ بھراؤ (پیٹ بھرنے کے لائق) وغیرہ

تیسری بحث

مرکبات کے اجزار ترکیب کے وقت یا تو بلا کسی تغیر و اضافہ کے بدستور باقی رہتے ہیں جس کی مثالیں گزر چکی ہیں، یا اُن میں تغیر و اضافہ ہوتا ہے۔ اس سے غرض یہ ہوتی ہی کہ وہ مرکبات

جن میں تغیر و اضافہ کیا گیا ہو، مختصر ہو جائیں اور زبان پر آسانی سے رواں ہوں۔ اس طریقہ کے مُرکبات آریائی زبانوں کے ساتھ مخصوص ہیں اور اُردو زبان کی عنصری زبانوں میں سے صرف ہندی اور فارسی میں پائے جاتے ہیں، اس لئے اوّل ہم اس بحث میں اُنھیں کا بیان یکجائی طور پر کریں گے۔ عربی زبان میں بھی مُرکبات کے اختصار کا ایک خاص قاعدہ ہے مگر ہم اس کا ذکر اس بحث میں نہیں چھیڑیں گے۔ اُس کو آیندہ چل کر بیان کریں گے۔ موجودہ مطالب کو ہم کئی عنوانوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں :۔

(مطلب اوّل) ہندی اور فارسی مُرکبات کے اجزا میں اگر حرف علت ہوں تو ترکیب کے وقت وہ حروف پہلے جز میں سے یا دوسرے جُز میں سے یا دونوں جزوں میں سے گر جاتے ہیں۔ جس کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں ۔

اصل الفاظ	حروف علت گرنے کے بعد	ترکیب کی حالت میں
آدھا	اد۔ یا ادھ	ادگدرا۔ ادھ سیرا وغیرہ
ایک	اِک	اِکتارا۔ اکڈال 〃
آگے	اگ	اگلا۔ اگوا 〃
پیچھے	پِچھ	پِچھلگو۔ پچھواڑا 〃
پانی	پَن	پَن چکّی۔ پنگھٹ 〃
پان	پَن	پَن بٹّا۔ پَن کُٹّی 〃
پھول	پھُل	پھُلجھڑی۔ پھُلواری 〃
تلے	تَل	تَل نظرا۔ تلپٹ 〃
ٹیڑھا	ٹرڈھ	ٹرڈھُمُنھا 〃
چام = چمڑا	چم	چمار۔ چمرس 〃
آٹھ	اَٹھ	اٹھوارڑہ۔ اٹھاسی 〃

اصل الفاظ	حروف علت گرنے کے بعد	ترکیب کی حالت میں
سات	سَت	ست نجا۔ ست ماسا وغیرہ
سیاہ	سَیہ	سیہ باطن۔ سیہ دل "
شاہ	شَہ	شہزور۔ شہباز "
کالا	کال	کال کوٹھری۔ کال گنڈ بت "
کپڑا	کپَڑ	کپڑچھان۔ کپڑباس "
کاٹ = لکڑی	کٹ	کٹ پتلی۔ کٹ پھوڑا "
کچا	کچَ	کچ لہو۔ کچالو "
کالا	کلَ	کلجڑی۔ کلسرا "
کان	کنَ	کن رسیا۔ کن لوٹپ "
کوتاہ	کوتہ	کوتہ قد۔ کوتہ گردن "
کھاٹ	کھَٹ	کھٹ بُنا۔ کھٹل "
گاجر	گجَرَ	گجربھت۔ گجرا "
گرو	گرُ	گردوارہ۔ گرمکھی "
گولی	گلُ	گلچلا۔ گلچھرے "
گلا	گلَ	گل مالا۔ گلجوٹ "
گال	گلَ	گل پھولا۔ گل تکیہ "
گھوڑا	گھُڑ	گھڑچڑھا۔ گھڑدوڑ "
گھاس	گھَس	گھس کھدا۔ گھسیارا "
گھنا = بہت	گھَن	گھنچکر۔ گھنگور "
لوہا	لوہ	لوہ چون۔ لوہ سار "

اصل الفاظ	حروف علت گرنے کے بعد	ترکیب کی حالت میں
میٹھا	مِٹھ	مِٹھلونا ۔ مِٹھ بولا وغیرہ
کھٹّا	کھَٹ	کھٹ لونا ۔ کھَٹ مِٹھا "
ناک	نَک	نکتوڑا ۔ نک چڑھا "
ہاتھ	ہتھ ۔ ہت	ہتھکڑی ۔ ہتھ پھیری "
راہ	رہ	رہزن ۔ رہرو "
گاہ	گہ	خرگہ ۔ کارگہ "
ماہ	مہ	مہرو ۔ مہتاب "
سپاہ	سپہ	سپہدار ۔ سپہ سالار "
کُلاہ	کُلہ	کج کلہ ۔ کلہدار "
گناہ	گنہ	گنہگار ۔ بے گنہ "
نگاہ	نگہ	نگہبان ۔ نگہباز "
گوہر	گہُر	گہُربار ۔ گہُرفشاں "
بڑا	بَڑ	بڑدنتا ۔ بڑانکھا "
چھوٹا	چھُٹ	چھُٹ بھیّا "
بھتیجا	بھتیج	بھتیج بہو ۔ بھتیج داماد "
بھانجا	بھانج	بھانج داماد "
دھان	دھَن	دَھن کٹی "
تیل	تِل	تلچھٹا "
باگ	بَگ	بگٹٹ "
بھلامانس	بھلمنس	بھلمنسات "

اصل الفاظ	حروف علت گرنے کے بعد	ترکیب کی حالت میں	
بھاڑ	بھڑ	بھڑبھونجا	وغیرہ
بھیک	بھک	بھکاری۔بھکمنگا	"
بھوک	بھُک	بھُک موا	"
پات	پَت	پَت جھڑ	"
گاد	گَد	گدَلا	"
بات	بَت	بَت بنا	"
باٹ = رستہ	بَٹ	بَٹ مار	"
تھوڑا	تھُڑ	تھُڑدلا	"
آئینہ	آئنہ	آئنہ دار	"
نیشتر	نِشتر	نشترکدہ	"
بیروں	بروں	بروں سرا	"
نیکو	نکو	نکوکار	"
ہوش	ہُش	ہُشیار	"
گاؤ	گا	گامیش	"
کاہ	کہَ	کہربا۔کہکشاں	"
کوہ	کہُ	کہُسار	"

(مطلب دوم) (۱) ہندی اور فارسی کے مرکب لفظ میں اگر پہلے جز کا آخری حرف اور دوسرے جز کا پہلا حرف ایک ہو تو ان دونوں ہمجنس حرفوں میں سے ایک گرجاتا ہے حرف علت کی کوئی قید نہیں۔اس میں حروف صحیح بھی داخل ہیں۔مثلاً:۔

(کچّا + آلو) سے کچالو (ناک + کٹا) سے نکٹا

(شب + برات) سے شبرات (جنگ + گاہ) سے جنگاہ

(ناک + کیل) سے نکیل (رم = بھاگنا + مندہ) سے رمندہ

(شرم + مندہ) سے شرمندہ (عزم = غصہ + مندہ) سے غزمندہ

(سپید + دیو) سے سپیدیو (سپید + دار = درخت) سے سپیدار

(نیم + من) سے نیمن (بادام + مغز) سے بادامغز

(گرد + دہن) سے گردہن (خم + مند سے خمند) (پھر بدل کر) کمند

(آزاد + درخت) سے آزادرخت (شہر + روا) سے شہروا

(شب + بان) سے شبان (چمگادڑ) (مشت + تنگ) سے مشتنگ (مفلس)

(۲) بعض دفعہ ایسے دو ہمجنس حرفوں کا ادغام ہوجاتا ہے۔ یعنی ایک حرف کے لکھنے میں اُڑا کر دوسرے حرف کو مُشدّد کر دیتے ہیں۔ مثلاً

(خور = سورج + رم = بھاگنا) سے خورّم

(شب + بو) سے شبّو (فر + رخ) سے فرّخ

(شب + باز) سے شبّاز (چمگادڑ)

(۳) اگر ایسے دو حرف قریب المخرج ہوں تو یا تو ایک حرف کو اُڑا دیتے ہیں جیسے (ایک + گانہ) سے یگانہ (ناگ + کیسر) سے ناگیسر

یا ایک حرف کو اُڑا کر دوسرے کو مشدّد کر دیتے ہیں جیسے (شب + پرہ) سے شپّرہ۔ یا اُن میں سے ایک حرف کو کسی دوسرے حرف سے بدل دیتے ہیں، جیسے (ہٹ + تال) سے ہڑتال۔

(مطلب سوم) بعض دفعہ مرکّبات کے اجزا میں سے بغیر کسی خاص اُصول یا قاعدہ کے حروف صحیح بھی گرجاتے ہیں۔ مثلاً

(چپ = بائیں + راست = دائیں + ی) سے چپراسی

(پانچ + میل) سے پچ میل (پانچ + سیر) سے پنسیرا
(دست + پناہ) سے دسپنا
(گرگ + شغال) سے گرشال (ایک دوغلے جانور کا نام)
(میخ + چوب) سے مچ چو (شیشہ + محل) سے شیش محل
(نسخ + تعلیق) سے نستعلیق
(سرکہ + انگبین یا انجبین = شہد) سے سکنجبین
(سگ + پستاں) سے سپستاں (ستار + زن) سے ستازن (ستارنواز)
(مردار + سنگ) سے مردا سنگ (کدہ + بانو) سے کدبانو
(آذر + نشین) سے آذرشین (سمندر جانور)
(گل = چنگاری + خانہ) سے گلخن (شاد + باش) سے شاباش
(گرگ + بز) سے گربز (مکاری) (کشت + ورز) سے کشاورز (کسان)
(سرکہ + آہن) سے سکاہن (داد + ور) سے داور
(خوشش + دامن) سے خوشامن
(جا + روب) سے جارو (اردو میں جھاڑو)
(شاہ + گرد) سے شاگرد

(مطلب چہارم) اردو میں مرکب کے اجزا کو باہم ملانے کا ایک اور عجیب قاعدہ ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب مرکب کے دوسرے جز میں کوئی حرف علت ساکن ہو تو اس حرف علت سے ماقبل حرف کو حذف کر دیتے ہیں اور پہلے جز کو اس محذوف جز کے ساتھ ملا دیتے ہیں۔ اس قاعدہ سے دونوں جز ملکر ایک جان ہو جاتے ہیں مثلاً
(پھول + تیل) سے پھلیل (تیل کی ت حذف کر دی)
(گڑ + تماکو) سے گڑاکو (تماکو میں سے تم کو حذف کر دیا)

(بھس + تمباکو) سے بھساکو (تمباکو میں سے تمب کو حذف کر دیا)

(رس + چاول) سے رساول (چاول کی چ حذف کر دی)

(کھڑا + پاؤں) سے کھڑاؤں (پاؤں کی پ اُڑ گئی)

(نیب + گولی) سے نبولی (گولی کا گاف اُڑ گیا)

(کیکر + گولی) سے ککرولی (گولی کا گاف اُڑ گیا)

(انگ = بدن + پوچھا) سے انگوچھا (پوچھا کی پ اُڑ گئی)

(پشت + بارہ = بوجھ) سے پُشتارہ (بارہ کی ب اُڑ گئی)

(بقر + عید) سے بقرید (عید کی ع اُڑ گئی)

(مطلب پنجم) (۱) مُرکبات کے اجزا کے درمیان ربط کے لئے بعض دفعہ ایک الف بڑھا دیتے ہیں۔ یہ الف ربط یا عطف کا کام دیتا ہے۔ ہندی اور فارسی دونوں زبانوں میں یہ قاعدہ جاری ہے۔ مثلاً:-

(سر) اور (رو) سے سرارو (تنگ) اور (تُرش) سے تنگا تُرشی

(زن) اور (شو) سے زناشوئی (مُشت) اور (سنگ سے مُشتا سنگ (ڈلاخن)

(سر) اور (پا) سے سراپا (سر) اور (شیب = مخفف نشیب) سے سراشیب

(سر) اور (نگوں = مخفف نگوں) سے سرانگوں

(جوان) اور (مرگ) سے جوانامرگ

(دست) اور (سنگ) سے دستاسنگ (فلاخن)

(سال) اور (ماہ) سے سالاماہ (تگ) اور (پو) سے تگاپو

(تگ) اور (دو) سے تگادو (رست) اور (خیز) سے رستاخیز

(پیش) اور (دست) سے پیشادست (پس) اور (دست) سے پسادست۔

(پس) اور (چیں) سے پساچیں (شب) اور (روز) سے شباروزی

(ریل) اور (پیل) سے ریلاپیلی (دھکا) اور (پیل) سے دھکاپیل

(جو) اور (کھار) سے جَواکھار (سر) اور (کوفت) سے سرکوفت (طعنہ)
(کوہ) اور (موی) سے کوہاموی (ایک کھیل کا نام)
(سر) اور (زیر) سے سرازیر (جھاڑ) اور (پھونک) سے جھاڑا پھونکی
(چیر) اور (پھاڑ) سے چیراپھاڑی (دھم) اور (چوکڑی) سے دھما چوکڑی
(روک) اور (ٹوک) سے روکاٹوکی (دھینگ) اور (مُشت) سے دھینگامُشتی
(توڑ) اور (مروڑ) سے توڑامروڑی (چھین) اور (جھپٹ) سے چھینا جھپٹی
(چوم) اور (چاٹ) سے چُوماچاٹی (ٹھوک) اور (پیٹ) سے ٹھوکا پیٹی
(جھک) اور (بادل) سے جھکّا بادل (نوچ) اور (کھسوٹ) سے نوچا کھسوٹی
(کوس) اور (کاٹ) سے کوساکاٹی (کم) اور (بیش) سے کمابیش
(نوک) اور (جھوک) سے نوکاجھوکی (نوک) اور (چوک مقلوب کوچ) سے نوکاچوکی
(لوٹ) اور (کھسوٹ) سے لوٹا کھسوٹی
(ہاتھ) اور (جوڑ) سے ہاتھاجوڑی (ایک پودے کا نام)
(ہاتھ) اور (چھانٹ) سے ہاتھاچھانٹی (دغا بازی)
(ہل) اور (چل) سے ہلاچلی (ہاتھ) اور (پاؤں) سے ہاتھا پائی
(سات) اور (روہن = جنتھا) سے ساتاروہن
(کاگ = کوّا) اور (رول = غوغا) کاگارول
(کان) اور (بات) سے کانا باتی (کان) اور (پھس) سے کاناپھوسی
(کھینچ) اور (تان) سے کھینچاتانی
(مرگ = ہرن) اور (لوچن = آنکھ) سے مرگالوچنی
(مِرگ = ہرن) اور (نین = آنکھ) سے مرگانینی
(موسل) اور (دھار) سے موسلادھار

(مٹی) اور (پھوس) سے مٹیاپھوس (مٹی) اور (ٹھس) سے مٹیاٹھس

(۲) بعض دفعہ ربط کے لئے (الف) کی جگہ (یا) آتا ہے۔ مثلاً:-

(بھیڑا) اور (چال) سے بھیڑیا چال (بھیڑ) اور (دھسان) سے بھیڑیا دھسان

(مل) اور (میٹ) سے ملیامیٹ (چچا) اور (ساس) سے چچیاساس

(خالو) اور (ساس) سے خلیاساس (دادا) اور (خسر) سے دَدِیاخسر

(ماموں) اور (سسر) سے ممیاسسر (پھپا) اور (ساس) سے پھپیاساس

(۳) بعض دفعہ ایک ہی لفظ مکرر آتا ہے اور الف درمیان میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

شباشب۔ لبالب۔ گوناگوں۔ زنگارنگ۔ سراسر۔ برابر۔ پیاپے۔ دمادم۔ روارو۔ دوادو۔ مالامال۔ خیزاخیز۔ مارامار۔ بھاگابھاگ۔ برسابرس۔ بوندابوندی۔ دھینگادھینگی۔ دھمادھم۔ جھڑاجھڑ۔ پڑاپڑ۔ تڑاتڑ۔ مونہامنہ۔ دھواں دھول۔ چھوا چھو۔ شرماشرمی۔ دیکھادیکھی۔ بیچابیچ۔ نفسانفسی۔ گرماگرمی۔ شوراشوری۔ رسمارسمی۔ قسماقسمی۔ زورازوری۔ ہماہمی۔ روا روی دوادوی۔ وغیرہ

(۴) بعض دفعہ بجائے الف کے ربط کے لئے (میم) آتا ہے۔ (الف) کی طرح یہ بھی مختلف لفظوں اور مکرر لفظوں کے درمیان اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

چنخم دھاڑ۔ چیخم چاخ۔ دھکم دھکا۔ ٹھیکم ٹھیک۔ پورم پور۔ ٹالم ٹول۔ لوٹم لوٹ وغیرہ

(۵) کبھی ربط کے لئے (واو) عطف بھی مرکب کے دو اجزا کے درمیان لاتے ہیں۔ مثلاً

آب وہوا۔ آب وتاب۔ آب ورنگ۔ رنگ وبو۔ پیچ وتاب۔ کاروبار۔ کاروباری بے سروپا۔ بے سروپائی۔ بے سروسامان۔ بے سروسامانی۔ بندوبست۔ بندوبستی کاغذات۔ حاکم ومحکومانہ تعلقات۔ وغیرہ

چوتھی بحث

اُردو زبان میں جو مرکبات کثرت کے ساتھ مستعمل ہیں، اُن کے بہت سے ابتدائی

اور آخری اجزا ایسے ہیں، جو اکثر آتے ہیں اور اُن سے بہت سے الفاظ مرکب ہوتے ہیں، یا مرکب ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ یہ اجزا مستقل الفاظ ہیں یا مستقل الفاظ سے حروف علت وغیرہ گرا کر بنائے گئے ہیں۔ مُرکبات سے علیحدہ جن معنوں میں اُن کا استعمال اُردو یا فارسی میں ہوتا ہے، تقریباً اُنھیں معنوں کو وہ مُرکبات میں بھی ظاہر کرتے ہیں ایسے الفاظ کو ہم سابقے اور لاحقے تو نہیں ہو سکتے، جن کی فہرست ہم پہلے درج کر چکے ہیں۔ البتہ ہم اُن کو نیم سابقے اور نیم لاحقے کہہ سکتے ہیں۔ ذیل میں ہم ایسے الفاظ کی فہرست درج کرتے ہیں۔ فارسی زبان میں ان نیم سابقوں اور نیم لاحقوں سے مُرکب ہو کر جو خاص الفاظ بنے ہیں، اُن کو بھی ہم نے ہر نیم سابقے اور نیم لاحقے کی ذیل میں درج کر دیا ہے، تاکہ اس سے الفاظ سازی میں مزید بصیرت حاصل ہو۔ تمیز کے لئے ایسے الفاظ کے شروع میں حرف (ف) لکھدیا گیا ہے۔ فارسی مُرکبات میں اضافت کا کوئی مُرکب نہیں لیا گیا۔ نیم سابقوں میں اکثر وہ ہیں جن کا شمار صفات میں ہے۔ یہ صفات شاعری اور انشا پردازی کی جان ہیں۔ ان میں سے بعض نیم سابقے مثلاً:۔ کم۔ کج۔ بد۔ دو۔ کیچ۔ کل وغیرہ ایسے ہیں کہ اگر آیندہ مصنفین اُن کو سابقوں میں داخل کر لیں تو کچھ تعجب نہیں۔

ضمیمہ سابقے

آب - آب پاشی - آبجوش (پانی میں جوش دی ہوئی چیز - منقی - یخنی - یا شوربا) - آبخورہ آبدار - آبدست - آبدیدہ - آب رواں - آبشورہ - (شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی - لیموں اور شکر کا شربت) - آبکاری - آبنائے - آب نے - آبیاری - آبرو - آبلہ - وغیرہ (ف) آب انبار (بڑا حوض یا تالاب) - آب اندام (نازک اندام) - آب اندر شیشہ (ایک نیم سبز نباتی رنگ ہے) - آب باز (تیراک) - آب بردار (وہ بات جس کا جھوٹ سچ ہونا معلوم نہ ہو) - آب پاشاں (ایران کا ایک تہوار جس میں ایک دوسرے پر رنگ چھڑکتے ہیں) - آب پیکر (ستارے) آب جامہ (پانی پینے کا گلاس) - آب چرا (تھوڑی سی غذا جو نہار مونھ پانی پینے کے لیئے کھائیں) - آب چیں (غسل میّت کی صافی) - آب خوردہ (وہ برتن جس میں کثرت سے پانی رہا ہو) - آب خیز (وہ زمین جہاں کھودنے سے پانی قریب ہی نکل آئے) - آب دان (پست زمین جہاں بارش کا پانی جمع ہو جائے - پانی کا برتن - جھیل) - آب دزد (پنچورا - وہ زمین جہاں پانی پوشیدہ جاری ہو، بادل) - آبدست (وضو - پاک دامن شخص - ہنرمند - دستکار) - آب دستاں (پانی کا لوٹا) آب دنداں (احمق کمزور - ایک قسم کی شیرینی - قمار بازوں کی اصطلاح میں نادان حریف - لطیف میوہ) - آب راہہ (پانی گذرنے کا رستہ) - آب رفت (وہ پتھر جس کو پانی نے تراش کر گول کر دیا ہو) آبریز (پائخانہ - چوبچہ - سر پر پانی ڈالنے کا برتن) - آب ریزاں - آب ریزگاں (دیکھو آب پاشاں) آب زن (تسکین دینے والا - وہ برتن جس میں دواؤں کا پانی ڈال کر بیمار کو بٹھاتے ہیں) - آب زیر گاہ (وہ شخص جو ظاہر میں اچھا ہو اور باطن میں شریر ہو) - آب سوار (پانی کا بلبلہ) آب سیر (سبک رفتار جانور) - آبشار (پانی کی چادر) - آب شناس (حقیقت شناس - قاعدہ داں - وہ شخص جو جہاز کا نگراں ہو اور دریا کے تیور پہچانتا ہو) - آب شنگ (دیکھو آبزن) آب شیب (وہ جگہ جہاں پانی اوپر سے نیچے آکر بہتا ہو - آب کار (شراب فروش - شراب خوار -

سقا۔نگیں ساز)۔آب کامہ (ایک کھانے کا نام)۔آب کش (سقا) آب کند (وہ زمین جس کو پانی نے کھود ڈالا ہو)۔آب کور (بے فیض آدمی جو لوگوں کو پانی دینے سے بھی دریغ کرتا ہو)۔آبگاہ (تالاب)۔آب گردش (آب و ہوا کا تغیر۔بیماری جو آب و ہوا کے تغیر سے پیدا ہو)۔آب گوں (گیہوں کا نشاستہ۔آسمان)۔آب گیر (تالاب)۔آبگینہ (شیشہ)۔وغیرہ

آتش۔ آتشباز۔ آتش پرست۔ آتش خانہ۔ آتش خو۔ آتش داں۔ آتش رُخ۔ آتش زباں۔ آتش زدہ۔ آتش زدگی۔ آتش زنی۔ آتش طبع۔ آتش فشاں۔ آتش مزاج۔ آتشکدہ وغیرہ۔(ف) آتش افزازہ (آتشبازی کی ہوائی) آتش افروز (ایندھن۔یزدجردی سنہ کا گیارھواں مہینہ۔ققنس) آتش افروز (ایندھن۔چقماق)۔آتش برگ (دیاسلائی۔چقماق)۔آتش بند (آگ سے بچنے کا منتر) آتش پا (بیقرار۔شوخ گھوڑا)۔آتش پردر (تلوار کی صفت) آتش پیکر (سورج۔جنات۔شیاطین) آتش خاطر (تیز فہم)۔آتش خوار (ایک پرندہ کا نام۔ظالم و رشوت خوار)۔آتش دستی (چالاکی)۔آتش زن (چقماق۔ققنس) آتش فام (نارنجی)۔آتش فراز (دیکھو آتش افرازہ) آتش فروز (دیکھو آتش افروز)۔آتش نعل (تیز رو گھوڑا) آتش کار (غضبناک۔جلد باز۔بدکار۔بھڑبھونجا۔باورچی۔لہار۔آتشباز) آتش کاو (آگ کریدنے کا اوزار) آتش کش (تنور سے آگ نکالنے کا اوزار)۔آتش گر۔آتش گرہ (آگ پکڑنے کا اوزار۔چمٹا)۔آتش گیر (آتش گر)۔آتش گوں (ایک پھول کا نام)۔آتش لباس (سُرخ پوش)۔آتشیں پنجہ (دیکھو آتش دست) آتشیں پیکر (دیکھو آتش پیکر) آتشیں زباں (دیکھو آتش زباں)۔آتشیں سخن (دیکھو آتش زباں)۔آتشیں لباس (دیکھو آتش لباس)۔وغیرہ

آزاد۔ آزاد خیال۔ آزاد طبع۔ آزاد مزاج۔ آزاد مشرب۔ آزاد مذہب۔ آزاد رو۔ وغیرہ (ف) آزاد میوہ (ایک مٹھائی کا نام)۔آزاد درخت (ایک درخت کا نام) آزاد دارو (جنگلی چقندر)۔آزاد نامہ (آزادی کی دستاویز)۔آزاد دار (موسیقی کی ایک دُھن۔وغیرہ

آشفتہ - آشفتہ حال - آشفتہ مزاج - (ف) آشفتہ دماغ - آشفتہ مغز وغیرہ

اد - ادھ - (مخفف آدھا) ادگدرا (نیم پختہ) ادھ کچرا - ادھ سیرا - ادھ کھلا (نیم شگفتہ) ادھ گلا - ادھ منا (چڑچڑا) - ادھ منا (۲۰ سیر کا باٹ) - ادھ موا - وغیرہ

افسردہ - افسردہ دل - افسردہ خاطر - (ف) افسردہ بیان (جس کی بات دل پر اثر نہ کرے) - افسردہ پستان (بانجھ عورت) افسردہ جان (مردہ دل - بے رحم) افسردہ دروں (افسردہ دل) - افسردہ دم (دیکھو افسردہ بیان) وغیرہ

اِک - (مخفف ایک) اِک پیچا - اک تارا (کپڑے اور باجے کی ایک قسم) - اِک تالا (راگ کا اِک اُصول جس کی ہر ضرب برابر فاصلہ پر پڑتی ہی) - اِک درا - اِک ڈال - اِکار - اِکلوتا - اِکنگ (لکڑی کا ایک کھیل - یک دل) وغیرہ

اگ - (مخفف آگے) - اگلا - اگوا (رہنما) - اگوانی (پیشوائی) - اگوائی (پیشوائی) وغیرہ -

اگن - (آگ) اگن باؤ (آتشک) - اگن بوٹ - اگن کیڑا (سمندر) وغیرہ

ایک - ایک جان (خوب ملا ہوا - گہرا دوست) - ایک رنگ (ہم رنگ) - ایک زبان (ہم زبان) - ایک موتھ (ہم زبان) وغیرہ

باد - بادنما - بادبان - بادخایہ (فتق) - بادخور (گھوڑے کی ایک بیماری) - بادخورہ (گنج) - بادکش - بادہوائی - وغیرہ - (ف) بادآور - بادآورد (ایک کانٹے دار جھاڑی - پرویز کے ایک خزانے کا نام - موسیقی کی ایک دُھن - وہ چیز جو مفت ہاتھ آئے) بادبدست (مفلس) - بادبر (پتنگ - جو شیخی کرے اور کچھ کام نہ کرے) - بادبرد (ہر کی نفخ شکن دوا) - بادبرگ (پتنگ) بادبیزاں (پنکھا - ایلچی) - بادبیزن (پنکھا) - بادپا (تیز رفتار) بادپر (دیکھو بادبر) بادپیّراں (خوشامدگو) - بادپیّرائی (خوشامد) - بادپردا (ہُوا دار گھر)

وہ شخص جس کے نزدیک ہر بات مساوی ہو) - بادبرہ (لکڑی کی چھیلن) بادپیچ (جھولا) بادخوان (خوشامدی - بھاٹ) - بادخورک (ایک پرندکا نام) باددار (بے تعلق اور مغرور آدمی - سوجی ہوئی جگہ) - باددردست - باددرمشت - باددرکف (تینوں کے لیئے دیکھو بادبدست) - باددست (فضول خرچ - چالاک) باددستی - (فضول خرچی - چالاکی) - باددم (مغرور) - بادراں (ہوا موکل - مغرور - پنکھا) - بادرس (ہوادار مکان) - بادرسا (شبکسار) - بادریس - بادریسہ (چمڑا جو تکلے کے اندر رہتا ہے) - بادریش (مغرور) - بادزن یا بادزنہ (پنکھا) - بادسار (تیز رفتار - بے عزت و وقار آدمی) - بادسخا (سخی) - بادسر (سرکش و مغرور) - بادسری - (گردن کشی) - بادسنج (خام خیال آدمی) - بادسیر (تیز رفتار) - بادسوا (تیز رو گھوڑا - تیز رو گھوڑے کا سوار - بڑا پنکھا) - بادفروش (بھاٹ) - بادکردار (تیز رو) بادگزار (ہوادان - قصہ خواں) - بادگیر (ہوادان) بادویزن (دیکھو بادبیزن) - بادہوا (جھوٹا وعدہ) وغیرہ

بارہ - بارہ باٹ - بارہ بانی (خالص - بے عیب) بارہ پتھر (چھاؤنی کی حد) - بارہ پنی توپ (بارہ پونڈ یعنی چھ سیر کے گولی کی) - بارہ ٹوپی (چالاک آدمیوں کی کونسل) - بارہ دری - بارہ سنگا - بارہ گھڑی - بارہ ماسہ - بارہ وفات - وغیرہ

باریک - باریک بیں - باریک بینی وغیرہ

بالا - بالا بر - بالابند (سرپیچ) - بالاپوش (پلنگ پوش) - بالادستی - بالانشینی بالاخانہ - بالادست - بالانشین وغیرہ (ف) بالاچاق (حاکم - زیادتی کرنے والا) - بالاخوانی (اپنی لیاقت سے زیادہ اپنے تئیں دکھانا) وغیرہ -

بد - بداخلاق - بداخلاقی - بداصل - بداسلوب - بداسلوبی - بدانجام - بداطوار - بداطواری - بدانتظام - بدانتظامی - بداندیش بداندیشی - بدباطن - بدباطنی - بدبخت - بدبختی بدبلا - بدبو - بدپرہیز - بدپرہیزی - بدتر - بدتری - بدجانور (سوز) - بدچلن - بدچلنی - بدحال

بدحالی - بدحواس - بدحواسی - بدخط - بدخطی - بدخلق - بدخلقی - بدخواہ - بدخواہی - بدخو - بدخوئی -
بدخوابی - بددعا - بددل - بددلی - بددماغ - بددماغی - بددیانت - بددیانتی - بدڈول - بدذات -
بدذاتی - بدذہن - بدذہنی - بدراہ - بدراہی - بدرکاب - بدرکابی - بدرنگ - بدرنگی - بدرو -
بدزبان - بدزبانی - بدزیب - بدزیبی - بدسلوک - بدسلوکی - بدشگون - بدشگونی - بدشکل -
بدشکلی - بدصورت - بدصورتی - بدطینت - بدطینتی - بدسرشت - بدظن - بدظنی - بدعملی - بدعہد -
بدعہدی - بدسیرت - بدسیرتی . . . .
. . . - بدفال - بدفالی - بدفعل - بدفعلی - بدکردار - بدکرداری - بدقوارہ - بدکار -
بدکار - بدکاری - بدگمان - بدگمانی - بدگو - بدگوئی - بدلحاظ - بدلحاظی - بدلگام - بدلگامی -
بدمزہ - بدمزگی - بدمعاش - بدمعاشی - بدمزاج - بدمزاجی - بدمست - بدمستی - بدمعاملہ - بدمعاملگی
بدنام - بدنامی - بدنصیب - بدنصیبی - بدنہاد - بدنہادی - بدنما - بدنمائی - بدنظر - بدنظری - بدوضع
بدوضعی - بدہضمی - بدہیئت - بدنیت - بدنیتی وغیرہ - (ف) بدآغاز (بدسرشت) - بدآمد
(خوشامد کی ضد) - بداختر (بدنصیب) - بدادا (نادہند) - بدبیں (عیب جو) - بدتخم (ظالم
وفاسق) - بدجلو (سرکش گھوڑا) - بدخوان (خط جو اچھی طرح نہ پڑھا جائے) - بدخور (دوا
جو بدبو یا بدمزہ ہونے کے سبب کھائی نہ جائے) - بدزہرہ (ڈرپوک) - بدرگ (شریر) -
بدساز (بے ڈول) - بدسگال (بدخواہ) - بدسواد (بدمعاملہ) - بدقدم (منحوس) -
بدکنش (بدکردار) بدگفت (بدگو) - بدگوہر - بدمذہب - وغیرہ

بدر - بدررَو - بدرنویسی (قابل سماعت رقوم کا لکھنا) وغیرہ

برون - (ف) برون سرا - (وہ روپیہ جو کھتال سے باہر ڈھالا گیا ہو)
وغیرہ -

برہنہ - برہنہ شمشیر (ف) برہنہ رو (بے حجاب) - برہنہ سری (محرومی -
بے حرمتی) - برہنہ گوئی (صاف گوئی) - وغیرہ

بڑ۔ (مخفف بڑا) بڑبولا (شیخی باز)۔ بڑبھاگی (اقبالمند)۔ بڑپیٹیا۔ بڑپیٹو (بسیار خوار) بڑدنتا۔ بڑا مکھا۔ بڑکنا۔ بڑگرُو۔ بڑمُھی (سورنی) وغیرہ

بلند۔ بلند آواز۔ بلند آوازی۔ بلند پرواز۔ بلند پروازی۔ بلند حوصلہ۔ بلند حوصلگی۔ بلند خیال۔ بلند خیالی۔ بلند نظر۔ بلند نظری۔ بلند ہمت۔ بلند ہمتی۔ بلند بیں۔ بلند بینی۔ وغیرہ (ف) بلند گرائے (وہ شخص جو ترقی پر آمادہ ہو)۔ بلند و پست دیدہ۔ (تجربہ کار) وغیرہ۔

بہ۔ بہتر۔ بہترین۔ بہبود۔ بہبودی (ف) بہ اُفتاد (بہبود)۔ بہ گزیں (انتخاب کنندہ) بہ گزیدہ (انتخاب شدہ) وغیرہ

بیدار۔ بیدار بخت۔ بیدار دل۔ بیدار مغز۔ بیدار مغزی وغیرہ۔

بیش۔ بیش بہا۔ بیش قیمت۔ بیش قرار۔ وغیرہ (ف) بیش بہار (ایک سدا بہار بوٹی کا نام)۔ بیش فروش (وہ شخص جو اپنا سب مال لُٹا دے) وغیرہ

پاک۔ پاکباز۔ پاکبازی۔ پاک دامن۔ پاک دامنی۔ پاک طینت۔ پاک طینتی پاک نہاد پاک سرشت۔ پاک فطرت وغیرہ (ف) پاک باش (وہ جو اپنا سب کچھ لُٹا دے) پاک ازدے پاک رُو۔ پاک عیار (زرِ خالص)۔ پاک فروش (= پاک باش) پاک مغز (پاک رائے) وغیرہ

پاکیزہ۔ پاکیزہ صُورت۔ پاکیزہ سیرت۔ پاکیزہ خیال۔ پاکیزہ مزاج وغیرہ

پچھ۔ پچھایا۔ (انگیا کا پچھلا حصّہ) پچھاڑی۔ پچھلگو۔ پچھواڑہ۔ پچھوت (وہ چیز جو فصل کے آخر میں بوئی جائے) پچھیت (دالان کی پشت کی دیوار)۔ پچھوا ہوا۔ وغیرہ

پریشان۔ پریشان حال۔ پریشان حالی۔ پریشان خاطر۔ پریشان دل وغیرہ۔ (ف) پریشان گو۔ پریشاں نویسی وغیرہ

پست - پست خیال - پست فطرت - پست قد - پست ہمت - پست قامت وغیرہ

پن - (مخفف پانی) پن کپڑا - پن گھٹ - پنچورا - پن بھتا (پتلے پکے ہوئے چاول) - پن چکّی - پنسال - پن کال (وہ قحط جو بارش کی کثرت کے سبب پڑے) پنھیارا - پنیا سانپ پنیالا - پنیلا - پن ڈبا وغیرہ

پے - پیرو - پیروی - پیخانہ (ف) پے سپر (پائمال) - پے سفید (منحوس) پے شگون (مبارک قدم) پے غلط (گمراہی) وغیرہ

تاریک - تاریک خیال - تاریک خیالی وغیرہ

تازہ - تازہ دم - تازہ کار - تازہ خیال - تازہ وارد - تازہ ولایت (ف) تازہ دماغی (دانائی وخوشحالی) تازہ سکّہ (نوسکّہ زدہ) تازہ گو (نومشق شاعر) - وغیرہ

تباہ - تباہ حال - تباہ حالی - تباہ کار - تباہ کاری - تباہی زدہ - وغیرہ

تر - تردست - تردستی - تردامن - تردامنی - ترزبان - ترزبانی - تردماغ - تردماغی (ف) ترخندہ (خوشی کی ہنسی) - ترصدا (عمدہ گویّا) - ترفروش (جس کا ظاہر اچھا اور باطن بُرا ہو) - ترنغمہ (= ترصدا) - ترنفسی (= ترزبانی) - ترنوازی (خوش خوانی) - ترنوا (= ترصدا) وغیرہ

ترش - ترش رو - ترش روئی (ف) ترش ابرو - ترش رخسار وغیرہ

تشنہ - تشنہ لب - تشنہ لبی - (ف) تشنہ جگر - تشنہ دل وغیرہ

تل - (مخفف تلے) تل نظرا (وہ شخص جو بدنظری سے چپکے چپکے دیکھے) - تپٹ جھٹ - تیلیٹی (دامنِ کوہ) - تیلچا (چھت کے نیچے کا وہ حصّہ جو ڈاٹ سے کنگنی تک ہوتا ہے) وغیرہ

تلخ - تلخ کام - تلخ کامی - تلخ عیش - تلخ رو - (ف) تلخ نوا (جس کا گانا ناگوار ہو)

تلخ ابرو۔ تلخ جبیں۔ تلخ مہر۔ تلخ و ترش چشیدہ۔ (تجربہ کار) وغیرہ

تمام۔ (ف) تمام اجزا (کامل)۔ تمام رس (مقابل نارس)۔ تمام عیار (بالکل کھرا)۔ وغیرہ

تُند۔ تُندمزاج۔ تُندمزاجی۔ تُندخو۔ تُندخوئی۔ تُندرَو۔ تُندرفتار۔ تُندرفتاری۔ (ف) تندرُو (بجلی) تُندرائے (ناعاقبت اندیش) وغیرہ

تنک۔ تنک ظرف۔ تنک ظرفی۔ تنک مزاج۔ تنک مزاجی (ف) تنک اندام۔ (نازک اندام) تنک بیز (گھوڑے کے دُم کے بالوں کی چھلنی)۔ تنک جامی (تھوڑی شراب پینا)۔ تنک رُو (شرمیلا)۔ تنک لب (نازک لب) تنک متاع (مفلس)۔ تنک بہرہ (کم نصیبہ) تنک روزی (کم نصیب)۔ تنک روشنائی۔ تنک سرمایہ۔ تنک فہم (کم فہم) وغیرہ

تنگ۔ تنگ چشم۔ تنگ چشمی۔ تنگ دست۔ تنگ دستی۔ تنگ حال۔ تنگ حوصلہ تنگ حوصلگی۔ تنگ دل۔ تنگ دلی۔ تنگ دہن (ف) تنگ ورزی (گرمجوشی) تنگ روزی (مفلس)۔ تنگ زیست (تنگ حال)۔ تنگ سال (سالِ قحط) تنگ عیش (مفلس۔ غمگین)۔ تنگ گیری (سخت گیری) تنگنا (گھاٹی) تنگ معاش۔ تنگ یاب (وہ چیز جو مشکل سے ملے) تنگ باز (جس کے پاس لوگوں کی رسائی مشکل ہو) وغیرہ

تہی۔ تہیدست۔ تہیدستی (ف) تہی پشت (بے مغز)۔ تہی چشم (نابینا)۔ تہی آخر (وہ جانور جو آب و دانہ کے قحط میں مبتلا ہو)۔ تہی دَو (بے فائدہ کوشش کرنے والا)۔ تہی دیدہ (= تہی چشم)۔ تہی گاہ (بدن کا وہ حصہ جو بغل اور پہلو کے درمیان ہی) وغیرہ

تیرہ۔ تیرہ بخت۔ تیرہ بختی۔ تیرہ روزگار (ف) تیرہ باطن۔ تیرہ حال۔ تیرہ خاکدان (دنیا) تیرہ خرد۔ تیرہ دردل۔ تیرہ دست (دنیا)۔ تیرہ دل۔ تیرہ رائے۔ تیرہ رواں۔ تیرہ روز۔ تیرہ سرانجام۔ تیرہ کوکب۔ تیرہ مغز۔ تیرہ گل (تلچھٹ ملی شراب یا گدلا پانی)۔ وغیرہ

تیز - تیز مزاج - تیز مزاجی - تیز زرد - تیز زردی - تیز رفتار - تیز رفتاری - تیز دست - تیز دستی - تیز قدم - تیز گام - تیز طبع - تیز کار - تیز فہم - تیز فہمی - تیزاب (ف) تیز دولت (جو یکا یک بلند مرتبہ پر پہنچ جائے) - تیز شست (تیر انداز جس کا تیر نشانے سے نکل جائے) - تیز قلم (جلد نویس) - تیز مغز وغیرہ

جل - جل پان (ناشتہ) جل ترنگ - جل ترئی - جل تورئی (مچھلی) - جل تھل (خشکی و تری) - جل جوگنی - (جونک - جیل - بدمزاج عورت) - جل کر (محصولِ آب) جل ککڑ - جل پنچھی (مرغِ آبی) - جل مانس وغیرہ

جنم - جنم اشٹمی - جنم اندھا - جنم بادلا - جنم بھوم - جنم استھان (زادبوم) - جنم تیری جنم تیرا - جنم کھلا - جنم جلی (بدبخت) - جنم دن - جنم روگی - جنم کنڈلی - جنم مرن - جنم دکھیا - وغیرہ

چار - چار ابرو - چار آئینہ - چار باغ (شالی رومال) - چار بالش - چار پانچ (حجّت و تکرار) - چار پایہ - چار پائی - چار تال (ایک تال کا نام) چار تکبیر (جنازہ کی نماز) چار ٹوک (چار ٹکڑے والا) چار جامہ - چار چشم - چار حرف (لعنت) - چار خانہ - چار دانت (پوری عمر کا بکرا) - چار دانگ - چار دیوار - چار زانو - چار شنبہ - چار ضرب (ایک قسم کا ناچ) - چار سو - چار کانٹے (چوسر کا ایک داؤ) - چار گنا - چار گام - چار گامہ (تیز رو گھوڑا) - چار مغز (اخروٹ) - چار یاری - (سُنّی کلمہ کا روپیہ) - (ف) چار ارکان - (عناصر - راؤٹی) - چار بند (دنیا) - چار بندی (توشہ دان) - چار بیخ (بیخ کاسنی - بیخ بادیان - بیخ کرفس - بیخ کبر) - چار پارہ (ناچ کی ایک قسم - ایک باجے کا نام) - چار پہلو (پیٹ بھرا - بھاری - موٹا - ایک قسم کا انجیر) - چار خم (کشتی کا ایک داؤ) - چار شاخ (سزا کی ایک قسم) چار شانہ (تنومند و فربہ) - چار ضرب (چار ابرو کا صفایا خالص سونا) - چار طاق (ایک قسم کا خیمہ - راؤٹی) - چار طاقی (ایک قسم کی ٹوپی) -

چارقب (پادشاہانِ توران کی ایک خاص پوشش کا نام)۔ چارگُل (داغ دینے کا ایک طریقہ) چارگوشہ (شاہی تخت۔ جنازہ۔ چھوٹا دسترخوان)۔ چارگوشی (چار دستہ کی صراحی)۔ چارلنگر (بڑی کشتی)۔ چارموجہ (بھنور) چارمیخ (سزا کی ایک قسم) وغیرہ

چرب۔ چرب زباں۔ چرب زبانی (ف) چرب آخور (وہ آدمی جس کی زندگی ناز ونعمت میں گزرتی ہو)۔ چرب بالا۔ چرب قامت (خوش قد)۔ چرب پہلو (موٹا آدمی۔ وہ شخص جسکی ذات سے لوگ مستفید ہوتے ہوں)۔ چرب دست (چالاک۔ ہنرمند)۔ چرب گو (شیریں زباں فریب دینے والا) وغیرہ

چور۔ چور بالو۔ چور بدن۔ چور پیٹ۔ چور پیا۔ چور تالا۔ چور دروازہ۔ چور لیک (خفیہ راہ)۔ چور خانہ۔ چور رستہ۔ چور زمین۔ چور کھری۔ چور کھڑکی۔ چور پہرہ۔ چور گلی۔ چور کشتی۔ چور محل۔ چور مونگ۔ چور ہٹیا وغیرہ

چھُٹ۔ (مخفف چھوٹا)۔ چھُٹ بھیّا وغیرہ

خام۔ خام پارہ۔ خام خیالی وغیرہ (ف) خام جوشی (بیجا غصّہ)۔ خام خو (تلوّن مزاج) خام دستی (ناتجربہ کاری)۔ خام ریش (مسخرا)۔ خام سر (خام خیال)۔ خام طمع (خام خیال) خام سوز (وہ چیز جو باہر سے جلی اور اندر سے کچّی ہو)۔ خام نوش (ناپختہ شراب پینے والا) وغیرہ

خشک۔ خشک دماغ۔ خشک دماغی۔ خشک مغزی۔ خشک سالی (ف) خشک آخور (قحط کا سال۔ بخیل)۔ خشک انگبیں (شہد جو سوکھ کر چھتّے میں رہ جائے)۔ خشک بند (زخموں کا علاج بغیر مرہم کے۔ مقابل تر بند)۔ خشک پشت (کچھوا)۔ خشک پہلو (بخیل)۔ خشک پے (منحوس)۔ خشک جاں (محروم۔ بے ہنر)۔ خشک جنباں (وہ شخص جو بیہودہ حرکات کرتا ہے) خشک دامن (پاک دامن۔ مقابل تر دامن)۔ خشک دست (بخیل)۔ خشک دہاں (روزہ دار) خشک ریش۔ خشک ریشہ (زخم جو باہر سے خشک اندر سے تر ہو۔ مکر وحیلہ۔ نفاق)۔

خشک زار (زمین بے آب وگیاہ)۔ خشک زباں (بے زباں ۔ کم گو)۔ خشک سار (زمین جس پر پانی نہ برسا ہو)۔ خشک سر (تند خو ۔ دیوانہ مزاج)۔ خشک شانہ (مغرور)۔ خشک طینت (بے فیض آدمی)۔ خشک عناں (سرکش گھوڑا) خشک نہاد (بے فیض) وغیرہ

خوب ۔ خوب رو ۔ خوب روئی ۔ خوب صورت ۔ خوب صورتی ۔ خوب کلاں وغیرہ

خیرہ ۔ خیرہ سر ۔ خیرہ سری ۔ خیرہ رلئے ۔ خیرہ چشم ۔ خیرہ چشمی (ف) خیرہ دست (سرکش)۔ خیرہ نگاہ (خیرہ چشم)۔ خیرہ کُش (بے سبب اور بے محابا قتل کرنے والا) وغیرہ

خلاف ۔ خلاف ضابطہ ۔ خلاف ضابطگی ۔ خلاف قانون ۔ خلاف قانونی کارروائی ۔ خلاف آئینی ۔ خلاف بیانی ۔ خلاف دستور ۔ خلاف شرع ۔ خلاف طبع ۔ خلافِ عقل ۔ خلافِ قیاس ۔ خلاف وضع ۔ خلافِ وضعی وغیرہ

دراز ۔ دراز قد ۔ دراز گوش (ف) دراز خوان (لمبا دستر خوان)۔ دراز دست (غالب اور قوی)۔ دراز دستی (ظلم وستم)۔ دراز دُم (کتا ۔ بندر ۔ بچھو ۔ گرگٹ)۔ دراز دنبال (گائے بھینس) دراز سفرہ (دراز خوان) دراز شمشیر (چالاک ملویا) دراز کار (جو اپنی لیاقت سے زیادہ کام کرنے کا مدعی ہو اور شیخی کی باتیں کرتا ہو)۔ دراز نفس (بکواسی) درازنفسی ۔ (بکواس)۔ دراز بازو (غالب) وغیرہ

دو ۔ دو آتشہ ۔ دو آبہ ۔ دو اسپہ ۔ دو اتی ۔ دو بارہ ۔ دو باز (دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا)۔ دو آشیانہ (دو کمرہ کا ڈیرہ)۔ دو بالا ۔ دو بدا (دو بیلوں کا جھگڑا) دو بدی ۔ (دو بدا)۔ دو بھاشیا (ترجمان یا مترجم)۔ دو بھیسیا (منافق)۔ دو پارہ ۔ دو پایہ ۔ دو پٹہ ۔ دو پشتہ ۔ دو چند ۔ دو رنگا ۔ دو رُخہ ۔ دو رُو ۔ دو طرفہ ۔ دو پلڑی دو ٹیلکا (ایک قسم کا توأم نگینہ) دو پنیتی (ایک وضع کی دُہرے خانہ کی جالی)۔ دو ہرا ۔ دو سرا دو ہر ۔ دو ہیریا ۔ دو پیازا ۔ دو تارا ۔ دو ہتی ۔ دو نوک ۔ دو جیا (حاملہ)۔ دو چار دو چوبہ (دو چوب کا خیمہ)۔ دو خصمی (وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو)۔ دو دستہ خلال ۔

دودستی - دودلہ - دوہاجو (دوسری شادی والا مرد یا عورت) - دودھارا (تیغ دودم اور وہ جگہ جہاں دو دریا ملیں اور ایک قسم کا تھوہڑ) - دودھاری - دوراؤ (نفاق) - دوراہا دورسا - دورگا - دوغلا - دورویہ - دوزانو - دوسالہ - دوسوتی - دوسیری - دوشاخہ دوشالہ - دوعملہ - دوعملی - دوفصلا - دوفصلی - دوگاڑا (دونالی بندوق) - دوگانا - دوگانہ دولتّی - دولڑا (دولڑکا ہار) - دولہرا (ایک موٹا فرشی کپڑا) دومحلہ - دومنزلہ - دومعنی دومنھا (دومونہا) - دونالی - دوہتّرا - دوہتّی - دُلڑی (دولڑکی زنجیر جو گلے میں پہنی جائے) دُلائی - دوشنبہ - دوگنا - دُونا - دُہرا - دوہر وغیرہ (ف) دوبامہ (کبوتر جو ایک برج میں نہ رہے) - دوبتی (اشرفی جس کے دونوں طرف چہرہ ہو) - دوبدو - دوبرادران ایک شکاری پرندہ جو عقاب سے چھوٹا ہوتا ہے - دو روشن ستارے جن کو فرقدین کہتے ہیں) - دوبُرجی (دوبامہ - آوارہ گرد) - دوبرہم زنی (چغلخوری کرکے دو شخصوں کے درمیان لڑائی کرادینی) - دوبُعد (طول و عرض) - دوبیننده (دونوں آنکھیں - بھینگا - مُشرک) - دوپرویزنی (بہت باریک آٹا جو دو دفعہ چھلنی میں چھانا گیا ہو) - دوپیکر (بُرج جوزا) - دوتار (ایک ساز کا نام) - دوتیغہ باز (بہادر جنگجو) - دوتیغہ بازی (تلوار کا ایک سپاہیانہ کھیل) دوجہان - دودری (دنیا) - دورنگ (منافق) - دورنگی (منافق پن) - دورُو (گلِ رعنا منافق) - دوروزہ (تھوڑی مدّت) - دورویہ (منافق) - دوروئی (نفاق) - دوزبان (منافق) - دوسر (منافق) - دوسرا (دوجہاں) - دوشاخہ (پیکان کی ایک قسم) - دوشاہیں (دستۂ ترازو - نسر طائر اور نسر واقع) - دوگاہ (رام کلی راگنی کا فارسی نام) - دوگوشی (ٹوپی کی ایک وضع - دودستہ کی صراحی) - دونیم (دوپارہ) وغیرہ

دُور - دُوراندیش - دُوراندیشی - دُوربیں - دُوربینی - دُوردست - دُوردراز (ف) دُورافتادہ - دورباش (ایک دوشاخہ نیزہ جو نقیب کے ہاتھ میں رہتا ہے اور وہ شاہی سواری کے آگے چلتا ہے) وغیرہ

دیر۔ دیرپا۔ دیرآشنا۔ دیرہضم۔ دیرفہم۔ دیرآمیز۔(ف) دیریاز (مدّت دراز) دیرسال (زمانۂ دراز)۔ دیربقا۔ دیرگاہ۔ دیرگاہاں (دیرسال)۔ دیرمایہ (صفرا) وغیرہ

راج۔ راج استھان (شاہی محل۔ دارالحکومت)۔ راج اگیّا (فرمان شاہی)۔ راج بنس۔(شاہی خاندان)۔ راج بنسی۔ راج بھنڈار (شاہی خزانہ)۔ راج بھوگ (وہ بھوجن جو دوپہر کے وقت پرماتما کے روبرو رکھا جائے)۔ راج بھیٹ (نذرانۂ شاہی)۔ راج پاٹ راج پتی (شاہزادہ)۔ راج پتنی (ملکہ)۔ راج پوت (شاہزادہ)۔ راج پھوڑا (پیٹھ کا ایک بڑا پھوڑا) راج تلک۔ راج دُلاری۔(شاہزادی)۔ راج دوار (شاہی محل کا دروازہ)۔ راج دھانی (راج استھان)۔ راج دہائی (بادشاہ سے فریاد)۔ راج دھرم (شاہی فرض یا مذہب)۔ راج ڈنڈ (ٹیکس یا جرمانہ)۔ راج رانی۔ راج روگ۔(تپ دق یا کوڑھ۔ عمارت بنوانے کا خبط)۔ راج سبھا (دربار شاہی)۔ راج کاج (شاہی معاملات)۔ راج کر (راج ڈنڈ) راج کُل (شاہی خاندان)۔ راج کمار (شاہزادہ)۔ راج کنور۔(شاہزادہ)۔ راج کماری۔(شاہزادی)۔ راج کَوِی (ملک الشعرا)۔ راج گرُو (راجہ کا پیر یا جگت اُستاد)۔ راج گھاٹ (دریا پر بادشاہ کے نہانے کا مقام۔ راجہ کا قاتل)۔ راج مارگ (شاہراہ)۔ راج منتری۔(وزیر)۔ راج نیت۔ راج نیتی (قانون شاہی۔ دستورِ سلطنت)۔ راج ہٹ (بادشاہ کی ضد)۔ راج ہنس (ایک قسم کی مرغابی) وغیرہ

راست۔ راست باز۔ راست بازی۔ راست گو۔ راست گوئی (ف) راست بود (موجود حقیقی یعنی خدا)۔ راست خانہ (جو سب کے ساتھ معاملہ میں درست ہو)۔ راست رد۔ راست روی۔ راست قلم (دیانت دار محاسب)۔ راست مزہ (خوش مزہ) وغیرہ

رنگیں۔ رنگیں ادا۔ رنگیں مزاج۔ رنگیں خیال (ف) رنگیں رفتاری (خوش رفتاری)۔ رنگیں کماں (قوس قزح)۔ رنگیں طبع وغیرہ

روشن۔ روشن چوکی۔ روشن دان۔ روشن دماغ۔ روشن دماغی۔ روشن ضمیر۔

روشن ضمیری۔ روشن دل۔ روشن دلی (ف) روشن چراغ (موسیقی کی ایک دُھن کا نام)
روشن رائے (صاحب الرائے)۔ روشن سواد (جو پڑھنے کی پوری قدرت رکھتا ہو)۔ روشن
قیاس۔ روشن خیال۔ روشن خیالی۔ روشن گر (صیقل گر) وغیرہ

زندہ۔ زندہ دل۔ زندہ دلی وغیرہ

سادہ۔ سادہ رُو۔ سادہ دل۔ سادہ دلی۔ سادہ طور۔ سادہ کار۔ سادہ کاری
سادہ لوح۔ سادہ لوحی۔ سادہ مزاج۔ سادہ مزاجی۔ سادہ وضع (ف) سادہ پُر کار۔ سادہ جگر
(احمق)۔ سادہ خواں (رواں پڑھنے والا)۔ سادہ شکر (سبزہ آغاز) وغیرہ

سُبک۔ سُبکبار۔ سُبکباری۔ سُبک دست۔ سُبک دستی۔ سُبک دوش۔ سبک دوشی
سُبک سر۔ سُبک سری۔ سُبک رفتار۔ سُبک رفتاری۔ سُبک روحی۔ سُبک رَو۔ سُبک روی
سُبک سیر۔ سُبک خرام۔ سُبک خرامی (ف) سُبک پا (بے وقار آدمی۔ تیز رفتار۔
ہرکارہ۔ ڈاک کا گھوڑا)۔ سُبک پر (تیز پرواز) سُبک پرواز۔ سُبک پروازی۔ سُبک پے
(بے وقار آدمی جو کہیں ایک جگہ قیام نہ کرے)۔ سُبکدل (لطیف آدمی)۔ سُبک روح (سبکدل)
سبکسار (بے وقار۔ بے قرار۔ فرومایہ۔ مجرّد۔ فارغ البال) سُبک طبع (سُبک دل)۔
سُبک سایہ (بے ثبات)۔ سُبک عناں (تیز رَو)۔ سُبک سنگ (بے وقار آدمی)۔ سُبک قدر
(کمینہ۔ ذلیل)۔ سُبک لقا (مطیع۔ کشادہ رُو۔ جس سے جلد ملاقات ہو سکے۔ جو لوگوں
کے پاس دیر تک نہ بیٹھے)۔ سُبک مغز (اوچھا آدمی)۔ سُبک ہمّت (کم ہمّت) وغیرہ

سَت۔ (مخفف سات) ست خصمی۔ ست بیجھڑا (دو غلا)۔ ست پوتی (سات بیٹوں
کی ماں) ست کھنا۔ ست کھنڈا (سات منزل کا مکان)۔ ست لڑا۔ ست ماسا۔
ست وانسا (سات مہینے کے حمل پر جو رسم ادا کی جاتی ہے)۔ ست منزلہ۔ ست بجا۔
(مخلوط النسل) وغیرہ

سخت۔ سخت گیر۔ سخت گیری۔ سخت کوش۔ سخت کوشی۔ سخت جان۔ سخت جانی

سخت دل۔ سخت دلی وغیرہ (ف) سخت اُستخواں (وہ آدمی جس کی نسل طاقت اور جفاکشی میں مشہور رہو)۔ سخت باز (کامل جُواری)۔ سخت بازو (قوی ہیکل آدمی)۔ سخت پا (ثابت قدم) سخت پنجہ (بخیل)۔ سخت پیشانی (نہایت بیباک اور دلیر)۔ سخت چشم (بےحیا)۔ سخت رُو۔ (اکھڑ اور سنگدل)۔ سخت کش (جو سخت کمان کو کھینچ سکے)۔ سخت زور (پُرزور) سخت زہ (پہلوان شہ زور۔ تیرانداز)۔ سخت ساق (سخت پا)۔ سخت کماں (سخت کش)۔ سخت لگام (سرکش گھوڑا)۔ سخت مغز (جو کسی کی بات پر یقین نہ لائے) وغیرہ

سدا۔ سدا برت۔ سدا بہار۔ سدا پھل۔ سدا سہاگ۔ سدا سہاگن سدا گلاب وغیرہ۔

سرد۔ سرد بازاری۔ سرد پونو (اسوج کی اخیر تاریخ جس سے موسم سرما شروع ہوتا ہی)۔ سرد چینی۔ سرد رُت۔ سرد مہر۔ سرد مہری۔ سرد مزاج۔ سرد آبہ وغیرہ (ف) سرد آب (سرد آبہ)۔ سرد بیاں۔ سرد حرف (مرد غیر فصیح)۔ سرد رُو (ناخوش) سرد گو (سرد بیاں)۔ سرد نفَس (جس کی بات میں اثر نہ ہو) وغیرہ

سُست۔ سُست رُو۔ سُست رفتار۔ سُست اعتقاد۔ سُست قدم۔ سُست پیماں سُست رائے۔ (ف) سُست بخت (بدبخت)۔ سُست پے (آہستہ رَو)۔ سُست رگ۔ (نامرد۔ کمزور)۔ سُست ریش (احمق)۔ سُست مہار (مُطیع)۔ سُست وفا (بےوفا)۔ وغیرہ

سیاہ۔ سیہ۔ سیاہ باطن۔ سیہ باطن۔ سیاہ بخت۔ سیہ بخت۔ سیاہ پوش سیہ پوش۔ سیاہ تاب، سیہ تاب۔ سیاہ دل، سیہ دل۔ سیاہ رو، سیہ رو۔ سیاہ رُوئی سیہ رُوئی۔ سیاہ زبان، سیہ زبان (کلجِبّھا)۔ سیاہ کار۔ سیہ کار۔ سیاہ کاری، سیہ کاری سیاہ گوش۔ سیاہ مست، سیہ مست۔ سیاہ مستی، سیہ مستی (ف) سیاہ بید، سیہ بید (بید کی ایک قسم کا نام ہی)۔ سیاہ پستاں، سیہ پستاں (وہ عورت جس کا بچہ زندہ نہ رہے۔ اگر کسی

اور کے بچہ کو دودھ پلائے تو وہ بھی مر جائے) ۔ سیاہ چردہ، سیہ چردہ ۔ سیاہ فام، سیہ فام
سیاہ چشم، سیہ چشم ۔ (باز شکاری) ۔ سیاہ خانہ، سیہ خانہ (قید خانہ ۔ ماتم خانہ) ۔ سیاہ درون،
سیہ درون (گنہگار ۔ ظالم) ۔ سیاہ دست، سیہ دست (بخیل) ۔ سیاہ دیدہ (سیاہ چشم) ۔ سیاہ سال
سیہ سال (سالِ قحط) ۔ سیاہ کاسہ، سیہ کاسہ (سیاہ دست) ۔ سیاہ کرد (سیاہ کار) ۔ سیاہ نامہ
سیہ نامہ (ظالم و فاسق) ۔ سیہ بہار (وہ بہار جس میں سبزی اعتدال سے بڑھ گئی ہو) ۔
سیہ چال (اندھا کنواں مجرموں کی قید کے لیئے) ۔ سیہ سر (آدمی ۔ قلم) ۔ سیہ قلم (تصویر جو سیاہی
سے کھینچی جائے) ۔ سیہ کام (بدبخت) ۔ سیہ گلیم (بدبخت) ۔ سیہ مغز (دیوانہ) وغیرہ

سیر ۔ سیر چشم ۔ سیر چشمی ۔ سیراب ۔ سیرابی ۔ سیر حاصل (ف) سیر آہنگ ۔
(بلند آواز) وغیرہ

شاد ۔ شاداب ۔ شادابی ۔ شادکام ۔ شادکامی ۔ (ف) شاد باد (موسیقی کے
ایک پردہ کا نام) ۔ شاد بہر (خوش حال) ۔ شاد خواب (میٹھی نیند) ۔ شاد خوار، شاد خوار
(خوش حال ۔ مطرب ۔ میخوار ۔ بغیر تکلیف کے زندگی بسر کرنے والا) ۔ شاد خواست (شوق)
شاد خور (شاد خوار) ۔ شاد گونہ (توشک) ۔ شاد مار (بڑا سانپ) وغیرہ

شکر ۔ شکرپارہ ۔ شکرتری ۔ شکرخوار ۔ شکر رنجی ۔ شکرقند ۔ شکرلب (ف)
شکرآب ۔ (شکر رنجی) ۔ شکربرگ (ایک مٹھائی کا نام) ۔ شکربورہ، شکربوزہ، شکربرہ
شکربزہ (سموسے کی ایک قسم) ۔ شکر بیز (ایک طرح کے پنیر کا نام) ۔ شکر پیچ (کاغذ
جس میں شکر یا مٹھائی لپیٹی جاتی ہے) ۔ شکر چش (نمونہ) ۔ شکر حرف (وہ شخص جس کا اوپر
کا ہونٹ پیدائشی طور سے چرا ہوا ہو) ۔ شکر خار (ایک درخت کا نام) ۔ شکر خند، شکر خندہ
(زہر خند کے مقابل) ۔ شکر خواب ۔ شکر دہاں (شکر حرف) ۔ شکر رنگی (شکر رنجی) ۔
شکر رنگ (ناراض ۔ بیزار) ۔ شکر ریز (وہ چیز جو شادی کی رات کو دلھن کے سر پر نچھاور
کی جائے ۔ فصیح اور شیریں کلام ۔ خوش طبع ۔ شیریں زبان) ۔ شکر زبان (شیریں گفتار)

شکرزخمہ (تیر جو نشانہ پر پہنچ جائے) ۔ شکر سماع (عمدہ گویا) ۔ شکر سنگ (سفید رنگ کا
ایک پتھر ہی ۔ اگر اُس کو گھس کر لگائیں تو زخم سے خون آنے کو بند کر دیتا ہی) ۔ شکر سوار
(وہ آدمی جس کے حرکات و سکنات خوش آیندہ ہوں) ۔ شکر شکن (شیریں بیاں) ۔
شکر قلم (ایک مٹھائی کا نام ہی) شکر لب (شکر حرف) ۔ شکر لنگ (کسی قدر
لنگڑا) ۔ وغیرہ

شوخ ۔ شوخ دیں ۔ شوخ چشم ۔ شوخ چشمی ۔ شوخ زباں ۔ شوخ زبانی ۔ شوخ رفتا
شوخ رفتاری ۔ شوخ مزاج ۔ شوخ مزاجی ۔ شوخ طبع وغیرہ (ف) شوخ نگاہ ۔ شوخ نظر ۔
شوخ بیان وغیرہ

شور ۔ شوربخت ۔ شوربختی ۔ شور پشت (ف) شور پا (وہ جانور جس کے پاؤں
چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتے ہوں) ۔ شور چشم (وہ شخص جس کی نظر لگتی ہو) وغیرہ

شیریں ۔ شیریں زباں ۔ شیریں زبانی ۔ شیریں بیاں ۔ شیریں بیانی ۔ شیریں کلام
شیریں کلامی ۔ (ف) شیریں باف (ایک لطیف پارچہ کا نام ہی) ۔ شیریں دہن ۔ شیریں دل
شیریں لب ۔ شیریں کار (حلوائی ۔ ظریف) ۔ شیریں کاری ۔ (کسی کام کو عمدگی سے
انجام دینا) وغیرہ

عالی ۔ عالی جاہ ۔ عالی جناب ۔ عالی خاندان ۔ عالی دماغ ۔ عالی شان ۔
عالی حوصلہ ۔ عالی ظرف ۔ عالی مرتبہ ۔ عالی ہمت ۔ عالی ہمتی وغیرہ

غلط ۔ غلط بردار (کاغذ پر سے حرف غلط چھیلنے کا اوزار) ۔ غلط فہمی ۔ غلط نامہ
غلط کار ۔ غلط کاری ۔ (ف) غلط انداز ۔ غلط بیں وغیرہ

فراخ ۔ فراخ حوصلہ ۔ فراخ پیشانی (ف) فراخ آستیں (فیاض) فراخ بیں (خوب
کو ایک نظر سے دیکھے) ۔ فراخ دامن ۔ فراخ دامانی (باسر و سامانی) ۔ فراخ دست (فیاض)
فراخ دہن (بسیار گو ۔ بدزبان) فراخ رَو ۔ (دوڑ کر چلنے والا ۔ حد سے گزر جانے والا

فضول خرچ) - فراخ رو (کشادہ دل - خندہ پیشانی - خوش خلق -) وغیرہ

قبل - قبلِ مسیحی - قبل ہجری - قبل نبوّی - قبل میلاد - قبل طوفانی وغیرہ

کج - کج اخلاق - کج ادا - کج ادائی - کج بحث - کج بحثی - کج خلق - کج خلقی کج رائے - کج رفتار - کج رو - کج روی - کج سرشت - کج طینت - کج طینتی - کج طبع کج فطرت - کج فہم - کج فہمی - کج عقل - کج دماغ - کج کلاہ - کج کلاہی - کج مج زبان - کج نظر (ف) کج بیع (بدمعاملہ) - کج باز (بدمعاملہ - مفسد) - کج آگند (ایک لباس تھا جس میں ریشم بھرا جاتا تھا اور اُس کو پہنکر لڑائی میں جاتے تھے) - کج پلاس (بدمعاملہ) کج پلاسی (بدمعاملگی) - کج معاملہ (بدمعاملہ) - وغیرہ

کچ - (مخفف کچّا) کچ پیندیا - کچ دلا - کچ دلی - کچ لوندا - کچ لہو - کچالو - کچوانسی - کچومر - کچلونا وغیرہ -

کل - (مخفف کالا) کل پوٹیا (ایک پرند کا نام) - کل جبھّا - کل دُمہ (کبوتر کی ایک قسم) - کلسرا (بھیّا) - کل موہنا - کلجڑی - وغیرہ

کم - کم اختلاط - کم اختلاطی - کم اصل - کم بخت - کمبختی - کمیا (کمزور) - کمتر - کم توجہ کم توجہی - کم تولا - کم حوصلہ - کم حوصلگی - کم حیثیت - کم بضاعت - کم بضاعتی - کم سرمایہ - کم مایہ - کم مائگی - کم خرچ - کم خوراک - کم دلا - کم ذات - کم رو - کم رُو - کم رُوئی - کمزور کمزوری - کم سال - کم سن - کم سنی - کم سخن - کم سخنی - کم شہوت - کم ظرف - کم ظرفی - کم عقل - کم عقلی - کم عمر - کم عمری - کم فرصت - کم فرصتی - کم فہم - کم فہمی - کم قسمت - کم قسمتی کم قیمت - کم گو - کم گوئی - کم محنت - کم محنتی - کم نصیب - کم نصیبی - کم نگاہی - کم ہمّت - کم ہمتی - کم یاب - کم یابی - کمخاب - کمخوابی - کم وزن - کم ذہن - کم وقعت وغیرہ (ف) کم بغلی (افلاس) - کم بودگی (اپنے تئیں حقیر سمجھنا) - کم زبان جو تعمیل حکم میں کوئی عذر نہ کرے) - کمزدہ (بدنصیب جواری - منافق دکافر) - کم زن (بدنصیب جواری - سہل انگار

وہ جو اپنے کمالات کو کم درجہ کا سمجھے) - کم طالع - کم عیّار (جو وزن مقرر سے کم ہو) - کم مددی (مدد نہ کرنا - سیاہی کا اچھی طرح رواں نہ ہونا) - کم کاسہ (بخیل - کم ہمّت) وغیرہ

کُند - کند ذہن - کند ذہنی (ف) کند بصر - کند بیان - کند جواب - کند چشم - کند دست - کند رائے - کند سواد - کند سوال - کند فہم - کند نظر - کند گوش - وغیرہ -

کوتہ - (مخفف کوتاہ) کوتہ اندیش) - کوتہ اندیشی - کوتہ بیں - کوتہ بینی - کوتہ قد کوتہ گردن - کوتہ نظر - وغیرہ (ف) کوتہ پا (ایک جانور ہے خرگوش جیسا) - کوتہ پاچہ - (کوتہ پا - ٹھنگنا آدمی) - کوتہ بال، کوتہ بالا (کوتہ قد) - کوتہ قامت - وغیرہ

کور - کور باطن - کور باطنی - کوردل - کوربخت - کورده - کور نمک وغیرہ (ف) کور آب (بہت پیاسا - سراب) - کورچشم (اندھا) - کور ذوق (بد مذاق) - کور فہم - کور فہمی - کور موش (چھچھوندر) - کور میخ - (لکڑی کا کھونٹا جس سے گھوڑے باندھے جائیں) - کور نگاہ وغیرہ

کھٹ - (مخفف کھٹّا) - کھٹ لونا - کھٹ مٹّھا وغیرہ

کُہن - (مخفف کہنہ) - کُہن سال - کُہن سالی (ف) کہن پوستیں (بڈھا پھوس) - کُہن پیوند (خانہ زاد) - کُہن دامی (مکر و فریب میں کامل ہونا) - کہن سلسلہ (پُرانا قیدی) - کہن طاق (آسمان)، کُہن فرش (زمین) - کہن کو (وہ رگ جسے عرق النسا کہتے ہیں) - کُہن کیسہ (مالدار) - کہن لنگ (شخص یا چیز جو کسی جگہ سے باہر نکل سکے) وغیرہ -

کہنہ - کُہنہ مشق - کُہنہ مشقی (ف) کہنہ سوار (پہلوانوں کا سردار) - کہنہ فروش (جو پُرانی چیزیں فروخت کرتا ہو) - کہنہ فعل (مکّار - تجربہ کار) - کہنہ فعلی (مکّاری تجربہ کاری) - وغیرہ -

گراں - گرانبار - گرانباری - گراں جان - گراں جانی - گراں خاطر - گراں قیمت

(ف) گراں پا (مغرور۔ کاہل) گراں پایہ (بلند مرتبہ)۔ گراں پرواز (سست پرواز)
گراں پشت (قوی پشت۔ بارکش۔ حمّال)۔ گراں چشم (جس کی نظر بد اثر کرتی ہو)۔
گراں خواب (گہری نیند سونے والا اور دیر سے اُٹھنے والا)۔ گراں خوار (بسیار خوار)
گراں خو (مخالف و ناساز)۔ گراں خیز (گراں پا)۔ گراں دست (جو دیر سے کام کرے
بہادر۔ طاقتور۔ سخی)۔ گراں دُود (ابرِ سیاہ۔ کہر)۔ گراں رکاب (وہ شہسوار جو
دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہے۔ باوقار آدمی)۔ گراں سایہ (عالی مرتبہ۔ وہ شخص
جس کی موجودگی ناگوار ہو)۔ گراں سر (مغرور۔ بدمست۔ جاہل۔ سپہ سالار)۔ گراں سنگ
(مغرور۔ باوقار۔ کاہل)۔ گراں سرین (گراں پا)۔ گراں سنگ (باوقار۔ قانع۔ بھاری)
گراں قدر (بلند مرتبہ)۔ گراں کیسہ (بخیل)۔ گراں گوش (بہرا)۔ گراں گیر (دیر گیر اور
سخت گیر۔ وہ شخص جو معاملات میں صبر و ثبات سے کام لے)۔ گراں مایہ (قیمتی۔ نفیس
مالدار)۔ گراں مغز (جاہل۔ بدمست۔ مغرور)۔ گراں نظر (مغرور) وغیرہ

گرد۔ گرد گمتا (آوارہ گرد۔ طفیلی)۔ گرد نامہ (تعویذ جس سے فراری واپس
بلایا جائے)۔ گرد باد۔ گرداب۔ گرد بالش (گل تکیہ)۔ گرد آور۔ گرد آوری (ف) گرد بُر
(برمۂ نجاران)۔ گرد بازو (تنومند)۔ گرد بالیں (گرد بالش) گرد پائے (تخت کے گرد
بیٹھنے کی جگہ)۔ گرد مشت (قبضۂ کمان کی ایک قسم)۔ گرد نائے (لٹو) وغیرہ

گرم۔ گرم اختلاطی۔ گرم بازاری۔ گرم جوش۔ گرم جوشی۔ گرم سیر (مقابل
سرد سیر)۔ گرم مزاج۔ گرم مزاجی۔ گرم مصالح۔ (ف) گرم خوں (ملنسار)۔ گرم خیز
(سحر خیز۔ جلد جاگنے والا۔ پھرتیلا۔ شب زندہ دار)۔ گرم دل (عاشق)۔ گرم دماغی۔
(غرور)۔ گرم رَو۔ (تیز رفتار)۔ گرم روی گرم کیں (قوی دشمن)۔ گرمگاہ (میدانِ
جنگ میں گھمسان کی جگہ۔ دن کا درمیانی حصہ جب کہ ہوا گرم چلتی ہو) وغیرہ

گُم۔ گمراہ۔ گمراہی۔ گمنام۔ گمنامی (ف) گم بودگی (ہراساں ہونا)۔

گم زن (معدوم کرنے والا۔ ترک کرنے والا)۔ گم شدہ۔ گم کردہ پے (بے نشان۔ وہ شخص جو کوئی کام اس طرح کرے کہ اُس کی تہ کو پہونچنا مشکل ہو) وغیرہ

گھن۔ (مخفف گھنا = بہت)۔ گھن چکر۔ گھن گرج۔ گھنگھور (گھور = گہرا) وغیرہ

لم۔ (مخفف لمبا) لم بوت (لمبی کشتی)۔ لم بوترا۔ لم پری (گدھی)۔ لم تڑنگا۔ لم ٹنگا۔ لم ٹنگو (کلنگ)۔ لم ڈھیک۔ لم چھڑ (لمبی چھڑ۔ دراز قد)۔ لم چھڑوا۔ لم ڈڑھیا۔ لم ڈور (دراز دم پرندِ شستِ ماہی)۔ لم قدا۔ لم کنّا۔ لم گردنا وغیرہ

مِٹھ۔ (مخفف میٹھا)۔ مٹھلونا۔ مٹھبولا وغیرہ

موہنہ۔ موہنہ بند کلی۔ موہنہ بولا بھائی۔ موہنہ بولتی تصویر۔ موہنہ بھرائی۔ موہنہ پڑی (زباں زد) موہنہ پھٹ۔ موہنہ چور (حیادار)۔ موہنہ چُھٹ (موہنہ پھٹ)۔ موہنہ چھوائی (تواضع سمرقندی)۔ موہنہ در موہنہ۔ موہنہ دکھائی یا دکھلائی۔ موہنہ زبانی۔ موہنہ زور۔ موہنہ زوری۔ موہنہ فق (حواس باختہ)۔ موہنہ کالا (بدنام)۔ موہنہ مانگا۔ موہنہ مانگی۔ موہنہال۔ موہنا موہنہ (لبا لب) بھاستے۔ دارانی وغیرہ

نازک۔ نازک اندام۔ نازک اندامی۔ نازک بدن۔ نازک بدنی۔ نازک خیال نازک خیالی۔ نازک دماغ۔ نازک دماغی۔ نازک مزاج۔ نازک مزاجی۔ نازک طبع۔ نازک کلامی۔ نازک وقت۔ نازک مسئلہ۔ نازک معاملہ وغیرہ

نرم۔ نرم چارہ۔ نرم دل۔ نرم دلی (ف) نرم بُر (درود گروں اور لُہاروں کے ایک اوزار کا نام۔ خوشامدی۔ حیلہ گر)۔ نرم بیز (باریک سوراخ کی چھلنی)۔ نرم چشم (بے حیا)۔ نرم دست (ایک ملائم پارچہ کا نام ہے)۔ نرم سار (حلیم)۔ نرم شانہ (کاہل۔ نامرد۔ مخنث۔ مُطیع۔ کمزور)۔ نرم گردن (مطیع)۔ نرم لگام (مطیع گھوڑا جو سرکش نہ ہو) وغیرہ

نگوں۔ نگوں بخت۔ نگوں ہمت (ف) نگونسار (شرمندہ۔ وہ شخص جسے سزا

کے طور پر اُلٹا لٹکا دیا ہو)۔ نگوں طشت (بخیل۔ جس کا عیب پکڑا گیا ہو۔ آسمان)۔ نگوں طالع وغیرہ۔

نو۔ نوراتری۔ نورتن۔ نوکھنڈ (زمین کے نو حصے)۔ نوگزہ۔ نومنزلہ۔ نوگرہ (نو ستاروں کی گردش)۔ نوماسہ۔ نولکھا ہار وغیرہ

نیک۔ نیک اختر۔ نیک انجام۔ نیک اندیش۔ نیک بخت۔ نیک بختی۔ نیک چلن نیک چلنی۔ نیک خصلت۔ نیک خو۔ نیک خواہ۔ نیک قدم۔ نیک محضر۔ نیک مرد۔ نیک منش نیک منظر۔ نیک نام۔ نیک نامی۔ نیک نہاد۔ نیک سرشت۔ نیک نیت۔ نیک نیتی۔ نیک سیرت۔ نیک فطرت۔ نیک مزاج۔ نیک مزاجی۔ نیک اطوار۔ نیک طبع۔ نیک طینت وغیرہ (ف) نیک فرجام۔ نیک کردار وغیرہ

والا۔ والاجاہ۔ والاشان۔ والاقدر۔ والاشکوہ۔ والاجناب۔ والادستگاہ والابارگاہ وغیرہ

ہرزہ۔ ہرزہ درائی۔ ہرزہ سرا۔ ہرزہ سرائی۔ ہرزہ گرد۔ ہرزہ گردی ہرزہ گو۔ ہرزہ گوئی وغیرہ

مذکورۂ بالا ضمیم سابقوں میں جو صفات مرکب ہوئی ہیں، اُن کے علاوہ اور بھی صفات ہیں، جن کے ساتھ دیگر الفاظ مرکب کیے جاتے ہیں؛ مگر اکثر یہی صفات بار بار آتی ہیں۔ صفات کے علاوہ دیگر الفاظ مثلاً آب۔ آتش۔ باد۔ جنم۔ راج۔ موہنہ۔ اگن۔ جل وغیرہ کی طرح اور بھی بہت سے الفاظ ہیں، جو مرکبات میں بطور ابتدائی اجزا کے آتے ہیں، مگر ہم نے ان الفاظ کو بطور مثال کے درج کیا ہے اور دیگر الفاظ سے بخوف طوالت گریز کی ہے۔

اب ہم ذیل میں یم لاحقے درج کرتے ہیں۔ ان میں بعض وہ لاحقے بھی داخل ہیں اور مستقل الفاظ ہونے کے سبب لاحقوں کی ذیل میں شامل نہیں کیے گئے۔ محلوں، بازاروں، مکانوں اور کمیٹیوں وغیرہ کے نام رکھنے میں اور خطابات میں مستعمل

نیم لاحقے

آب - تیزاب - سُرخاب - سیماب - سیلاب - گرداب - تالاب - پیشاب - سیرآب شاداب - گلاب - غرقاب - پنجاب - خوشاب - نیلاب (ایک دریا کا نام) (ف)۔ زہرآب زرآب - شورآب - زردآب بگآب - چرخاب (گرداب)۔ زگالاب (سیاہی)۔ سرد آب سفیدآب - شاخاب (موج) - شکراب (خفیف رنجش)۔ فاضلاب (وہ پانی جو دریاؤں میں سے طغیانی آنے پر کناروں سے باہر نکل جاتا ہے)۔ قنداب (شربت)۔ کشکاب (آش جو)۔ لعلاب (شراب)۔ دوشاب (انگور کا شیرہ جس کو جوش دے لیا ہو)۔ مرغاب (ایک دریا کا نام) وغیرہ

آشنا - زود آشنا - دیر آشنا - کم آشنا - مطلب آشنا - لب آشنا - زباں آشنا - حرف آشنا صورت آشنا - غرض آشنا - رنج آشنا - درد آشنا - (ف) خود آشنا (جو اپنے سوا کسی کو دوست نہ بنائے)۔ دست آشنا (صاحب معاملہ) وغیرہ

اندام - گل اندام - نازک اندام - نازک اندامی - سمن اندام (ف) آب اندام (نازک اندام)۔ تنک اندام - (نازک اندام)۔ خوش اندام - بلویں اندام - شیر اندام ہفت اندام (ایک رگ کا نام ہے) وغیرہ

ابرو - ہلال ابرو - کمان ابرو - سیاہ ابرو - تیغ ابرو - چار ابرو (ف) قوس ابرو - شوخ ابرو - پیوستہ ابرو - کشادہ ابرو - زال ابرو - (آسمان) - سفید ابرو (بوڑھا آدمی)۔ تلخ ابرو - ترش ابرو - سرکہ ابرو - (ترش رو)۔ زریں ابرو وغیرہ۔

اختر۔ نیک اختر۔ بد اختر۔ بلند اختر۔ روشن اختر۔ (ف) سیہ اختر۔ سوختہ اختر وغیرہ

بازار۔ (ظرفیت) ۔ ترپ بازار علی بازار وغیرہ

باطن۔ نیک باطن۔ بد باطن۔ بد باطنی ۔ تیرہ باطن۔ تاریک باطن۔ پاک باطن

پاک باطنی (ف) کور باطن۔ کور باطنی ۔سیہ باطن وغیرہ

باغ۔ ملکہ باغ۔ جام باغ وغیرہ

بخت۔ نیک بخت۔ نیک بختی۔ بد بخت۔ بد بختی۔ کم بخت۔ کم بختی۔ سیاہ بخت۔ سیاہ بختی

تیرہ بخت۔ شور بخت۔ شور بختی (ف) تنگ بخت (مفلس)۔ سفید بخت۔ سست بخت۔

شوریدہ بخت۔ فیروز بخت۔ کور بخت وغیرہ

بدن۔ سیم بدن۔ گلبدن۔ نازک بدن۔ نازک بدنی۔ چور بدن۔ پری بدن

(ف) نسرین بدن، وغیرہ

بُو۔ خوشبو۔ بد بو۔ شببو۔ ناز بو۔ کم بو۔ تیز بو۔ مُشک بو۔ (ف) سمن بو۔ عنبر بُو۔

شاہ بو (عنبر)۔ تند بُو۔ دستنبو، وغیرہ

بیان۔ رنگین بیاں۔ رنگین بیانی۔ روشن بیاں۔ روشن بیانی۔ پاکیزہ بیاں

آتش بیاں۔ شیریں بیاں۔ شیریں بیانی۔ راست بیاں۔ راست بیانی۔ غلط بیان

غلط بیانی۔ نازک بیاں۔ نازک بیانی۔ جادو بیان۔ جادو بیانی۔ سحر بیان۔ سحر بیانی۔

خلاف بیان۔ خلاف بیانی (ف) سرد بیان۔ سرد بیانی۔ تند بیان۔ تند بیانی۔ افسردہ بیان

افسردہ بیانی وغیرہ

پارہ۔ ماہ پارہ۔ شکر پارہ۔ جواہر پارہ۔ سیپارہ (ف) آتش پارہ (چنچل)

الماس پارہ (شوخ)۔ پوست پارہ (درفش کاویانی)۔ نیش پارہ (ایک مٹھائی کا نام)

چار پارہ (رقص کا ایک انداز۔ ایک باجے کا نام)۔ شکم پارہ (اسغول)۔ نان پارہ

سنگ پارہ۔ کوہ پارہ (طاقتور گھوڑا) وغیرہ

پایہ - بلند پایہ - بلند پایگی (ف) پیل پایہ (ستون) - خوان پایہ (دسترخوان چوبی) کوہ پایہ (دامن کوہ) فلک پایہ - گراں پایہ (بلند پایہ) وغیرہ

پرواز - بلند پرواز - بلند پروازی - عرش پرواز - تیز پرواز - تیز پروازی - خوش پرواز - خوش پروازی - سبک پرواز (ف) دیر پرواز - گراں پرواز - نو پرواز (وہ پرند جس نے ابھی ابھی اڑنا سیکھا ہو) - وغیرہ

پشت - سنگ پشت - خار پشت - شورہ پشت - شورہ پشتی - ماہی پشت (ف) آزردہ پشت (کبڑا) - تہی پشت (پوچ اور بے مغزا) - چال پشت (وہ جانور جس کی کمر گہری اور شانے ابھرے ہوں) - حلقہ پشت (مطیع) - خشک پشت (سنگ پشت) - دامن پشت (کبڑا) - کوز پشت (کبڑا) - سرخ پشت (ایک جانور کا نام) - کاسہ پشت (کچھوا) کبود پشت (آسمان) - سفال پشت (سنگ پشت) - کلا پشت (بکری کی اون کی پوشاک جو سبز یا سیاہ رنگ کی بنائی جاتی ہے) - کمان پشت (کبڑا) - کوزہ پشت (کبڑا) - کوہ پشت (مضبوط اور طاقتور) - قوی پشت - گا پشت (آسمان) گراں پشت (قوی - حمال) لاک پشت (کچھوا) وغیرہ

پناہ - دست پناہ - شہر پناہ - فضیلت پناہ - شجاعت پناہ - غیرت پناہ - جہالت پناہ - (ف) الٰہی پناہ (وہ شخص جو الٰہیات کا ماہر ہو) - مہمل پناہ (جاہل) - ایزد پناہ (جو خدا کی پناہ میں ہو) - گیتی پناہ (دنیا کا نگہبان) وغیرہ

پہلو - تنگ پہلو - نرم پہلو - شش پہلو - (ف) چرب پہلو (فیاض) - چار پہلو (پستہ قد فربہ - تنومند - انجیر کی ایک قسم) - چراغ پہلو - (فیاض) - خشک پہلو (بے فیض) وغیرہ

پے - نیک پے - مبارک پے - (ف) خجستہ پے - خشک پے (منحوس) - سبک پے (بے وقار آدمی) - سست پے - سفید پے (مبارک قدم) - ملایک پے - فرخ پے - فرخندہ پے - وغیرہ -

پیشہ - نوکری پیشہ - تجارت پیشہ - ملازمت پیشہ - شاگرد پیشہ - سپاہی پیشہ - جفا پیشہ - کرم پیشہ - سخاوت پیشہ - ستم پیشہ - نزاکت پیشہ (ف) جور پیشہ - عجز پیشہ - قیامت پیشہ مقلد پیشہ (نقال - رقاص) مقمر پیشہ (قمار باز) - نظارت پیشہ (خواجہ سرا - نگہبان) وحدت پیشہ (موحد) ھدایت پیشہ - سعادت پیشہ - شقاوت پیشہ - ضلالت پیشہ - ہزار پیشہ (وہ شخص جو بہت سے ہنر جانتا ہو) - ہنر پیشہ وغیرہ

پیکر - حور پیکر - پری پیکر - ماہ پیکر (ف) روز پیکر (صاف و پاک) - آب پیکر (ستارے) - آتش پیکر (سورج - جنات) - آتشیں پیکر (آتش پیکر) - کہربا پیکر (زرد) دو پیکر (جوزا) - زرد پیکر - ظفر پیکر (تلوار کی صفت) - پاکیزہ پیکر - زر پیکر - قیامت پیکر - کوہ پیکر (گھوڑے کی صفت) - گاؤ پیکر (فریدوں کے گرز کا نام) - مار پیکر - یاقوت پیکر - نہاں پیکر (جن - پری - فرشتے) - فرشتہ پیکر (اولیا - ارواح) - برہنہ پیکر وغیرہ

تن - سیم تن - جلے تن (ف) ارغواں تن (مریخ) - پیل تن - تہمتن - روئیں تن فرشتہ تن (اولیاء - کواکب - ارواح) - کاسہ تن (ہر قابلیت سے بے بہرہ - کوڑ پشت) نسریں تن - بلوریں تن وغیرہ

جان - سخت جان - سخت جانی - کم جان (ف) گراں جاں (سخت جاں) گراں جانی - آہن جان (سخت جان) - آہنیں جان (سخت جان) - افسردہ جان (مردہ دل بے رحم) - خشک جان (زاہد خشک) - سوختہ جان - شیشہ جان (نرم دل) - سنگ جان (سخت دل) وغیرہ -

جاہ - عالی جاہ - بلند جاہ - ثریا جاہ - سلیمان جاہ - جم جاہ - خورشید جاہ - فلک جاہ والا جاہ - فریدوں جاہ - سکندر جاہ - ارسطو جاہ - افلاطوں جاہ - آسماں جاہ - سلطان جاہ خسرو جاہ - (یہ نیم لاحقہ خطابات میں مستعمل ہے) -

جبیں - ماہ جبیں - زہرہ جبیں - خندہ جبیں (ف) سہیل جبیں - صبح جبیں -

کشادہ جبیں۔ شگفتہ جبیں۔ گل جبیں۔ گرفتہ جبیں۔ آئینہ جبیں۔ تلخ جبیں۔ سرکہ جبیں وغیرہ
جگر۔ خستہ جگر۔ تفتہ جگر۔ خونیں جگر۔ سوختہ جگر۔ (ف) آہنیں جگر (سخت جان۔ جفاکش) بزجگر (بزدل)۔ تشنہ جگر (مشتاق)۔ برشتہ جگر۔ تفسیدہ جگر۔ سان جگر (احمق)۔ کوہ جگر (دلیر۔ صاحب حوصلہ)۔ مینا جگر (سلیم طبع۔ نرم دل)۔ وغیرہ
جناب۔ عالی جناب۔ فلک جناب۔ عرش جناب۔ کیواں جناب۔ ملایک جناب وغیرہ۔
جنگ۔ خانہ جنگ۔ خانہ جنگی۔ دلیر جنگ۔ سردر جنگ۔ شہاب جنگ۔ عماد جنگ۔ ظفر جنگ۔ (یہ نیم لاحقہ بھی خطابات میں استعمال کیا جاتا ہی)۔ (ف) پیش جنگ (وہ شخص جو بغیر انتظار کمک کے جنگ میں پیش قدمی کرے)۔ فیروز جنگ (وہ شخص جس پر جنگ میں کوئی غالب نہ آسکے)۔
چشم۔ چار چشم۔ تنگ چشم۔ تنگ چشمی۔ شوخ چشم۔ شوخ چشمی۔ طوطا چشم۔ طوطا چشمی غزال چشم۔ آہو چشم۔ گاؤ چشم۔ میش چشم۔ گربہ چشم۔ گل چشم (ف) ابلق چشم۔ بین چشم (بے حیا)۔ تہی چشم (اندھا)۔ خیرہ چشم (شوخ چشم)۔ زاغ چشم (کبود چشم)۔ زرد چشم (ایک شکاری پرند کا نام)۔ سبز چشم (کبود چشم)۔ سخت چشم۔ (بے حیا)۔ سرخ چشم (جلاد) سرمہ چشم۔ سفید چشم (اندھا۔ بے حیا)۔ سیاہ چشم۔ باز چشم (بے مروت۔ بے وفا)۔ سیر چشم (فیاض۔ مرغوبات سے بے پروا)۔ گرسنہ چشم (مقابل سیر چشم)۔ شور چشم (بدنظر)۔ کند چشم۔ کور چشم (اندھا)۔ گاؤ چشم (ایک پھول کا نام)۔ فراخ چشم۔ گراں چشم (بدنظر)۔ گور چشم (ایک کیڑے کا نام)۔ بلبل چشم (ایک کپڑے کا نام)۔ نرم چشم (بے حیا) نرگس چشم۔ وغیرہ
چور۔ کفن چور۔ کام چور۔ دل چور۔ موفہ چور (حیادار)۔ نظر چور۔ تن چور۔ بدن چور وغیرہ

چوک - (ظرفیت) - چاندنی چوک - عالم چوک وغیرہ

حال - تباہ حال - تباہ حالی - خستہ حال - خستہ حالی - پریشاں حال - پریشاں حالی
خوش حال - خوش حالی - بدحال - بدحالی - آشفتہ حال - آشفتہ حالی - پاکیزہ حال - تنگ حال
آسودہ حال - آسودہ حالی - وغیرہ -

حویلی - (ظرفیت) - زرد حویلی - سرفراز حویلی وغیرہ

خاطر - رنجیدہ خاطر - افسردہ خاطر - آزردہ خاطر - پریشاں خاطر وغیرہ (ف) آتش خاطر
(تیز فہم) - آئینہ خاطر (روشن دل) وغیرہ

خو - نیک خو - نیک خوئی - بدخو - بدخوئی - شعلہ خو - تندخو - تندخوئی - فرشتہ خو -
خوش خو - خوش خوئی - پاکیزہ خو وغیرہ (ف) پرنیاں خو (نرم دل - خوش حال) - زال خو -
(بہت بوڑھا) - رومی خو (متلوّن) - آتش خو - گراں خو (مخالف - ناموافق) وغیرہ

خیال - روشن خیال - روشن خیالی - بلند خیال - بلند خیالی - پاکیزہ خیال -
رنگیں خیال - رنگیں خیالی - عالی خیال - عالی خیالی - پریشاں خیال - پریشاں خیالی - پست خیال
پست خیالی - تاریک خیال - تاریک خیالی - تنگ خیال - تنگ خیالی - نازک خیال نازک خیالی
نیک خیال - نیک خیالی - خام خیال - خام خیالی - (ف) جادو خیال (شاعر) - جادو خیالی
خوش خیال - وغیرہ

دامن - پاک دامن - پاک دامنی - تر دامن - تر دامنی - خوش دامن - فراخ دامن
(ف) خشک دامن (پاک دامن) - دراز دامن - تنگ دامن - تہی دامن - کوتہ دامن
وغیرہ

دانہ - بہدانہ - انار دانہ - تلسی دانہ (ایک زیور کا نام ہے) - رام دانہ - ساگو دانہ
گرمی دانے - کرم دانہ - سنگدانہ - گلدانہ - الائچی دانہ - کالا دانہ - کدو دانے - مشکدانہ
(ف) یکدانہ (بے مثل موتی) - چوب دانہ (ایک میوہ کا نام ہے) - ہفت دانہ دست بجا

کھانا جو عاشورہ کے دن کھایا جاتا ہی) شاہدانہ (تخم بھنگ) - وغیرہ

دست - چابک دست - چابک دستی - تیز دست - تیز دستی - زیر دست - زیردستی
پشیدست - پشیدستی - تہیدست - تہیدستی - تنگ دست - تنگ دستی - آب دست - سبک دست
سبک دستی - تردست - تردستی - دراز دست - دراز دستی (ف) آتش دستی (چالاکی) -
ابر دست (سخی) - پادست (اُدھار خریدی ہوئی چیز) - پیادست (پادست) - پس دستی
(کفایت کے ساتھ ذخیرہ کرنا) - پیچیدہ دست (زبون و ناتواں) - پیشادست (پیشگی اجرت)
چرب دست (چالاک - ہنرمند - غالب) - خام دستی - (ناتجربہ کاری) - خشک دست (بخیل)
چیرہ دست - چیرہ دستی - خیرہ دست (سرکش) - سفید دست (حضرت موسیٰ - چور - سخی) -
سردست (حقیر) سلاح دست (سپاہی) - سنگیں دست (غور و فکر سے کام کرنے والا) - سیاہ دست
(بخیل) - قادر دست - قلم دست (قلم کا کام کرنے والا - کاتب یا مصوّر) - توی دست - کلیم دست
(عجیب عجیب کام انجام دینے والا) - کُند دست - گراں دست (فیاض - بہادر - قوی - دیر
سے کام کرنے والا) - گستاخ دست (تیزی سے کام کرنے والا) - نرم دست (ایک ملائم
پارچہ کا نام ہی) - نیم دست (چھوٹی مسند) - ہمدست (شریک - ہمنشیں) - یک دست -
(یکساں) باد دست (فضول خرچ - چالاک) - بحر دست (سخی) وغیرہ -

دشمن - وفا دشمن - عیش دشمن - زن دشمن - آشنا دشمن - (ف) خانہ دشمن (گھر سے
بیزار) - رہائی دشمن (جو اپنی رہائی کو باعث ہلاکت جانتا ہو) - عاشق دشمن وغیرہ

دل - خوشدل - خوشدلی - بددل - بددلی - پاک دل - پاک دلی - روشن دل
روشن دلی - زندہ دل - زندہ دلی - سنگ دل - سنگ دلی - تنگ دل - تنگ دلی -
سخت دل - سیاہ دل - سیاہ دلی - رحم دل - رحم دلی - نرم دل - نرم دلی - نیک دل -
نیک دلی - تاریک دل - تاریک دلی - تیرہ دل - تیرہ دلی - نازک دل - نازک دلی -
پریشان دل - پریشاں دلی - آشفتہ دل - آشفتہ دلی - آزردہ دل - آزردہ دلی -

دریا دل۔ دریا دلی۔ افسردہ دل۔ افسردہ دلی۔ رنجیدہ دل۔ رنجیدہ دلی (ف) آزاد دل (فارغ البال)۔ اشتر دل (کینہ توز۔ نامرد)۔ تشنہ دل (مشتاق)۔ تفتہ دل (غمناک)۔ زاغ دل (سیاہ دل)۔ سادہ دل (احمق)۔ سُبک دل (لطیف مزاج آدمی)۔ سنگ دل (موذی)۔ سیماب دل (ڈرپوک۔ بیقرار)۔ شیر دل۔ شیر دلی۔ شیشہ دل (نرم دل)۔ صاحب دل۔ صاحب دلی۔ فسردہ دل۔ کشادہ دل۔ کوچک دل (دردمند۔ خوش اخلاق)۔ کاؤ دل (بددل۔ ناتواں)۔ گرفتہ دل (ملول)۔ مُردہ دل۔ مُردہ دلی وغیرہ

دماغ ۔ خرد ماغ۔ خرد ماغی۔ بد دماغ۔ بد دماغی۔ عالی دماغ۔ عالی دماغی۔ روشن دماغ۔ روشن دماغی۔ نازک دماغ۔ نازک دماغی۔ تاریک دماغ۔ (ف) تر دماغ (نیم مست) تر دماغی۔ گرم دماغی (غرور) خشک دماغ (دیوانہ)۔ گندہ دماغ۔ پریشاں دماغ۔ پراگندہ دماغ۔ آشفتہ دماغ وغیرہ

دوست ۔ زر دوست۔ ظلم دوست۔ صلح دوست۔ فقیر دوست۔ مسافر دوست۔ غریب دوست۔ زن دوست۔ مظلوم دوست۔ خدا دوست۔ عیش دوست۔ کمین دوست۔ آرام دوست۔ وطن دوست۔ قوم دوست۔ ملک دوست۔ شریف دوست وغیرہ

دہن۔ دہاں ۔ غنچہ دہن۔ تنگ دہن۔ پنبہ دہن۔ دریدہ دہن۔ گندہ دہن۔ شیریں دہن (ف) مروف) پستہ دہن۔ چنگ دہن (ایک باجے کا نام ہے)۔ خشک دہاں (روزہ دار)۔ شکر دہن (جس کا اوپر کا ہونٹ قدرتی طور سے چرا ہوا ہو)۔ صد دہن (وہ شخص جو نئی نئی باتیں کہتا ہو)۔ فراخ دہن (بدزبان)۔ ہشت دہن (ایک پھول کا نام ہے)۔ وغیرہ

رائے ۔ پاک رائے۔ روشن رائے۔ بلند رائے۔ سست رائے۔ کُند رائے۔ سخت رائے۔ نیک رائے۔ تاریک رائے۔ صائب رائے۔ کج رائے۔ تیز رائے۔ (ف) آہستہ رائے (دانا)۔ سنجیدہ رائے۔ تند رائے (جلد باز)۔ خیرہ رائے۔ صاحب رائے۔ وغیرہ

رُخ ۔ گلرخ ۔ ماہ رُخ ۔ پری رُخ ۔ قبلہ رُخ ۔ شمال رُخ ۔ (ف) زرد رُخ (شرمندہ)۔
شعلہ رُخ ۔ لالہ رُخ ۔ شاہ رُخ ۔ شمع رُخ ۔ سمن رُخ ۔ آئینہ رُخ ۔ نیم رُخ (تصویر کی قسم) ۔ وغیرہ
رفتار ۔ صبا رفتار ۔ باد رفتار ۔ برق رفتار ۔ برق رفتاری ۔ تیز رفتار ۔ تیز رفتاری
خوش رفتار ۔ خوش رفتاری ۔ تند رفتار ۔ تند رفتاری ۔ سُبک رفتار ۔ سُبک رفتاری ۔
سُست رفتار ۔ سُست رفتاری ۔ شوخ رفتار ۔ شوخ رفتاری ۔ کج رفتار ۔ کج رفتاری ۔ (ف)
رنگیں رفتاری ۔ زود رفتار ۔ کبک رفتار ۔ غلط رفتار ۔ نو رفتار ۔ (بچہ جس نے ابھی ابھی
چلنا سیکھا ہو) وغیرہ
رقم ۔ زمرد رقم ۔ یاقوت رقم ۔ مشکیں رقم ۔ عطارد رقم ۔ لطیف رقم ۔ جواہر رقم
نادر رقم ۔ عجائب رقم ۔ جادو رقم ۔ شیریں رقم ۔ شوخ رقم ۔ نازک رقم ۔ پریشاں رقم ۔
زود رقم ۔ بہار رقم ۔ گلزار رقم ۔ مروارید رقم ۔ پاکیزہ رقم ۔ افسون رقم ۔ گوہر رقم ۔
اعجاز رقم ۔ نفیس رقم ۔ ثریا رقم وغیرہ
(یہ نیم لاحقہ کاتبوں اور خوش نویسوں کے خطابات میں مستعمل ہی) ۔
رنگ ۔ بدرنگ ۔ خود رنگ ۔ نیم رنگ ۔ خوش رنگ ۔ گل رنگ ۔ کم رنگ ۔
شب رنگ ۔ یک رنگ ۔ یک رنگی ۔ شوخ رنگ ۔ گندم رنگ (ف) آب رنگ ۔ آتش رنگ
اکسیر رنگ (شراب کی صفت) ۔ الماس رنگ (تلوار کی صفت) ۔ ہفت رنگ ۔ گندمیں رنگ
سبزہ رنگ ۔ زبرجد رنگ ۔ دو رنگ (منافق) ۔ دو رنگی ۔ ساختہ رنگ (موافق) ۔ تگر رنگ
(ناراض) ۔ شکستہ رنگ (زرد رنگ) ۔ پریدہ رنگ ۔ شگوفہ رنگ (سفید) ۔ شوریدہ رنگ
(رند) ۔ فیروزہ رنگ ۔ کہربا رنگ (زرد ۔ وہ چیز جو کہربا کی طرح کشش کی خاصیت رکھتی
ہو) ۔ گاؤ رنگ (فریدوں کے گرز کا نام ہی) ۔ مینا رنگ (سبز) ۔ سیم رنگ وغیرہ
رُو ۔ گلرو ۔ ماہرو ۔ پریرو ۔ بدرو ۔ کم رو ۔ خوش رو ۔ خوش روئی ۔ خوب رو ۔
خوبروئی ۔ شمع رُو ۔ ترش رو ۔ ترش روئی ۔ لالہ رو ۔ آبرو ۔ فرشتہ رو ۔ زشت رو

سُرخرو۔ سرخروئی۔ کشادہ رو۔ کشادہ روئی۔ شگفتہ رو۔ پاکیزہ رو۔ سیاہ رو۔ سیاہ روئی۔
خندہ رو۔ خندہ روئی۔ تازہ رو۔ قبلہ رو۔ شمال رو۔ جنوب رو (ف) آشنا رو (جانا پہچانا
آدمی)۔ آفتاب رو۔ (مشرق رویہ)۔ زرد رو (شرمندہ)۔ بہشتی رو۔ پسندیدہ رو۔ تلخ رو
تندرو (بخیل)۔ تنک رو (شرمیلا)۔ دو رو (گلِ رعنا)۔ برہنہ رو (بے حجاب)۔ زیبا رو
پرزدہ رو (زشت رو)۔ ساختہ رو (شرمندہ)۔ سخت رو (اکھڑ آدمی)۔ سنگ رو۔
(بے حیا)۔ شعلہ رو۔ سمن رو۔ فراخ رو (کشادہ رو)۔ کشیدہ رو (لمبے چہرہ والا)۔ دراز رو
ناشستہ رو۔ یک رو (بے ریا دوست)۔ آئینہ رو۔ آتش رو۔ آتشیں رو۔ خرّم رو۔
خورشید رو۔ صبح رو۔ عید رو۔ وغیرہ

ریزہ ۔ سنگریزہ۔ الماس ریزہ۔ جواہر ریزہ۔ (ف) سیماب ریزہ۔ ارزان ریزہ
(قطراتِ باراں)۔ مینا ریزہ وغیرہ

زباں ۔ شیریں زباں۔ شیریں زبانی۔ چرب زباں۔ چرب زبانی۔ بدزباں۔
بدزبانی۔ تر زباں۔ تر زبانی۔ تُندزباں۔ تندزبانی۔ ہفت زباں۔ گاؤ زباں۔ نرم زباں
نرم زبانی (ف) آتش زباں (زود گو شاعر)۔ آتشیں زباں۔ ارّہ زباں (تند زباں)
بُریدہ زباں (خاموش)۔ بستہ زباں (وہ شخص جو کلام کرنے پر قادر نہ ہو)۔ جادو زباں
جادو زبانی۔ خشک زباں۔ خوش زباں۔ دو زباں (منافق)۔ دو زبانی۔ روغن زباں۔ (چرب زباں) زاغ زباں
(کلجبھا)۔ سوسن زباں (وہ شخص جو بات کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو)۔ سیہ زباں (زاغ زباں)۔ شکر زباں
شکستہ زباں (وہ شخص جس کی زبان میں لکنت ہو)۔ شوخ زباں۔ شیوا زباں (فصیح)۔
کج مج زباں (غیر فصیح)۔ کم زباں (بے عذر احکام کی تعمیل کرنے والا)۔ نگاریں زباں
(وہ شخص جو ظاہری طور پر محبت کا دعویٰ کرے)۔ نیم زباں (کم گو) وغیرہ

زور ۔ شہزور۔ کمزور۔ کمزوری۔ مُنہ زور۔ منہ زوری۔ زباں زور۔ زباں زوری
گاؤ زوری (ف) فیل زور (طاقت ور آدمی۔ کشتی کے ایک داؤ کا نام)۔ سخت زور

(توانا آدمی) - وغیرہ

سبھا - اندر سبھا - ہند و سبھا - پنجاب سبھا - راجپوت سبھا وغیرہ

سخن - کم سخن - رنگیں سخن - شیریں سخن - نازک سخن (ف) آتش سخن (طعنہ کرنے والا عتاب کرنے والا) - آتشیں سخن - جادو سخن (شاعر) - حاضر سخن (حاضر جواب) وغیرہ

سرشت - نیک سرشت - بدسرشت - پاک سرشت - پاکیزہ سرشت - ملائک سرشت (ف) گراں سرشت (مغرور - باوقار) - گردوں سرشت (مغرور - باوقار - کمینہ - خونریز) - وغیرہ

سماج - آریا سماج - برہمو سماج - دیو سماج وغیرہ

سیر - سُبک سیر - فلک سیر (ف) آب سیر (خوش رفتار) - تنک سیر - باد سیر - برق سیر - بلند سیر وغیرہ

سیرت - فرشتہ سیرت - ملک سیرت - نیک سیرت - بدسیرت - پاک سیرت - خوب سیرت - خوش سیرت - بلند سیرت شوخ سیرت وغیرہ

شاہی - نادر شاہی - سکھا شاہی - راجا شاہی وغیرہ

شعار - بدشعار - بدشعاری - نیک شعار - جفا شعار - جفا شعاری - وفا شعار وفا شعاری - ستم شعار - ستم شعاری - نزاکت شعار - حماقت شعار - ضلالت شعار - سعادت شعار وغیرہ

شکوہ - دارا شکوہ - ثریّا شکوہ - والا شکوہ - بلند شکوہ - عالی شکوہ - آسمان شکوہ فلک شکوہ - سکندر شکوہ - فریدوں شکوہ - انجم شکوہ - اختر شکوہ - سلیمان شکوہ ہمایوں شکوہ وغیرہ - (یہ نیم لاحقہ شاہزادوں کے خطابات میں مستعمل تھا) -

صورت - غریب صورت - مسکین صورت - گربہ صورت - گدا صورت - مظلوم صورت خوبصورت - خوبصورتی - بدصورت - بدصورتی - پریشان صورت - پری صورت - فرشتہ صورت حسین صورت - جمیل صورت - مومن صورت - کافر صورت - برہمن صورت وغیرہ

ضمیر - روشن ضمیر - روشن ضمیری - پاک ضمیر (ف) اختر ضمیر - آئینہ ضمیر وغیرہ

طالع - بلند طالع - روشن طالع - کم طالع - بیدار طالع - ہمایوں طالع - فرخندہ طالع
مبارک طالع - نیک طالع - خوش طالع (ف) خجستہ طالع - خشک طالع (بدبخت) سوختہ طالع
برگشتہ طالع - نگوں طالع - فیروز طالع - واژوں طالع وغیرہ

طبع - روشن طبع - بلند طبع - تیز طبع - خوش طبع - خوش طبعی - آزاد طبع - پاکیزہ طبع -
سلیم طبع شوخ طبع - شوخ طبعی - رنگیں طبع - خسیس طبع - شریف طبع - لطیف طبع - عالی طبع -
نازک طبع - نیک طبع (ف) آتش طبع (تیز طبع) - آئینہ طبع (روشن طبع) - چمن طبع (رنگیں طبع)
خس طبع (کمینہ) - سُبک طبع (لطیف طبع) - گدا طبع وغیرہ

طینت - فرشتہ طینت - ملایک طینت - پاک طینت - پاکیزہ طینت - راست طینت
سخت طینت - شوخ طینت - فراخ طینت - نیک طینت وغیرہ

ظرف - کم ظرف - کم ظرفی - عالی ظرف - عالی ظرفی - تنک ظرف - تنک ظرفی - بلند ظرف
(ف) تہی ظرف (بے حوصلہ) - دریا ظرف (وسیع حوصلہ کا آدمی) - وغیرہ

فن - سحر فن (جادوگر) - جادو فن - سامری فن - ہزار فن - ہزاد فن - کامل فن
ہم فن (ف) نکیسا فن - ہاروت فن - زہرہ فن - شیریں فن - آزاد فن - بسیار فن - پاکیزہ فن
نازک فن - خوش فن وغیرہ

قدر - کم قدر - گرامی قدر - والا قدر - بلند قدر - عالی قدر - سلیمان قدر - برجیس قدر
ہمایوں قدر - ثریا قدر - دارا قدر - فریدوں قدر (یہ نیم لاحقہ بھی پہلے شاہزادوں کے
خطابات میں مستعمل تھا) (ف) برکندہ قدر (ذلیل آدمی) - سُبک قدر (کم قدر)
گراں قدر وغیرہ

قدم - نیک قدم - مبارک قدم - سبز قدم (منحوس) - خوش قدم - خوش قدمی -
تیز قدم - تیز قدمی - سست قدم - ثابت قدم - ثابت قدمی - پیش قدمی - آہستہ قدم

آہستہ قدمی (ف) بدقدم (منحوس)۔ فسردہ قدم (سست قدم) فشردہ قدم (ثابت قدم) کاہل قدم (سست قدم)۔ ہیچ قدم (خانہ نشیں)۔ ہم قدم وغیرہ

قلم۔ ہم قلم (کتابت یا اخبار نویسی کے فن میں ہم پیشہ)۔ مُوقلم (مصوّر کا قلم)۔ یک قلم (تمام)۔ شیریں قلم۔ خوش قلم۔ کج قلم۔ آزاد قلم۔ زود قلم۔ رنگیں قلم۔ تیز قلم۔ (ف) دست قلم (دست بریدہ۔ کتابت کا کام کرنے والا)۔ سست قلم۔ شوخ قلم۔ بدقلم (بدخط)۔ راست قلم (دیانت دار محاسب)۔ شکر قلم (ایک مٹھائی کا نام ہے)۔ شیریں قلم، گوش قلم (تنہا)۔ تندقلم۔ نوقلم (جس نے ابھی ابھی لکھنا سیکھا ہو)۔ وغیرہ

کام۔ خودکام۔ خودکامی۔ تلخ کام۔ تلخ کامی۔ شادکام۔ شادکامی۔ (ف) شیریں کام۔ شیریں کامی۔ خوش کام۔ دوست کام۔ دشمن کام۔ سیہ کام (سیہ بخت) سیہ کامی وغیرہ

کردار۔ بدکردار۔ بدکرداری۔ خوش کردار۔ خوش کرداری۔ نیک کردار نیک کرداری۔ جفاکردار۔ جفاکرداری۔ راست کردار۔ راست کرداری (ف) بادکردار (شتاب کار) وغیرہ

کلام۔ شیریں کلام۔ شیریں کلامی۔ بدکلام۔ بدکلامی۔ رنگیں کلام۔ نازک کلام نازک کلامی وغیرہ

کوٹھی۔ (ظرفیت)۔ کنگ کوٹھی۔ سلطان کوٹھی وغیرہ

کیش۔ جفاکیش۔ وفاکیش۔ عقیدت کیش۔ مروّت کیش۔ ارادت کیش۔ سعادت کیش۔ اخلاص کیش۔ صفاکیش۔ شجاعت کیش۔ محبّت کیش وغیرہ

گلی۔ (ظرفیت)۔ چورگلی۔ دھرم گلی وغیرہ

گوش۔ خرگوش۔ سیہ گوش۔ حلقہ بگوش (ف) آگندہ گوش (نصیحت نہ سننے والا) بازی گوشں (کھلنڈرا لڑکا جس کے کان ہمیشہ کھیلنے والوں کی آواز پر لگے رہیں)۔

دراز گوش (گدھا)۔ زرد گوش (منافق۔ بزدل۔ بدبخت)۔ زیر گوش (ایک زیور کا
نام ہے)۔ سفتہ گوش (غلام)۔ سوسن گوش (گھوڑے کی صفت)۔ شُلل گوش (کتا جس کے
کان لٹکے ہوں اور اُن پر بال کثرت سے ہوں)۔ فیل گوش (ایک پھول کا نام۔ ایک مٹھائی
کا نام)۔ کند گوش (بہرا)۔ گراں گوش (بہرا)۔ صدف گوش وغیرہ

گھاٹ ۔ (ظرفیت)۔ دھوبی گھاٹ۔ رام گھاٹ۔ چادر گھاٹ۔ وغیرہ

گھٹ ۔ (مخفف گھاٹ) (ظرفیت)۔ پنگھٹ۔ مرگھٹ وغیرہ

گھر ۔ (ظرفیت)۔ تار گھر۔ ناچ گھر۔ جادو گھر۔ چڑیا گھر۔ عجائب گھر۔ ریل گھر۔ ڈاک گھر
گرجا گھر۔ اٹا گھر۔ گھنٹا گھر۔ گیند گھر۔ جنس گھر۔ ہتیار گھر۔ گودام گھر وغیرہ

لب ۔ شیریں لب۔ شیریں لبی۔ لعل لب۔ شکر لب۔ غنچہ لب (ف)۔ پستہ لب
تنگ لب۔ نازک لب۔ سوفار لب (کشادہ دہن)۔ شکر لب (جس کا اوپر کا ہونٹ پیدائشی
طور پر چرا ہوا ہو)۔ عقیق لب۔ یاقوت لب۔ گرفتہ لب (خاموش)۔ گوش لب (جو
ابھی سبزہ آغاز نہوا ہو)۔ نوش لب وغیرہ

مآب ۔ فضیلت مآب۔ عصمت مآب۔ عظمت مآب۔ جلالت مآب۔ عفت مآب۔ شرافت مآب
حماقت مآب۔ نزاکت مآب وغیرہ

مائل ۔ سبزی مائل۔ زردی مائل۔ سرخی مائل۔ سیاہی مائل وغیرہ

مایہ ۔ سرمایہ۔ کم مایہ۔ خمیر مایہ۔ پنیر مایہ (ف) دست مایہ (سرمایہ)۔ قدر مایہ۔
(تھوڑا سا)۔ گراں مایہ۔ فرومایہ۔ تنک مایہ۔ دیر مایہ (صفرا) وغیرہ

محل ۔ (ظرفیت)۔ رنگ محل۔ داد محل۔ عیش محل۔ شیش محل وغیرہ

مزاج ۔ بد مزاج۔ بد مزاجی۔ تند مزاج۔ تند مزاجی۔ خوش مزاج۔ آشنا مزاج۔
شوخ مزاج۔ گرم مزاج۔ نازک مزاج۔ نازک مزاجی۔ شریف مزاج۔ طفل مزاج۔ نرم مزاج
نرم مزاجی۔ نیک مزاج۔ وحشی مزاج۔ آوارہ مزاج۔ رند مزاج۔ عاشق مزاج۔ قایم مزاج

تنک مزاج - تنک مزاجی - آزاد مزاج - مسکیں مزاج - مستغنی مزاج - پریشاں مزاج - زن مزاج - خشک مزاج - تیز مزاج - آتش مزاج - تلخ مزاج - تنگ مزاج - افسردہ مزاج - تلوّن مزاج - تلوّن مزاجی - سخت مزاج (ف) زنگی مزاج (جو ہمیشہ خوش رہے) - دوارسہ مزاج شعلہ مزاج - ناز مزاج (نازک مزاج) - وغیرہ

مشرب - رند مشرب - رند مشربی - آزاد مشرب - فقیر مشرب - درویش مشرب - صوفی مشرب - سادھو مشرب - جوگی مشرب - رنگیں مشرب وغیرہ

مغز - پُر مغز - حرام مغز - بیدار مغز - بیدار مغزی (ف) آشفتہ مغز (دیوانہ) - پاک مغز - پالودہ مغز - پوچ مغز (احمق) - تہی مغز (احمق) - تیرہ مغز - تیز مغز - خشک مغز (تند خو) - سُبک مغز (فرومایہ) - سخت مغز (جو کسی کی بات پر یقین نہ لائے) - شوریدہ مغز (دیوانہ) - گندہ مغز وغیرہ

مندر - (ظرفیت) - سماج مندر - تربھون مندر - کالی مندر وغیرہ

منڈی - (ظرفیت) - سبزی منڈی - چاول منڈی وغیرہ

منزل - (ظرفیت) - عیش منزل - آفتاب منزل - کوثر منزل - فردوس منزل وغیرہ

منش - مرزا منش - رند منش - آزاد منش - مولوی منش - صوفی منش - پاک منش - نیک منش - پاکیزہ منش (ف) زاد منش - (سخی) - زہرہ منش - عطارد منش وغیرہ

نا - سُرنا (اصل سُورنا - سُور = شادی) - شہنا - قرنا - کرنا وغیرہ

نام - نیک نام - نیک نامی - بدنام - بدنامی - گمنام - گمنامی (ف) خوش نام - خوش نامی وغیرہ

نامہ - فتح نامہ - فوتی نامہ - قرقی نامہ - کابین نامہ - مہر نامہ - کارنامہ - کرایہ نامہ

کرسی نامہ - گرد نامہ - گرو نامہ - رہن نامہ - بیع نامہ - گزر نامہ - حکم نامہ - محضر نامہ - مختار نامہ - نکاح نامہ - اعمال نامہ - نرخ نامہ - نسب نامہ - وراثت نامہ - وصیّت نامہ - عنایت نامہ - الطاف نامہ - محبّت نامہ - شفقت نامہ - رافت نامہ - الفت نامہ - عطوفت نامہ - مودّت نامہ - کرامت نامہ - نوازش نامہ - مہربانی نامہ - نیاز نامہ - گزارش نامہ - ارادت نامہ - عقیدت نامہ - ہدایت نامہ - ہبہ نامہ - اقرار نامہ - عہد نامہ - عطا نامہ - پنچایت نامہ - صلح نامہ - ثالثی نامہ - دخل نامہ - راضی نامہ - سپاس نامہ - شہادت نامہ - طلاق نامہ - جنگ نامہ - اطلاع نامہ - سفارش نامہ سفر نامہ - سیاحت نامہ - تعبیر نامہ - طلب نامہ - شراکت نامہ - صحت نامہ - غلط نامہ فال نامہ ضمانت نامہ - سقطی نامہ (رسالہ کے مردہ گھوڑوں کی فہرست) - شاہ نامہ - ظفر نامہ وغیرہ (ف) روز نامہ (روزنامچہ) - سپید نامہ (صالح آدمی) - سر نامہ - سیاہ نامہ (گنہگار - ظالم) - کشاد نامہ (فرمانِ شاہی - پروانہ معافی - طلاق نامہ) گزارنامہ گزارہ نامہ - گزر نامہ (تعبیر نامہ - تفسیر یا شرح کی کتاب) - در نامہ (سر نامہ) - ننگ نامہ - (ہجو نامہ) - گنج نامہ - نفیر نامہ (سپاہ کی فراہمی کا حکم) - وغیرہ

نائے - آبنائے - خاکنائے (ف) تنگنائے (گھاٹی) - گردنائے (گلِ سرخ لٹو) - وغیرہ

نصیب - بدنصیب - بدنصیبی - کم نصیب - کم نصیبی - خوش نصیب - خوش نصیبی سیاہ نصیب - بلند نصیب - بلند نصیبی - عالی نصیبی - عالی نصیب - حسرت نصیب - حسرت نصیبی عیش نصیب - عیش نصیبی - حرماں نصیب - حرماں نصیبی - ہجراں نصیبی - ہجراں نصیب - ہجراں نصیبی - فراق نصیب - غم نصیب - غم نصیبی - ذلّت نصیب - ذلّت نصیبی وغیرہ

نظر - بلند نظر - بلند نظری - کم نظر - کم نظری - کوتہ نظر - کوتہ نظری - تند نظر - گرم نظر تیز نظر - باریک نظر - بالغ نظر - بد نظر - پاک نظر - تنگ نظر - تنگ نظری - کج نظر - تل نظر

(ف) کندنظر۔ گراں نظر (مغرور)۔ خوش نظر (ہر ایک سے الفت کرنے والا) ۔ وغیرہ

نگاہ ۔ کم نگاہ ۔ کم نگاہی ۔ بدنگاہ ۔ بدنگاہی ۔ باریک نگاہ ۔ باریک نگاہی ۔ کج نگاہ کج نگاہی (ف) خوش نگاہ ۔ ژرف نگاہ (باریک بیں)۔ ژرف نگاہی ۔ عاشق نگاہ ۔ قیامت نگاہ ۔ کورنگاہ (اندھا) ۔ وغیرہ

نہاد ۔ بدنہاد ۔ بدنہادی ۔ نیک نہاد ۔ نیک نہادی ۔ کج نہاد ۔ سفلہ نہاد (ف) خاک نہاد (تواضع کرنے والا) ۔ خشک نہاد (بے فیض آدمی) ۔ فرزیں نہاد (وہ شخص جو ہمیشہ ٹیڑھی چال چلتا ہو) ۔ ملک نہاد وغیرہ

مرکّب اصطلاحیں وضع کرنے کے اُصول

اِس بحث سے فارغ ہونے کے بعد کہ ہماری زبان میں ترکیب الفاظ کے کیا طریقے ہیں اور ترکیب کے وقت مرکبات کے اجزا میں تغیر اور اضافہ کی کیا کیا شکلیں ہیں اور شاعری اور انشا پردازی کے زبان میں کون کون سے نیم سابقے اور نیم لاحقے استعمال کیے جاتے ہیں، اب وقت آیا ہے کہ ہم مرکب اصطلاحیں وضع کرنے کے اُصول بیان کریں، جو حسب ذیل ہیں :۔

(پہلا اُصول) گزشتہ باب کی دوسری بحث پر ایک دفعہ پھر نظر ڈالو، جس میں مرکبات کی اقسام بیان کی گئی ہیں اور اُن پر آسانی کے لیئے نمبر ڈال دیئے گئے ہیں ۔ یہاں ہم صرف نمبروں کا حوالہ دینگے ۔ اُن مرکّبات کی تفصیل کا اعادہ نہیں کرینگے ۔ پہلا اُصول یہ ہے کہ جب کوئی مرکب اصطلاح ایسی وضع کرنی ہو جس سے آئندہ نئے مشتقات کا نکالنا مطلوب نہ ہو تو مندرجۂ ذیل نمبروں کے مرکبات پر عمل کرو :۔

مرکبات قسم (ا) میں سے نمبر (۱) ۔ (۲) ۔ (۳) ۔ (۴) ۔ (۱۳) ۔ (۱۶) ۔

مرکبات قسم (ب) میں سے نمبر (۶) ۔ (۱۰) ۔ (۱۱) ۔ (۱۲) ۔ (۱۳) ۔

(۱۷) - (۱۸) - (۱۹) - (۲۰) - (۲۱) -

(دوسرا اُصول) جب کوئی ایسی مرکّب اصطلاح بنانی ہو، جس سے نئے مشتقات آئندہ بنائے جائینگے، تو مرکبات قسم (ا) اور مرکبات قسم (ب) میں سے اُن نمبروں کے علاوہ، جن کا حوالہ پہلے اُصول میں دیا گیا ہی، دیگر نمبروں کے مرکبات پر عمل کرو۔

(تیسرا اصول) اگر مرکب کے دونوں اجزا ہندی ہوں یا دونوں جز فارسی ہوں یا ایک جز فارسی اور ایک جز ہندی ہو، نیز اُن اجزا میں حروفِ علت ہوں، تو اختصار کے لئے پہلے جز میں سے، یا دوسرے جز میں سے، یا دونوں جزوں میں سے حروفِ علّت گرا دینے چاہئیں۔ گزشتہ باب کی تیسری بحث میں مطلب اوّل کے ذیل میں اس کی بہت سی مثالیں درج کی گئی ہیں۔ اگر اس کو ہم ایک عام قاعدہ بنا دیں، تو تیار شدہ مرکبات چھوٹے اور زبان پر آسانی سے رواں ہونے والے اور آئندہ اشتقاق میں آسانی پیدا کرنے والے ہونگے۔

(چوتھا اُصول) اگر مرکب کے پہلے جُز کا آخری حرف اور دوسرے جز کا پہلا حرف ایک ہو، تو اُن میں سے ایک کو حذف کردینا چاہیئے، تاکہ مرکب مختصر ہو جائے اور زبان پر سہولت کے ساتھ پھسلنے لگے اور اُس سے نئے مشتقات تیار کرنے میں آسانی ہو۔ اِس قاعدہ کو بھی عام کردینا چاہیے۔ نیز عربی زبان کے الفاظ کو بھی اس قاعدہ کے ذیل میں لے آنا چاہیئے۔ مثلاً جرثومہ عربی لفظ ہی، جس سے وہ باریک کیڑا مراد ہی جو آنکھ سے دکھائی نہیں دیتا بلکہ خوردبین سے نظر آتا ہی۔ اِس کے ساتھ ہندی لفظ مار ملا کر جرمار بنا لینا چاہیئے۔ کرم فارسی لفظ ہی۔ اِس کے ساتھ مار کا لفظ ملانے سے کرمار بن جائیگا۔ اگر ایسے مرکب کے دونوں جز دو حرفی ہوں، تو پہلے جز کے آخری حرف کو دوسرے جز کے پہلے حرف کے ساتھ مُدغم کردینا چاہیئے اور اس صورت میں اُس حرف کو مشدّد پڑھنا چاہیے۔ صرف ایسے موقع پر ہم جنس کا حذف کرنا مناسب نہ ہوگا۔ دگرشتہ باب کی تیسری بحث کے مطلب دوم

پر نظر ڈالو)۔

(پانچواں اصول) اگر مرکّب کے پہلے جز کا آخری حرف اور دوسرے جز کا پہلا حرف قریب المخرج ہوں، مثلاً دونوں (ت د)، یا (س ش)، یا (ک گ)، یا (ب پ) یا (ت ط)، وغیرہ ہوں، تو اُن میں سے ایک کو حذف کر دینا چاہیئے۔ اس بات کے لیئے کوئی قاعدہ معین نہیں ہو سکتا کہ کونسا حرف حذف کیا جائے اور کونسا باقی رکھا جائے۔ اس موقع پر بس اسی قدر بتانا ممکن ہی کہ جس حرف کے گرانے سے لفظ زیادہ رواں اور سہل التلفظ ہو جائے، اسی کو حذف کر دینا چاہیئے۔ یہ قاعدہ بھی عام ہونے کے قابل ہی۔ عربی زبان کے الفاظ پر بھی اس قاعدہ کو حاوی کر دینا چاہیئے۔

ایسے مرکّب میں دو صورتیں یہ بھی ممکن ہیں کہ ایک حرف کو اُڑا کر دوسرے کو مشدّد کر دیں، یا کسی حرف کو حذف نہ کریں۔ بلکہ اُن میں سے ایک حرف کو کسی اور ایسے حرف سے بدل دیں، جس کے سبب مرکّب کا ثقل دُور ہو کر اُس کا تلفظ آسان ہو جائے۔ مگر ہم ان صورتوں کو عام قاعدہ کے ذیل میں لانا نہیں چاہتے۔ بلکہ صرف حُسنِ ذوق پر محوّل کرتے ہیں (دیکھو مطلب دوم بحث سوم گزشتہ باب)۔

(چھٹا اصول) گزشتہ باب کی تیسری بحث کے مطلب سوم میں ایسے مرکبات کی بھی مثالیں دی گئی ہیں، جن میں بغیر کسی خاص اُصول یا قاعدہ کے حروفِ صحیح حذف کر دیئے گئے ہیں۔ مگر ہم ان سے بھی ایک اُصول کا استنباط کر کے اُس کو عام کرنا چاہتے ہیں۔

یہ اُصول ذیل کی صورتوں پر حاوی ہی:۔

(۱) اگر ہائے مختفی مرکب کے کسی جزو کے آخر میں ہو تو اُس کو گرا دینا چاہیئے۔

مثلاً شیشہ سے شیش۔ کدہ سے کد۔ خانہ سے خن۔ کاسہ سے کاس وغیرہ

(۲) ہندی کے ایسے الفاظ، جن میں نون غنّہ ہو اور اُس سے پہلے کوئی حرفِ علّت ساکن ہو، اگر کسی مرکب میں بطور پہلے جز کے آئیں، تو حرف علت کے ساتھ نونِ غنّہ کو بھی

گرا دینا چاہیئے مثلاً پانچ سے پچ ۔ کانس سے کس ۔ گھونٹ سے گھٹ ۔ چونچ سے چچ ۔ نیند سے نِد ۔ چھینک سے چھک وغیرہ ۔

(۳) فارسی زبان کے ایسے الفاظ جو مرکب کے شروع میں آئیں اور جن کے آخر میں دو حرف صحیح ساکن ہوں، ضرورت کے وقت اُن کے آخری حرف کو گرا دینا جائز ہوگا ۔ مثلاً گرگ سے گر ۔ گرد سے گر ۔ دست سے دس ۔ چشم سے چش ۔ زخم سے زخ ۔ ماست سے ماس ۔ راست سے راس ۔ وغیرہ ۔ بعض دفعہ عربی الفاظ بھی اس قاعدہ کی لپیٹ میں آجائینگے مثلاً نسخ سے نس ۔ شخص سے شخ وغیرہ

(۴) فارسی زبان کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں حرفِ صحیح ہو اور اُس سے پہلے حرفِ علّت ہو، اگر وہ کسی مرکب میں بطور ابتدائی جزء کے آئیں، تو اُن کا آخری حرف گر جائیگا مثلاً شاہ سے شا ۔ شاد سے شا ۔ فردا ر سے فردا ۔ ستار سے ستا وغیرہ ۔ (دیکھو گزشتہ باب کی تیسری بحث کا مطلب سوم) ۔

(ساتواں اُصول) گزشتہ باب کی تیسری بحث کے مطلب چہارم میں جو عجیب قاعدہ ہم نے بیان کیا ہے، جس کی مدد سے متعدّد مرکبات اُردو میں، اور بعض فارسی میں بنائے گئے ہیں، ہماری رائے میں اُس کو علمی ضرورت کی بنا پر عربی ۔ فارسی ۔ ہندی تینوں زبانوں کے الفاظ پر حاوی کر دینا چاہیئے ۔ اس قاعدہ سے مرکب الفاظ کو سہل التلفّظ بنانے میں بڑی مدد ملیگی ۔ نیز اس قاعدہ سے ہماری زبان کی ایک بڑی کمی اور بڑی ضرورت پوری ہو گی ۔ ہم ایک موقع پر بیان کر چکے ہیں کہ انگریزی زبان میں انگلوسکسن کے علاوہ فرانسیسی ۔ اطالوی ۔ لاطینی اور یونانی سے بہت سے سابقے اور لاحقے لیئے گئے ہیں اور اُن کے سبب سے سبقلاحی الفاظ بنانے میں بڑی سہولت ہے ہماری زبان میں سابقوں اور لاحقوں کا جو ذخیرہ ہے، وہ کسی طرح انگریزی زبان کے سبقلاحی ذخیرہ سے مقابلہ نہیں کر سکتا ۔ اگر ہم اس قاعدہ پر عمل کرینگے، تو ہمارے پاس بہت سے نئے سابقے اور لاحقے

یا نیم سابقے اور نیم لاحقے ہیّا ہو جائینگے اس قاعدہ میں بڑی خوبی یہ ہی کہ مُرکّب کے دونوں جزملکر ایک جان ہو جاتے ہیں۔ اور مثل ایک مفرد لفظ کے بن جاتے ہیں۔ . . . . .

. . . .

. . . . . اس قاعدہ کی مثالیں جو ہم نے مطلب چہارم میں درج کی ہیں، وہ سب حروفِ علّت کی مثالیں ہیں۔ مگر ہمارے نزدیک نون غنّہ بھی اِس قاعدہ میں داخل ہونا چاہیئے۔ کیونکہ الف ۔ واو ۔ ی کی طرح اگر نون غنّہ بھی دو لفظوں کے بیچ میں آتا ہی، تو وہ دونوں لفظ کھُل مِل جاتے ہیں اس قاعدہ کو ہم ذیل کے طریقوں سے وسعت دے سکتے ہیں:۔

(۱) اگر مُرکّب کا ابتدائی جز کوئی ایسا لفظ ہو، جس کے درمیان کوئی حرف علّت ساکن ہو، تو اُس حرفِ علّت کے بعد جو حرف یا حروف ہوں، اُن سب کو حذف کردینا چاہیئے اس عمل سے ابتدائی جز چھوٹا ہو جائیگا اور اُس کے آخر میں حرفِ علّت ساکن ہوگا۔ جب اِس جز کو دوسرے جز سے ملایا جائیگا، تو دونوں جز مل کر بطور ایک مفرد کے ہو جائینگے۔ یہ پہلا جز جس کے آخر میں حرف علّت ہوگا، ایک نئے سابقے کی شکل اختیار کریگا

مثلاً ستارہ سے ستا۔

نمونہ سے نمو۔

خمیر سے خمی۔

اب ان تین نئے سابقوں کے ساتھ لفظوں کے ملنے کو دیکھو۔ (ستا) ستا برگہ (ایک درخت کا نام جس کے پتے ستارہ کی شکل کے ہوتے ہیں)۔ ستا پشتہ (ایک مچھلی جس کی پشت کے درمیان سے روشنی کی شعاعیں نکلتی ہیں)۔

(نمو) نمو تصویر (وہ تصویر جس کو نو آموز مصوّر سامنے رکھکر تصویر کشی کا فن سیکھیں)۔ نمو کار (وہ کام جو بطور نمونہ کے کیا جائے، جس کی پسند ناپسند پر کاریگر

کی اُجرت کا تعین موقوف ہو)۔

(خمی) خمی جرثومات (وہ جرثومے یا باریک کیڑے جو خمیر پیدا کرتے ہیں۔ اُن میں سے ایک کیڑے کو خمی جرثومہ کہینگے)۔ خمی مادّہ (یا خمی مایہ وہ چیز ہے، جس سے خمیر پیدا ہوتا ہے)۔ خمی مادّیات (وہ علم ہے، جس میں ایسی چیزوں کا بیان ہو)۔

(۲) اگر مرکب کا آخری جز کوئی ایسا لفظ ہو، جس کے درمیان حرفِ علّت ساکن ہو، تو اُس حرف علّت سے پہلے جو حرف یا حروف ہوں، اُن سب کو گرا دینا چاہیئے۔ اِس طرح آخری جز چھوٹا ہو جائیگا۔ جس کے شروع میں حرف علّت ساکن ہوگا نیز اُس میں پہلے جز کے ساتھ گھُل مِل جانے کی قابلیت پیدا ہو جائے گی اور وہ ایک نئے لاحقہ کی شکل اختیار کریگا۔ مثلاً

مایل سے ۔ ایل

خول سے ۔ ول

ریشہ سے ۔ یشہ

اب اِن تین نئے لاحقوں کے ساتھ لفظوں کے ملنے کو دیکھو۔

(۔ایل) مرکزایل (وہ چیز جو مرکز کی طرف مائل ہو)

جوشایل (وہ چیز جو جوش کھانے پر مائل ہو)

گریزائل (وہ شے جو بھاگنے اور دُور ہو جانے پر آمادہ ہو)۔

(۔ول) نرمول (نرم غلاف۔ نرمولہ۔ وہ جانور جو نرم غلاف کے اندر رہتا ہو)۔ سختول (سخت غلاف۔ سختولہ۔ وہ جانور جو سخت غلاف کے اندر رہتا ہو)۔

(۔یشہ) تنگیشہ (وہ پتّے جن کی ساخت میں تنگ ریشے ہوں) آریبیشہ (وہ پتّے جن کی بناوٹ میں اُریب واں یا منحرّف ریشے ہوں)۔ رنگیشہ (رنگیں ریشوں والے پتّے)۔

(۴) اگر کسی مرکب کے آخر میں کوئی ایسا لفظ ہو جس کے درمیان نون غنہ ہو تو نون غنہ سے پہلے جو حرف یا حروف ہوں، اُن سب کو حذف کر دینا چاہیئے۔ اس طرح مرکب کا آخری جز چھوٹا ہو جائیگا، جس کے شروع میں نون غنہ ہوگا اور اُس میں پہلے جز کے ساتھ ایک جان ہو کر ملنے کی قابلیت پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ ایک نئے لاحقہ کی شکل اختیار کریگا۔ مثلاً

قندیل سے ـندیل
شکنجہ سے ـنجہ
سنگ سے ـنگ

اب اِن نئے لاحقوں سے لفظوں کے ملنے کو دیکھو۔

(ـندیل) برقندیل (بجلی کی قندیل)۔ گیسندیل (گیس کی قندیل)۔

(ـنجہ) تخمنجہ (بیجوں کو دبانے اور اُن میں سے تیل نکالنے کا آلہ)۔ پھلنجہ (پھلوں کو دبانے اور اُن میں سے عرق نکالنے کا آلہ)۔

(ـنگ) آتشنگ (وہ پتھر یا چٹان جس کی بناوٹ آگ کے اثر سے ہوئی ہو)۔ آبنگ (وہ پتھر یا چٹان جس کی بناوٹ پانی کے عمل سے ظہور میں آئی ہو)۔

باوجود اس کے کہ انگریزی زبان میں لاحقے کثرت سے ہیں، تاہم سہولتِ ترکیب کے لیئے اس قاعدہ پر بھی عمل کیا گیا ہے۔ مثلاً

Alcohol الکوہول سے کاٹ کر ol ایک لاحقہ بنایا گیا ہے، جو کیمیا میں مستعمل ہے۔ مثلاً Carbinol کاربنول (لاحقہ مذکور کاربن کے آخر میں لگایا گیا ہے)۔

Glycerol گلیسرول (لاحقہ مذکور گلیسرین کے ساتھ شامل کیا گیا ہے)

Hyle ہائل۔ ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی مادّی چیز یا لکڑی کے ہیں۔ اُس سے لاحقہ Yl ماخوذ ہوا ہے۔ جو عضوی کیمیا میں بہت مستعمل ہے۔ مثلاً

ایتھر کا مخفف Ether سے پہلے Yl اس میں) ایتھایل (Ethyl ،
Eth ملایا گیا ہی۔ Carbonyl کاربونایل۔ اس میں yl سے
پہلے کاربن کا لفظ ملایا گیا ہی)۔

Haemia ہیمیا (ایک یونانی لفظ ہی، جس کے معنی خون کے ہیں۔ اس لفظ
سے کاٹ کر لاحقہ Emia یمیا اور لاحقہ Aemia بنایا گیا ہی
جو ان امراض کے ناموں کے آخر میں لگایا جاتا ہی، جن میں کوئی تغیر خون کے اندر ہوتا ہی
مثلاً Uraemia یوریمیا اس میں Aemia سے پہلے Urine
یورین (پیشاب) کا مخفف یور Ur شامل کیا گیا ہی)۔

Horama ہوراما بھی ایک یونانی لفظ ہی، جس کے معنی نظارہ کے ہیں۔
Panorama پینوراما میں اس یونانی لفظ کا مخفف Orama
لگایا گیا ہی۔ اس سے پہلے پین Pan شامل ہی، جس کے معنی سب کے ہیں۔
پینوراما ایک بڑی مکمل تصویر کو کہتے ہیں، جو مرکز سے دکھائی جاتی ہی)۔

Anodyne انوڈاین ایک مرکب لفظ ہی، جس میں الفاظ An ان نہیں
اور Odyne اوڈاین = درد شامل ہیں، پورے لفظ انوڈاین کے
معنی ہیں وہ دوا جو درد کے لیے مسکّن ہو، اس میں سے An اِن کا لفظ کاٹ کر
فقط اوڈاین Odyne رکھ لیا ہی، جس کے معنی وہی ہیں یعنی دوائے مسکّن درد
پھر اس کو دیگر الفاظ کے ساتھ ملایا ہی مثلاً Chlor کلور کے ساتھ، جو
Chloroform کلوروفارم کا مخفف ہی ملا کر Chlorodyne کلوروڈین
بنایا ہی، جو ایک مشہور مسکّن درد دوا ہی)۔

اُن الفاظ کو جو اس اُصول کے بموجب مختصر کیے گئے ہوں، ہم نیوائی [نیوا =
ن۔ ی۔ و۔ ا۔ + ی = علامتِ صفت] کہینگے اور اس اُصول کو نیوائیت کے

نام سے موسوم کرینگے۔

(آٹھواں اُصول) جن الفاظ کے شروع میں الف ممدودہ ہو، وہ لاحقہ، یا نیم لاحقہ بنانے کے لیئے سب سے بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن سے پہلے جو الفاظ ملائے جاتے ہیں، وہ گُھل ملکر ایک ہو جاتے ہیں مگر شرط یہ ہی کہ دو حرف سے زیادہ حروف کے جو الفاظ اُن سے پہلے آئیں، اُن کے آخری حرف سے پہلے کا حرف ساکن ہو۔ مثلاً جوش۔ تیز۔ مار۔ درد۔ زخم وغیرہ۔ اِس بنا پر جہاں تک ممکن ہو لاحقہ یا نیم لاحقہ بنانے میں ایسے ہی الفاظ سے کام لینا چاہیئے۔ لاحقوں کی جو فہرست درج کی گئی ہی، اُن میں سب سے زیادہ کارآمد لاحقے وہی ہیں، جن کے شروع میں الف ممدودہ ہی۔ اِس کے بعد لاحقہ، یا نیم لاحقہ بنانے کے لیئے دوسرا درجہ اُن الفاظ کا ہی، جن کے شروع میں الف ہو اور اُس کے بعد کا حرف ساکن ہو۔ مثلاً الماس۔ افسانہ۔ ارمان وغیرہ۔ مگر دو حرف سے زیادہ حروف کے جو الفاظ اُن سے پہلے آئیں، اُن کے لیئے بھی شرط یہ ہی کہ اُن کے آخری حرف سے پہلے جو حرف آیا ہو، وہ ساکن ہو۔ متحرک نہ ہو۔ اس صورت میں یہ الفاظ بھی جن کے شروع میں الف ہی اور اُس کے بعد کا حرف ساکن ہی، اپنے سے پہلے الفاظ کے ساتھ گُھل ملکر ایک ہو جائینگے۔ مثلاً درد افزا۔ شیر افگن۔ وغیرہ۔ الف سے شروع ہونے والے الفاظ میں، جن کو ہم نے دوسرے درجہ پر رکھا ہی، سب سے بہتر وہ الفاظ ہیں، جن میں الف کے بعد نون ساکن ہو۔ مثلاً اندام۔ انبار۔ انجام۔ انداز۔ انباز۔ انبوہ۔ انبان۔ اندوز وغیرہ۔ یہ الف سے شروع ہونے والے دیگر الفاظ کی نسبت جب اپنے ماقبل کے الفاظ کے ساتھ ملتے ہیں، تو اُن کا تلفظ ہلکا اور خوشگوار ہوتا ہی۔ لاحقوں کی فہرست اُٹھا کر دیکھو۔ اُن میں الف ممدودہ سے شروع ہونے والے لاحقوں کے بعد دوسرا درجہ اُن لاحقوں کا ہی، جو الف سے شروع ہوتے ہیں۔ مگر اُن کے بعد کا حرف ساکن ہی۔ پھر اُن میں بھی وہ لاحقے زیادہ بہتر ہیں، جن میں الف کے بعد نون ساکن ہی۔ یہاں لاحقوں

سے بحث نہیں ہے۔ صرف ایک اُصول کا بیان کرنا منظور ہے، جو لاحقوں اور نیم لاحقوں دونوں پر حاوی ہے۔ مرکبات میں اس اُصول سے جو کام لینا ہے، وہ یہ ہے کہ آیندہ جو جدید نیم لاحقے اختیار کیے جائیں، اُن میں ایسے نیم لاحقوں کو ترجیح دی جائے، جن پر یہ اُصول صادق آتا ہے۔ مثلاً۔ آلہ کا لفظ بطور نیم لاحقہ مستعمل ہونے کی قابلیت رکھتا ہے۔ ہر قسم کے بجلی کے آلوں کا نام ہم برقالے رکھ سکتے ہیں۔ ہر قسم کے آلاتِ ضرب کو ہم ضربالے کہہ سکتے ہیں۔ اسی طرح تمام آلات قطع و بُرید بُریدالے، تمام آلاتِ حرارت گرمالے، تمام آلاتِ حرب حربالے، تمام آلاتِ موسیقی موسیقالے اور تمام روشنی کے آلات نورالے کہے جا سکتے ہیں۔

ڈاکٹری میں سوزشی بیماریوں کا ایک خاص نظام ہے، جو طبِّ یونانی میں نہیں ہے ایسی بیماریوں کے ناموں میں لاحقہ Itis آئٹس لگایا جاتا ہے۔ چونکہ اس لاحقہ سے اُس خاص عضو کی سوزش کا اظہار رہتا ہے جس کے نام کے آخر میں یہ لگایا جاتا ہے اس لیے ہم لفظ آتش بطور نیم لاحقہ اختیار کر سکتے ہیں۔ مگر اس سے صفت بناتے وقت۔ آتیشی کہنا مناسب ہوگا۔ آتیش لفظ آتش کی دوسری شکل ہے۔ مثلاً Adenitis اڈنیاٹس = غدآتش (غدآتیشی۔ غدآتش کے متعلق)۔

Laryngitis لیرنجائٹس = حنجراتش (حنجراتیشی۔ حنجراتش کے متعلق)۔

Nephritis نفرائٹس = کُلیاتش یا گُرداتش (گُرداتیشی یا کُلیاتیشی۔ صفت)۔

(نواں اُصول) عربی زبان میں اگر کوئی مرکّب اضافی ہو، تو نسبت کے وقت اس کے ایک جزکے آخر میں یائے نسبتی لگائی جاتی ہے۔ لیکن اگر پورے مرکّبِ اضافی سے صفت نسبتی بنانی ہو، تو پھر اُس مرکّبِ اضافی کو مختصر کر لیتے ہیں مثلاً۔

قبیلہ (عبدالشمس)، سے صفتِ نسبتی (عبشمی)، ہوگی۔

قبیلہ (عبدالدار) سے صفت نسبتی (عبدری) ہوگی۔
" (تیم اللہ) " " " (تیملی) "
" (عبدالقیس) " " " (عبقسی) "
" (بنو العنبر) " " " (بلعنبری) "
" (امرء القیس) " " " (مرقسی) "

پھر عبشمی، عبدری، عبقسی اور مرقسی سے مندرجۂ ذیل مصدر بھی تراش لیے ہیں :-

تعبشم = قبیلہ عبدالشمس کی طرف منسوب ہونا۔
تعبدر = " عبدالدار " " "
تعبقس = " عبدالقیس " " "
تمرقس = " امرء القیس " " "

دیگر قسم کے مرکبات کو بھی اِسی طرح مختصر کر لیتے ہیں۔ مثلاً۔

ضبطر = (ضبط + ضبر)
صهصلق = (صهل + صلق)
ہیولی = (ہیئت + اولی)

دیگر زیادہ قرین قیاس یہ ہی کہ یہ لفظ یونانی زبان کے لفظ Hyle ہائل سے معرب کیا گیا ہی۔ دیکھو ساتواں اُصول)۔

حنزلی (حنفی + معتزلی)۔ وہ شخص جو اُصول میں معتزلہ کے مذہب پر اور فروع میں امام ابو حنیفہ کے مذہب پر چلتا ہو۔

اِسی طرح جملہ انا معک (میں تیرے ساتھ ہوں) سے صفت اِمّعہ بنا لی ہے۔ اِمّعہ اُس شخص کو کہتے ہیں، جو خود کچھ رائے نہ رکھتا ہو اور ہر ایک کی رائے سے

تفاق کر لیتا ہو۔

اس سے بھی بڑھ کر یہ کیا ہی کہ پورے جملوں کو مختصر کرکے اُن سے مصدر بنا لیے ہیں مثلاً

بسملہ = "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کہنا۔

حوقلہ = "لاحول ولا قوۃ الا باللہ" کہنا۔

حمدلہ = "الحمدللہ" کہنا۔

جعفدہ = "جعلت فداک" کہنا۔

سبحلہ = "سبحان اللہ" کہنا۔

طلبقہ = "اطال اللہ بقاک" کہنا۔

ہیللہ = "لا الہ الا اللہ" کہنا۔

حسبلہ = "حسبی اللہ" کہنا۔

سمعلہ = "سلام علیکم" کہنا۔

دمعزہ = "ادام اللہ عزک" کہنا۔

مذکورۂ بالا مثالیں علامہ سیوطی کی "مزہر" سے لی گئی ہیں۔ اس قاعدہ کو نحت کہتے ہیں اور جو الفاظ اس طریقہ سے بنائے جاتے ہیں وہ منحوت کہلائے جاتے ہیں گرشال (گرگ + شغال) اور نستعلیق (نسخ + تعلیق) اسی قاعدہ سے بنے ہیں، جو تیسری بحث کے مطلب سوم میں درج کیے گئے ہیں۔ لفظ مغریزی (مغلئی + انگریزی) بھی جو حیدرآباد میں بولا جاتا ہی اسی اصول کے مطابق بنا ہی۔ ہمارے ہاں بعض عربی فارسی کے جملے اس طرح استعمال کیے گئے ہیں کہ گویا وہ ایک مفرد لفظ ہیں مثلاً چیستاں (چیست آں) کی جمع چیستانیں بے تکلف بولی جاتی ہی۔ لن ترانی کی جمع لن ترانیاں عام طور سے مستعمل ہی۔ قل اعوذ سے قل اعوذیا ایک صفت نکال لی گئی ہی۔ الم نشرح ہونا بھی ہماری زبان کا ایک محاورہ ہی۔ مگر چونکہ ان جملوں کا اختصار نہیں کیا گیا، اس لیے ہم ان مثالوں

کو اُصول نحت کے ماتحت نہیں مانتے۔

اس اُصول کا ماحصل یہ ہی کہ اختصار کے لیئے مرکب کے اجزا میں سے ایک یا دو کی زیادہ حروف لے لیئے جاتے ہیں۔ یہ بات کہ حروف دونوں جزوں میں سے لیئے جائیں یا ایک جز میں سے اور اجزا کے شروع میں سے حروف لیئے جائیں یا آخر میں سے، اور ایک حرف لیا جائے یا ایک سے زیادہ، محض مذاق پر مبنی ہی۔ اس کے لیئے کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہوسکتا۔ صرف اس امر کا لحاظ رکھنا ضروری ہی کہ جو منحوت الفاظ تیار ہوں وہ مذاقِ صحیح پر بار نہ ہوں۔

انگریزی زبان میں بھی اس اُصول پر کثرت سے عمل کیا گیا ہی۔ مثلاً حجریات میں Femic فیمک کا جو لفظ مستعمل ہی اُس کے آخر میں Ic نسبت کا لاحقہ ہی۔ Fe اختصار ہی لفظ Ferum فرم کا جس کے معنی لوہے کی ہیں اور M اختصار ہی لفظ Magnesium مگنیشیم (مغنیسیہ) کا۔ اسی طرح حجریات کے لفظ Salic سیلک میں (S) سے Silicon سلیکان (رملیہ) مراد ہی۔ Al اختصار ہی لفظ Aluminium الومینم (زاجیہ) کا۔ اور Ic نسبت کا لاحقہ ہی۔ ہم اگر اس اُصول پر عمل کریں تو پہلے لفظ کو لومی (لوہا + مغنیسیہ + ی) اور دوسرے لفظ کو رمزی (رملیہ + زاجیہ + ی) کہہ سکتے ہیں۔ Alferric الفرک میں آل لفظ الومینم (زاجیہ) سے اور فر لفظ فرم (لوہا) سے لیا گیا ہی ہم زلوئی کہہ سکتے ہیں مرک میں M مگنیشیم (مغنیسیہ) سے اور Ir لفظ Iron (لوہا) سے لیا گیا ہی۔ ہم اس کی جگہ ملوئی کہینگے۔ Mirlic مرلک میں M لفظ مگنیشیم (مغنیسیہ) سے، Ir لفظ Iron (لوہا) سے اور L لفظ Lime (چونا) سے لیا گیا ہی۔ ہم اس کی جگہ ملوجی کہہ سکتے ہیں۔

(دسواں اُصول) اُصولہائے مذکورہ بالا میں سے اُصول نمبر (۱) و (۲) و (۳)

مرکبات کی اِس حالت کے متعلق ہیں، جب کہ اُن کے اجزا سالم ہوں اور اُن میں کوئی تغیر یا اضافہ نہ کیا جائے۔ اُصول نمبر (۳) و (۴) و (۵) و (۶) و (۷) و (۹) اس غرض سے ہیں کہ اُن کی مدد سے مرکبات کے اجزا چھوٹے اور مرکبات مختصر اور آسانی کے ساتھ زبان پر رواں ہوں۔ اُصول نمبر (۸) کو بھی اِسی ذیل میں داخل سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ الف ممدود والے لفظوں کا ایک الف ترکیب کے وقت بولنے میں گر جاتا ہے اور الف مقصورہ والے لفظوں میں بھی مرکب ہونے کے وقت الف بولا نہیں جاتا۔ یہ سب اُصول تغیر اجزا کے متعلق ہیں مگر جن مرکبات کے اجزا میں تغیر نہ ہو سکتا ہو، یا تغیر کرنا مناسب نہ ہو، تو بغور دیکھنا چاہیئے کہ اجزا کے ملنے سے جو مرکب تیار ہوا ہے، وہ ثقیل تو نہیں ہے۔ اگر ثقیل نہیں ہے اور زبان پر آسانی سے رواں ہو سکتا ہے، تو اُس مرکب کو علیٰ حالہ چھوڑ دینا چاہیئے۔ لیکن اگر ثقیل ہے، تو پھر دونوں اجزا کے درمیان ربط کے لیئے الف یا واو یا یا اضافہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ مرکب کا ثقل دُور ہو جائے۔ یہ اُصول جو اجزاے مرکب کے درمیان علامتِ ربط اضافہ کرنے کے متعلق ہے، گزشتہ باب کی تیسری بحث کے مطلب چہارم سے ماخوذ ہے۔ ربط کے لیئے دو لفظوں کے درمیان (میم) بھی آتا ہے، جس کی مثالیں ہم مطلب چہارم میں درج کر چکے ہیں۔ مگر اُصولِ ہذا میں ہم نے اُس کو خارج کر دیا ہے، کیونکہ وہ بازاری لفظوں میں مستعمل ہے اور اُس کی مثالیں بھی بہت زیادہ نہیں ہیں۔ یہی جگہ ہم ی کو داخل کرتے ہیں، جو یاے نسبتی کہلاتی ہے۔ انگریزی زبان میں مرکب کے پہلے جز کے آخر میں اکثر O لایا جاتا ہے، تاکہ دوسرے جز کے ساتھ پہلا جز مربوط ہو جائے۔ بعض دفعہ پہلے جز کا آخری حرف کچھ اور ہوتا ہے اور بعض دفعہ آخر میں کوئی حرف علت ہوتا ہی نہیں، بلکہ جز مذکور صرف چھوٹا کر لیا جاتا ہے۔ اُس حالت میں جب کہ پہلے جز کے آخر میں O یا کوئی اور حرف اِس غرض سے لایا جاتا ہے کہ وہ بہت سے مرکبات میں دوسرے جز کے ساتھ آسانی سے مربوط ہو جائے، اس پہلے جز کو کمبائننگ فارم Combining form

یعنی صورتِ ربطی یا رابطہ کہتے ہیں۔ اگر مرکب کے آخری جز کو ایسی شکل میں لے آئیں، جس سے وہ پہلے جز کے ساتھ بہت سے مرکبات میں سہولت کے ساتھ مل سکے، تو یہ دوسرا جز بھی کمبائننگ فارم یا رابطہ کہلاتا ہے۔ غرض کہ رابطہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک شروع کا رابطہ دوسرے آخر کا رابطہ۔ یہ درحقیقت نیم سابقوں اور نیم لاحقوں کی خاص صورتیں ہیں مگر یہاں ہم رابطہ کے لفظ سے شروع کا رابطہ مراد لے رہے ہیں۔ مثلاً

Aero ایرو (رابطہ ہے ایر یعنی ہوا سے)۔

Bromo برومو (رابطہ ہے برومین = عفنین سے)۔

Chloro کلورو (رابطہ ہے کلورین = سبزین سے)۔

Hydro ہائڈرو (رابطہ ہے پانی، ہیڈروجن = حمضین سے)۔

Iodio آئڈو (رابطہ ہے آیوڈین = بنفشین سے)۔

Carbo کاربو (رابطہ ہے کاربن = فحمین سے)۔

Micro میکرو (رابطہ ہے ایک لفظ سے جس کے معنی چھوٹے کے ہیں)۔

Oxy آکسی (رابطہ ہے آکسیجن = مائین سے)۔

Actini اکٹینی (رابطہ ہے ایک لفظ سے جس کے معنی کرن کے ہیں)۔

Calci کیلسی (رابطہ ہے کیلسیم = کلسیہ سے)۔

یہ ضرور نہیں کہ جن انگریزی مرکبات میں رابطہ موجود ہے، ان کے مقابل اردو میں بھی رابطہ کی شکل پیدا کی جائے اور پہلے جز میں رابطہ کی کوئی علامت اضافہ کی جائے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ بعض جگہ ربط کے لئے اضافہ کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ مرکب اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے اور بعض جگہ بجائے اضافۂ علامتِ ربط کے ان اصولوں میں سے کسی اصول پر عمل کرنا ممکن ہو، جو اوپر گزر چکے ہیں۔ اب اردو زبان میں کچھ مثالیں ایسے مرکبات کی درج کی جاتی ہیں، جو انگریزی مرکبات کے مقابلہ میں ہیں۔ یہ الفاظ

جن علوم کی اصطلاحات ہیں اُن کے نام اصطلاحات کے ساتھ درج کر دیے گئے ہیں:-

Acanthocephalous	خارسرہ (حیوانات)
Acanthopodious	خارپایہ (نباتات)
Acanthopterygious	خاربال (حیوانات)
Adenopharyngitic	لوزاحلقی (لوزتین اور حلق کے متعلق) (تشریح)
Adenopharyngitis	لوزاحلقاتس (طب)
	(یہ لوزتین اور حلق کی سوزش کا نام ہی) -
Ceratoglossal	لامازبانی (تشریح)
	یہ ایک عضلہ کا نام ہی، جو عظم لامی اور زبان سے تعلق رکھتا ہی -
Cleidomastoideus	ترقواحلمی (تشریح)
Glossipiglottic	زبانا مزماری (تشریح)
Electrochemic	برقیمیائی
	(برق + کیمیا + ی)
Electromagnetic	برقی مقناطیسی یا برقا مقناطیسی
Magnetoelectric	مقنابرقی
	(مقنا - مقناطیس کا مخفف ہی)
Vegetomineral	نباتی معدنی
Pneumogastric	ریامعدی (تشریح)
Slernoclavicuflar	قصی ترقوی (تشریح)
Sternomastoid	" حلمی (")
Hydrobromic	حمضاعفنی (کیمیا)

حمضا نفشی (کیمیا)	Hydroiodic
مایا کبری نمک (کیمیا)	Oxysulphosalt
یا ماکبری نمک (مائیں اور کبریت سے مرکب)	
اُسپادُمہ (نباتات)	Equisetales
گرگایہ - گرپایہ (نباتات)	Lycopodiales
پشتا مرکزی (حیوانات)	Dorssocentral
معدا معائی یا شکما رودی (تشریح)	Gastroenterio
شکما رود آتش (طب)	Gastroenteritis
یا شکم رود آتش - (معدہ اور آنتوں کی سوزش کا نام ہی)	
شکما رود تنگافی (جرّاحی)	Gastroenterostomy
(معدہ اور آنتوں پر عمل جرّاحی کرنا)	
عضلا زور (فزیالوجی)	Myodynamia
عضلا زوری (")	Myodynamic
عضلا زور پیما (")	Myodynamiometer
عضبا زور (")	Neurodynamia
عضبا زوری (")	Neurodynamic

(گیارھواں اُصول) مستقل جی الفاظ بنانے کے جو طریقے ہم پہلے بیان کر چکے ہیں اُن میں طریقہ نمبر (ط) کا استعمال عام مرکبات میں بھی ہو سکتا ہی - جس کی چند مثالیں ہم اُس طریقہ کے ذیل میں درج کر چکے ہیں - حیوانات اور نباتات میں اس طریقہ پر عمل کرنے کی ضرورت اکثر پیش آئے گی - گزشتہ اُصول میں ذیل کے الفاظ اس طریقہ پر عمل کرنے کی مثالیں ہیں :-

خارسرہ (حیوانات) - خارپایہ (نباتات) - اُسپادُمہ (نباتات) -

گرپایہ (نباتات)۔

چند مثالیں اور ملاحظہ ہوں:۔

شکم پایہ (حیوانات)	Gastropoda
بال پایہ (")	Pteropoda
غلاف تنہ (")	Thecosomata
زیرچشمہ (")	Basommatophora.

انگریزی الفاظ جمع کی شکل میں ہیں۔ اس لیئے ہم شکم پائے۔ بال پایے۔ غلاف تنے اور زیرچشمے کہینگے۔ صفت بنانے کے وقت شکم پائی۔ بال پائی۔ غلاف تنی۔ اور زیرچشمی کہا جائیگا۔

(بارھواں اُصول) انگریزی زبان میں ایک لفظ سے جتنے سبقلاحی یا مرکب الفاظ بنائے گئے ہوں، یہ ضرور نہیں کہ اُردو میں بھی اُس کے مقابل ایک ہی لفظ سے تمام سبقلاحی اور مرکب الفاظ بنائے جائیں۔ مثلاً۔

لفظ Galacto گیلکٹو سے (جس کے معنی دُودھ کے ہیں) بہت سے الفاظ بنائے گئے ہیں۔ انھیں میں سے ایک لفظ Galactin گیلکٹین بھی ہی۔ اگر ہم اس رابطہ کا ترجمہ شیر کریں۔ پھر شیر سے تمام الفاظ بنائیں، تو گیلکٹین کا ترجمہ شیرین کرنے میں التباس کا اندیشہ ہی۔ اگر ہم التباس سے بچنا چاہیں، تو گیلکٹین کا ترجمہ بجائے شیرین کے لبنین کرنا چاہیئے جو عربی لفظ لبن (دُودھ) سے ہی۔ اِسی طرح رابطہ Glosso (زبان) سے جتنے الفاظ بنائے گئے ہیں، اگر ہم اُن سب میں زبان کا لفظ اختیار کریں، تو کوئی مضائقہ نہیں۔ مگر لفظ Glossology کا ترجمہ عربی لفظ لسان سے کرنا مناسب ہوگا یعنی لسانیات۔

ذیل

نواں اُصول جو اُصول نحت کے نام سے موسوم کیا گیا ہی، اُس کا استعمال بہت سی مرکب علموں اور آلوں وغیرہ کا نام رکھنے میں کیا جائیگا۔ مثلاً

مقنا برقیات **Magnetoelectricity**

مقنا بصریات **Magnetooptics**

مقنا صوت نگار **Magnetoophonograph**

ان مرکبات میں مقنا کا لفظ مقناطیس سے منحوت ہوا ہی۔

حیتی کیمیا **Biochemistry**

حیتی قوانیات **Biodynamics**

حیتا موسیات **Bionomics**

اِن مرکبات میں حیتی لفظ حیاتی کا مخفف ہی۔ آخر لفظ میں (۔ا موسیات) لفظ (ناموسیات) کا مخفف ہی، جس کے معنی ہیں قوانین و اُصول کا علم۔

حیوی کیمیا۔ یا۔ حے کیمیا **Zoochemistry**

حیوی جغرافیہ **Zoogeography**

حیوی زردہ **Zooxanthblla**

حیوی زردین **Zooxanthin**

حے نبات **Zoopyhyte**

حے نباتیات **Zoophytology**

حیوی قوائیات۔ یا۔ حے قوائیات **Zoodynamics**

اِن میں حے اور حیوی لفظ حیوانی کا مخفف ہی۔

Phyto-pathology	نب مرضیات - یا - نبا مرضیات
Phytolithology	نباحجریات
Phytochemistry	نب کیمیا

اِن مرکبات میں نب یا نبا نبات یا نباتی سے منحوت ہوا ہے۔

Physicomathematics	طبی ریاضیات
Physicophilosophy	طبی فلسفہ

اِن میں طبی لفظ طبیعی کا اختصار ہے۔

Paleo-botany	قدانباتیات
Paleoichthyology	قداسمکیات
Paleornithology	قداطیریات
Paleozoology	قداحیوانیات

اِن میں قدا لفظ قدامی (منسوب بہ قدامت) کا اختصار ہے۔ اگر لفظ قدیم کو مختصر کرنا چاہیں تو پھر قدا کی جگہ قدی کہینگے۔

Oxycamphor	ماکافور
Oxyhydrocarbon	ماحمفحمی

ما لفظ مائین کا اور حم لفظ حمضین کا اختصار ہے۔

Hydrodynamics	ماقوائیات
Hydrodynamometer	ماقوت پیما

یہاں ما کا لفظ مائع کا اختصار ہے۔

Thermobarometer	حرابارپیما
Thermoelectricity	حرابرقیات

حراگلوانی پیما — Thermogalvanometer

اِن میں حرا لفظ حرارت سے کاٹا گیا ہے۔

جل نبات — Dermatophyte

جل عضلی — Dermatomuscular

جل عصبی — Dermatoneural

جل مرضیات — Dermatopathology

یہاں جل لفظ جلد کا مخفف ہے۔

ساتواں اُصول جو اُصول حیوائیت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اُس کا استعمال ذیل کی مثالوں میں دیکھو۔

حیوانات اور نباتات کو علمائے حیاتیات نے چھ بڑی قسموں میں منقسم کیا ہے، جو حسب ذیل ہیں۔

۱- Phylum فیلم = خاندان

۲- Class کلاس = جماعت

۳- Order آرڈر = فصیلہ

۴- Family فیملی = عائلہ

۵- Genus جینس = جنس

۶- Species اسپیشیز = نوع

نباتات کے خاندانوں کے جو نام ہیں، اُن کے آخر میں لفظ Phyta فائٹا موجود ہے۔ جس کے معنی درختوں کے ہیں اور وہ صرف پانچ ہیں۔ جماعتوں، جنسوں اور نوعوں کے ناموں کے آخر میں کوئی لاحقہ بالالتزام نہیں لگایا جاتا۔ فصیلوں اور عائلوں کے ناموں کے آخر میں البتہ ایسے لاحقے لگائے جاتے ہیں، جن سے بہ یک نظر معلوم

ہو جاتا ہی کہ یہ فصیلہ ہی یا عایلہ۔ اگر ہم اس غرض کے لیئے الفاظ فصیلہ اور عایلہ میں سے دو لاحقے یلہ اور ایلہ بموجب ساتویں اصول کے کاٹ لیں تو ہمارا کام ان سے بخوبی چل سکتا ہی۔ مثلاً چند فصیلوں کے نام ذیل میں لکھے جاتے ہیں:-

سرخلیہ	Filicales
اسپاذمیلہ	Equisetales
گرپائیلہ	Lycopodiales
آبنوسیلہ	Ebenales
صابونیلہ	Sapindales

چند عایلوں کے نام بھی ذیل میں ملاحظہ کیجئے:-

آبنوسائلہ	Ebenaceae
صابونائلہ	Sapindaceae
قرنفائلہ	Caryophyllaceae
خشخائلہ	Papaveraceae
خنزیرائلہ	Scrophularaceae

فصیلہ یا عایلہ کے ایک درخت کو ظاہر کرنا مقصود ہو تو ہ آخر سے دور کرکے سرخیل اسپاذمیل۔ آبنوسائل۔ صابونائل وغیرہ کہینگے۔ پھر جمع کی حالت میں سرخیلات اسپاذمیلات۔ آبنوسائلات۔ صابونائلات کہا جائیگا۔ صفتِ نسبتی کے لیئے واحد کے آخر میں ی اضافہ کرینگے۔ مثلاً سرخیلی۔ اسپاذمیلی۔ آبنوسائلی۔ صابونائلی۔ حیوانات کی اقسام میں بالالتزام کوئی لاحقہ ناموں کے آخر میں نہیں لگایا جاتا۔ مختلف الفاظ بطور نیم لاحقوں کے آخر میں لگائے جاتے ہیں، جن کے معنی حسب ذیل ہیں۔

پاؤں۔ منہ۔ آنکھ۔ پتّا۔ پشت۔ جلد۔ شکل۔ ریڑھ کی ہڈی۔ پھیپڑا۔ گلپھڑا۔

بازو - پنکھ - بدن - جانور وغیرہ -

جانور کے لیئے انگریزی میں Zoon کا نیم کا لاحقہ ہی، جس کی جمع Zoa ہی- اگر حیوان کو اُصول نیوانیت کے مطابق ی پرکھا جائے، تو یوان ایک لاحقہ بن جائیگا، جو Zoon کی جگہ کام دیگا- اُس کی جمع لاحقہ - انات لگا کر بنائی جائیگی - مثلاً

Mycetozoa	فطریوان (واحد) فطریوانات (جمع)
Sporozoa	تخمیوان - تخمیوانات
Hydrozoa	مائیوان - مائیوانات
Scyphozoa	کاسیوان - کاسیوانات
Actinozoa	شعاعیوان - شعاعیوانات
Spermatozoa	نطفیوان - نطفیوانات
Heliozoa	شمسیوان - شمسیوانات

حجریات کو علماے معدنیات نے آٹھ قسموں میں منقسم کیا ہی، جن میں سے چار اصلی قسمیں اور چار ذیلی ہیں - یہ تقسیم کیمیائی ساخت کے لحاظ سے کی گئی ہی- اقسام مذکور حسب ذیل ہیں - ان اقسام کے آگے وہ انگریزی لاحقے بھی لکھدیئے گئے ہیں، جو ان کے ناموں کے آخر میں لگائے جاتے ہیں، پھر اردو لاحقے اُن کے مقابل درج کیئے گئے ہیں:-

1.	Class	—ANE	ار - قطار
2.	Order	—ARE	ایہ - پایہ
8	Rang	—ASE	یرہ - زنجیرہ
4.	Grad	—ATE	یل - ذیل

5. Subclass	—ONE	ذیلی اقسام	آرین - قطار زیریں	اردو لاحقے
6. Suborder	—ORE		اُین - پایۂ زیریں	
7. Subrang	—OSE		یرین - زنجیرۂ زیریں	
8. Subgrad	—OTE		یلین - ذیل زیریں	

نویں اصول میں تحت کی جو انگریزی مثالیں درج کی گئی ہیں، اُن میں دو لفظ حجریات کے متعلق فیمک اور سیلک لکھے گئے ہیں اور اُن کے مقابل اردو اصطلاحیں لومی اور رمزی درج کی گئی ہیں - حجریات کی کیمیائی تقسیم انھیں لومی اور رمزی مادّوں کی نسبتوں پر مبنی ہے - نسبتوں کے اختلاف کے لحاظ سے دو سابقے Per اور Do کلاسوں کے ناموں کے ساتھ متصل ہیں - ہم ان سابقوں کے مقابل ماف (مافوق کا اختصار) اور ماب (مابین کا اختصار) استعمال کر سکتے ہیں -

چنانچہ حجریات کی پانچ کلاسیں حسب ذیل ہیں :-

1. Persalane ماف رمزار
2. Dosalane ماب رمزار
3. Salfemane رمزلومار
4. Dofemane ماب لومار
5. Perfemane ماف لومار

آرڈروں اور اُن کی تحتانی قسموں کے نام ملکوں اور مقاموں کے ناموں سے لیے گئے ہیں - مثلاً

چند آرڈروں وغیرہ کے نام حسب ذیل ہیں :-

Britannare برطانیہ (برطانیہ سے)

Russare روسایہ (روس سے)

(طسمانیہ سے) طسمنایہ Ta:manare

(اُندلس سے) اندلسایہ Hispanare

(اطالیہ سے) اطلایہ Italare

(جرمنی سے) جرمنایہ Germanare

(الاسکا سے) الاسکیرہ Alaskase

(کناڈا سے) کناڈیرہ Canadase

(لمبرگ سے) لمبرگیرہ Limburgase

(بالٹی مور سے) بالٹی موریرہ Baltimorase

(شمپلین سے) شمپلائین Champlainore

جدید انکشافات ہوئے ہیں ان سب کو جمع کر دیا ہی قیمت ۸ر

تاریخ تمدّن سر ٹامس بکل کی شہرۂ آفاق کتاب کا ترجمہ ہی تمدّن کے ہر مسئلہ پر بحث کی گئی ہی ہر بحث کے لیئے ایک عجیب گر پُر زور اصول اختیار کیا گیا ہی اور ہر اُصول کی تائید میں تاریخی انتقاد سے کام لیا گیا ہی۔

حصّہ اوّل غیر مجلّد قیمت عہ حصّہ دوم مجلّد ع۱ر

فلسفۂ جذبات کتاب کا مُصنّف ہندوستان کا مشہور نفسی ہی۔ جذبات کے علاوہ نفس کی ہر ایک کیفیت پر نہایت لیاقت اور زباں آوری کے ساتھ بحث کی گئی ہی مجلد ع۱ر

مُقدّمات الطبیعات انگلستان کے مشہور سائنس داں حکیم ہکسلے کی کتاب کا ترجمہ ہی جس کا نام کتاب کی کافی ضمانت ہی۔ اس میں مظاہر فطرت کی بحث درج ہی۔ متعلمان سائنس اور عام شائقین کے لیئے بہت مفید ہی قیمت عہ

البیرونی۔ ابو ریحان بیرونی دسویں صدی کا فاضل ہی مگر بیسویں صدی کا محقق معلوم ہوتا ہی۔ البیرونی اس کے حالات زندگی اور کمالات علمی پر مشتمل ہی۔ قیمت مجلد عہ

فلسفۂ اجتماع تالیف ہی اور اس کا موضوع جماعت کے اعمال و قوائے دماغی کی تحلیل و تشریح ہی اس پر انگلستان و ہند کے علما و اخبارات نے اچھے اچھے ریویو لکھے ہیں قیمت عہ

قاعدہ و کلید قاعدہ۔ مدّت کے غور و خوض کے بعد اور بالکل جدید طرز پر لکھا گیا ہی اس کی تعلیم و تشریح کے لئے ایک کلید بھی تیار کی ہی۔ قاعدہ ۲ر کلید قاعدہ ۴ر

مشاہیر یونان و روما۔ پلوٹارک لائوز کا ترجمہ ہی سیرت نگاری اور انشا پردازی میں اصل کتاب کا مرتبہ دو ہزار برس سے آج تک مسلم الثبوت چلا آتا ہی۔

جلد اوّل غیر مجلد ع۱ر جلد دوم مجلّد ع۱ر

دریائے لطافت۔ ہندوستان کے مشہور سخن سنج میر انشاء اللہ خاں کی تصنیف ہے
اُردو صرف و نحو اور محاورات و الفاظ کی پہلی کتاب ہے قیمت عہ

طبقات الارض۔ اس فن کی پہلی کتاب ہے۔ جملہ مسائل قلمبند ہیں کتاب کے آخر میں
انگریزی مصطلحات اور اُن کے مترادفات کی فہرست بھی منسلک ہے۔ قیمت عہ

اسباق نحو۔ دو حصے ملک کے ادیب کامل مولانا حمید الدین صاحب بی اے کی تالیف سے
ہیں۔ قیمت فی رسالہ ۳ر

علم المعیشت۔ اسرار تمدن کے سمجھنے کے لئے اس کتاب کی تصنیف سے پروفیسر
محمد الیاس برنی صاحب ایم اے نے ملک پر بڑا احسان کیا ہے۔ قیمت للعہ

تاریخ اخلاق یورپ۔ اصل مصنف لیکی کا ترجمہ مولوی عبد الماجد صاحب بی اے
حصہ اول مجلد سے ۲ر حصہ دوم مجلد سے ۲ر

مبادی سائنس۔ فرانسیسی سے انگریزی اور انگریزی سے اُردو میں ترجمہ کی گئی ہے
آخر کتاب میں فرہنگ مصطلحات بھی ہے۔ قیمت ۶ر

تاریخ یونان قدیم۔ یہ کتاب مستند کتابوں کا خلاصہ ہے طلباء اس کتاب کو انتہا درجہ
مفید پائیں گے۔ قیمت مجلد [illegible]

انتخاب کلام میر۔ میر تقی سرتاج شعرائے اُردو کے کلام کا انتخاب ہے۔ اور شروع
میں میر صاحب کی خصوصیات شاعری پر ایک مقدمہ بھی ہے قیمت عہ

رسالہ نباتات۔ اس موضوع کا پہلا رسالہ ہے۔ طلباء نباتات جس مسئلہ کو انگریزی میں
نہ سمجھ سکیں وہ اسی رسالہ میں مطالعہ کریں۔ قیمت مجلد عہ

ملنے کا پتہ:۔ معتمد اعزازی انجمن ترقی اُردو اورنگ آباد (دکن)